إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ
مسلم ۲۹۲

قراءة

حضرت امام حمزہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

سیدنا امام خلف و سیدنا امام خلاد رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

احقر رحیم بخش (عفا اللہ عنہ) بن فتح محمد مرحوم

(پانی پتی)

مقیم مدرسہ عربی خیر المدارس، ملتان

من جانب

ادارۂ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قراءات)

حسین آگاہی مسجد سراجاں والی ملتان

طبع دوم ۱۳۹۹ ہجری

قیمت ———— روپے

پیش لفظ

حضرت امام حمزہ کوفیؒ

آپ کا اسم مبارک حمزہ اور کنیت ابو عمارہ بن حبیب بن اسمٰعیل ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ تیمی ہیں۔ کیونکہ آپ خود یا آپ کے بزرگوں میں سے کوئی قبیلہ تیم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ تبع تابعین میں سے ہیں۔ حد درجہ کے زاہد اور پرہیزگار تھے۔ امام ابن معین کہتے ہیں کہ عبادت، زہد، فضل، دین، تقویٰ میں بہترین بندوں میں سے تھے۔ امام ابن فضل کہتے ہیں کہ حمزہؒ کے باعث کوفہ کی بلا دور ہوتی تھی۔ آپ کے شیخ امام اعمشؒ آپ کو دیکھ کر فرماتے کہ "یہ قرآن مجید کے عالم ہیں"۔ اور آیت وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ پڑھتے۔ امام حمزہؒ فرماتے ہیں کہ "میں نے کتاب اللہ کا ایک حرف بھی نقل کے بغیر نہیں پڑھا"۔ آپ پڑھانے پر تنخواہ نہیں لیتے تھے۔ حتیٰ کہ گرمی کے دنوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی تک پینا گوارا نہیں تھا۔ آپ کا ذریعۂ معاش یہ تھا کہ کوفہ سے زیتون لے جاکر حلوان میں اور وہاں سے پنیر اور اخروٹ لاکر کوفہ میں فروخت کرتے تھے امام شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں پہنچا تو امام سفیان ثوریؒ اور شریک بن عبداللہ کو دیکھا کہ امام حمزہ کے سامنے بیٹھے پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اپنے جی میں کہا "کاش ان کے ساتھ تیسرا میں بھی ہوتا" امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ "میں نے حضور سرورِ کائنات

فخرِ دوعالم، تاجدارِ مدینہ، خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ہزار حدیثیں سند کے ساتھ روایت کی ہیں۔

آپ کی عادتِ مبارکہ یہ تھی کہ جب پڑھا کر فارغ ہوجاتے تو چار[۲] رکعتیں پڑھتے۔ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے تھے۔ اور رات کا اکثر حصہ بیدار رہ کر گذارتے تھے۔ لوگوں کا بیان ہے کہ آپ کو جس وقت بھی کوئی دیکھتا پڑھاتے ہی ہوتے تھے۔ نیز روایت ہے کہ ہر مہینے میں اٹھائیس یا ستائیس یا پچیس قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم کرتے تھے۔

ترتیل کے معنی ہیں مخارج اور صفات کی رعایت رکھتے ہوئے حروف کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرنا۔ اور ہمزوں کو تحقیق (سختی) کے ساتھ پڑھنا اور مدّات و حرکات و سکنات و تشدید اور غنّہ کو پورے طور پر ادا کرنا۔ اور یہ بھی لحاظ رکھنا کہ اعتدال کی حد سے باہر نہ ہوجائے۔ امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ زلفوں میں معمول سے زیادہ خم پیدا ہوجائے تو وہ قطط اُلجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور پسندیدہ نہیں رہتے۔ اور سفیدی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو اس کا نام مرض برص ہوجاتا ہے۔ اسی طرح جو قراءۃ مدّات و غُنّات کی مقدار میں اعتدال کی حد سے باہر ہوجائے وہ کامل قراءۃ نہیں بلکہ ناقص اور لحن ہے انتہیٰ یہاں سے اُن دوستوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے جو لہجہ کو مزے دار اور خوش گوار بنانے کے شوق میں مست ہوکر غنہ اور اخفاء اور الفات کو حد سے زیادہ بڑھاتے

پہ چلے جاتے ہیں اور جگہ جگہ سکتہ کرتے ہیں اور بلا وجہ اپنے اوپر مشقت ڈالتے ہیں اور ان کو چند کلمات پڑھنے کے بعد جا بجا سانس بھی لینا پڑتا ہے جس سے تلاوت کا حسن بالکل جاتا رہتا ہے اور ایسے اکثر حضرات ایک مجلس میں ایک دو رکوع سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے۔ ایسے خود ساختہ تکلفات کے باعث ہم نے کلام الٰہی کی تلاوت کو ایک پہاڑ بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ پناہ دے۔ ہم نے قرآن مجید کو غلط اور تجوید کے خلاف پڑھنے کو بھی تفریح کا سامان قرار دے لیا ہے اور سننے والوں کا مذاق بھی اس قدر بگڑ گیا ہے کہ وہ بھی ایسی ہی تلاوت کو پسند کرتے ہیں۔ دوستو! اللہ تعالیٰ کے کلام کو اُسی کے خوش کرنے کی نیت سے پڑھو اور جس قدر ہو سکے عمدہ سے عمدہ لہجوں میں پڑھو اور آواز کو نفیس اور عمدہ بنانے کی کوشش کرو لیکن تجوید کی حدود سے ذرا بھی باہر نہ جاؤ۔

ایک مرتبہ امام حمزہؒ نے خواب میں دیکھا کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ کو مرحبا فرمایا اور ان کے لیے کرسی بچھائی اور ان کی تعظیم کی اور ان کو حکم فرمایا کہ قرآن کی تلاوت کرو۔ اور ترتیل کے ذریعہ اس کو خوب روشن اور ظاہر کر کے پڑھو۔ اور چند موقعوں میں جس طرح آپ نے پڑھا تھا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کے علاوہ دوسری طرح بتایا۔ اور انہی میں سے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ [1] بھی ہے جس کو آپ نے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ پڑھا۔ اور رب تعالیٰ نے وَاَنَّا اخْتَرْنٰكَ پڑھنے کا حکم دیا۔ اور تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ (لیس ع) بھی ہے۔

---

[1] واضح ہو کہ ان کی قراءۃ بھی اسی طرح ہے اور اس کی بنیاد محض خواب ہی نہیں بلکہ سندِ متواتر ہے ۱۲

جس کو آپ نے رفع سے پڑھا اور رب تعالیٰ نے نصب سے پڑھنے کا حکم دیا۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ امام عاصمؒ اور اعمشؒ کے بعد کوفہ میں سب سے بڑے امام القراآت تھے۔ آپ قراءۃ کے علاوہ علمِ فرائض (علمِ میراث) میں بھی بہت ماہر تھے۔ اسی باعث آپ کو فرَضِی بھی کہا جاتا تھا۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے موصوف سے فرمایا کہ بلا شبہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک علمِ قراءۃ، دوسرا علمِ فرائض۔ (از نشر ص۱۶۶)

آپ عبد الملک کے زمانے میں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۶ھ میں بعمر چھہتر سال منصور یا مہدی کے زمانے میں حلوان میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے بہت سے راویوں میں سے صرف دو راویوں کی روایتیں بہت مشہور ہیں۔ اس وقت روئے زمین پر وہی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ اور وہ دو راوی یہ ہیں:۔ خلف۱، خلاد۲۔

خلفؒ آپ کا اسم مبارک خلف اور کنیت ابو محمد ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ہشام بزار ہے۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا اور تیرھویں سال حدیث کی سماعت شروع کی۔ خود فرماتے ہیں کہ "مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی، تو میں نے اس کے لیے اسی ۸۰۰۰۰ ہزار درہم خرچ کیے حتیٰ کہ اس کو حل کر لیا"۔

صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپ بہت بڑے امام، عالم، ثقہ، زاہد اور بہت عبادت گذار تھے"۔ آپ امام سُلیمؒ (جن کا ذکر آگے آتا ہے) کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا۔ آپ کے ثقہ اور صدوق ہونے ہی کی وجہ سے امام مسلمؒ اپنی صحیح میں اور امام ابوداؤدؒ اپنی سنن میں اور ان کے علاوہ اور حضرات علماء ان سے حدیث روایت کرتے ہیں آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ دانیؒ فرماتے ہیں کہ "آپ نے امام نافعؒ کی قراءۃ اسحٰق مسیبی سے اور امام عاصمؒ کی یحییٰ سے پڑھی۔ اور خود بھی دسویں قراءۃ اختیار کی"۔ صاحب سُنّت، ثقہ، مامون اور حدیث میں بھی مقدم تھے۔ آپ نے بغداد میں جمادی الثانی ۲۲۹ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

خلادؒ آپ کا اسم مبارک خلاد اور کنیت ابوعیسیٰ ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ایک قول کی بناء پر خالد اور دوسرے قول کی رُو سے خلید تھا۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ قراءۃ میں امام اور ثقہ، عارف، محقق، مجوّد اور قوی الحافظہ تھے۔ حضرت دانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "حضرت سُلیمؒ کے تلامذہ میں آپ سب سے زیادہ ضابط اور جلیل تھے"۔ آپ کے ثقہ ہونے کی بناء پر ترمذی اور ابن خزیمہ کی صحیح میں آپ سے ایک ایک حدیث منقول ہے۔ آپ کی وفات کوفہ میں ۲۲۰ھ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

ان دونوں حضرات نے حضرت امام ابوعیسیٰ سُلیم بن عیسیٰ حنفی سے

قرآات پڑھیں۔ ان کے حالات میں صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپ قرآات میں امام اور ضابط اور ماہر تھے۔ قراءۃ حمزہ کے اختلافات میں اضبط و احفظ تھے۔ امام حمزہؒ کے تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی الحافظہ اور ان کے خواص میں سے تھے۔

قراءۃ میں آپ امام حمزہ کے نائب بنے۔ امام یحییٰ بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ "ہم امام حمزہؒ کے روبرو قراءۃ پڑھتے ہوتے اور سُلیم تشریف لے آتے، تو امام حمزہؒ ہم سے فرماتے کہ مؤدب اور ہوشیار ہوکر اور جم کر بیٹھو کہ سُلیم آگئے ہیں۔" خود فرماتے ہیں کہ "میں نے امام حمزہؒ سے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔" صاحب نشر کے بیان کے مطابق ۱۸۸ھ یا ۱۸۷ھ میں بعمر اڑسٹھ یا ستر سال کوفہ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت سُلیمؒ نے امام حمزہؒ سے اور انہوں نے امام ابواسحٰق عمرو بن عبداللہ سبیعیؒ اور حضرت ابوعبداللہ جعفر الصادقؒ بن حضرت محمد باقرؒ ابن حضرت زین العابدینؒ بن حضرت حسینؓ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ وغیرہ آٹھ شیوخ کرام سے قرآن مجید پڑھا۔ اور ابواسحٰق نے ابوعبدالرحمٰن سُلمی اور زر بن حبیش سے پڑھا ہے۔ اور ان کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک قراءۃ عاصم بروایت ابوبکر میں بیان ہوچکی ہے وہاں پھر دیکھ لیں۔ اور حضرت ابوعبداللہ جعفرؒ نے اپنے والد ماجد حضرت محمد باقرؒ سے اور انہوں نے اپنے والد

حضرت زین العابدینؒ سے اور انہوں نے حضرت حسینؓ سے اور انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت علی بن ابی طالبؓ کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے حضور پُرنور سرورِ دوعالم شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اور آپؐ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے اور انہوں نے لوح محفوظ یا رب جلیل و قدیر سے) حاصل کیا۔ (از نشر)

ترجمہ اور سند کے بعد اب اوّلاً اصول بیان کیے جاتے ہیں:۔

بعد ازاں ان کو جاری کرتے ہوئے تمام اختلافی کلمات کو بیان کیا جائے گا۔

وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

اصُول

(۱) دو سورتوں کے درمیان بسم اللہ کے بغیر صرف وصل کرتے ہیں، اور ایک قول کی بنا پر سکتہ بھی جائز ہے۔ جو صرف طیبہ کے طریق سے ہے۔

خلفؒ

(۲) الصِّرَاط اور صِرَاط: الؔ کے ساتھ ہوں یا بغیر الؔ کے خلفؒ کے لیے دونوں میں ہر جگہ صاد کا زا کے ساتھ اشمام ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ صاد اور زا دونوں کا کچھ کچھ حصہ لے کر دونوں سے ایک مرکب حرف بنا لیتے ہیں۔ جو سُننے میں پُر زا کی طرح معلوم ہوتا ہے اس کو "اشمام بالحرف" کہتے ہیں۔

خلادؒ

اور خلادؒ کے لیے صرف فاتحہ کے الصِّرَاطَ میں اشمام اور خالص صاد دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ اگر یہاں اشمام پڑھو، تو آگے چل کر شَیْءٍ اور الؔ میں عدم سکتہ پڑھو۔ اگر اس میں خالص صاد پڑھا ہے تو پھر شَیْءٍ اور الؔ میں سکتہ پڑھو۔ اس کے خلاف کرنے سے طُرق میں خلط ہو جائے گا۔ (من شرح شاطبی) اور باقی سب جگہ صرف خالص صاد سے۔

(۳) اَصْدَقُ، یَصْدِفُوْنَ، یُصْدِرَ، وَتَصْدِیَۃً وغیرہ

الفاظ میں جو بارہ[۱۲] جگہ آئے ہیں۔ جب کہ صاد ساکن ہو اور اس کے بعد دال ہو اور اَلْمُصَیْطِرُوْنَ طور ۲ع اور بِمُصَیْطِرٍ غاشیہ میں پورے حمزہؒ اشمام کرتے ہیں۔

فائدہ: اور حُلوانی اور بزّار سے خلاد کے لیے اَلْمُصَیْطِرُوْنَ اور بِمُصَیْطِرٍ میں خالص صاد ہے۔ جو طریق کے خلاف ہے۔

(۴) عَلَیْھِمْ، اِلَیْھِمْ، لَدَیْھِمْ تینوں میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں ہر جگہ ہا کا ضمہ پڑھتے ہیں۔

(۵) اگر ھِمْ کے بعد ہمزۂ وصلیہ ہو (جو وصل میں حذف ہو جاتا ہے) اور ہا سے پہلے جزم والی یا ہو یا کسرہ والا حرف ہو جو رسم میں ہا سے ملا ہوا ہو تو ہر جگہ ہا اور میم دونوں کا پیش پڑھتے ہیں جیسے عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ، بِهِمُ الْاَسْبَابُ، مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ وغیرہ۔

مگر یہ بات یاد رکھو کہ یہ حکم وصل کی حالت میں ہے اور اگر اس میم پر وقف کر دیں تو عَلَیْهُمْ، اِلَیْهُمْ کے علاوہ اور سب کلمات میں ہا کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں۔

(۶) متصل اور منفصل دونوں قسموں میں پانچ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔

(۷) اگر حرکت والا ہمزہ قطعی کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے

ھ اور لَدَیْهِمْ کے بعد ہمزۂ وصلی قرآن مجید میں نہیں آیا ۱۲ محمد طاہر رحیمی

پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن ہو جو واؤ یا الف مدہ نہ ہو۔ (پس اگر لین ہو تو مضائقہ نہیں) اور اس ساکن کے بعد ہمزہ آرہا ہو تو خلفؒ اس ساکن منفصل پر سانس لیے بغیر معمولی سا سکتہ کرتے ہیں تاکہ اس کے سبب ہمزہ کو خوب ظاہر کر دیں۔ کیونکہ یہ پوشیدہ حرف ہے (جو اہتمام نہ کرنے کے سبب اکثر غائب اور حذف ہوجاتا ہے) اور اس کی مثالیں یہ ہیں :۔

مَنْ سکتہ اٰمَنَ ۔ عَلَیْهِمْ سکتہ ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔ نَبَاَ ابْنَیْ سکتہ اٰدَمَ۔ خَلَوْا سکتہ اِلٰی ۔ مِنْ شَیْءٍ سکتہ اِذْ۔ حَامِیَةٌ سکتہ ۞ اَلْهٰكُمُ وغیرہ ۔ اسی طرح اَلْاٰخِرَةِ وغیرہ میں اَلْ پر بھی ہر جگہ سکتہ کرتے ہیں جب کہ اَلْ کے بعد ہمزہ ہو ۔ کیوں کہ یہ بھی دو کلموں کے مرتبہ میں ہیں ۔

پس اگر ساکن اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں ، تو اس ساکن پر سکتہ نہیں کرتے ۔ لیکن صرف شَیْءٍ اور شَیْئًا میں ہر جگہ سکتہ کرتے ہیں ۔ اس کو دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ ابوالفتح سے پڑھا ہے۔ یعنی اُن سے صرف خلفؒ کے لیے ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل اور اَلْ اور شَیْءٍ میں سکتہ ہے ۔ اور امام ابوالحسن سے روایت خلفؒ و خلادؒ دونوں میں صرف اَلْ اور شَیْءٍ اور شَیْئًا میں ہر جگہ سکتہ پڑھا ہے ۔

نتیجہ یہ کہ خلفؒ کے لیے ساکن منفصل[1] میں سکتہ و عدم سکتہ دونوں اور آلْ اور شَیْءٍ میں صرف سکتہ ہے۔ اور خلادؒ کے لیے آلْ اور شَیْءٍ میں دونوں اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے۔

تنبیہ واضح ہو کہ روایت خلفؒ میں دانیؒ کے شیخ ابوالحسن اور خلادؒ کی روایت میں ابوالفتح ہیں۔ پس خلفؒ کے لیے ساکن منفصل میں اور خلادؒ کے لیے آلْ اور شَیْءٍ میں سکتہ طریق کے خلاف ہے۔ ویسے جیسا کہ نتیجہ میں ذکر کیا گیا ہے دونوں کے لیے دونوں وجوہ صحیح[2] ہیں۔

ہمزہ والے کلمہ پر وقف کرنے کے قواعد

چوں کہ ہمزہ ثقیل ترین حرف ہے، اور اس کا مخرج سب حرفوں سے دور واقع ہے۔ اس لیے

---

[1] عام طور پر مجھ جیسے کم حافظہ والے طلبہ کو یہ نہیں یاد رہتا کہ کس راوی کے لیے کہاں دو اور کہاں ایک وجہ ہے۔ سو اس کے یاد رکھنے کے لیے ایک بات ذہنِ ناقص میں آئی ہے۔ شاید وہ سب کے لیے مفید ہو۔ اور وہ یہ ہے کہ خلفؒ (نامِ راوی) اور خُلف (اختلاف) اور منفصل تینوں میں فا ہے، تو یوں یاد رکھو کہ وہ قسم جس کے نام میں فا ہے اس میں خلفؒ کے لیے خُلف (اختلاف) ہے۔ یعنی دو وجوہ ہیں۔ اور دوسری قسم میں صرف ایک وجہ ہے۔۔۔ (باقی بر صفحہ ۱۳)

[2] ہم اس رسالہ میں دونوں وجوہ کو لائیں گے ۱۲

عرب اس میں طرح طرح کی تخفیف کیا کرتے تھے۔ اور جب ہمزہ میں وصلاً تخفیف جائز ہے تو وقفاً بدرجہ اولیٰ جائز ہونی چاہیے کیوں کہ وقف راحت و آرام کی جگہ ہے۔ امام حافظ ابوشامہ فرماتے ہیں کہ "یہ نہایت مشکل باب ہے"۔ علامہ جزری نشر میں فرماتے ہیں کہ "اس کی پوری معرفت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ اہلِ عربیت کے مذاہب اور رسمِ عثمانی اور روایات کا پورا علم ہو"۔

ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وعم نوالہٗ وفیضانہٗ سے دست بستہ التجا کرتے ہیں کہ اے رب العالمین اس کو ہمارے لیے اتنا ہی آسان فرما دے جتنا اس کو مشکل خیال کیا جاتا ہے۔ آمین۔ مجھے قوی امید ہے کہ میرے اللہ تعالےٰ، ہم پر اسی طرح اس کو سہل فرما دیں گے، جیسا کہ باقی روایات کو آسان فرمایا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اس عرض و نیاز کے بعد یہاں مختصر طور پہ ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد بیان کیے جاتے ہیں۔ اور جن کلمات کی وجوہ کسی قدر دشوار ہیں ان سب کو ان شاء اللہ تعالےٰ اختلافات کے باب میں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔ جن

(بقیہ از صہ ۱۲) اور خلاد کے لیے چونکہ اس کے برعکس ہے۔ اس لیے وہ ضدیت سے یاد رہے گا۔ کیوں کہ بات اکثر تقابل سے بھی یاد رہتی ہے ۱۲ واللہ ولی التوفیق۔

کلمات پر علامتہائے (م، ط، ج، ز، ص) لکھی ہوئی ہیں ان سب کی وجوہ متن میں اور باقی کلماتِ مشکلہ کی حاشیہ میں درج کی جائیں گی۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

ہدایت جو ہمزہ کلمہ کے شروع میں ہو (جس سے پہلے نہ کوئی زائد حرف ہو اور نہ الف لام ہو۔ اور نہ وہ ساکن منفصل کے بعد ہو) اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں کرتے۔ جیسے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وغیرہ۔ باقی جو ہمزہ حقیقۃً درمیانِ کلمہ میں ہو یا کسی زائد حرف کے سبب درمیان والا ہوگیا ہو جیسے يَسْـَٔلُوْنَ اور لِاُذَلِّلُهُمْ وغیرہ۔ اور وہ ہمزہ جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے الْخَبْءَ، سُوْٓءٍ، يَشَآءُ وغیرہ ان میں ہر جگہ تخفیف کرتے ہیں۔ اور ان

سب ہمزوں کی اصولی طور پر تین قسمیں ہیں (۱) ساکنہ جیسے يُؤْمِنُوْنَ، نَبِّئْ، اِقْرَاْ وغیرہ۔ (۲) متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو جیسے يَسْـَٔلُوْنَ وغیرہ۔ (۳) متحرکہ جس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو جیسے سَاَلْتُمْ، بَئِيْسٍ، تَطَـُٔوْهَا وغیرہ۔ پھر ان میں سے پہلی قسم کی چھے، دوسری قسم کی بارہ اور تیسری قسم کی نو قسمیں ہیں۔ پس ہمزہ کی کل صورتیں ستائیں ہو جاتی رہیں:۔

پہلی قسم ہمزۂ ساکنہ کی چھ قسمیں۔ (۱) وہ متطرفہ (کلمہ کے آخر والا) جس کا سکون لازمی ہو۔ جیسے:۔
اِقْرَاْ۔ نَبِّئْ یہ ضمہ کے بعد نہیں آتا۔

(۲) متوسطہ بنفسہ (جو خود کسی کلمہ کے درمیان میں ہو) جیسے یَأْلَمُوْنَ، وَبِئْرٍ، تُؤْفَكُوْنَ۔

(۳) متوسطہ بالحرف (جو کسی زائد حرف کی وجہ سے درمیان میں آگیا ہو) یہ صرف فتح کے بعد آتا ہے۔ جیسے فَأْتُوْا، وَأْتَمِرُوْا۔

(۴) متوسطہ بالکلمہ (جس سے پہلے کوئی کلمہ آرہا ہو اور اسی لیے وہ درمیان والا ہوگیا ہو) جیسے قَالَ ائْتُوْنِیْ۔ الَّذِی اؤْتُمِنَ قَالُوا ائْتِنَا۔ ان چاروں قسموں میں ہمزہ کا صرف حرفِ مد سے ابدال ہے۔ یعنی اِقْرَا، نَبِّیْ، یَاْلَمُوْنَ، وَبِیْرٍ، تُوْفَكُوْنَ وغیرہ۔

فائدہ اَنْۢبِئْهُمْ (بقرہ ع) اور وَنَبِّئْهُمْ۔ (حجر ع، قمر ع) میں وقفاً ہمزہ کا یا سے ابدال کرنے کے بعد هُمْ کی ہا میں ضمہ اور کسرہ دونوں صحیح ہیں۔ کسرہ ابوبکر بن مجاہد اور ابوالطیب بن غلبون اور ان کے صاحبزادہ ابوالحسن اور ان کے متبعین کا مذہب ہے۔ اور ضمہ ابن مہران، مکی، مہدوی، ابن سفیان، اور جمہور اہل ادا کا مسلک ہے۔ ابوالحسن بن غلبون فرماتے ہیں کہ دونوں وجوہ حسن (عمدہ) ہیں اور دانی فرماتے ہیں کہ دونوں صحیح ہیں۔ اور

کافی میں ضمہ کو احسن بتایا ہے۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ ضمہ صحیح تر اور قیاس کے زیادہ موافق ہے۔ کیونکہ هُوْ کی ہا میں ضمہ ہی اصل ہے۔ اسی لیے حمزہؒ عَلَیْهُمْ، اِلَیْهُمْ، لَدَیْهُمْ میں بھی ہا کا ضمہ ہی پڑھتے ہیں۔

(۵) متوسطہ بنفسہٖ جس کے بعد یا ہو یا واو ہو یہ صرف تین کلمات میں آیا ہے۔ (۱) وَرِءْيًا (۲) تُؤْوِي (۳) رُءْيَايَ، رُءْيَاكَ، لِلرُّءْيَا اس میں قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار (رِيْيًا، تُوْوِي، رُوْيَا) اور بعض کی رائے پر ادغام (رِيًّا، تُوِّي، رُيَّا) ہے۔ دانی نے تیسیر میں اور ان کی اتباع میں شاطبیؒ نے مطلقاً دونوں وجوہ بیان کیں اور کسی کو راجح قرار نہیں دیا۔[1]

(۶) وہ متطرفہ ساکنہ جس کا سکون عارضی (یعنی وقف کے سبب) ہو یہ بھی قیاسی تخفیف کی بنا پر زبر کے بعد الف سے زیر کے بعد یا سے پیش کے بعد واو سے بدل جاتا ہے۔ اور یہ اکثر کا مذہب ہے۔ اور تفصیل یہ ہے (۱) زبر والے ہمزہ میں تو صرف ابدال ہے زبر کے بعد الف سے۔ جیسے بَدَا۔ زیر کے بعد یا سے جیسے قُرِي (۲) اور زبر کے بعد زیر اور پیش والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ اکثر[2] کے مذہب پر الف سے ابدال جیسے لِلْمَلَا اور قَالَ

---

[1] اور عنایات رحمانی کی رو سے وَرِءْيًا اور تُؤْوِي اور تُؤْوِيهِ میں ادغام اور رُءْيَا میں اظہار قوی تر ہے (کیونکہ اول کے تین کلمات میں ادغام حمزہؒ سے منصوص ہے اور رُءْيَا میں اظہار قیاس سے زیادہ موافق ہے) ۱۲

الْمَلَا۔ بعض کے مذہب پر رَوم کے ساتھ تسہیل ۔ (۳) اگر زبر کے بعد زیر والا ہمزہ یا کی صورت میں لکھا ہوا ہو۔ جو مِنْ نَّبَاِیٔ (انعام ع) میں ہے ۔ تو اس میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال (مِنْ نَّبَا ی) (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) یائے ساکنہ سے ابدال (مِنْ نَّبَایْ) (۴) اس یا کے زیر میں روم۔

(۴) اگر زبر کے بعد پیش والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو جیسے اَتَوَکَّؤُا

تو اس میں پانچ وجوہ ہیں ۔ الف سے ابدال (اَتَوَکَّا) ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ رسم کی بنا پر ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس پر سکون کے ساتھ وقف (اَتَوَکَّوْ) اسی واو میں اشمام۔ واو کے پیش میں روم۔ اور اس قسم کے گیارہ کلمات آئے ہیں۔ (۱) یَبْدَؤُا ہر جگہ۔ (۲) تَفْتَؤُا (یوسف ع) (۳) یَتَفَیَّؤُا (نحل ع)۔ (۴) اَتَوَکَّؤُا (طٰہٰ ع)۔ (۵) لَا تَظْمَؤُا (طٰہٰ ع)۔ (۶) الْمَلَؤُا (مومنون ع، اور نمل ع میں ایک دو ع میں دو)۔ (۷) وَیَدْرَؤُا (نور ع)۔ (۸) یَعْبَؤُا (فرقان ع)۔ (۹) یُنَشَّؤُا (زخرف ع)۔ (۱۰) یُنَبَّؤُا (قیمہ ع)۔ (۱۱) نَبَؤُا (ابراہیم و ص ع و ع وتغابن ع)۔

(۵) زیر کے بعد زیر والے ہمزہ میں تین ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال ۔ (مِنْ شَاطِیْ) اس صورت میں اس یا میں روم نہ ہوگا۔ (۲) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل ۔ (۳) اخفش کے مذہب پر یا کے زیر میں روم کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ ہمزہ کو زیر والی یا سے بدلا گیا ہے

پھر وہ یاؔ وقف کے سبب ساکن کی گئی ہے۔ پس چونکہ اصل کے لحاظ سے یاؔ پر حرکت تھی اس لیے روم جائز ہوگا۔

(۶) زیر کے بعد پیش والے میں چار ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال (دَمَآ بَرِیٓ) اب اس میں روم و اشمام نہ ہوں گے (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر اس یاؔ میں اشمام و روم کیونکہ وہ ہمزہ کو پیش والی یاؔ سے بدلنے کے بعد ساکن کرتے ہیں۔

(۷) پیش کے بعد زیر والے میں تین ہیں۔ (۱) واؔو ساکنہ سے ابدال دَلُؤ لُوٓ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں روم۔

(۸) پیش کے بعد پیش والے میں چار ہیں (۱) ہمزہ کا واؔو سے ابدال (مِنْهُمَا اللُّؤلُؤ)۔ (۲) دوسرے ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر، ہمزہ سے بدلے ہوئے واؔو میں اشمام و روم۔

تنبیہ:۔ ابدال کے بعد لَمْ یُنَبَّاْ، اِقْرَاْ، نَبِّئْ وغیرہ میں ہمزہ کے بجائے جو حرف علت آتا ہے اس کو جازم یا امر کے سکون کے سبب ساقط کرنا جائز نہیں۔

دوسری قسم | ہمزہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔ اس کی بارہ شاخیں ہیں۔ (الف) ساکن صحیح متصل کے بعد چار ہیں۔

۱/۷ متطرفہ یہ ان پانچ کلمات میں آیا ہے (۱) الْخَبْءَ (نمل ع) (۲) الْمَرْءُ (بقرہ ع وانفال ع ونبا ع وعبس) (۳) مِلْءُ (آل عمران ع) (۴) جُزْءٌ (حجر ع) - (۵) دِفْءٌ (نحل ع) اس میں صرف نقل وحذف ہے جس سے ان کا تلفظ الْخَبْ، الْمَرْ، مِلْ، جُزْ، دِف رہ جائے گا۔ پھر الْخَبْ میں تو صرف سکون ہے اور الْمَرْءِ میں سکون و روم اور الْمَرْءُ اور باقی تین میں سکون واشمام و روم تین وجوہ ہوں گی۔

۲/۸ متوسطہ بے صورت اس میں بھی صرف نقل وحذف ہے جیسے یَجْـُٔرُوْنَ ۔ یَسْـَٔلُوْنَ وغیرہ۔

۳/۹ متوسطہ با صورت :۔ (۱) بصورت الف النَّشْاَةَ، شَطْاَہٗ اور یَسْاَلُوْنَ (صرف احزاب ع میں ہے) اس میں دو وجوہ ہیں۔ نقل کے بعد حذف النَّشَۃَ، شَطَہٗ، یَسَلُوْنَ۔ نقل کے بعد رسم کی بنا پر الف کا باقی رکھنا النَّشَاۃَ، شَطَاہٗ۔ یَسَالُوْنَ (۲) بصورت واو ھُزُوًا اور کُفُوًا میں ہے۔ اس میں بھی دو وجوہ ہیں۔ نقل کے بعد حذف ھُزَا، کُفَا۔ نقل کے بغیر رسم کی بنا پر واو سے ابدال (ھُزُوَا، کُفُوَا)۔

۴/۱۰ متوسطہ آلْ کے بعد جیسے الْاَرْض اس میں خلف کے لیے تو نقل (الَارْض) اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دو وجوہ ہیں

اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً آلْ اور شَیۡءٌ میں سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفًا وہی دونوں ہیں جو خلفؒ کے لیے ہیں۔ اور اگر عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر وقفًا آلْ میں صرف نقل ہے نہ کہ سکتہ وعدم سکتہ بھی؂

(ب) ہمزہ وہ ہمزہ جو ساکن منفصل صحیح یا لین کے بعد ہو نہ وہ جو کہ مدّہ کے بعد ہو جیسے عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ مِنْ اٰيٰتِنَا۔ خَلَوْا اِلٰى ابْنَيْ اٰدَمَ۔ اس میں تیسیر وشاطبی کے طرق سے خلفؒ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ دونوں تحقیق کے ساتھ اور خلادؒ کے لیے صرف عدم سکتہ ہے تحقیق کے ساتھ۔

؂ نشر میں ہے کہ یہ تیسری وجہ (خلاد کے لیے عدم سکتہ) کسی کتاب اور کسی طریق سے بھی نہیں ہے۔ کیونکہ لام پر سکتہ نہ کرنے والوں کا وقفًا نقل پر اجماع ہے، اور میں نے بعض متاخرین کو دیکھا ہے کہ وہ شاطبی کی بعض شروح پر اعتماد کرتے ہوئے خلادؒ کے لیے اس وجہ کو اختیار کرتے ہیں حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔

سوال نشر ہی کی دو عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم میں خلاد کے لیے آلْ کا عدم سکتہ بھی صحیح ہے جو تبصرہ کے طریق سے ہے چنانچہ "باب السکت" میں فرماتے ہیں کہ "ایک جماعت نے خلاد کے لیے ہر حال میں عدم سکتہ اختیار کیا ہے اور یہ دانی کے شیخ ابو الفتح اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔ اور" باب وقف حمزہ" میں متوسطہ بزائدہ کے بیان میں فرماتے ہیں کہ "بہت سے اہل ادا نے۔۔ (باقی بر ص۲۱)

اور دوسرے بعض طرق سے دونوں کے لیے نقل بھی ہے۔ پہلی وجوہ کی طرح یہ بھی صحیح ہے۔ اس اعتبار سے خلفؒ کے لیے تین اور خلادؒ کے لیے دو وجوہ ہوگئیں۔ مگر خلفؒ کے لیے یہ تینوں اس تفصیل سے پڑھی جاتی ہیں کہ اگر ساکن منفصل پر وصلاً سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً اس ساکن میں عدم سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور وصلاً عدم سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ تیسیر و شاطبی کے

(بقیہ از صفحہ ۲) اس قسم میں ہمزہ کو مبتدئہ قرار دے کر عدم سکتہ اختیار کیا ہے اور یہ ابوالحسن بن غلبون اور ان کے والد ابوالطیب اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔" پس اس وجہ کو ناجائز قرار دینا غیر صحیح ہے۔ **جواب** ان دو عبارات میں سے پہلی میں "ہر حال میں" لفظ مطلقاً کا ترجمہ ہے اور عبارت کے سیاق و سباق میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مطلقاً سے محققؒ کی مراد وقف و وصل کا عموم نہیں بلکہ سواکن کے اقسام یعنی اَلْ، شَیْءٌ، ساکن منفصل غیر مدہ، ساکن متصل غیر مدہ، ساکن منفصل مدہ، ساکن متصل مدہ کا اطلاق مقصود ہے اور دوسری عبارت میں "عدم سکتہ" لفظ بالتحقیق کا مفہوم ہے حالانکہ دوسری صریح نصوص کی موجودگی میں یہاں "تحقیق" سے مراد فقط سکتہ ہے نہ کہ عدم سکتہ بالتحقیق بھی۔ پس محقق کا ہر کلام اپنے اپنے مقام پر بے غبار ہے۔ فافہم وتشکر۔ (ملخصاً من تحقیق اللطیف)

۱۲ محمد طاہر رحیمی

طرق سے وصلاً اس ساکن پر سکتہ نہیں ہے۔ اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا۔ اور اگر ساکن منفصل مدہ ہو جیسے فِیٓ اَنفُسِکُمۡ وغیرہ تو اس میں ہمارے طرق سے صرف مد اور تحقیق ہے۔

(ج) اگر ہمزہ واوٴ یائے اصلی مدہ یا لین کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

۶/۱۲ متطرفہ جیسے سِیٓءَ، سُوٓءٌ، شَیۡءٌ، السَّوۡءِ۔

۷/۱۲ متوسطہ جیسے سِیٓـٴَتۡ، السُّوٓاٰی، شَیۡـًٔا۔ کَهَیۡـَٔةِ، سَوۡءَةَ ان دونوں قسموں میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے قول پر نقل کے بعد ہمزہ کا حذف یعنی سِیَ، سُوۡ، شَیۡ، السَّوۡ، سِیَتۡ، السُّوَای، شَیَا، کَهَیَهۡ، سَوَةۡ اور (۲) بعض کے قول پر واوٴ یائے زائدہ کی طرح ان واوٴ یائے اصلیہ کے بعد بھی ابدال و ادغام یعنی سِیّٓ، سُوّٓ، شَیّ، السَّوّ، سِیَّتۡ، السُّوَّای، شَیَّا، کَهَیَّهۡ، سَوَّةۡ لیکن اَلۡمَوۡءٗدَةُ (تکویر) میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے۔ اور مَوۡىِٕلًا (کہف ع) میں بھی نقل و ادغام دونوں ہیں۔ یعنی مَوِلًا اور مِوّلًا اور نشر کی رو سے رسم کی بنا پر یا سے ابدال ضعیف ہے۔ اور ان میں سے چھٹی قسم میں ہمزہ کی حرکت کے موافق اس واوٴ اور یا میں سکون و روم و اشمام بھی جائز ہیں۔ پس سِیٓءَ میں دو وجوہ ہیں یعنی سکون نقل کے ساتھ بھی اور ابدال

وادغام کے ساتھ بھی اور ثنتی ہیں چار ہیں یعنی سکون و روم نقل میں بھی اور ادغام میں بھی۔ اور ثنتی میں چھے ہوں گی۔ یعنی نقل وادغام دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ تین تین۔ سکون، روم، اشمام۔

(د) اگر ہمزہ الف کے بعد ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

۸/۱۴ متوسطہ بنفسہٖ جیسے جَآءَنَا، اٰبَآءَهُمْ وغیرہ۔ اس میں صرف تسہیل ہے مد وقصر کے ساتھ۔

۹/۱۵ وہ متوسطہ جو تنبیہ کی ہا اور ندا کی یا کے بعد ہو۔ جیسے هٰٓاَنْتُمْ یٰٓاٰدَمُ وغیرہ۔ اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱ و ۲) تسہیل مد وقصر کے ساتھ۔ (۳) تحقیق مد کے ساتھ۔

۱۰/۱۶ متطرفہ جو الف کے بعد ہو۔ اگر یہ بے صورت ہو اور زبر والا ہو جیسے شَآءَ تو اس میں تین ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ اور اگر یہی بے صورت زیر وپیش والا ہو جیسے مِنَ السَّمَآءِ، یَشَآءُ تو اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) جمہور کے مذہب پر الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد وقصر۔ اور اگر یہی کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں ہو جیسے تِلْقَآئِ (یونس ع) وَاِیْتَآئِ (نحل ع) وَمِنْ اٰنَآئِ (طٰہٰ ع) اور

بِلِقَآئِ اور وَلِقَآئِ (روم ع ۲ ع ۷) اور وَمَآئِ (شوریٰ ع ۵) تو ان میں آخری ہمزہ کی تخفیف کے لحاظ سے نو وجوہ ہوں گی۔

(۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل۔ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر۔ (۶ تا ۸) رسم کی بناء پر ہمزہ کو یا سے بدل کر الف میں مد کی تینوں، اور یا میں سکون (اُنَاسِیّ) (۹) اس یا میں روم قصر کے ساتھ۔

اور چونکہ اس کلمہ کا پہلا ہمزہ ساکن صحیح منفصل کے بعد ہے جس میں خلفؒ کے لیے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل۔ (۲ و ۳) ساکن منفصل پر سکتہ اور عدم سکتہ پس ان تینوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو نو پڑھی جائیں، تو کل ۲۷ وجوہ ہوجائیں گی۔ اور یہ سب صحیح ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل میں وقفاً صرف نقل و عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی نو وجوہ کم ہوکر اٹھارہ رہ جائیں گی۔ اور وَابْتِغَآئِ کے پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل اور دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو نو ہیں یہ کل اٹھارہ ہوں گی اور سب صحیح ہیں۔

اور اگر[۲] الف کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو تو اس میں بارہ وجوہ ہوں گی۔ پانچ قیاسی جمہور کے قول پر۔

(۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے قول پر تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ اور سات رسمی ہیں یعنی (۶ تا ۸) ہمزہ کا واو سے ابدال کرنے کے بعد طول، توسط، قصر سکون کے ساتھ (شُرَكٰٓؤُا)۔ (۹ تا ۱۱) اور یہی تینوں اشمام کے ساتھ۔ اور (۱۲) اس واو میں روم قصر کے ساتھ۔ اور اس قسم کے یہ کلمات آئے ہیں :- ۱ جَزٰٓؤُا (مائدہ ع۵ و شوریٰ ع۴ و حشر ع۲ میں بالاتفاق وطٰہٰ ع۳ و زمر ع۸ میں، بعض کے قول پر) ۲ اَنْبٰٓؤُا (انعام و شعراء ع۱) ۳ اَبْنٰٓؤُا (مائدہ ع۳) (اختلافی) ۴ شُرَكٰٓؤُا (انعام ع۱۱ و شوریٰ ع۳) ۵ مَا نَشٰٓؤُا (ہود ع۸) ۶ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع۴ و مومن ع۵) ۷ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ع۴) اور عُلَمٰٓؤُا (شعراء ع۱۱) (اختلافی) ۸ شُفَعٰٓؤُا (روم ع۲) ۹ الْبَلٰٓؤُا (صٰفّٰت ع۳) اور بَلٰٓؤٌا (دخان ع۲) ۱۰ دُعٰٓؤُا (مومن ع۵) ۱۱ بُرَءٰٓؤُا (ممتحنہ ع۱) اس آخری میں دو ہمزہ ہیں۔ ان میں سے پہلے میں صرف تسہیل اور دوسرے میں شُرَكٰٓؤُا والی بارہ وجوہ ہیں۔

(۵) ہمزہ واو، یائے مدہ زائدہ کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

ل چونکہ کہف والے کو حمزہ مفتوح پڑھتے ہیں اس لیے وہ ان سے خارج ہے اور اسی بناء پر اس کو یہاں مختلف فیہا میں شمار نہیں کیا ۱۲

۱۱/۱۷ متطرفہ دونوں کے بعد: اس قسم میں صرف ابدال اور ادغام ہے۔ اور اس کے صرف چار کلمات آتے ہیں۔ (۱) قُرُوْٓءٍ (بقرہ ع ۲۸) (۲) بَرِیٓءٌ (انعام ع وغیرہ) (۳) النَّسِیٓءُ (توبہ ع ۵) (۴) دُرِّیٓءٌ (حمزہ اس کو وصلاً دُرِّیٌّ پڑھتے ہیں) ان میں سے پہلے میں سکون و روم دو وجوہ ہیں۔ اور باقی تین میں سکون، اشمام، روم تین وجوہ ہیں۔

۱۲/۱۸ متوسطہ، صرف یائے زائدہ کے بعد: اس میں بھی فقط ابدال وادغام ہے۔ جیسے خَطِیٓئَتُہٗ، هَنِیٓئًا مَّرِیٓئًا وغیرہ۔

تیسری قسم

وہ ہمزہ جس پر خود بھی حرکت ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو۔ اور اس کی نو شاخیں ہیں۔ یہ صرف متوسطہ ہوتا ہے۔ اوّلاً اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) متوسطہ بنفسہٖ:۔ خود اس پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں اور اس سے پہلے حرف پر بھی اس لیے اس کی نو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۲) متوسطہ بزائدہ:۔ خود اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، لیکن اس سے پہلے حرف پر فتحہ اور کسرہ ہی آتا ہے ضمہ نہیں آتا۔ پس اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ان میں سے متوسطہ بنفسہٖ میں تو بلا خلاف تخفیف ہوتی ہے، اور متوسطہ بزائدہ میں تحقیق اور جو قاعدہ پایا جائے اس کی رو سے تخفیف دونوں وجوہ ہیں۔ اور

ان سب قسموں کی وجوہ کی تفصیل یہ ہے :۔

۱ تا ۳ / ۱۹ تا ۲۱ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا متوسط بنفسہٖ جیسے سَاَلْتُمْ، یَئِسَ، یَذْرَؤُکُمْ اور متوسط بزائدہ جیسے کَاَنَّهُنَّ، وَاِنَّهٗ، وَاُوْتِیْنَا وغیرہ۔ تینوں قسموں میں صرف تسہیل بین بین ہے۔ اور جن کلمات میں فتحہ کے بعد ضمہ والا ہو، اور اس کے بعد واو ساکنہ ہو ان میں تسہیل بھی ہے اور حذف بھی۔ اور حذف میں شکل یہ ہو گی وَ لَا یَطَوْنَ (توبہ ع ۱۵) تَطَوْهَا (احزاب ع ۳) تَطَوْهُمْ (فتحنا ع ۳) یَقْرَءُوْنَ (یونس ع ۱۰) وغیرہ۔

صاحبِ تجرید نے یَئُوْدُهٗ میں (بھی) صراحۃً ہمزہ کا حذف بیان کیا ہے۔ (صاحبِ نشر فرماتے ہیں) اور اس کا قیاس اس بات کا مقتضی ہے کہ یَئُوْسًا (وغیرہ) میں بھی حذف والی وجہ صحیح ہو اور یہ وجہ رسم کے بھی موافق ہے۔ پس رسم پر عمل کرنے والے حضرات کے نزدیک یہی راجح ہے۔ امام ہذلی فرماتے ہیں کہ یہ وجہ صحیح ہے۔ نشر ج اول، ص ۴۷۵۔

۴ / ۲۲ کسرہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی یا سے ابدال۔ متوسط بنفسہٖ جیسے سَیِّئَاتِکُمْ متوسط بزائدہ۔ جیسے بِاٰیٰتِنَا، سَمَآئِهِمْ،

ل لیکن صاحب اتحاف و غیث نے صرف پہلے تین کو ذکر کیا ہے اور حضرت استاذنا المحترم مدظلہٗ کے نزدیک بھی یہی راجح ہے۔ اس لیے اولیٰ یہ ہے کہ اس قاعدہ کو انہی تین کلمات کے ساتھ خاص رکھیں ۱۲

نَبِّئْهُمْ - اس میں تحقیق بھی ہے

۵/۲۴ کسرہ کے بعد کسرہ والا بنفسہٖ جیسے بَارِئِکُمْ اس میں تسہیل بین بین ہے۔ لیکن اگر اس کے بعد یائے ساکنہ ہو جیسے خٰطِئِیْنَ وغیرہ تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) تسہیل، (۲) حذف۔ یعنی خٰطِیْنَ۔ بزائدہ جیسے بِاِحْسَانٍ وغیرہ۔ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں[1]

۶/۲۴ کسرہ کے بعد ضمہ والا بنفسہٖ جیسے سَنُقْرِئُکَ وغیرہ اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل اور (۲) اخفش کے مذہب پر یا سے ابدال۔ (سَنُقْرِیُکَ وغیرہ)۔ لیکن اگر یہ (بنفسہٖ) بے صورت ہو اور اس کے بعد واو ہو جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ وغیرہ۔ تو اس میں تین وجوہ ہیں :- (۱) تسہیل۔ (۲) یا سے ابدال (مُسْتَهْزِیُوْنَ)۔ (۳) ہمزہ کا حذف اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ (مُسْتَهْزُوْنَ) بزائدہ جیسے لِاُمِّهٖ ، لِاُخْرٰىهُمْ اس میں تین وجوہ ہیں (۱) تحقیق۔ (۲) تسہیل۔ (۳) یا سے ابدال۔ لیکن دانی، رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق پر کسرہ کے بعد ضمہ والے میں یا سے ابدال اس کلمہ میں جائز ہے جس میں ہمزہ یا کی شکل

---

[1] اگر متوسط بزائدہ کے بعد یا ہو تو اس میں حذف صحیح نہیں جیسے بِاِیْمَانٍ ۱۲

میں ہو۔

۷/۲۵ ضمہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی واو سے ابدال ہے۔ جیسے یُؤَیِّدُ وغیرہ

۸/۲۶ ضمہ کے بعد کسرہ والا ہو جیسے سُئِلُوْا اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل (۲) اخفش کے مذہب پر کسرہ والے واو سے ابدال۔ (سُوِلُوْا)

۹/۲۷ ضمہ کے بعد ضمہ والا۔ جیسے بِرُءُوْسِکُمْ اس میں صرف تسہیل ہے۔ لیکن بے صورت میں دو ہیں۔ (۱) تسہیل (۲) رسم کی بنار پر حذف یعنی بِرُءُسِکُمْ ان تین قسموں میں بزائدہ نہیں آتا۔

فائدہ:۔ چونکہ امام حمزہؒ متوسطہ اور متطرفہ دونوں میں تخفیف کرتے ہیں، اس لیے اگر کسی کلمہ میں دو یا تین ہمزہ جمع ہو رہے ہوں تو ان میں سے ہر ایک میں جو قاعدہ پایا جائے اس کے موافق تخفیف کی جائے یہ نہ ہو کہ صرف ایک میں تخفیف کی جائے اور باقیوں میں نہ کی جائے۔ اس کی چند مثالیں لکھی جاتی ہیں:۔

۱ وَلُؤْلُؤًا (حج ع ۳ و فاطر ع ۴) اس میں دو ہمزہ ہیں۔ پہلے کا فقط واو سے ابدال ہے اور دوسرے میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (وَلُولُو)۔ (۲) دوسرے واو میں روم۔ (۳) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۲ لُؤْلُؤًا (دہر ع) اس میں صرف ایک وجہ ہے۔ یعنی پہلے ہمزہ کا واو ساکنہ سے اور دوسرے کا زبر

والے واو سے ابدال (لُؤلُؤًا) ۳؎ اللُّؤْلُؤُ (رحمٰن ع) اس میں پہلے میں صرف واو سے ابدال۔ اور دوسرے میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (۲) اس واو میں اشمام۔ (۳) اس واو میں روم (۴) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۴؎ وَ اَبْنَآؤُنَا اس میں پہلا ہمزہ متوسطہ بزائدہ اور دوسرا بنفسہ ہے۔ پس پہلے میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں، اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ پس کل چار وجوہ ہوگئیں۔ یعنی پہلے کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں دو دو۔ ۵؎ وَاَحِبَّآؤُهُ۔ اس میں بھی پہلا بزائدہ اور دوسرا بنفسہ ہے۔ پس اول کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ یہ چار ہوگئیں اور چاروں ہا کے سکون کے ساتھ ہیں۔ یہ تو سب کے نزدیک جائز ہیں۔ اور جو حضرات ضمہ کے بعد ضمیر کی ہا میں اشمام و روم جائز بتاتے ہیں، ان کی رائے پر ان چاروں کو اشمام و روم دونوں وجوہ میں ضرب دینے سے آٹھ اور ہوجاتی ہیں۔ پس اس میں صحیح وجوہ کل بارہ ہیں۔ ۶؎ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ (آل عمران ع) اس میں تین ہمزہ ہیں۔ پہلے ہمزہ میں خلفؒ کے لیے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل قُلَ (۲) قُلْ کے لام پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق۔ (۳) عدم سکتہ اور تحقیق، اور دوسرے میں دو ہیں۔ تحقیق، تسہیل۔ تیسرے میں بھی دو ہیں۔ واو کے مانند

تسہیل، ضمہ والی یا سے ابدال۔ اور تینوں ہمزوں کی وجوہ ملاکر اس مثال میں صحیح وجوہ کل دس ہیں۔ (۱ و ۲) پہلے کی نقل پر دوسرے میں فقط تسہیل، اور تیسرے میں دونوں وجوہ ہیں۔ (۳ تا ۶) لام پر سکتہ کی صورت میں دوسرے کی مذکورہ بالا دونوں، اور ان میں سے ہر ایک پر تیسرے کی دو دو۔ (۷ تا ۱۰) لام پر عدم سکتہ اور اس پر بھی یہی چار۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر صرف عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی چار کم ہوکر ان کے لیے چھ وجوہ رہ جائیں گی۔ ان کے علاوہ باقی وجوہ جیسا کہ جعبری وغیرہ نے ستائیس تک بیان کر دی ہیں، سب غیر صحیح ہیں۔ اور قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ (حج ع) میں بھی صحیح وجوہ دس ہیں، اور تفصیل وہی ہے جو ابھی گزری۔ ؏

ھٰٓؤُلَآءِ اس میں پہلا متوسط بزائدہ ہے اس میں تین وجوہ ہیں (۱) مد و تحقیق (۲) مد و تسہیل (۳) قصر و تسہیل۔ اور دوسرا متطرفہ ہے۔ اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) تسہیل مع الروم مد و قصر کے ساتھ ان میں سے مد اور پہلے کی تحقیق پر تو دوسرے میں پانچوں صحیح ہیں۔ اور پہلے کے مد و تسہیل پر دوسرے میں قصر مع الروم نہ ہوگا۔ باقی چار ہوں گی۔ اور اسی طرح قصر اور پہلے کی تسہیل پر دوسرے میں مد و تسہیل مع الروم درست نہیں۔ باقی چار ہونگی۔

اس لیے اس میں صحیح وجوہ کل تیرہ[۱۳] ہیں۔

۸ الْاَسْمَآءُ اس میں پہلا ہمزہ اَلْ کے بعد متوسطہ بزائدہ ہے۔ جس میں خلفؒ کے لیے وقفاً (۱) نقل (۲) سکتہ و تحقیق ہے اور دوسرا متطرفہ ہے جو الف کے بعد ہے اس میں پانچ وجوہ ہیں پس ضرب دینے سے کل وجوہ دس[۱۰] ہوں گی اور دسوں صحیح ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً اَلْ کے بعد والے ہمزہ میں سکتہ کرتے آرہے ہیں، تو یہاں پہلے ہمزہ میں سکتہ و نقل، ورنہ صرف نقل ہوگی۔ پس خلادؒ کے لیے مجموعی وجوہ کل دس[۱۰] ہیں جو اَلْ کی دو نقل و سکتہ کو ثانی کی پانچ میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں لیکن پڑھنے میں دس یا پانچ ہی آئیں گی۔

۹ قُلْ ءَ اَنْتُمْ اس میں خلفؒ کے لیے پانچ وجوہ صحیح ہیں۔ (۱) لام پر سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۲) لام پر سکتہ اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل۔ (۳) عدم سکتہ، اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل۔ (۴) عدم سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۵) نقل اور ثانی میں صرف تسہیل۔ (رہی ثانی کی تحقیق سو وہ نقل کے ساتھ درست نہیں۔ نشر ص۴۷۹)۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ حرز سے صرف عدم سکتہ ہے۔ اس بناء پر ان کے لیے پانچ میں سے صرف آخری تین صحیح ہیں۔

اظہار وادغام صغیر

(۱) اِذْ کی ذال کا خلف تا اور دال میں اور خلاد تذ زسص کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ تَبَرَّأ ، اِذْ دَخَلُوْا ، وَاِذْ زَیَّنَ ، اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ ، وَاِذْ صَرَفْنَا

(۲) قَدْ کی دال کا جذ زس شص ضظ کے آٹھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے۔ مثالیں وہی ہیں جو ابوعمرو کی قراءۃ میں درج ہیں۔

(۳) تانیث کی تائے ساکنہ کا ثج زس صظ کے چھے حرفوں میں ادغام ہوتا ہے۔ مثالیں قراءۃ ابوعمرو میں دیکھیں۔

(۴) هَلْ اور بَلْ کے لام کا صرف تاثا سین میں ادغام ہوتا ہے اور بَلْ طَبَعَ (نساء ع ۲۲) میں دونوں راویوں سے دونوں وجوہ ہیں اور اظہار مشہور تر ہے۔ (نشر)

(۵) بَا ، ساکنہ کا فا میں پانچوں جگہ خلاد کے لیے ادغام ہے جیسے یَغْلِبْ فَسَوْفَ ، تَعْجَبْ فَعَجَبٌ وغیرہ لیکن وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ حجرات میں اظہار بھی ہے۔ اور دونوں وجوہ صحیح ہیں۔

(۶) ذال ساکن کا فتحہ والی یا ضمہ والی تا میں ، اور ثا ساکنہ کا ذال و تا میں ادغام کرتے ہیں جیسے لَتَخَذْتَ ، اَخَذْتُ ، اَخَذْتُمْ ، عُذْتُ ، فَنَبَذْتُهَا ، اور جیسے

يَلْهَثْ ذٰلِكَ (اعراف ع۲۲) اور لَبِثْتَّ اور اُوْرِثْتُمُوْهَا۔

(۷) ذال ساکنہ کا ثا اور ذال میں ادغام کرتے ہیں جیسے يُرِدْ ثَوَابَ، كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ (وصلًا)۔

(۸) نون ساکن و تنوین کے بعد واو یا یا آئے، تو خلفؒ ادغام بلاغنہ کرتے ہیں۔ جیسے مَنْ يَّقُوْلُ، مِنْ وَّالٍ، فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ، اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ وغیرہ۔

فتح و امالہ

فتح و امالہ کی تعریف تو آپ نے ورش کی روایت والے رسالہ میں معلوم کرلی ہوگی۔ یہاں مختصر طور پر صرف احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ جن اسموں اور فعلوں کا آخری الف یا کی شکل میں لکھا ہوا ہو عام ہے کہ وہ یا سے بدلا ہوا ہو خواہ نہ ہو جیسے الْمَوْتٰى، طَغْوٰى، الْاَيَامٰى، اَفْتَرٰى، الْقُرٰى، الثَّرٰى، وَتَوَلّٰى، يَسْعٰى، يُتْلٰى، وَالضُّحٰى، ضُحٰهَا، مَتٰى، عَسٰى، بَلٰى، اَنّٰى۔ ان تمام الفات میں امالہ محضہ کرتے ہیں۔ لیکن التَّوْرٰىةِ میں ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات:۔ (۱) جن کلمات کا آخری الف یا کی شکل میں ہونا چاہیے تھا لیکن تماثل یا کسی اور وجہ کی بناء پر یا کی شکل میں نہ ہو جیسے الدُّنْيَا، الْعُلْيَا، وَاَحْيَا، الْحَوَايَا، طَغَا الْمَآءُ، اَقْصَا، الْاَقْصَا، كِلْتَاهُمَا وغیرہ۔ ان میں

لازمی طور پر امالہ ہے۔ (۲) الرّٰبٰی امیں وقف و وصل دونوں حالتوں میں اور مِنْ رِّبًا (روم ع) میں صرف وقفاً امالہ کرتے ہیں۔ (۳) تَرَآءَ شعرآء میں وقفاً تو چار حرفوں (رَا اور اس کے بعد والے الف اور ہمزہ اور اس کے بعد والے الف) کا امالہ ہوتا ہے۔ لیکن وصلاً صرف رَآ اور اس کے بعد والے الف ہی میں امالہ ہوتا ہے۔ (۴) وَنَا میں دونوں جگہ خلفؒ کے لیے نون اور ہمزہ اور خلادؒ کے لیے صرف ہمزہ کا اور (۵) رَاٰ، رَاٰھَا، رَاٰہُ۔ وغیرہ میں بھی جب کہ ہمزہ کے بعد والا الف پڑھنے میں آتا ہو دونوں روایتوں سے رَا اور ہمزہ دونوں کا امالہ ہوتا ہے۔ اور (۶) رَاَ الْقَمَرَ جیسی مثالیں جن میں ساکن منفصل کی بناء پر ہمزہ کے بعد والا الف نہیں پڑھا جاتا ہے۔ ان میں چھوں جگہ وصلاً صرف رَا کا اور وقفاً رَا اور ہمزہ دونوں کا امالہ کرتے ہیں۔ (۷) جو الف دو راؤں کے درمیان ہو اور ان میں سے دوسری رَا کلمہ کے آخر میں ہو اور اس پر کسرہ ہو جیسے الْاَبْرَارِ، الْاَشْرَارِ، الْقَرَارِ، اور قَہَّارٍ تو الف میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۸) اور اگر کلمہ کے آخر میں کسرہ والی رَا تو ہو لیکن اس سے پہلا الف رَا کے سوا کسی اور حرف کے

بعد ہو اور مقصد یہ ہے کہ یہ الف دُو راؤں کے درمیان نہ ہو جیسے اَلْکُفَّارِ، اَلْفُجَّارِ، اَلْاَبْصَارِ تو اس قسم میں سے صرف اَلْبَوَارِ اور رآ کے کسرہ والے اَلْقَهَّارِ میں تقلیل کرتے ہیں۔

(۹) ذیل کے دس فعلوں میں جب کہ وہ ثلاثی مجرد سے ماضی کے صیغے ہوں عام ہے کہ ان کے ساتھ فاعل کی ضمیر ہو یا نہ ہو ہر جگہ امالہ کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں:-
(۱) جَآءَ، جَآءُوْ، جَآءَتْ میں ہر جگہ[۲۳۹] (۲) شَآءَ[۵۷]
(۳) زَادَ[۱۵]، زَادُوْا، زَادَتْ۔ (۴) رَانَ۔ (۵) خَافَ[۵]، خَافُوْا، خَافَتْ (اور وَخَافُوْنِ۔ آل عمران عٓ میں امالہ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ امر کا صیغہ ہے)۔ (۶) طَابَ[۱] (۷) خَابَ[۳] (۸) حَاقَ[۹]
(۹) ضَاقَ ضَاقَتْ (۱۰) زَاغَ کے مادہ میں سے صرف مَا زَاغَ (نجم عٓ) اور زَاغُوْا (صف عٓ) میں امالہ ہے۔ پس زَاغَتْ (احزاب عٓ و صٓ عٓ) نکل گیا۔ پس ان میں فتح ہے۔

(۱۰) ضِعَافًا (نساء عٓ) میں عین کے فتحہ کا اور اٰتِیْكَ (نمل عٓ) کے دونوں موقعوں میں، ہمزہ کے فتحہ کا صرف خلفؒ امالہ کرتے ہیں اور خلادؒ کے لیے تینوں موقعوں میں فتح و

لہ دو جگہ آیا ہے۔ ابراہیم عٓ و مؤمن عٓ ۱۲

امالہ دونوں ہیں۔ لیکن یہ خلاف مرتب ہے جس میں ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے یعنی ضِعَافًا کے فتح کے ساتھ اٰتِیْكَ میں دونوں وجوہ پڑھ سکتے ہیں۔ اور اس کے امالہ کے ساتھ اٰتِیْكَ میں صرف امالہ ہوگا، ورنہ طرق میں غلط ہو جائے گا۔

(۱۱) مندرجۂ ذیل کلمات ہیں باوجودیکہ ان کا الف یا سے بدلا ہوا ہے اور بعض میں یا کی شکل میں لکھا ہوا بھی ہے لیکن پھر بھی امالہ نہیں کرتے۔

(۱) اَحْیَا، فَاَحْیٰكُمْ، فَاَحْیَا بِهِ، اَحْیَاهَا، سب جگہ سوائے وَاَحْیَا (نجم ع) کے (۲) خَطٰیٰكُمْ، خَطٰیٰنَا، خَطٰیٰهُمْ۔ (۳) الرُّءْیَا، لِلرُّءْیَا (۴) رُءْیَایَ، رُءْیَاكَ۔ (۵) مَرْضَاتِ اللهِ، مَرْضَاتَ، مَرْضَاتِیْ۔ (۶) حَقَّ تُقٰتِهٖ۔ (۷) وَقَدْ هَدٰىنِ (انعام ع) (۸) وَمَنْ عَصَانِیْ (ابراہیم ع) (۹) وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ (کہف ع) (۱۰) اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ (۱۱) وَاَوْصٰنِیْ (دونوں مریم ع)۔ (۱۲) فَمَآ اٰتٰنِ اللهُ۔ (۱۳) مَحْیَاهُمْ (۱۴) دَحٰهَا۔ (۱۵)

ل‍ه یہ تفصیل اَحْیَا ہی میں ہے۔ اس کے علاوہ یُحْیٖی اسمی ہو، خواہ فعلی اور مَحْیَا سب میں امالہ ہے ۱۲

تَدٰنِهَا۔ (۱۶) طَحٰهَا (۱۷) تَجَلّٰی (۱۸ و ۱۹) هُدَایَ دونوں جگہ (بقرہ ع و طٰہٰ ع) (۲۰) مَثْوَایَ یوسف ع ۔ (۲۱) وَمَحْیَایَ (انعام ع)

(۱۲) كِلْتَا کا الف کوفیین کی رائے پر چونکہ تثنیہ کا ہے اس لیے اس میں بھی فتح ہی راجح ہے۔

(۱۳) حَتّٰی ، اِلٰی ، عَلٰی ، لَدٰی ، مَازَکٰی میں امالہ نہیں بلکہ فتح ہے

یاآت اضافت

فتحہ، کسرہ، ضمہ والے ہمزۂ قطعی، اور ہمزۂ وصلی مع لام، اور ہمزۂ وصلی بغیر لام...... اور ہمزۂ کے سوا دوسرے حروف سے پہلے غرض چھوں قسموں میں صرف سکون ہے اور چوتھی اور پانچویں قسم (لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ ، لِنَفْسِیْ اذْهَبْ وغیرہ) میں وصلاً سکون و حذف ہے۔ لیکن صرف وَمَحْیَایَ (انعام ع) میں وصلاً یا کا فتحہ اور وقفاً سکون ہے۔

ذیل میں ہر قسم کے وہ سب کلمات بتائے جاتے ہیں جن میں حفصؒ کے خلاف سکون پڑھتے ہیں۔ تاکہ طلباء کو تلاش کی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ (۱) مَعِیَ اَبَدًا، (۲) وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ (۳) اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ہر نو جگہ (۴) یَدِیَ اِلَیْكَ (۵) وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ (۶) رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ (۷) رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ (۸) عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (۹) اٰتٰنِیَ

الْكِتٰبَ (۱۰) مَسَّنِيَ الضُّرُّ (۱۱) مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
(۱۲) اَرَادَنِيَ اللّٰهُ (۱۳) اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ (۱۴) قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (۱۵) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ (۱۶)
عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (۱۷) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (دونوں جگہ)
(۱۸) فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ) (۱۹) اٰتٰىنِ اللّٰهُ (اور
عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ میں حفص بھی سکون پڑھتے ہیں)
(۲۰) بَيْتِيَ (تینوں جگہ) (۲۱) وَجْهِيَ (دونوں) (۲۲)
مَعِيَ سب نو ۹ جگہ (۲۳) لِيَ ابراہیم، طٰہٰ، نمل، یٰسٓ
اور صٓ میں دو جگہ اور کُفرون میں۔

یاآتِ زوائد

(۱) وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ کو صرف وصلاً اور (۲) اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ کو
دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں۔

فروشِ مکرّرہ

الف (۱) فَلِاُمِّهِ اور فِيْٓ اُمِّهَا اور فِيْٓ اُمِّ کو
فَلِاِمِّهِ اور فِيْٓ اِمِّهَا اور فِيْٓ اِمِّ پڑھتے ہیں۔ اور
فِيْٓ اِمِّهَا اور فِيْٓ اِمِّ ان دو موقعوں میں اگر اُمِّ سے

اعادہ کریں یا ابتدا کریں تو پھر حفصؒ کی طرح اُمِّ ہی پڑھتے ہیں۔ اور بُيُوتِ أُمَّهَٰتِكُمْ اور بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمْ میں وصلاً إِمِّهَٰتِكُمْ اور ابتدا یا اعادہ کے وقت أُمَّهَٰتِكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲) أَمِنتُمْ (اعراف وطٰہٰ و شعراء) کو ءَ أَمِنتُمْ اور (۳) أُفٍّ کو أُفِّ اور (۴) أُسْوَةٌ کو إِسْوَةٌ پڑھتے ہیں۔

ب (۱) الْبُيُوتَ بُيُوتَ وغیرہ کو الْبِيُوتَ، بِيُوت اور (۲) جُيُوبِهِنَّ کو جِيُوبِهِنَّ اور (۳) شُيُوخًا کو شِيُوخًا اور (۴) عُيُونٍ، الْعُيُونِ اور عُيُونًا کو عِيُونٍ اور الْعِيُونِ، عِيُونًا اور (۵) الْغُيُوبِ کو الْغِيُوبِ اور (۶) بِالْبُخْلِ کو بِالْبَخَلِ اور (۷) بُشْرًا کو نَشْرًا۔ اور (۸) بِهَٰدِي الْعُمْيِ (نمل وروم) کو تَهْدِي الْعُمْيَ پڑھتے ہیں۔

ج (۱) تُرْجَعُ الْأُمُورُ کو تَرْجِعُ الْأُمُورُ اور (۲) تَمَسُّوهُنَّ کو تُمَاسُّوهُنَّ اور (۳) تَأْتِيَهُمُ الْمَلَٰئِكَةُ کو يَأْتِيَهُمُ الْمَلَٰئِكَةُ اور (۴) تُخْرَجُونَ (اعراف ع و روم ع و زخرف ع) ۔ اور لَا يُخْرَجُونَ (جاثیہ ع) کو تَخْرُجُونَ اور لَا يَخْرُجُونَ اور (۵) تَتَوَفَّاهُمُ (نحل) کو يَتَوَفَّاهُمُ اور (۶) تَلْقَفُ کو تَلَقَّفُ اور (۷)

تَطَوَّعَ کو یَطَّوَّعَ پڑھتے ہیں۔

د۔ ثَمَرِہٖ انعام ع و ع ویٰس ع اور ثَمَرٌ اور بِثَمَرِہٖ کہف ع کو ثُمُرِہٖ اور ثُمُرٌ اور بِثُمُرِہٖ پڑھتے ہیں۔

ہ۔ وَجِبْرِیْلَ، لِجِبْرِیْلَ کو وَجَبْرَءِیْلَ اور لِجَبْرَءِیْلَ پڑھتے ہیں۔

و۔ (۱) خُطُوٰتِ کو خُطْوٰتِ اور (۲) خَرْجًا (کہف و مؤمنون) کو خَرَاجًا اور (۳) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (ابراہیم) اور خَلَقَ کُلَّ (نور) کو خٰلِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور خٰلِقُ کُلِّ پڑھتے ہیں۔

ز۔ (۱) لَرَءُوْفٌ اور رَءُوْفٌ کو لَرَؤُفٌ اور رَؤُفٌ اور (۲) الرِّیٰحُ بقرۃ ع و اعراف ع و حجر ع و کہف ع و نمل و روم ع و فاطر ع و جاثیہ ع کو الرِّیْحُ اور (۳) بِرَبْوَۃٍ اور رَبْوَۃٍ کو بِرُبْوَۃٍ اور رُبْوَۃٍ اور (۴) رِجْزٍ اَلِیْمٌ کو رِجْزٌ اَلِیْمٌ پڑھتے ہیں۔

ح:۔ زَبُوْرًا اور الزَّبُوْرِ کو زُبُوْرًا اور الزُّبُوْرِ پڑھتے ہیں۔

ط:۔ (۱) سٰحِرٍ اعراف ع و یونس ع کو سَحَّارٍ اور

سلے دوسرا مراد ہے ۱۲

(۲) قَالَ سَلٰمٌ ہود ع و ذریت ع کو سِلْمٌ اور (۳) سِخْرِیًّا کو سُخْرِیًّا پڑھتے ہیں۔

ی :- (۱) فَرَّقُوْا کو فٰرَقُوْا اور (۲) فَیُضٰعِفَهٗ کو فَیُضْعِفُهٗ اور (۳) فَتَبَیَّنُوْا کو فَتَثَبَّتُوْا پڑھتے ہیں۔

ک :- قَرْحٌ اور اَلْقَرْحُ کو قُرْحٌ اور اَلْقُرْحُ پڑھتے ہیں۔

ل :- (۱) مِنْ کُلِّ زَوْجَیْنِ کو مِنْ کُلٍّ اور (۲) کِسَفًا (اسرا و شعراء و سبا) کو کِسْفًا اور (۳) کَرْهًا (نساء و توبہ) کو کُرْهًا اور (۴) کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ کو کَبِیْرَ الْاِثْمِ پڑھتے ہیں۔

م :- (۱) لٰمَسْتُمُ کو لَمَسْتُمُ اور (۲) وَالْیَسَعَ کو وَاللَّیْسَعَ اور (۳) لِاَهْلِهِ امْکُثُوْا کو لِاَهْلِهُ امْکُثُوْا اور (۴) لَمُنَجُّوْهُمْ (حجر) اور لَنُنَجِّیَنَّهٗ اور مُنَجُّوْكَ (عنکبوت) کو لَمُنْجُوْهُمْ اور لَنُنْجِیَنَّهٗ اور مُنْجُوْكَ اور (۵) لِیَذَّکَّرُوْا (اسراء و فرقان) اور اَنْ یَذَّکَّرَ (فرقان) کو لِیَذْکُرُوْا اور اَنْ یَذْکُرَ پڑھتے ہیں اور لَا یَذْکُرُ (مریم) کو لَا یَذَّکَّرُ پڑھتے ہیں۔

ن :- (۱) مَنْ تَکُوْنُ لَهٗ کو مَنْ یَّکُوْنُ اور (۲)

مَنْسَكًا کو مَنْسِكًا اور (۳) لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ کو لِمُهْلَكِهِمْ اور مُهْلَكَ پڑھتے ہیں۔

س :۔ (۱) نِعِمَّا اور فَنِعِمَّا کو نَعِمَّا اور فَنَعِمَّا اور (۲) نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ کو يُوْحٰىٓ اِلَيْهِمْ پڑھتے ہیں۔

ع :۔ (۱) وَلَآ اَصْغَرَ اور وَلَآ اَكْبَرَ (یونس) کو وَلَآ اَصْغَرُ اور وَلَآ اَكْبَرُ اور (۲) وَّلَايَتِهِمْ (انفال) اور الْوَلَايَةُ (کہف) کو وِلَايَتِهِمْ اور الْوِلَايَةُ اور (۳) وَلَدًا مریم ع و ع۔ اور وَلَدٌ زخرف اور وَوَلَدُهٗ نوح کو وُلْدًا، وُلْدٌ، وَوُلْدُهٗ اور (۴) وَ لٰكِنَّ بقرہ ع و انفال ع و یونس ع کو وَ لٰكِنِ پڑھتے ہیں اور اس کے بعد والے کلمات الشَّيٰطِيْنَ اور اللّٰهَ اور النَّاسَ میں نون، ہٓ اور سین کا پیش پڑھتے ہیں۔

ف :۔ هُزُوًا کو وصلاً هُزُوًا اور وقفاً هُزُوا یا هُزُوَا پڑھتے ہیں۔ اور كُفُوًا کا بھی یہی حکم ہے۔

ص :۔ (۱) يُنَزِّلُ الْغَيْثَ کو يُنْزِلُ الْغَيْثَ اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ) اور مُنَزَّلٌ (انعام) کو مُنْزِلُهَا اور مُنْزَلٌ اور (۲) يُبَشِّرُكِ (آل عمران) اور يُبَشِّرُهُمْ (توبہ) اور نُبَشِّرُكَ (حجر و مریم) اور لِتُبَشِّرَ (مریم) اور

وَيُبَشِّرُ (اسرا و کہف) يُبَشِّرُ (شوریٰ) سب کو يَبْشُرُكِ ، يَبْشُرُهُمْ، نَبْشُرُكَ، لِتَبْشُرَ اور وَيَبْشُرُ اور يَبْشُرُ اور (۳) يَمِيْزَ (آل عمران) اور لِيَمِيْزَ (انفال) کو يُمَيِّزَ اور لِيُمَيِّزَ اور (۴) يُغْشِي الَّيْلَ کو يُغَشِّي الَّيْلَ اور (۵) يُبْنَيَّ کو يٰبُنَيَّ اور (۶) يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ کو يَاجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ اور (۷) يُلْحِدُوْنَ کو يَلْحَدُوْنَ اور (۸) يُنْزِفُوْنَ کو دونوں جگہ يُنْزَفُوْنَ اور (۹) يُشْرِكُوْنَ یونس ع و نحل ع میں دو و روم ع کو تُشْرِكُوْنَ اور (۱۰) يُؤَدِّهٖ ، نُؤْتِهٖ ، نُوَلِّهٖ ، وَنُصْلِهٖ کو وصلاً يُؤَدِّهْ ، نُؤْتِهْ ، نُوَلِّهْ ، وَ نُصْلِهْ اور (۱۱) وَيَتَّقْهِ کو خلفؔ وَ يَتَّقِهٖ اور خلادؔ وَيَتَّقِهْ پڑھتے ہیں۔

ہدایات

(۱) اس کے بعد تمام قرآن مجید کے اختلافی کلمات سورتوں کی ترتیب سے درج کیے جائیں گے ، جو تین طرح آئیں گے :۔
۱ وہ کلمات جن کے نیچے خلفؔ و خلادؔ میں سے کسی کا نام بھی

ل اور حرز میں وَيَتَّقِهٖ بھی ہے۔ لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

نہ ہو، اُن کو دونوں کے لیے ایک ہی طرح سمجھیں۔ نمبر۲ وہ جن کے نیچے خلفؒ کا نام ہو، اُن کو صرف خلفؒ کے لیے سمجھیں۔ نمبر۳ وہ جن میں خلادؒ کا نام ہو اُن کو صرف خلادؒ کے لیے تصور کریں۔ پس اگر خلفؒ کی روایت پڑھنا چاہیں، تو پہلی دو قسموں کے کلمات کو پڑھیں اور تیسری قسم کے کلمات کو بالکل نہ پڑھیں۔ اور اگر خلادؒ کی روایت پڑھیں تو صرف پہلی اور تیسری قسم کے الفاظ تلاوت کریں، دوسری قسم کے کلمات کو نہ پڑھیں۔ فافہم وتدبر۔

(۲) سؔ، سکتہ کی علامت ہے۔

(۳) جن موقعوں میں نون ساکن پر جزم نہ ہو، یا کسی حرف پر دو زبروں، زیروں، پیشوں کی بجائے ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش لکھا ہو اور ان کے بعد تشدید والا واؔو یا ایسی ہی یاؔ ہو (جیسے مَن يَّقُولُ، مِن وَّالٍ، قَرِيبًا يَّوْمَ، اَنْكَالًا وَّجَحِيمًا، يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ، يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ، عَذَابٌ يُّخْزِيهِ، زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ) ان سب میں نون ساکن اور تنوین کا یاؔ اور واؔو میں خلفؒ کے لیے ادغام کامل بلاغنہ کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۃ الفاتحۃ | (۱) مٰلِكِ (۲) الصِّرَاطَ (اور خلاد کے لیے خالص صاد بھی) (۳) صِرَاطَ الَّذِيۡنَ (۴ و ۵) عَلَيۡهِمۡ (دونوں) (۶) وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○ صرف وصل۔

پارہ الٓمّٓ

سورۃ البقرۃ | سے (۱) وَبِالۡاٰخِرَةِ (اور خلادؔ کے لیے عدم سکتہ بھی ہے۔ آگے ہم ہر جگہ اَلۡ پر "س" لکھتے چلے جائیں گے

لہ وَإِيَّاكَ پر وقف کرنے کی صورت میں ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دو وجوہ ہیں ۱۲

لہ اگر خلادؔ کے لیے اشمام پڑھیں تو آگے چل کر اَلۡ اور شَيۡءٍ میں عدم سکتہ پڑھیں گے۔ اور اگر یہاں خالص صاد پڑھیں تو پھر اَلۡ اور شَيۡءٍ میں سکتہ پڑھیں گے۔ ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔ (ارشاد المرید) ۱۲

سے يُؤۡمِنُوۡنَ (وقفًا) یاد رکھو کہ ہمزہ ساکنہ کو ہر جگہ وقفًا پہلے حرف کی حرکت کے مطابق الف، واو، یا سے بدلتے ہیں اور وصلًا حفصؔ کی طرح تحقیق سے پڑھتے ہیں ۱۲ سے بر صفحہ ۴۷

اور خلادؒ کی دوسری وجہ چونکہ حفصؒ کے مطابق ہی ہے، اس لیے اس کو ذکر نہ کریں گے۔ یاد رکھیں) لہ (۲ تا ۴) عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ (خلف) (خلف) أَمْ۔ (۵) لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (۶) غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ (وصلاً خلف) (۷) عَظِيمٌ ۃ ع (وصلاً)

(حاشیہ از صـ۴۶) ۲لہ وصلاً خلفؒ کے لیے صرف سکتہ اور خلادؒ کے لیے سکتہ و عدم سکتہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور وقفاً خلفؒ کے لیے نقل، اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً نقل و سکتہ ورنہ صرف نقل ہو گی ۱۲

لہ أُولَٰئِكَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دونوں وجوہ ہوں گی۔ اور وَأُولَٰئِكَ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور واو کی طرح تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں یا کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں دو وجوہ ہیں۔ پس کل وجوہ چار ہو گئیں۔

سَوَاءٌ میں وقفاً ہمزہ کا الف سے ابدال، اور اس سے پہلے الف میں طول، توسط، قصر یا ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر کل پانچ وجوہ ہیں یعنی سَوَا یا سَوَاءْ بالروم ۱۲

۲لہ میم جمع پر وصلاً خلفؒ کے لیے سکتہ و عدم سکتہ اور خلادؒ کے لیے (باقی بر صـ۴۸)

وَمِنَ (۱) مَن یَّقُوۡلُ (۲) وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ (۳) بِمُؤۡمِنِیۡنَ
(وقفاً) (۴ تا ۶) فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ۔ (۷) فِی الۡاَرۡضِ (۸) لَهُمۡ اٰمِنُوۡا (۹) السُّفَهَآءُ یا
السُّفَهَاءۡ (وقفاً) (بالروم) (۱۰) خَلَوۡا اِلٰی (۱۱) مَعَکُمۡ اِنَّمَا
(۱۲) مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ یا مُسۡتَهۡزِیُوۡنَ یا مُسۡتَهۡزُوۡنَ

(بقیہ حاشیہ از صفحہ ۴۷) صرف عدم سکتہ ہے اور یہی حکم وقف میں ہے۔ یاد رکھیں ہم ہر جگہ صرف خلفؒ کا سکتہ لکھیں گے۔ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں صرف تحقیق اور دوسرے میں تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں اور جمع کی میم کی دونوں کو ملانے سے خلفؒ کے لیے چار وجوہ ہوں گی ۱۲

سلہ ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل ہیں وصلاً خلفؒ کے لیے عدم سکتہ بھی جائز ہے۔ پس اگر وصلاً سکتہ پڑھیں تو وقفاً ایسے ہی ساکن میں سکتہ و نقل دو وجوہ ہیں اور اگر وصلاً عدم سکتہ پڑھیں تو وقفاً نقل و عدم سکتہ ہوگا اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا، اور باقی دو وجوہ ہیں۔ مگر نقل دونوں کے لیے شاطبی کے طرق کے خلاف ہے گو صحیح ہے ۱۲

تینوں وجوہ سے وقفاً) لہ (۱۳) بِالْهُدٰى ۲ (۱۴ تا ۱۶) ظُلُمٰتٌ
وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ (وصلاً) (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸) ۳
شَآءَ اللّٰهُ (خلف) (۱۹) وَ اَبْصَارَهِمْ (وصلاً خلف) اِنَّ (۲۰) شَيْءٍ ۵

لہ يَسْتَهْزِئُ میں وقفاً ہمزہ کی یا کی طرح تسہیل یا ہمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال ہے اور اخفش کے مذہب کی رُو سے اس یا میں رَوم و اشمام بھی ہیں۔ کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ اوّلاً ہمزہ کو یا سے بدلا ہے پھر وقف کے سبب ساکن کیا ہے پس کل وجوہ چار ہو گئیں ۱۲

۲ اَضَآءَتْ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے مد و قصر دو وجوہ ہیں ۱۲

۳ مِنَ السَّمَآءِ یا مِنَ السَّمَآءِ (بالروم) (وقفاً) ۱۲

۴ اگر وَاَبْصَارَهِمْ پر وقف کریں، تو ہمزہ میں تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہونگی۔ اور فَاَخْرَجَ میں بھی یہی دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۵ اور خلادؒ کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی ہے اور وقفاً شَیْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَیّْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) دونوں راویوں کے لیے کل چار وجوہ ہیں ۱۲

ع (اور خلادؔ کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی) (۲۱) قَدِيْرٌ ۝ (خلف) ع

يٰٓاَيُّهَا ؎۱ (۱ تا ۳) الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ (وصلاً) (خلف)
بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ (۴) اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ ؎۲ (خلف) (۵) الْاَنْهٰرُ
(۶) مُتَشَابِهًا وَّ لَهُمْ (خلف وصلاً) (۷) مُطَهَّرَةٌ وَّ هُمْ (خلف) (۸) اَنْ يَّضْرِبَ (خلف)
(۹ تا ۱۱) مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا (وصلاً خلف) وَّ مَا (وصلاً) (خلف)
(۱۲) اَنْ يُّوْصَلَ (خلف) (۱۳) فِي الْاَرْضِ (وقفاً) (۱۴ و ۱۵) وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا (خلف) فَاَحْيَاكُمْ (وقفاً) (۱۶) فِي الْاَرْضِ (۱۷) اسْتَوٰی

؎۱ يٰٓاَيُّهَا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق مد کے ساتھ اور تسہیل مد و قصر کے ساتھ کل تین وجوہ ہیں ۱۲

؎۲ وَالسَّمَآءَ تینوں وجوہ وقفاً بِنَآءً دونوں وجوہ وقفاً ۱۲

؎۳ شُهَدَآءَكُمْ دونوں وجوہ وقفاً ۱۲

؎۴ خلفؔ کے لیے وقفاً سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں اور خلادؔ کے لیے اگر وصلاً اَلْ میں سکتہ پڑھ کر آئے ہوں تو وقفاً نقل و سکتہ ورنہ صرف نقل ہوگی اور نقل کی صورت

؎۵ وَاٰتُوْا اور فَاَحْيَاكُمْ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہیں ۱۲

(۸تا۲۱) فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ۳
(وصلاً خلف) (وصلاً)

وَاِذْ (۱) فِي الْاَرْضِ (۲) مَنْ يُّفْسِدُ (۳) الدِّمَاۗءَ وقفاً
خلف (خلف)

(۴) اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ (۵) بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ (وقفاً) (۶و۷) اَلَمْ
خلف

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ (۸) وَالْاَرْضِ (۹) اَبٰى (۱۰) اسْكُنْ اَنْتَ
(خلف) (خلف)

---

۱ الْاَسْمَاۗءَ میں وقفاً خلف کے لیے نقل و سکتہ دونوں کو اَسْمَاۗءَ کے طول، توسط، قصر کی تین میں ملانے سے چھ اور خلاد کے لیے نقل و سکتہ کو یا صرف نقل کو بعد والی تین میں ملانے سے چھ یا تین وجوہ ہو جاتی ہیں اَنْۢبِـُٔوْنِيْ یا اَنْبِئُوْنِيْ یا اَنْبُوْنِيْ تینوں وجوہ وقفاً بِاَسْمَاۗءِ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال ۲ دو وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ تین اور اس کی تسہیل کے ساتھ مد و قصر ۲ دو وجوہ ہیں۔ پس پہلی ۲ دو کو ان پانچ میں ملانے سے دس وجوہ ہو گئیں۔ هٰٓؤُلَاۗءِ کی وقفی وجوہ کو ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد کے ذیل میں فائدہ نمبر ۷ میں ملاحظہ فرمالیں ۱۲

۲ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق اور فتحہ والی یا سے ابدال دونوں وجوہ میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تسہیل مد قصر کے ساتھ کل چار وجوہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال وغیرہ سب غیر صحیح ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب ۱۲

۳ لِاٰدَمَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال ۔

(۱۱) شَيْـــٔتُمَا (وقفاً) (۱۲) فَاَزَلَّهُمَا (۱۳ تا ۱۶) عَدُوٌّ وَّ لَكُمْ (وصلاً خلف)

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ (خلف) وَّمَتَاعٌ (خلف) اِلٰى (۱۷) فَتَلَقّٰى

ع ۳ (۱۸) عَلَيْهِمْ ۚ لٰه (۱) قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ (وصلاً خلف) (۲) لَكَبِيْرَةٌ (خلف) اِلَّا

ع ۴ ۵ (۳) وَاَنَّهُمْ (خلف) اِلَيْهِ ۚ (۱و۲) شَيْــًٔا وَّلَا (خلف) (۳) شَفَاعَةٌ

وَّلَا (خلف) (۴) عَدْلٌ وَّلَا (خلف) (۵) مِنْ اٰلِ (خلف) سه (۶) نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (ہمزہ کی تسہیل مد وقصر کے ساتھ)

(۷) عَظِيْمٌ ۝ وَّاِذْ (وصلاً خلف) (۸) مُوْسٰى (۹) اتَّخَذْتُمُ (۱۰) وَاِذْ (خلف)

اٰتَيْنَا (۱۱) مُوْسَى (۱۲) ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (خلف) (۱۳) بَارِئِكُمْ

(وقفاً) (۱۴) عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ (وصلاً خلف) (۱۵) يٰمُوْسٰى (۱۶) وَالسَّلْوٰى

ع ۶ (۱۷) رَغَدًا وَّادْخُلُوا (خلف) (۱۸) سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا ۚ (۱و۲) وَ

اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى (۳) فِي الْاَرْضِ

(۴) يٰمُوْسٰى (۵) طَعَامٍ وَّاحِدٍ (خلف) (۶) تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

ع ۷ (۷) اَدْنٰى (۸) مَاسَاَلْتُمْ (وقفاً) (۹) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

لہ اِسْرَآءِيْلَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد وقصر

اور وَّاِيَّايَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ۱۲ سه وقفاً شَيَا یا شَيًّا ۱۲

سه سُوْٓءَ میں وقفاً دو وجوہ ہیں سُوْ، سُوّ ۱۲ سه وَبَآءُوْ (وقفاً) ۱۲

(۱) وَالنَّصٰرٰى (۲ و ۳) مَنْ سـ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ -
(خلف)
(۴) فَلَهُمْ سـ اَجْرُهُمْ (۵) عَلَيْهِمْ (۶) وَاِذْ سـ اَخَذْنَا
(خلف) (خلف)
(۷) بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا (۸) خٰسِـئِيْنَ يا خٰسِيْنَ (وقفاً)
(خلف)
(۹) مُوْسٰى (۱۰) يَاْمُرُكُمْ سـ اَنْ (۱۱) هُزُوًا يا هُزُوًا
(خلف)
(وقفاً) اور وصلاً هُزُوًّا (۱۲) اَنْ سـ اَكُوْنَ (۱۳) لَا فَارِضٌ
(خلف)
وَّلَا (۱۴) مَا تُؤْمَرُوْنَ (وقفاً) (۱۵) اِنْ شَآءَ (۱۶)
(خلف)
تُثِيْرُ الْاَرْضَ (۱۷) قَالُوا الْـٰٔنَ ع (۱ و ۲) الْمَوْتٰى ع
وَيُرِيْكُمْ سـ اٰيٰتِهٖ (۳ و ۴) اَوْ سـ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ
(خلف) (خلف) (وصلاً خلف)
(۵) الْاَنْهٰرُ (وقفاً) (۶) الْمَآءُ يا الْمَآءِ (بالروم) (وقفاً) (ہمزہ کی
تسہیل مد وقصر کے ساتھ) (۷) اَنْ يُّؤْمِنُوْا (۸) بَعْضُهُمْ سـ اِلٰى
(خلف) (خلف)
(۹) رَبِّكُمْ سـ اَفَلَا (۱۰) وَمِنْهُمْ سـ اُمِّيُّوْنَ (۱۱) وَاِنْ
(وصلاً خلف) (خلف)
هُمْ سـ اِلَّا (۱۲) كَتَبَتْ سـ اَيْدِيْهِمْ (۱۳ و ۱۴) قُلْ سـ اَتَّخَذْتُّمْ
(خلف) (خلف) (خلف)
(۱۵) فَلَنْ يُّخْلِفَ (۱۶) بَلٰى (۱۷) سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ ع -
(خلف) (خلف)
ع

ا؎ وَالصّٰبِـِٔيْنَ يا وَالصّٰبِيْنَ (وقفاً) ۱۲ ٢؎ بِاَيْدِيْهِمْ يا بِاَيْدِيْهِمْ (وقفاً) ۱۲

٣؎ سَيِّئَةٌ وقفاً ۱۲ ۴؎ خَطِيْٓئَتُهٗ وقفاً ۱۲

(۱) وَاِذْ ~~ اَخَذْنَا (۲) لَا يَعْبُدُوْنَ (۳ تا ۵) اِحْسَانًا وَّ ذِى
(خلف) (خلف)
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۶ و ۷) حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا ۸ تَوَلَّيْتُمْ ~~ اِلَّا
(خلف) خلف
(۹) وَاِذْ ~~ اَخَذْنَا (۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ (۱۲ تا ۱۶) وَ
(خلف)
اِنْ يَّاْتُوْكُمْ ~~ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ (۱۷ و ۱۸) عَلَيْكُمْ ~~
خلف خلف خلف
اِخْرَاجُهُمْ ~~ اَفَتُؤْمِنُوْنَ (۱۹) مَنْ يَّفْعَلُ (۲۰) مِنْكُمْ ~~
(وصلاً خلف) (خلف) خلف
ع ۱۰ اِلَّا (۲۱ و ۲۲) الدُّنْيَا (دونوں) (۲۳) بِالْاٰخِرَةِ غ۔ (۱) وَ
لَقَدْ ~~ اٰتَيْنَا (۲) جَآءَكُمْ (۳) لَا تَهْوٰى (۴) فَمَا يُؤْمِنُوْنَ
(خلف)
(وقفاً) (۵ و ۶) جَآءَهُمْ (دونوں) (۷ و ۸) اَنْفُسَهُمْ ~~ اَنْ
(خلف) خلف
يَّكْفُرُوْا (۹ و ۱۰) بَغْيًا ~~ اَنْ يُّنَزِّلَ (۱۱) مَنْ يَّشَآءُ
(خلف) (خلف) خلف
(۱۲ و ۱۳) عَلٰى غَضَبٍ وَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا
(وصلاً خلف) (وصلاً خلف)
(۱۴) لَهُمْ ~~ اٰمِنُوْا (۱۵) بِمَا وَرَآءَهٗ (وقفاً) (تسہیل مد و قصر کے ساتھ)
(خلف)
(۱۶) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۷ تا ۱۹) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى (۲۰) اتَّخَذْتُمُ
(۲۱) وَاِذْ ~~ اَخَذْنَا (۲۲) بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا (۲۳) فِىْ
(خلف) (خلف)

ے بِالْاٰخِرَةِ یا بِالْاٰخِرَةِ کا خلفؒ کے لیے سکتہ و نقل کرو اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہو کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھتے ہوں تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲ ے حُسْنًا کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (۲۴ و ۲۵) إِيمَانُكُمْ س (خلف) إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

(وقفاً) (۲۶) قُلْ س (خلف) إِنْ (۲۷) الْآخِرَةُ (۲۸) وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ (خلف)

(۲۹) قَدَّمَتْ س (خلف) أَيْدِيهِمْ (۳۰) وَلَتَجِدَنَّهُمْ س (خلف) أَحْرَصَ

ع ۱۱ (۳۱) حَيٰوةٍ وَمِنَ (وصلاً خلف) (۳۲) أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا (وصلاً خلف) (۳۳) أَنْ يُعَمَّرَ (خلف) ع (۱)

لِجِبْرِيلَ (۲ تا ۴) وَهُدًى وَبُشْرَىٰ (خلف) لِلْمُؤْمِنِينَ (وقفاً)

(۵ و ۶) وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ (۷) وَلَقَدْ س (خلف) أَنْزَلْنَا

(۸) بَيِّنَاتٍ وَمَا (۹ و ۱۰) بَلْ س (خلف) أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (خلف وصلاً)

(۱۱) جَاءَهُمْ (۱۲) وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ (۱۳) مِنْ س (خلف) أَحَدٍ

(۱۴) مِنْ س (خلف) أَحَدٍ س (خلف) إِلَّا (۱۵) اشْتَرَاهُ (۱۶) فِي الْآخِرَةِ

ع ۱۲ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ (۱۷-۱۸) وَلَوْ س (خلف) أَنَّهُمْ س (خلف) آمَنُوا ع ۱۲ (خلف وصلاً)

(۱) عَذَابٌ س (خلف) أَلِيمٌ (۲) مِنْ س (خلف) أَهْلِ (۳) أَنْ يُنَزَّلَ (خلف)

ؔ وقفاً خلادؔ کے لیے عدم سکتہ اور نقل ہے اور خلفؔ کے لیے یہ تفصیل ہو کہ وصلی سکتہ پر سکتہ و نقل دونوں وجوہ اور وصلی عدم سکتہ پر عدم سکتہ و نقل دونوں ہیں ۱۲ ؔ الٓمٓ (بالسکون) یا الٓمِّ (بالروم) وقفاً ۱۲ ؔ خلفؔ کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھا تو وقفاً نقل سکتہ ورنہ نقل عدم سکتہ ہوگا۔ اور خلادؔ کے لیے چونکہ وصلاً ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا، بلکہ صرف نقل و عدم سکتہ دو وجوہ ہوں گی ۱۲

(۳ و ۵) مَن يَشَآءُ یا مَن يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۶ و ۷) مِن س
خلف خلف خلف
ءَايَةٍ س أَوْ (۸) أَلَمْ تَعْلَمْ س أَنَّ (۹) شَيْءٍ س (وصلاً)[1]
خلف خلف
اور خلادؒ کے لیے عدم سکتہ بھی (۱۰ و ۱۱) قَدِيرٌ ۝ س أَلَمْ
(وصلاً خلف)
تَعْلَمْ س أَنَّ (۱۲) وَالْأَرْضِ (۱۳ تا ۱۵) مِن وَلِيٍّ وَلَا
وقفاً خلف خلف خلف
نَصِيرٍ ۝ س أَمْ (۱۶) مُوسَىٰ (۱۷) وَمَن يَتَبَدَّلِ
(وصلاً خلف) خلف
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ (۱۸ و ۱۹) مِن س أَهْلِ (۲۰)
خلف
(۲۱) بِأَمْرِهِ یا مثل حفصؒ (وقفاً) (۲۲ و ۲۳) شَيْءٍ س قَدِيرٌ ۝
(وصلاً)
وَأَقِيمُوا (۲۴ و ۲۵) بَصِيرٌ ۝ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ (۲۶ و
خلف وصلاً خلف خلف
۲۷) هُودًا س أَوْ نَصَارَىٰ (۲۸) بُرْهَانَكُمْ س إِن (۲۹ و ۳۰) بَلَىٰ
خلف خلف
مَنْ س أَسْلَمَ (۳۱) عَلَيْهِمْ[2] (۱ تا ۴) النَّصَارَىٰ عَلَىٰ ع ۱۳
خلف
شَيْءٍ س وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ (۵ و ۶) عَلَىٰ شَيْءٍ س وَهُمْ
خلف خلف
(۷) وَمَنْ س أَظْلَمُ (۸) أَن يُذْكَرَ (۹) وَسَعَىٰ (۱۰ و ۱۱)
خلف خلف

لہ اور وقفاً شَيْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) ۱۲ سلہ أَن تَسْأَلُوا (وقفاً) اور سُئِلَ یا سُيِلَ وقفاً ۱۲

لَهُمْ س اَنْ يَّدْخُلُوْهَا (۱۲) خَآئِفِيْنَ (وقفاً خلف) (ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ) خلف

(۱۳ تا ۱۵) الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (۱۶) عَظِيْمٌ ۝ (وصلاً خلف)

وَّلِلّٰهِ (۱۷) عَلِيْمٌ ۝ وَّقَالُوا (۱۸ و ۱۹) وَالْاَرْضِ (دونوں وقفاً خلف) (وصلاً خلف)

(۲۰) قَضٰى (۲۱ و ۲۲) قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ خلف

(۲۳ و ۲۴) بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا (۲۵) عَنْ س اَصْحٰبِ خلف خلف خلف

(۲۶) وَلَنْ تَرْضٰى (۲۷) النَّصٰرٰى (۲۸) قُلْ س اِنَّ (۲۹) خلف

الْهُدٰى [1] (۳۰) جَآءَكَ (۳۱ و ۳۲) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا (۳۳) خلف خلف

وَّ مَنْ يَّكْفُرْ ع (۱ تا ۴) شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ خلف خلف

لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا (۵) ابْتَلٰى (۶) فَاَتَمَّهُنَّ (اور تحقیق بھی) خلف

(وقفاً ۷) وَاٰمْنًا [2] وَّاتَّخِذُوْا (۸) مُصَلًّى (وقفاً) اور وصلاً خلف

وصلاً مُصَلًّى وَّ عَهِدْنَا (۹) بَيْتِيَ (۱۰ تا ۱۲) بَلَدًا س اٰمِنًا خلف وصلاً خلف

وَّارْزُقْ س اَهْلَهٗ (۱۳) مَنْ س اٰمَنَ (۱۴) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ [3] خلف خلف

---

[1] وَلَئِنْ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

[2] وَاٰمْنًا میں بھی وقفاً تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہوں گی ۱۲

[3] خلف کے لیے وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلاد کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھتے آرہے ہیں تو وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ یا نقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲

(۱۵) وَإِسْمٰعِيْلَ (اور تحقیق بھی) (وقفاً) (۱۶ و ۱۷) عَلَيْهِمْ س خلف اٰيٰتِكَ (۱۸)
ع ۱۵ وَيُزَكِّيْهِمْ س (وصلاً خلف) اِنَّكَ ع ۱۵ (۱) وَمَنْ يَّرْغَبُ خلف (۲) فِي الدُّنْيَا
(۳) فِي الْاٰخِرَةِ (۴) وَوَصّٰى (۵) اِصْطَفٰى (۶ و ۷) اِلٰهًا وَّاحِدًا خلف
وَّنَحْنُ خلف (۸ و ۹) هُوْدًا اِ س خلف اَوْ نَصٰرٰى (۱۰) حَنِيْفًا وَّمَا (وصلاً خلف) (۱۱) وَ
الْاَسْبَاطِ (۱۲ و ۱۳) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (۱۴) فَاِنْ س خلف اٰمَنُوْا (۱۵) وَ
مَنْ س خلف اَحْسَنُ (۱۶) صِبْغَةً وَّنَحْنُ (وصلاً خلف) (۱۷) قُلْ س خلف اَتُحَآجُّوْنَنَا (۱۸)
وَلَكُمْ س اَعْمَالُكُمْ (۱۹) وَالْاَسْبَاطَ (۲۰ تا ۲۲) هُوْدًا اِ س خلف اَوْ نَصٰرٰى[1]
ع ۱۶ قُلْ س ءَاَنْتُمْ س اَعْلَمُ خلف (۲۳) وَمَنْ س خلف اَظْلَمُ ع ۱۶ -

پارہ ۲ سَيَقُوْلُ

(۱) مَاوَلّٰىهُمْ (۲) عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ (۳ و ۴) مَنْ يَّشَآءُ خلف
اِلٰى صِرَاطٍ خلف (۵ تا ۷) مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَّ (خلف وصلاً) كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ س خلف
اُمَّةً وَّسَطًا خلف (۸) شُهِيْدًا ۱ ط وَّمَا (خلف وصلاً) (۹) مَنْ يَّتَّبِعُ خلف

---

[1] اس کی وقفی وجوہ ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد میں گزر چکی ہیں (اصول میں) پھر دیکھ لیں ۱۲

(۱۰) مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ (۱۱) لَكَبِيْرَةً س اِلَّا (۱۲) اِيْمَانَكُمْ ط س

اِنَّ (۱۳) لَرَءُوْفٌ (۱۴) قَدْ نَرٰى (۱۵) فِي السَّمَآءِ يا

فِي السَّمَآءِ (۱۶) تَرْضٰهَا (۱۷ و ۱۸) عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

وَلَئِنْ س اَتَيْتَ (۱۹) بَعْضٍ ط وَّلَئِنِ (۲۰) مَا جَآءَكَ

(۲۱) اَبْنَآءَهُمْ ط (وقفاً) ع (۱) وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ (۲) ع ۱۴ ۱

جَمِيْعًا س اِنَّ (۳ و ۴) شَيْءٍ س قَدِيْرٌ ○ وَّمِنْ (۵) حُجَّةٌ س اِلَّا ۱۸

(۶) عَلَيْكُمْ س اٰيٰتِنَا ع (۱) لِمَنْ يُّقْتَلُ (۲ و ۳) بَلْ س ع ۲

اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ (۴) بِشَيْءٍ س (۵ و ۶) مِنَ الْاَمْوَالِ

وَالْاَنْفُسِ (۷) عَلَيْهِمْ (۸) وَرَحْمَةٌ ط وَّاُولٰٓئِكَ

(۹ و ۱۰) اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ (۱۱) عَلِيْمٌ ○ س

اِنَّ (۱۲) وَالْهُدٰى (۱۳) عَلَيْهِمْ (۱۴ و ۱۵) كُفَّارٌ س ۱۹

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ (۱۶ و ۱۷) وَاِلٰهُكُمْ س اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ع ۲

ل وقفاً ہمزہ میں صرف تسہیل ہے ۱۲ ؎ خلادؒ کے لیے عدم سکتہ بھی ہے ۱۲

؎ لِئَلَّا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ اور وَلِاُتِمَّ میں تحقیق و تسہیل

اور یا سے ابدال تین وجوہ ہیں ۱۲ ؎ خلادؒ کے لیے غنہ کے ساتھ اسی طرح ہے ۱۲

(١) وَالْاَرْضِ (٢) بِهِ الْاَرْضَ (٣ و ٤) دَآبَّةٍ ق
تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ (٥) وَالْاَرْضِ (٦) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ٥
(٧) مَنْ يَّتَّخِذُ (٨) اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ (٩) جَمِيْعًا وَّ ق
اَنَّ (١٠) اِذْ تَبَرَّاَ (١١ و ١٢) بِهِمُ الْاَسْبَابُ ٥ (١٣) لَوْ
ع اَنَّ للعه (١٤) يُرِيْهِمُ اللّٰهُ (١٥) عَلَيْهِمْ ع (١) فِي الْاَرْضِ
(٢) طَيِّبًا وَّلَا (٣) خُطُوٰتِ (٤) مُّبِيْنٌ ٥ س اِنَّمَا (٥)
اٰبَآءَنَا (وقفًا) (٦ و ٧) شَيْـًٔا وَّلَا (٨ و ٩) اِلَّا دُعَآءً وَّ
نِدَآءً (وقفًا) (١٠) اِنْ كُنْتُمْ س اِيَّاهُ (١١) بَاغٍ وَّلَا
(١٢) رَّحِيْمٌ ٥ س اِنَّ (١٣) قَلِيْلًا س اُولٰٓئِكَ (١٤) فِيْ
بُطُوْنِهِمْ س اِلَّا (١٥ و ١٦) عَذَابٌ س اَلِيْمٌ ٥ س اُولٰٓئِكَ

له وقفًا خلفؒ کے لیے سکتہ ونقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلًا سکتہ پڑھتے آرہے ہوں تو وقفًا سکتہ ونقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲

لـه خلادؒ کے لیے وقفًا عدم سکتہ ونقل، اور خلفؒ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ ونقل تین وجوہ ہیں لیکن یہ یاد رکھو کہ سکتہ وعدم سکتہ میں حالت وصل کی موافقت ضروری ہے ۱۲

للعه تَبَرَّءُوْا میں وقفًا ہمزہ کی تسہیل اور ہمزہ کا حذف (باقی بر صـ۶۱)

(۱۷) بِالْهُدٰى ع (۱) مَنْ اٰمَنَ (۲) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ ع ۵
(۳و۴) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۵) بِعَهْدِهِمْ اِذَا (۶) الْبَاْسِ
(وقفا) (۷) فِى الْقَتْلٰى (۸ تا ۱۱) وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (۱۲) مِنْ
اَخِيْهِ (۱۳) شَيْءٌ (۱۴و۱۵) وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ
بِاِحْسَانٍ (وقفا) (۱۶) اعْتَدٰى (۱۷) عَذَابٌ
اَلِيْمٌ اور وقفاً ع والے عَذَابٌ اَلِيْمٌ کی طرح۔ (۱۸)
اَلِيْمٌ وَلَكُمْ (۱۹ و ۲۰) حَيٰوةٌ يّٰاُولِى الْاَلْبَابِ
(۲۱) عَلَيْكُمْ اِذَا (۲۲) وَالْاَقْرَبِيْنَ (۲۳ تا ۲۶)
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا (۲۷)
رَّحِيْمٌ ع يٰاَيُّهَا (۱) مَرِيْضًا اَوْ (۲ و ۳) مِنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ (۴ و ۵) فَمَنْ تَطَوَّعَ (۶) لَكُمْ اِنْ (۷)
الْهُدٰى (۸) مَرِيْضًا اَوْ (۹ و ۱۰) مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

(بقیہ از صفحہ ۶۰) دونوں وجوہ ہیں۔ اور حذف کی صورت میں تَبَرَّؤُا ہوجائے گا ۱۲

۱؎ وقفاً وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع کی طرح ۱۲ ۲؎ وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۳؎ وقفاً عَذَابٌ اَلِيْمٌ کی طرح ۱۲

(۱۱) عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ (۱۲) قَرِيْبٌ س (۱۳) أُجِيْبُ
اِلٰى نِسَآئِكُمْ (وقفاً) (۱۴) فَالْئٰنَ س (۱۵و۱۶) الْاَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ (۱۷) مِنْ س اَمْوَالِ (۱۸)
۲۳ ع بِالْاِثْمِ ع (۱) عَنِ الْاَهِلَّةِ (۲) الْبُيُوْتَ (۳) مَنِ
اتَّقٰى (۴و۵) الْبُيُوْتَ مِنْ س اَبْوَابِهَا (۶) وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
(۷و۸) حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ (۹)
رَّحِيْمٌ ۝ وَّقٰتِلُوْهُمْ (۱۰) فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ (۱۱و۱۲)
اعْتَدٰى (دونوں) (۱۳) بِاَيْدِيْكُمْ س اِلَى (۱۴) وَ
اَحْسِنُوْا يا وَاَحْسِنُوْا (وقفاً) (۱۵) فَاِنْ س اُحْصِرْتُمْ
(۱۶) مَرِيْضًا س اَوْ (۱۷و۱۸) مِنْ صِيَامٍ س اَوْ صَدَقَةٍ س
۲۴ ع اَوْ نُسُكٍ (۱۹) وَسَبْعَةٍ س اِذَا (۲۰) لَّمْ يَكُنْ س اَهْلُهٗ ع
(۱) مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ (۲) التَّقْوٰى (۳) يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

؎ یٰٓاُولِی میں جب یائے ساکنہ پر وقف کریں تو اُولِی کے ہمزہ میں تین وجوہ ہیں (۱) مد و تحقیق (۲) مد و تسہیل (۳) قصر و تسہیل اور الالباب میں وہی تفصیل ہے جو وبالاخرۃ بقرہ ع میں وقفاً مذکور ہوئی ۱۲

(۴) جُنَاحٌ س اَنْ (۵) كَمَا هَدٰىكُمْ (۶ تا ۸) كَذِكْرِكُمْ س
خلف خلف
اٰبَآءَكُمْ س اَوْ س اَشَدَّ (۹) مَنْ يَّقُوْلُ (۱۰) فِى الدُّنْيَا
خلف خلف
(۱۱ تا ۱۳) فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ،
خلف وصلاً خلف
(۱۴ تا ۱۷) فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
خلف خلف
(۱۸) اتَّقٰى (۱۹) اَنَّكُمْ س اِلَيْهِ (۲۰) مَنْ يُّعْجِبُكَ (۲۱) الدُّنْيَا
خلف خلف
(۲۲ تا ۲۴) وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ (۲۵) بِالْاِثْمِ
(۲۶) مَنْ يَّشْرِىْ (۲۷) رَءُوْفٌ (۲۸ و ۲۹) كَآفَّةً وَّ لَا
خلف خلف
تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ (۳۰) مَا جَآءَتْكُمُ (۳۱) اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
خلف
اللّٰهُ (۳۲) وَقُضِىَ الْاَمْرُ اور وقفاً و بالاخرۃ کی طرح -
(۳۳ و ۳۴) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (الامور میں وقفاً و
ع ۲۵ ۹ بِالْاٰخِرَةِ والی تفصیل ہے) ع ۲۵ ۹ - (۱ تا ۴) كَمْ س اٰتَيْنٰهُمْ
خلف
مِّنْ س اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ؕ وَّمَنْ يُّبَدِّلْ (۵) مَا جَآءَتْهُ (۶)
خلف خلف وصلاً خلف
الدُّنْيَا (۷) مَنْ يَّشَآءُ (۸) اُمَّةً وَّاحِدَةً (۹) مَا
خلف خلف
جَآءَتْهُمُ (۱۰) بِاِذْنِهٖ (وقفاً) (۱۱ تا ۱۴) مَنْ يَّشَآءُ
(اور تحقیق بھی) خلف
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ س اَمْ حَسِبْتُمْ س اَنْ (۱۵) مَتٰى
خلف خلف وصلاً خلف خلف

(۱۶) قَرِيبٌ ۝ يَسْـَٔلُونَكَ (۱۷ و ۱۸) وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتٰمٰى
(۱۹) وَعَسٰى (۲۰ و ۲۱) شَيْـًٔا وَهُوَ (۲۲) وَعَسٰى (۲۳ و ۲۴) شَيْـًٔا
ع ۲۶ وَهُوَ ع (۱) كَبِيرٌ وَصَدٌّ (۲) عَنْ دِينِكُمْ إِنِ (۳) وَمَنْ
يَرْتَدِدْ (۴ تا ۶) حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
(۷) رَحِيمٌ ۝ يَسْـَٔلُونَكَ (۸ و ۹) إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ (۱۰)
لَكُمُ الْآيٰتِ (۱۱ و ۱۲) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (۱۳ و ۱۴) عَنِ
الْيَتٰمٰى قُلْ إِصْلَاحٌ (۱۵) خَيْرٌ وَإِنْ (۱۶) فَإِخْوَانُكُمْ
(وقفاً تحقیق و تسہیل دونوں) (۱۷ تا ۱۹) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَأَعْنَتَكُمْ (وقفاً دونوں سے) اور وصلاً لَأَعْنَتَكُمْ
إِنَّ (۲۰) حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا (۲۱) يُؤْمِنَّ (وقفاً) (۲۲)
(۲۳) مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ (۲۴) حَتّٰى يُؤْمِنُوا
(وقفاً) (۲۵ تا ۲۷) مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولٰٓئِكَ
ع ۲۷ (۲۸) بِإِذْنِهِ (وقفاً دونوں) ع (۱) يَطْهُرْنَ (۲ تا ۴) حَرْثَكُمْ
أَنّٰى شِئْتُمْ (وقفاً) (۵) لِأَنْفُسِكُمْ (وقفاً) اور ہمزہ کی
تحقیق بھی درست ہے۔ (۶) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (۷)

لِاَيْمَانِكُمْ س اَنْ (۸) وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ (۹) رَّحِيْمٌ ۝ خلف خلف خلف

وَّاِنْ (۱۰) عَلِيْمٌ ۝ وَّالْمُطَلَّقٰتُ (۱۱ و ۱۲) قُرُوْٓءٍ (بالسکون وصلاً) خلف وصلاً خلف وصلاً

یا قُرُوْءِ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً قُرُوْٓءٍ وَّلَا (۱۳) اَنْ خلف خلف

يَّكْتُمْنَ (۱۴) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وقفاً وہی تفصیل ہے جو

وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع میں گذری۔ (۱۵ و ۱۶) اِنْ س اَرَادُوْٓا خلف

۲۸ ع ۱۲ اِصْلَاحًا ط وَّلَهُنَّ (۱۷) دَرَجَةٌ ط وَّاللّٰهُ ع (۱) بِمَعْرُوْفٍ س خلف وصلاً خلف وصلاً خلف

اَوْ (۲ تا ۴) بِاِحْسَانٍ (وقفاً) (ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح

تسہیل دونوں وجوہ ہیں) اور وصلاً بِاِحْسَانٍ ط وَّلَا خلف وصلاً

يَحِلُّ لَكُمْ س اَنْ (۵ تا ۸) شَيْئًا س اِلَّآ اَنْ يَّخَافَا (۹) خلف خلف خلف

فَاِنْ خِفْتُمْ س اَلَّا (۱۰) وَمَنْ يَّتَعَدَّ (۱۱) اَنْ يَّتَرَاجَعَا خلف خلف خلف

(۱۲) اَنْ يُّقِيْمَا (۱۳) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (۱۴) بِمَعْرُوْفٍ س خلف خلف خلف

اَوْ (۱۵) بِمَعْرُوْفٍ س وَّلَا (۱۶) وَمَنْ يَّفْعَلْ (۱۷) فَقَدْ ظَلَمَ خلف خلف

(۱۸ تا ۲۰) هُزُوًا یا هُزْوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا خلف

۲۹ ع ۱۳ (۲۱ و ۲۲) شَيْءٍ س عَلِيْمٌ ۝ ع وَّاِذَا (۱) اَنْ يَّنْكِحْنَ (۲ تا ۵) خلف وصلاً خلف

عـــہ یا کا ضمہ پورے ہمزہ کے لیے ہے ۱۲

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ س اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ (وقفاً
تحقیق و تسہیل دونوں سے) (۶و۷) لِمَنْ س اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
(۸) نَفْسٌ س اِلَّا (۹) فَاِنْ س اَرَادَا (۱۰و۱۱) وَاِنْ س اَرَدْتُّمْ س
اَنْ (۱۲) عَلَيْكُمْ س اِذَا (۱۳) بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۴)
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ (۱۵) اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (۱۶) خَبِيْرٌ ۝ وَلَا (۱۷)
ع ۳۰ ۱۴ اَوْ س اَكْنَنْتُمْ (۱۸) سِرًّا س اِلَّا (۱۹) مَّعْرُوْفًا ۝ وَلَا ع (۱) عَلَيْكُمْ س
اِنْ (۲) مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (۳) فَرِيْضَةً ج وَّمَتِّعُوْهُنَّ (۴) اَنْ
تُمَسُّوْهُنَّ (۵و۶) مَا فَرَضْتُمْ س اِلَّا اَنْ يَّعْفُوْنَ (۷) لِلتَّقْوٰى (۸)
بَيْنَكُمْ ط س اِنَّ (۹) الْوُسْطٰى (۱۰) فَرِجَالًا س اَوْ (۱۱) اَزْوَاجِهِمْ
وَّصِيَّةً (۱۲) مَّتَاعًا اِلَى (۱۳و۱۴) مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط وَ
اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ (۱۵) لَكُمْ س
ع ۳۱ ۱۵ اٰيٰتِهٖ ع (۱) وَهُمْ س اُلُوْفٌ (۲) ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط س اِنَّ

له اور وقفاً خلف کے لیے سکتہ و نقل اور خلاد کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر پہلے سے وصلاً سکتہ کرتے آرہے ہوں تو یہاں سکتہ و نقل اور عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو صرف نقل ہو گی ۱۲

(٣) يُضٰعِفَهٗ (٤) كَثِيْرَةً ۭ وَّاللّٰهُ (٥) وَيَبْصُۜطُ (٦)
خلف وصلاً — خلاد [1]

مُوْسٰى (٧) عَسَيْتُمْ س اِنْ (٨) وَقَدْ س اُخْرِجْنَا
خلف — خلف

(٩) وَاَبْنَاۗىِٕنَا [2] (١٠ و ١١) عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا س اِلَّا
(ی) (خلف)

(١٢) نَبِيُّهُمْ س اِنَّ (١٣) اَنّٰى (١٤) اصْطَفٰىهُ (١٥) وَزَادَهٗ
خلف

(١٦ و ١٧) مَنْ يَّشَاۗءُ يا مَنْ يَّشَاۗءُ (وقفاً) بالروم (١٨ و ١٩) عَلِيْمٌ ۝ لا
خلف — خلف — خلف

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ س اِنَّ (٢٠) اَنْ يَّاْتِيَكُمُ (٢١) مُوْسٰى
وصلاً — خلف — خلف

(٢٢) الْمَلٰۗىِٕكَةُ (وقفاً) (٢٣ و ٢٤) لَاٰيَةً لَّكُمْ س اِنْ كُنْتُمْ
خلف

ع ٣٢ ١٦ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ع (وقفاً) (١ و ٢) صَبْرًا وَّثَبِّتْ س اَقْدَامَنَا (٣)
خلف — خلف

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ (٤) مِمَّا يَشَاۗءُ يا مِمَّا يَشَاۗءُ (وقفاً) (بالروم)

(٥) لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ

---

[1] خلادؒ کے لیے سین وصاد دونوں وجوہ ہیں، اور خلفؒ کے لیے صرف سین ہے ۱۲ [2] وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے مد وقصر کے ساتھ۔ اور پہلی دو کو آخری دو میں ملانے سے چار وجوہ نکلتی ہیں اور چاروں صحیح ہیں۔ نَشَاۗءُ پر اگر وقف کریں تو ہمزہ کو زیر والی یا سے بدل دیں گے ۱۲

پارہ ۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

(۶) دَرَجٰتٍ ط وَّ اٰتَيْنَا (۷) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۸) مَا جَآءَتْهُمُ
ع ۳۳ / ۱ (۹) مَنْ اٰمَنَ (۱۰) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ع (۱) اَنْ يَّاْتِيَ
(۲و۳) وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط وَّ الْكٰفِرُوْنَ (۴) سِنَةٌ
وَّلَا (۵) وَمَا فِى الْاَرْضِ ط اور وقفاً وہی وجوہ ہیں جو
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ع میں مذکور ہیں (۶) بِاِذْنِهٖ ط وقفاً
ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہوں گی۔
(۷) بِشَيْءٍ (۸و۹) بِمَا شَآءَ وقفاً، اور وصلاً بِمَا شَآءَ
(۱۰) وَالْاَرْضِ ج (وقفاً وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کی طرح) (۱۱) فَمَنْ
ع ۳۴ / ۲ يَّكْفُرْ (۱۲) الْوُثْقٰى ع (۱و۲) اَنْ اٰتٰهُ (۳) رَبِّيَ الَّذِيْ
(۴) وَاُمِيْتُ (۵) قَرْيَةٍ وَّهِيَ (۶) اَنّٰى (۷تا۹) كَمْ لَبِثْتَ

---

۱ وَّلَا يَئُوْدُهٗ میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل ہوگی اور نشر کی رو سے وَّلَا يَطَـُٔوْنَ کی طرح ہمزہ کا حذف بھی صحیح ہے یعنی وَّلَا يَوُدُهٗ ، وَّلَا يَطُوْنَ ۱۲

۲ اِلّا تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ ۳ مِائَةَ وقف کی صورت میں مِايَةْ ہوگا ۱۲

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا س اَوْ (۱۰) بَلْ لَّبِثْتَ (۱۱) فَانْظُرْ س
خلف
اِلٰى (۱۲ تا ۱۴) لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ س اِلٰى (دونوں) (۱۵-۱۶) قَالَ
(وصلاً) خلف
اَعْلَمُ س اَنَّ (اور اعادہ کی صورت میں اِعْلَمْ) (۱۷ و ۱۸)
خلف
شَيْءٍ س قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ (۱۹) الْمَوْتٰى (۲۰) اَوَلَمْ تُؤْمِنْ
(خلف وصلاً)
(وقفاً) (۲۱) بَلٰى (۲۲) فَخُذْ س اَرْبَعَةً (۲۳) فَصُرْهُنَّ له
خلف
(۲۳ و ۲۵) سَعْيًا وَّاعْلَمْ س اَنَّ ع (۲۶) حَبَّةٍ س اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ ۳۵ ع ۳
خلف (خلف وصلاً) خلف
(۳) حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ (۴ و ۵) لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (وقفاً)
(خلف وصلاً) خلف (بالروم)
(۶) مَنًّا وَّلَآ (۷) لَهُمْ س اَجْرُهُمْ (۸) عَلَيْهِمْ (۹) مَعْرُوْفٌ
خلف خلف
وَّمَغْفِرَةٌ (۱۰) (۱۱) صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى (وقفاً) اور وصلاً
خلف خلف
اَذًى ط وَاللّٰهُ (۱۲) حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۳ و ۱۴) وَالْاَذٰى
خلف وصلاً خلف
(۱۵) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط (۱۶) شَيْءٍ س (۱۷) مِنْ س اَنْفُسِهِمْ
خلف

له جُزْءًا پر وقف کریں تو جزا پڑھا جائے گا ۱۲ ٢ه رِئَآءَ پر وقف کریں تو

پہلے ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال ہوگا، اور دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا جائیگا اور اس سے پہلے الف

میں طول، توسط، قصر کریں گے یعنی رِيَا ۱۲ ٣ه وقفاً خلف کے لیے (باقی برحسب)

عه قَالَ اَعْلَمُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۱۸ و ۱۹) بِرَبْوَةٍ س أَصَابَهَا (۲۰) فَآتَتْ س أُكُلَهَا (۲۱) فَطَلٌّ
خلف خلف خلف
وَاللّٰهُ (۲۲ و ۲۳) بَصِيرٌ س أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ س أَنْ (۲۴) مِنْ
وصلاً خلف وصلاً خلف
نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (۲۵) الْأَنْهٰرُ (۲۶) ضُعَفَاءُ یا ضُعَفَاءُ
خلف خلف (بالروم)
ع ۳۶ (وقفاً) (۲۷) لَكُمُ الْاٰيٰتِ ع (۱) مِنَ الْأَرْضِ (۲)
بِالْفَحْشَاءِ یا بِالْفَحْشَاءِ (وقفاً) (۳ تا ۷) وَفَضْلًا وَاللّٰهُ
(بالروم) (خلف وصلاً)
وَاسِعٌ عَلِيمٌ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ یا مَنْ يَّشَاءُ (وقفاً)
خلف خلف وصلاً بالروم
وَمَنْ يُّؤْتَ (۸) فَقَدْ س أُوتِيَ (۹) كَثِيرًا وَمَا (۱۰)
خلف خلف خلف وصلاً
أُولُوا الْأَلْبَابِ (وصلاً اور وقفاً الْاٰخِرَةِ کی طرح) (۱۱)
مِنْ نَّفَقَةٍ س أَوْ (۱۲ و ۱۳) مِنْ س أَنْصَارٍ س إِنْ (۱۴)
خلف خلف خلف وصلاً
فَنِعِمَّا (۱۵) وَنُكَفِّرُ (۱۶) سَيِّاٰتِكُمْ (وقفاً) (۱۷) هُدٰىهُمْ
(۱۸ و ۱۹) مَنْ يَّشَاءُ یا مَنْ يَّشَاءُ (وقفاً) (۲۰) فَلِأَنْفُسِكُمْ
خلف خلف (بالروم) خلف
وقفاً ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال و تحقیق دونوں وجوہ ہیں
(۲۱) مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ (۲۲) فِي الْأَرْضِ (۲۳) بِسِيمٰهُمْ
خلف

(بقیہ حاشیہ از ص ۶۹) سکتہ یا نقل اور خلادؒ کے لیے وصلاً سکتہ کرتے آرہے ہیں
تو یہاں سکتہ و نقل ورنہ صرف نقل کریں گے ۱۲

(٢٤) اِلْحَافًا وَّمَا ع (١و٢) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ ع ٣٧

(٣) عَلَيْهِمْ (٤ تا ٦) الرِّبٰوا (تینوں) (٧) فَمَنْ جَآءَهٗ

(٨) فَانْتَهٰى (٩) الرِّبٰوا (١٠ و ١١) كَفَّارٍ اَثِيْمٍ

اِنَّ (١٢) لَهُمْ اَجْرُهُمْ (١٣) عَلَيْهِمْ (١٤) الرِّبٰوا (١٥)

مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٦) فَاْذَنُوْا (١٧ تا ٢٠) فَنَظِرَةٌ اِلٰى

مَيْسَرَةٍ ط وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ (٢١) ثُمَّ

تُوَفّٰى ع (١) بِدَيْنٍ اِلٰى (٢و٣) كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ ع ٣٨

(٤و٥) شَيْـًٔا یا شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا ط فَاِنْ

(٦و٧) سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ (٨) اَنْ يُّمِلَّ

(٩) فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ (١٠ تا ١٥) اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى[1] (١٦ و ١٧) صَغِيْرًا

اَوْ كَبِيْرًا اِلٰى (١٨) ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ (١٩) وَاَدْنٰى

(٢٠و٢١) تِجَارَةً حَاضِرَةً (٢٢) جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا

(٢٣ و ٢٤) كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَاِنْ (٢٥و٢٦) شَيْءٍ

---

[1] وقفاً الاُخرٰی کی طرح ١٢

عَلِيْمُۢ (۲۷) وَّاِنْ سَفَرٍ وَّ لَمْ (۲۸) فَاِنْ اٰمِنَ [1]
خلف وصلاً — خلف — خلف

ع ۳۹ (۲۹) وَمَنْ يَّكْتُمْهَا (۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۲) مَا فِيْ
خلف

اَنْفُسِكُمْ اَوْ (۳ تا ۵) فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
خلف — خلف

مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ [3] (وقفاً) (۶ و ۷) شَيْءٍ قَدِيْرٌ
خلف — (بالروم) — خلف وصلاً

اٰمَنَ (۸ و ۹) وَالْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) كُلٌّ اٰمَنَ (۱۰)
خلف

وَكُتُبِهٖ (۱۱) وَاَطَعْنَا (وقفاً) (۱۲) نَفْسًا اِلَّا (۱۳ و ۱۴)
خلف

اَوْ اَخْطَاْنَا (وقفاً) (۱۵) اَنْتَ مَوْلٰنَا (۱۶) الْكٰفِرِيْنَ
خلف

ع ۴۰ وصل

سورہ آل عمران

(۱) التَّوْرٰىةَ (ہر جگہ) (۲) وَالْاِنْجِيْلَ
(تقلیل)

(۳) شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ (۴ تا ۸) انْتِقَامٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا
خلف وصلاً — خلف وصلاً

يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ يا

وَلَا فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (۹ و ۱۰) فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ يا
(بالروم)

يَشَآءُ (وقفاً) (۱۱) تَاْوِيْلِهٖ (وقفاً) (۱۲) الْاَلْبَابِ
(بالروم)

---

[1] نَلْيُؤَدِّ پر وقفاً واو سے ابدال ہے ۱۲ [2] وقفاً بالآخرۃ کی طرح ۱۲

[3] اور تحقیق بھی درست ہے ۱۲

وصلاً) اور وقفاً خلفؒ کے لیے سکتہ یا نقل اور خلادؒ کے
لیے اگر وصلاً سکتہ کرتے آ رہے ہیں، تو وقفاً سکتہ
نقل ورنہ صرف نقل ہوگی (۱۳) رَّحْمَةً س خلف وصلاً اِنَّكَ ع ۹
(۱) عَنْهُمْ س اَمْوَالُهُمْ (۲و۳) شَيْـًٔا یا شَيَّا وقفاً اور
وصلاً شَيْـًٔا س خلف وَّ اُولٰٓئِكَ (۴) بِاٰيٰتِنَا (ابدال و تحقیق
وقفاً) (۵و۶) سَيُغْلَبُوْنَ وَ يُحْشَرُوْنَ (۷) لَكُمْ س خلف
اٰيَةٌ (۸و۹) وَّ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ (۱۰) مَّنْ خلف
يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (۱۱) الْاَبْصَارِ (وصلاً اور
وقفاً الْاَلْبَاب کی طرح) (۱۲) وَ الْاَنْعَامِ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴)
(۱۵) الْمَاٰبِ ۝ (وقفاً) قُلْ س خلف اَؤُنَبِّئُكُمْ (۱۶) الْاَنْهٰرُ
(۱۷) مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ (۱۸) بِالْاَسْحَارِ (وصلاً) اور
وقفاً الْاَلْبَاب کی طرح (۱۹) الْاِسْلَامُ ط (۲۰) مَا جَآءَهُمُ

لے خلفؒ کے لیے وقفاً دس وجوہ ہیں جن کی تفصیل اصول میں درج ہو چکی ہے۔
اور خلادؒ کے لیے چونکہ وقفاً ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں، اس
لیے سکتہ والی چار وجوہ کم ہو کر ان کے لیے صرف چھے ہیں ۱۲

(۲۱) وَمَن یَّکۡفُرۡ (۲۲ و ۲۳) فَقُلۡ س خلف اَسۡلَمۡتُ وَجۡهِیَ لِلّٰهِ خلف
(۲۴ تا ۲۶) وَالۡاُمِّیّٖنَ ءَاَسۡلَمۡتُمۡ (وقفًا) ط فَاِنۡ س خلف
اَسۡلَمُوۡا ع (۱ و ۲) حَقٍّ وَّیَقۡتُلُوۡنَ (۳) بِعَذَابٍ س اَلِیۡمٍ خلف
(وصلًا) اور صرف خلفؒ کے لیے وصلًا اگر سکتہ کر رہے
آرہے ہیں، تو وقفًا سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و
نقل دونوں وجوہ ہیں، اور خلادؒ کے لیے عدم سکتہ
یا نقل ہوگی۔ (۴ تا ۷) اَلِیۡمٍ ○ س اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ (خلف وصلًا)
حَبِطَتۡ س اَعۡمَالُهُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ خلف (۸) یَتَوَلّٰی
(۹) مَّعۡدُوۡدٰتٍ ص وَّغَرَّهُمۡ (۱۰ و ۱۱) مَنۡ تَشَآءُ وصلًا خلف یا
مَنۡ تَشَآءُ (دونوں وقفًا) (۱۲) شَیۡءٍ س (۱۳ و ۱۴) الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (بالروم)
(وقفًا) وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ (۱۵ و ۱۶) شَیۡءٍ س اِلَّآ خلف (۱۷ و ۱۸)
تُقٰىةً ط وَیُحَذِّرُکُمُ (۱۹) قُلۡ س اِنۡ خلف (۲۰) فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ س خلف
اَوۡ (۲۱) وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط (۲۲ و ۲۳) شَیۡءٍ س قَدِیۡرٌ ○ یَّوۡمَ وصلًا خلف
(۲۴ و ۲۵) مُّحۡضَرًا ج وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ یا سُوۡیٍ (روم کے خلف وصلًا

ﻪ وقفًا دوسرے ہمزہ کی تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ساتھ) یاسُقِیَ یاسُقِیَ (روم کے ساتھ) (وقفاً) (۲۶) لَوْ اَنَّ (۲۷)
بَعِیْدًا ۝ وَیُحَذِّرُکُمُ (۲۸) رَءُوْفٌ ع (۱) قُلْ اِنْ (۲) قُلْ ع ۳ ۱۱
اَطِیْعُوا (۳) اصْطَفٰی (۴) وَنُوْحًا وَّاٰلَ (۵) مِنْ بَعْضٍ وَّاللّٰہُ
(۶) عَلِیْمٌ ۝ اِذْ (۷) اُنْثٰی (۸ و ۹) کَالْاُنْثٰی (۱۰) حَسَنٍ وَّ
اَنْبَتَهَا (۱۱) حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا (۱۲) اَنّٰی لَكِ (۱۳) مَنْ یَّشَآءُ (۱۴)
طَیِّبَةً ۝ اِنَّكَ (۱۵ و ۱۶) الدُّعَآءِ یا الدُّعَآءِ (بالروم) ۝ فَنَادَتْهُ
(۱۷) قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ (۱۸ تا ۲۰) اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی
(۲۱ و ۲۲) وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا (۲۳) اَنّٰی یَکُوْنُ
(۲۴) غُلٰمٌ وَّقَدْ (۲۵) مَا یَشَآءُ یا مَا یَشَآءُ (بالروم) (وقفاً)
(۱ و ۲) اٰیَةً مِّنْ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا وَّاذْکُرْ (۲۸) کَثِیْرًا
ع ۴ ۱۲ وَّسَبِّحْ (۲۹) وَالْاِبْکَارِ (وقفاً) ع (۱) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ
(۲) وَاصْطَفٰكِ (۳) مِنْ اَنْبَآءِ (۴ و ۵)
لَدَیْهِمْ اِذْ (۶) اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ (۷ و ۸) لَدَیْهِمْ
اِذْ (۹) اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ (۱۰) فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
(۱۱) وَکَهْلًا وَّمِنَ (۱۲ و ۱۳) اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ

(۱۴) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (۱۵) اِذَا قَضٰى (۱۶)
وَ نُعَلِّمُهُ (۱۷ تا ۱۹) وَالتَّوْرٰىةَ (تقلیل) وَ الْاِنْجِيْلَ ۝
وَ رَسُوْلًا اِلٰى (خلف) (۲۰) قَدْ جِئْتُكُمْ (۲۱) مِنْ رَّبِّكُمْ (خلف)
اَنِّىْ[1] (۲۲ و ۲۳) وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ (۲۴)
الْمَوْتٰى (۲۵ و ۲۶) فِىْ بُيُوْتِكُمْ (خلف وصلاً) اِنَّ (۲۷ و ۲۸) لَاٰيَةً
لَّكُمْ (خلف) اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۲۹) مِنَ التَّوْرٰىةِ (تقلیل)
(۳۰) وَ اَطِيْعُوْنِ ۝ (تحقیق و تسہیل وقفاً) (۳۱) صِرَاطٌ (خلف) (۳۲) عِيْسٰى (۳۳) مَنْ (خلف)
ع ۵ ۱۴ اَنْصَارِىْ ع (۱) يٰعِيْسٰى (۲ و ۳) فِى الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ (۴ و ۵) فَيُوَفِّيْهِمْ (خلف) اُجُوْرَهُمْ (۶) مِنَ
الْاٰيٰتِ (۷) عِيْسٰى (۸) مَاجَآءَكَ (۹) وَ اَنْفُسَكُمْ (تحقیق و تسہیل وقفاً)
ع ۶ ۱۴ (۱۰ و ۱۱) وَ مَا مِنْ (خلف) اِلٰهٍ (خلف) اِلَّا اللّٰهُ ط ع (۱) تَعَالَوْا اِلٰى (خلف)
(۲) وَ بَيْنَكُمْ (خلف) اَلَّا (۳ و ۴) شَيْـًٔا (خلف) وَّ لَا (۵) بَعْضًا (خلف)
اَرْبَابًا (۶ و ۷) التَّوْرٰىةُ (تقلیل) وَ الْاِنْجِيْلُ (۸) عِلْمٌ (خلف وصلاً) وَّ اللّٰهُ
(۹ و ۱۰) يَهُوْدِيًّا (خلف) وَّ لَا نَصْرَانِيًّا (خلف) وَّ لٰكِنْ (۱۱) مُسْلِمًا (خلف وصلاً) وَّ مَا

---

[1] كَهَيْـَٔةِ پر وقف کریں تو كَهَيَّهْ اور كَهَيْئَهْ دو وجوہ ہیں ۱۲۔

كَانَ (١٢) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٣) مِنْ تن أَهْلِ الْكِتٰبِ ع (١) ع ١٥

مِّنْ تن أَهْلِ الْكِتٰبِ (٢ و ٣) قُلْ تن إِنَّ الْهُدٰى

(٤ و ٥) أَنْ يُّؤْتٰى (٦) مَآ أُوْتِيْتُمْ تن أَوْ (٧) قُلْ تن إِنَّ

(٨) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (٩) عَلِيْمٌ

يَّخْتَصُّ (١٠) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (١١ تا ١٤) وَ (وصلاً)

مِنْ تن أَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ تن إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ

يُّؤَدِّهٖ تن إِلَيْكَ (١٥ تا ١٧) مَنْ تن إِنْ تَأْمَنْهُ

بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ تن إِلَيْكَ (١٨) قَآئِمًا (وقفاً)

(١٩ و ٢٠) فِي الْأُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج وَيَقُوْلُوْنَ (٢١ تا ٢٣) بَلٰى

مَنْ تن أَوْفٰى (٢٤) وَاتَّقٰى (٢٥) قَلِيْلًا تن أُولٰٓئِكَ

(٢٦) فِي الْاٰخِرَةِ (٢٧) إِلَيْهِمْ (٢٨ تا ٣٠) عَذَابٌ تن أَلِيْمٌ

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ (٣١ و ٣٢) لِبَشَرٍ تن أَنْ

يُّؤْتِيَهُ (٣٣) وَلَا يَأْمُرَكُمْ تن أَنْ (٣٤) أَرْبَابًا تن

أَيَأْمُرُكُمْ (٣٥) إِذْ تن أَنْتُمْ ع (١) وَإِذْ تن أَخَذَ اللّٰهُ ع ١٦

ل ہا کا سکون پورے حمزہ کے لیے ہے ١٢

(۲تا۴) لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ خلف ثُمَّ جَآءَكُمْ (۵و۶) وَ
اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ س اِصْرِىْ (۷) فَمَنْ تَوَلّٰى خلف (۸) تَبْغُوْنَ
(۹تا۱۲) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا خلف وَّاِلَيْهِ خلف تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ س خلف
اٰمَنَّا (۱۳) وَالْاَسْبَاطِ (۱۴و۱۵) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (۱۶و۱۷) وَ
مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ (۱۸) فَلَنْ يُّقْبَلَ خلف (۱۹) خلف
فِى الْاٰخِرَةِ (۲۰و۲۱) حَتّٰى وَّجَآءَهُمُ خلف (۲۲و۲۳) جَزَآؤُهُمْ س خلف
اَنَّ عَلَيْهِمْ (۲۴) رَّحِيْمٌ ۝ س اِنَّ خلف وصلاً (۲۵تا۲۹) فَلَنْ يُّقْبَلَ خلف
مِنْ س اَحَدِهِمْ مِّلْءُ[1] الْاَرْضِ خلف ذَهَبًا خلف وَّلَوِ افْتَدٰى
(۳۰و۳۱) عَذَابٌ س اَلِيْمٌ خلف وَّمَا لَهُمْ خلف ع ۱۷ — ع ۹ ۱۷

پارہ ۴ لَنْ تَنَالُوْا

(۱) مِنْ شَیْءٍ س (۲) التَّوْرٰىةُ تقلیل (۳) بِالتَّوْرٰىةِ تقلیل (۴)
فَمَنِ افْتَرٰى (۵) حَنِيْفًا خلف وصلاً وَّمَا (۶) بَيْتٍ وُّضِعَ خلف (۷)

---

[1] مِلْءُ پر وقف کریں تو نقل کے بعد اسکان، روم، اشمام، تینوں وجوہ ہیں ۱۲

صَبْرًا وَّهُدًى (۸) اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ (۹) سَبِيْلًا ط وَمَنْ (۱۰)
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف
مَنْ سن اٰمَنَ (۱۱ و ۱۲) عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ یا شُهَدَآءُ بالروم
خلف خلف
وقفًا) (۱۳ و ۱۴) تُتْلٰى عَلَيْكُمْ سن اٰيٰتُ اللّٰهِ (۱۵) وَمَنْ
خلف خلف
ع ۱۰
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ (۱۶ و ۱۷) صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (۱)
خلف وصلاً خلف
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (۲ و ۳) عَلَيْكُمْ سن اِذْ كُنْتُمْ سن اَعْدَآءً
خلف خلف خلف
(۴) اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ (۵) لَكُمْ سن اٰيٰتِهٖ (۶ و ۷) مِنْكُمْ سن
خلف وصلاً خلف خلف
اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ (۸) مَا جَآءَهُمُ (۹) عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ
خلف وصلاً خلف
(۱۰) وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ (۱۱) وُجُوْهُهُمْ سن اَكَفَرْتُمْ (۱۲) وَمَا
خلف خلف
ع ۱۱
فِى الْاَرْضِ ط (۱۳ و ۱۴) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ ع (۱) اُمَّةٍ سن
خلف
اُخْرِجَتْ (۲) وَلَوْ سن اٰمَنَ (۳ تا ۸) لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ سن
خلف خلف خلف
اِلَّآ اَذًى (وقفًا) اور وصلًا اَذًى ط وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
خلف
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (۹) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (۱۰) عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ط (۱۱) الْاَنْۢبِيَآءَ (۱۲ و ۱۳) سَوَآءً (وقفًا)
مِنْ سن اَهْلِ (۱۴) قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ (۱۵) الْاٰخِرِ (۱۶)
خلف خلف
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ط (۱۷) عَنْهُمْ سن اَمْوَالُهُمْ (۱۸ و ۱۹) شَيْـًٔا یا
خلف خلف

شَیْـًٔـا وقفاً اور وصلاً شَیًا وَّ اُولٰٓئِكَ (۲۰) الدُّنْیَا (۲۱
صِرٌّ ۔ اَصَابَتْ (۲۲) فَاَهْلَكَتْهُ (وقفاً) (۲۳) وَلٰكِن
اَنْفُسَهُمْ (۲۴) خَبَالًا وَّدُّوْا (۲۵) مِنْ اَفْوَاهِهِمْ
(۲۶) صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ (۲۷) لَكُمُ الْاٰیٰتِ
(۲۸) هٰاَنْتُمْ اُولَآءِ (۲۹) عَلَیْكُمُ الْاَنَامِلَ (۳۰
بِغَیْظِكُمْ اِنَّ (۳۱) تَسُؤْهُمْ (وقفاً) (۳۲) سَیِّئَةٌ
یَّفْرَحُوْا (۳۳ و ۳۴) شَیًا یا شَیْـًٔـا (وقفاً) اور وصلاً
شَیًا اَنَّ اِنَّ (۳۵) مُحِیْطٌ ۝ ع وَاِذْ (۱) مِنْ
اَهْلِكَ (۲) عَلِیْمٌ اِذْ (۳) مِنْكُمْ اَنْ (۴) الْمُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۵ و ۶) بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج (۷) اِذْ تَقُوْلُ
(۸ تا ۱۰) اَلَنْ یَّكْفِیَكُمْ اَنْ یُّمِدَّكُمْ (۱۱) بَلٰی
(۱۲) مُسَوِّمِیْنَ ۝ (۱۳) اِلَّا بُشْرٰی (۱۴) خَآئِبِیْنَ
(وقفاً) (۱۵ تا ۱۸) مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ
عَلَیْهِمْ اَوْ (۱۹) وَمَا فِی الْاَرْضِ (۲۰) لِمَنْ یَّشَآءُ

(interlinear marks: خلف وصلاً[1] ، خلف ، خلف وصلاً ، خلف ، خلف ، خلف وصلاً ، خلف وصلاً ، خلف وصلاً ، خلف ، خلف ، خلف ، خلف ، سہل خلف)

---

[1] تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۲۱ و ۲۲) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (۲۳) رَّحِيْمٌ ۝ ع ۱۳ — ع ۱۳ / ۴
يٰٓاَيُّهَا (۱) الرِّبٰوٓا (۲) مُضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا (۳)
وَالْاَرْضُ (۴) فَاحِشَةً س اَوْ (۵) وَمَنْ يَّغْفِرُ
(۶) الْاَنْهٰرُ (۷) فِى الْاَرْضِ (۸) وَهُدًى وَّ
مَوْعِظَةٌ (۹) الْاَعْلَوْنَ (۱۰) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً)
(۱۱ تا ۱۳) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ (دونوں) (۱۴) الْاَيَّامُ
(۱۵) شُهَدَآءَ (وقفاً) (۱۶) اَمْ حَسِبْتُمْ س اَنْ ع ۱۴ (۱) وَمَا — ع ۱۴ / ۵
مُحَمَّدٌ س اِلَّا (۲) وَمَنْ يَّنْقَلِبْ (۳ تا ۵) فَلَنْ يَّضُرَّ
اللّٰهَ شَيْـًٔا يا شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا ط وَسَيَجْزِى
اللّٰهُ (۶) لِنَفْسٍ س اَنْ (۷ تا ۱۶) مُّؤَجَّلًا (وقفاً) اور وصلاً
مُّؤَجَّلًا ط وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا (۱۷) قَوْلَهُمْ س
اِلَّا (۱۸) وَثَبِّتْ س اَقْدَامَنَا (۱۹ تا ۲۱) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط ع ۱۵ (۱) — ع ۱۵ / ۶
مَوْلٰىكُمْ (۲ و ۳) سُلْطٰنًا ج وَمَاْوٰىهُمُ

(٤) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (٥ و ٦) اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
بِاِذْنِهٖ (وقفاً) (٧) فِى الْاَمْرِ (٨) مَآ اَرٰىكُمْ (دونوں وجوہ)
(٩ و ١٠) مَنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا (١١) مَنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ج
(١٢ و ١٣) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِذْ تُصْعِدُوْنَ (١٤) عَلٰٓى اَحَدٍ
وَّالرَّسُوْلُ (١٥) فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ (١٦ و ١٧) تَغْشٰى (١٨ و
١٩) قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ (٢٠ تا ٢٣) مِنَ الْاَمْرِ مِنْ
شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (سب وجوہ وقفاً) قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ (٢٤ و ٢٥) مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ (٢٦) فِىْ
بُيُوْتِكُمْ (٢٧) عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (٢٨) عَنْهُمْ اِنَّ
(٢٩) حَلِيْمٌ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (١) لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا (٢) فِى ع ١٦
الْاَرْضِ (٣ و ٤) بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ (٥)
اَوْ مُتُّمْ (٦ تا ٨) مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ (٩)
فِى الْاَمْرِ ج (١٠) اِنْ يَّنْصُرْكُمُ (١١) وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ (١٢)
الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (١٣ تا ١٦) لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ

؎ يُغَلَّ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۱۷) ثُمَّ تُوَفّٰی (۱۸) وَمَاْوٰىهُ (۱۹) مِنْ سؔ اَنْفُسِهِمْ خلف خلف
(۲۰ و ۲۱) عَلَيْهِمْ سؔ اٰيٰتِهٖ (۲۲) مُّبِيْنٍ ۝ سؔ اَوَلَمَّا (۲۳) خلف خلف وصلاً
قَدْ سؔ اَصَبْتُمْ (۲۴ و ۲۵) قُلْتُمْ سؔ اَنّٰى (۲۶) اَنْفُسِكُمْ سؔ خلف خلف (خلف
اِنَّ (۲۷ و ۲۸) شَيْءٍ سؔ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا (۲۹) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) وصلاً وس خلف وصلاً
(۳۰) يَوْمَئِذٍ سؔ اَقْرَبُ (۳۱) لِلْاِيْمَانِ (۳۲) لَوْ سؔ خلف وس خلف
اَطَاعُوْنَا (۳۳) عَنْ سؔ اَنْفُسِكُمْ (۳۴) بَلْ سؔ اَحْيَآءٌ خلف خلف خلف
(۳۵) بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (۳۶) مِنْ خَلْفِهِمْ سؔ اَلَّا (۳۷) خلف
عَلَيْهِمْ (۳۸) وَفَضْلٍ لا وَّاَنَّ (۳۹) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) ع ۱۷ ۸ خلف
(۱) الْقَرْحُ (۲) وَاتَّقَوْا سؔ اَجْرٌ (۳) قَدْ جَمَعُوْا (۴ تا ۶) خلف
فَزَادَهُمْ سؔ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا (۷) سُوْٓءٌ وَّ خلف خلف وصلاً خلف
اتَّبَعُوْا (۸) عَظِيْمٍ ۝ سؔ اِنَّمَا (۹) اَوْلِيَآءَهٗ (وقفاً) (۱۰) خلف وصلاً
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۱ تا ۱۳) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يا شَيًّا خلف
(وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا سؔ يُّرِيْدُ (۱۴) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۵) خلف وصلاً
عَظِيْمٌ ۝ سؔ اِنَّ (۱۶ تا ۲۲) بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يا شَيًّا وصلاً خلف خلف
وقفاً اور وصلاً شَيْئًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ سؔ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا خلف وصلاً خلف خلف وصلاً

تحسبنّ (۲۳ و ۲۴) خیرٌ لّا نفسهم ج س انّما (۲۵) اثماً ج وّ
لھم (۲۶) حتّی یمیز (۲۷) من یّشآء یا من یّشآءُ (وقفاً)
(۲۸ تا ۳۰) فلکم س اجرٌ عظیمٌ ○ وّلا تحسبنّ (۳۱) بما
۱۸ ع اٰتٰھم اللّٰہ (۳۲) وّالارض ع (وقفاً) (۱) لقد سمع
(۲ و ۳) فقیرٌ وّنحن اغنیآءُ یا اغنیآءُ (وقفاً) (۴ تا ۸)
سنکتب ما قالوا وقتلھم الانبیآء بغیر حقٍّ لا
وّیقول (۹) بما قدّمت س ایدیکم (۱۰ و ۱۱)
قد جآءکم (۱۲) فلم قتلتموھم س ان (۱۳)
جآءو (۱۴) الدّنیا (۱۵) وّانفسکم (وقفاً
تحقیق و تسہیل) (۱۶) کثیراً ط وّان (۱۷ و ۱۸) الامور ○
وّاذ س اخذ اللّٰہ (۱۹) انّ یّحمدوا (۲۰ و ۲۱) عذابٌ س
۱۹ ع اَلیم ○ وّللّٰہ (۲۲) وّالارض ط (۲۳ و ۲۴) شیءٍ س قدیرٌ ○ ع
انّ (۱) وّالارض (۲) الالباب ○ (۳ و ۴) قیاماً وّ
قعودًا وّعلی (۵) وّالارض ج (۶) فقد س اخزیتہ ط (۷)
من س انصارٍ ○ (۸ تا ۱۰) منادیاً یّنادی للایمان

(خلف، خلف وصلاً، بالرّوم)

ے وقفاً ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

نَ امَنُوا (۱۱) فَآمَنَّا (وقفاً) (۱۲ و ۱۳) الْاَبْرَارِ (۱۴) رَبَّهُمْ

اُنْثٰی (۱۵) مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی (۱۶ و ۱۷) وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا

(۱۸) الْاَنْهٰرُ (۱۹) ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ (۲۰) الْاَنْهٰرُ (۲۱ و ۲۲)

لِلْاَبْرَارِ (۲۳) مِنْ اَهْلِ (۲۴) لَمَنْ يُّؤْمِنُ (۲۵)

اِلَيْهِمْ (۲۶ تا ۲۸) قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ (۲۹) تُفْلِحُوْنَ وصل ع

سورۃ النساء

(۱ و ۲) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

(۳ و ۴) كَثِيْرًا وَّنِسَآءً (وقفاً) اور وصلاً

وَنِسَآءً وَّاتَّقُوا (۵ و ۶) وَالْاَرْحَامَ (۷ و ۸) رَقِيْبًا وَّاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى

(۹ و ۱۰) اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ (۱۱ و ۱۲) كَبِيْرًا

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا (۱۳) فِي الْيَتٰمٰى (۱۴) مَا طَابَ (۱۵) مَثْنٰى

(۱۶) فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا (۱۷ و ۱۸) فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ

اَيْمَانُكُمْ (۱۹) اَدْنٰٓى (۲۰) عَنْ شَيْءٍ (۲۱ و ۲۲) مَرِيْٓـًٔا

(وقفاً) اور وصلاً مَّرِيْٓـًٔا وَّلَا تُؤْتُوا (۲۳) قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

(۲۴، ۲۵) مَعْرُوْفًا وَّابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (۲۶) فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

(٢٧ و ٢٨) اِلَيْهِمْ مِّنْ اَمْوَالَهُمْ (٢٩ و ٣١) اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا مِنْ
اَنْ يَّكْبَرُوْا (٣٢ تا ٣٤) فَاِذَا دَفَعْتُمْ مِّنْ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَمْوَالَهُمْ (٣٥ و
٣٦) عَلَيْهِمْ ط وَكَفٰى (٣٧ و ٣٨) وَالْاَقْرَبُوْنَ (دونوں) (٣٩)
مَّفْرُوْضًا ٥ وَّ اِذَا (٤٠ و ٤١) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (٤٢) مَّعْرُوْفًا ٥
وَلْيَخْشَ (٤٣ تا ٤٥) ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ (٤٦) سَدِيْدًا ٥
اِنَّ (٤٧ و ٤٨) الْيَتٰمٰى ظُلْمًا مِّنْ اِنَّمَا (٤٩ و ٥٠) نَارًا وَّ سَيَصْلَوْنَ
ع سَعِيْرًا ٥ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (١) الْاُنْثَيَيْنِ (٢) ١٢
وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗ (٣ و ٤) فَلِاُمِّهِ (دونوں) (٥ تا ٧) وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط مِّنْ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ (وقفاً)

ل خلفؒ کے لیے صرف امالہ، اور خلادؒ کے لیے فتح وامالہ دونوں وجوہ ہیں۔ مگر ان کا یہ خلاف مرتب ہے یعنی اگر یہاں ضِعٰفًا میں خلادؒ کے لیے فتح پڑھا جائے تو نمل ع۴ میں اٰنَا اٰتِيْكَ کے دونوں موقعوں میں فتح وامالہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور اگر یہاں امالہ پڑھا جائے تو نمل میں صرف امالہ ہوگا ۱۲

ٹ پہلے ہمزہ میں تحقیق وتسہیل اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مدّ وقصر دو وجوہ ہیں۔ اور ان کو آپس میں ملانے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

(۸) اَیُّهُمْ س اَقْرَبُ (۹) حَكِيمًا ۝ وَّلَكُمْ (۱۰) اَزْوَاجُكُمْ س
خلف — خلف وصلاً — خلف
اِنْ (۱۱ و ۱۲) وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط وَّلَهُنَّ
خلف — خلف وصلاً
(۱۳) مِمَّا تَرَكْتُمْ س اِنْ (۱۴ تا ۱۹) اَوْ دَيْنٍ ط وَّاِنْ كَانَ
خلف — خلف وصلاً
رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً س اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ س اَوْ س
خلف — خلف — خلف — خلف
اُخْتٌ (۲۰ و ۲۱) وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى (۲۲ و ۲۳) غَيْرَ مُضَآرٍّ ج وَصِيَّةً
خلف — خلف وصلاً
(۲۴) وَمَنْ يُّطِعِ (۲۵) الْاَنْهٰرُ (۲۶) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
خلف — خلف
(۲۷) مُّهِيْنٌ ۝ ع وَّالّٰتِيْ (۱ و ۲) فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ ع ۱۲
خلف وصلاً
(۳) سَبِيْلًا ۝ وَّالَّذٰنِ (۴) فَاٰذُوْهُمَا (وقفاً) (۵) رَّحِيْمًا ۝ س
خلف وصلاً — لہ — خلف
اِنَّمَا (۶) عَلَيْهِمْ (۷) حَكِيْمًا ۝ وَّلَيْسَتِ (۸) السَّيِّاٰتِ (وقفاً)
وصلاً — خلف وصلاً
(۹) تُبْتُ الْـٰٔنَ (۱۰) كُفَّارٌ ط س اُولٰٓئِكَ (۱۱ و ۱۲) عَذَابًا س
خلف وصلاً — خلف
اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۳) لَكُمْ س اَنْ (۱۴ و ۱۵) كُرْهًا ط وَّلَا
خلف وصلاً — خلف — خلف وصلاً — لہ
(۱۶) اَنْ يَّاْتِيْنَ (۱۷) مُّبَيِّنَةٍ ج وَّعَاشِرُوْهُنَّ (۱۸)
خلف — خلف وصلاً
فَعَسٰٓى (۱۹ و ۲۰) شَيْئًا س وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ (۲۱ و ۲۲) كَثِيْرًا ۝ وَّ
خلف — خلف وصلاً
اِنْ س اَرَدْتُّمُ (۲۳ و ۲۵) زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ س اِحْدٰىهُنَّ
خلف — خلف — خلف

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ لہ کاف کا ضمہ پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۲۶ تا ۲۹) شَيۡـًٔا یا شَيۡـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيۡـًٔا س اَنَا خُذُوۡنَهٗ
بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝ وَكَيۡفَ (۳۰ تا ۳۳) وَقَدۡ س اَفۡضٰى
بَعۡضُكُمۡ س اِلٰى بَعۡضٍ وَّ اَخَذۡنَ (۳۴) غَلِيۡظًا ۝ وَلَا (۳۵)
ع اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ (۳۶ و ۳۷) فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا وَّ سَآءَ ع (۱)
عَلَيۡكُمۡ س اُمَّهٰتُكُمۡ (۲ و ۳) وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ
(۴) مِنۡ س اَصۡلَابِكُمۡ (۵ و ۶) الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ
(۷) رَّحِيۡمًا ۝ وَّ الۡمُحۡصَنٰتُ

پارہ ۵ وَالۡمُحۡصَنٰتُ

(۸) اِلَّا مَا مَلَكَتۡ س اَيۡمَانُكُمۡ (۹) ذٰلِكُمۡ س اَنۡ (۱۰)
فَرِيۡضَةً ط وَلَا (۱۱) حَكِيۡمًا ۝ وَّمَنۡ (۱۲ و ۱۳) طَوۡلًا س اَنۡ
يَّنۡكِحَ (۱۴) مَّا مَلَكَتۡ س اَيۡمَانُكُمۡ (۱۵) الۡمُؤۡمِنٰتِ
(وقفاً) (۱۶) بِاَيۡمَانِكُمۡ (وقفاً) (۱۷ و ۱۸) غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ
ع وَّلَا (۱۹ و ۲۰) فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ (دونوں وجوہ) فَاِنۡ س اَتَيۡنَ (۲۱) رَّحِيۡمٌ ۝ ع يُرِيۡدُ
(۱) حَكِيۡمٌ ۝ وَاللّٰهُ (۲) اَنۡ يَّتُوۡبَ (۳ و ۴) عَظِيۡمًا ۝ يُرِيۡدُ اللّٰهُ

(خلف، خلف وصلاً annotations above/below words as printed)

أَنْ يُّخَفِّفَ (٥-٦) الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝ يٰٓأَيُّهَا (٧) أَنْفُسَكُمْ ۝
خلف — خلف وصلاً — خلف
إِنَّ (٨-٩) رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ (١٠) عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
وصلاً — خلف وصلاً — خلف — خلف
(١١) نَارًا ۝ وَكَانَ (١٢) يَسِيرًا ۝ إِنْ (١٣) كَرِيمًا ۝ وَلَا
خلف وصلاً — خلف وصلاً — خلف وصلاً
(١٤-١٥) شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ وَلِكُلٍّ (١٦) وَالْأَقْرَبُونَ (١٧)
خلف وصلاً
عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ (١٨) نَصِيبَهُمْ إِنَّ (١٩) شَيْءٍ ع ٥
خلف — خلف وصلاً
(١) بِبَعْضٍ وَّبِمَا (٢) مِنْ أَمْوَالِهِمْ (٣) فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ
خلف — خلف — خلف
(٤) سَبِيلًا ۝ إِنَّ (٥) كَبِيرًا ۝ وَإِنْ (٦) مِنْ أَهْلِهٖ
خلف — خلف وصلاً — خلف
(٧ تا ٩) مِنْ أَهْلِهَا ج إِنْ يُّرِيدَا إِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
خلف — خلف — خلف — خلف
(١٠) خَبِيرًا ۝ وَّاعْبُدُوا (١١ تا ١٥) شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
خلف وصلاً — خلف
إِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (١٦) الْقُرْبٰى (١٧ و ١٨)
خلف
وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ط إِنَّ (١٩) بِالْبُخْلِ (٢٠)
خلف — خلف وصلاً
مَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ (٢١) مُّهِينًا ۝ وَّالَّذِينَ (٢٢ و ٢٣) الْاٰخِرِ ط
خلف وصلاً
وَمَنْ يَّكُنْ (٢٤ تا ٢٦) قَرِينًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوا
خلف — خلف وصلاً — خلف
(٢٧) الْاٰخِرِ (٢٨) عَلِيمًا ۝ إِنَّ (٢٩) ذَرَّةٍ ج وَإِنْ (٣٠)
خلف وصلاً — خلف وصلاً
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا (٣١) بِشَهِيدٍ وَّجِئْنَا (٣٢ و ٣٣) شَهِيدًا ۝
خلف — خلف — (خلف)

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ (خلف وصلاً) (٣٤ تا ٣٦) لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط (٣٧)

ع حَدِيْثًا ۝ ع يٰۤاَيُّهَا (خلف وصلاً) (١) سُكٰرٰى (٢) وَلَا جُنُبًا ت (خلف) اِلَّا

(٣ تا ٥) مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ ت (خلف) اَوْ جَآءَ (٦) اَوْ لٰمَسْتُمُ

(٧ و ٨) وَاَيْدِيْكُمْ (وقفاً) وَاَيْدِيْكُمْ ۝ س (خلف وصلاً) اِنَّ (٩) غَفُوْرًا ۝ س (خلف)

(دونوں وجوہ)

اَلَمْ (وصلاً) (١٠ تا ١٤) بِاَعْدَآئِكُمْ (وقفاً) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ت (خلف وصلاً) وَّكَفٰى

(١٥) غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا (خلف) (١٦) وَلَوْ ت (خلف) اَنَّهُمْ (١٧)

قَلِيْلًا ۝ (خلف وصلاً) يٰۤاَيُّهَا (١٨) مَفْعُوْلًا ۝ س (خلف وصلاً) اِنَّ (١٩) اَنْ يُّشْرَكَ (خلف)

(٢٠ تا ٢٢) لِمَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) لِمَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (خلف) وَمَنْ يُّشْرِكْ (خلف)

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى (٢٣) عَظِيْمًا ۝ ت (خلف وصلاً) اَلَمْ (٢٤) مَنْ يَّشَآءُ (خلف)

ع (٢٥) وَكَفٰى (٢٦) مُّبِيْنًا ۝ س (خلف وصلاً) ع اَلَمْ (١) اَهْدٰى (٢) سَبِيْلًا ۝ (خلف)

اُولٰٓئِكَ (وصلاً) (٣) وَمَنْ يَّلْعَنِ (خلف) اللّٰهُ (٤) نَصِيْرًا ۝ ت (خلف وصلاً) اَمْ (٥)

نَقِيْرًا ۝ (خلف وصلاً) اَمْ (٦) اٰتٰهُمُ اللّٰهُ (٧) فَقَدْ ت (خلف) اٰتَيْنَآ (٨)

---

١ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور یا۔ مفتوحہ سے ابدال اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ ہے۔ اور ان کو آپس میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ١٢

مَنْ س اٰمَنَ (۹) وَكَفٰى (۱۰) سَعِيْرًا ۝ س اِنَّ (۱۱) نَضِجَتْ
خلف — خلف وصلاً
جُلُوْدُهُمْ (۱۲) حَكِيْمًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (۱۳) الْاَنْهٰرُ
خلف وصلاً
(۱۴) مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ (۱۵ تا ۱۷) ظَلِيْلًا ۝ س اِنَّ اللّٰهَ
خلف — خلف وصلاً
يَاْمُرُكُمْ س اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ (۱۸) نِعِمَّا (۱۹)
خلف
بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۲۰) وَاُولِي الْاَمْرِ (۲۱) فِيْ شَيْءٍ س ع (۲۲)
خلف وصلاً
الْاٰخِرِ (۲۳ تا ۲۵) خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا وقفاً اور وصلاً تَاْوِيْلًا ۝ ع ۵
خلف — خلف
اَلَمْ (۱) اَنَّهُمْ س اٰمَنُوْا (۲) اَنْ يَّتَحَاكَمُوْا (۳ و ۴) وَ
وصلاً — خلف — خلف
قَدْ س اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا (۵) اَنْ يُّضِلَّهُمْ (۶)
خلف — خلف
بَعِيْدًا ۝ وَّاِذَا (۷) تَعَالَوْا س اِلٰى (۸ و ۹) بِمَا قَدَّمَتْ س
خلف وصلاً — خلف — خلف
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ (۱۰ تا ۱۲) اِنْ س اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
خلف — خلف
وَّتَوْفِيْقًا ۝ س اُولٰٓئِكَ (۱۳) بَلِيْغًا ۝ وَّمَا (۱۴) مِنْ رَّسُوْلٍ س
خلف وصلاً — خلف وصلاً — خلف
اِلَّا (۱۵ و ۱۶) وَلَوْ س اَنَّهُمْ س اِذْ ظَّلَمُوْٓا (۱۷) جَآءُوْكَ
خلف — خلف
(۱۸ و ۱۹) تَسْلِيْمًا ۝ وَّلَوْ س اَنَّا (۲۰ و ۲۱) عَلَيْهِمْ س اَنِ
خلف وصلاً — خلف — خلف
اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ س اَوِ اخْرُجُوْا (۲۲) وَلَوْ س اَنَّهُمْ (۲۳)
خلف — خلف
تَثْبِيْتًا ۝ وَّاِذًا (۲۴) عَظِيْمًا ۝ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ (۲۵ تا ۲۷)
خلف وصلاً — خلف وصلاً

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ (۲۸) عَلَيْهِمْ (۲۹ و ۳۰)
خلف وصلاً خلف

ع وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيمًا ○ يٰٓاَيُّهَا (۱ و ۲) ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا
خلف وصلاً خلف

جَمِيْعًا ○ وَاِنَّ (۳ و ۴) لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ
خلف وصلاً (وقفاً) خلف

(۵) قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ (۶) اِذْ لَمْ اَكُنْ (۷ و ۸) شَهِيْدًا ○ وَ
خلف خلف خلف وصلاً

لَئِنْ اَصَابَكُمْ (۹) كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ (۱۰) مَوَدَّةٌ
خلف

يٰلَيْتَنِيْ (۱۱ تا ۱۳) الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُّقَاتِلْ
خلف خلف

(۱۴ و ۱۵) فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ (۱۶) عَظِيْمًا ○ وَمَا لَكُمْ
خلف خلاد خلف وصلاً

ع (۱۷) وَلِيًّا ج وَّاجْعَلْ (۱۸) ضَعِيْفًا ○ اَلَمْ (۱) عَلَيْهِمُ
خلف وصلاً خلف وصلاً

الْقِتَالُ (۲ و ۳) اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ج وَقَالُوْا (۴ تا ۶) الدُّنْيَا
خلف خلف وصلاً

قَلِيْلٌ ج وَالْاٰخِرَةُ (۷) اتَّقٰى (۸ و ۹) وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○
خلف وصلاً خلف

اَيْنَ (۱۰) مُّشَيَّدَةٍ ج وَاِنْ (۱۱) حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا (۱۲)
(وصلاً) خلف وصلاً خلف

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا (۱۳ و ۱۴) رَسُوْلًا ط وَكَفٰى (۱۵) مَنْ يُّطِعِ
خلف خلف وصلاً خلف

(۱۶) فَقَدْ اَطَاعَ (۱۷) وَمَنْ تَوَلّٰى (۱۸ و ۱۹) عَلَيْهِمْ
خلف

حَفِيْظًا ○ وَيَقُوْلُوْنَ (۲۰) بَيَّتَ طَآئِفَةٌ (۲۱ و ۲۲) وَكَفٰى
خلف وصلاً

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ اَفَلَا (۲۳) الْقُرْاٰنَ (وقفاً) (۲۴ تا ۲۷) كَثِيْرًا ○ وَ
خلف وصلاً خلف وصلاً

اِذَا جَآءَهُمْ س اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ (۲۸) اُولِي الْاَمْرِ (۲۹)
خلف
الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۳۰) اَنْ يَّكُفَّ (۳۱) بَاْسًا وَّ
خلف خلف
اَشَدُّ (۳۲) مَّنْ يَّشْفَعْ (۳۳) حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ (۳۴) وَ
خلف خلف
مَنْ يَّشْفَعْ (۳۵) سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ (۳۶ و ۳۷) شَيْءٍ س مُّقِيْتًا ○
خلف خلف
وَّاِذَا (۳۸) شَيْءٍ س (۳۹) لَيَجْمَعَنَّكُمْ س اِلٰى (۴۰ و ۴۱) وَمَنْ س
وصلاً خلف خلف
۱۱ ع ۸ اَصْدَقُ ع (۱ و ۲) مَنْ س اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
خلف خلف
(۳) سَبِيْلًا ○ وَدُّوْا (۴) مِنْهُمْ س اَوْلِيَآءَ (۵ و ۶) وَّلِيًّا وَّلَا
خلف وصلاً خلف خلف
نَصِيْرًا ○ س اِلَّا (۷ تا ۱۲) مِّيْثَاقٌ س اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ
خلف وصلاً خلف
صُدُوْرُهُمْ س اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ س اَوْ (۱۳) وَلَوْ
خلف خلف
شَآءَ اللّٰهُ (۱۴) وَاَلْقَوْا س اِلَيْكُمُ (۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶)
خلف
۱۲ ع ۹ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸ تا ۲۰) مُّبِيْنًا ○ ع وَمَا كَانَ
خلف خلف وصلاً
لِمُؤْمِنٍ س اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا س اِلَّا خَطَـًٔا (وقفًا اور وصلاً)
خلف خلف خلف
خَطَـًٔا وَّمَنْ (۱ و ۲) مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰى (۳)
خلف خلف خلف
اَنْ يَّصَّدَّقُوْا (۴ و ۵) مُّؤْمِنَةٍ وقفًا اور وصلاً مُّؤْمِنَةٍ وَّاِنْ (۶)
خلف خلف وصلاً
مُسَلَّمَةٌ س اِلٰى (۷) مُّؤْمِنَةٍ (وقفًا) (۸ و ۹) حَكِيْمًا ○ وَمَنْ يَّقْتُلْ (۱۰)
خلف خلف وصلاً خلف

عَظِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا (١١) فَتَثَبَّتُوْا (١٢ تا ١٥) لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ
خلف وصلاً
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (وقفاً) (١٦) الدُّنْيَا (١٧) فَتَبَيَّنُوْا (١٨) وَ
اَنْفُسِهِمْ (١٩ تا ٢١) دَرَجَةً ؕ وَّكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (٢٢ و ٢٣)
خلف وصلاً خلف
ع ١٣ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَّكَانَ اللّٰهُ (٢٤) رَّحِيْمًا ۝ اِنَّ (١)
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف
تَوَفّٰىهُمُ (٢) فِى الْاَرْضِ ؕ (٣) اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ
خلف
اللّٰهِ (٤) مَاْوٰىهُمْ (٥) مَصِيْرًا ۝ اِلَّا (٦) حِيْلَةً وَّ
خلف وصلاً خلف
لَا (٧) اَنْ يَّعْفُوَ (٨ و ٩) غَفُوْرًا ۝ وَّمَنْ يُّهَاجِرْ (١٠)
خلف خلف وصلاً خلف
فِى الْاَرْضِ (١١ تا ١٣) كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَّمَنْ يَّخْرُجْ (١٤)
خلف وصلاً خلف خلف
ع ١٤ مُهَاجِرًا اِلَى (١٥-١٦) رَّحِيْمًا ۝ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى
خلف خلف وصلاً
الْاَرْضِ (١) جُنَاحٌ اَنْ (٢ و ٣) اِنْ خِفْتُمْ
خلف خلف
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ (٤) مُّبِيْنًا ۝ وَاِذَا (٥) مِنْ وَّرَآئِكُمْ
خلف خلف وصلاً خلف خلف
(وقفاً) (٦ و ٧) طَآئِفَةٌ اُخْرٰى (٨) وَاَسْلِحَتَهُمْ (وقفاً)
خلف
(٩) عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ (١٠ تا ١٥) مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَ
خلف خلف خلف وصلاً
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ
خلف خلف

ل تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ ہیں وقفاً ۱۲ ۲ وقفاً تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

مَّطَرٍ س اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰى (۱۶) حِذۡرَكُمۡ ط س اِنَّ (۱۵ و ۱۸)
خلف و صلاً خلف

قِيٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰى (۱۹) مَّوۡقُوۡتًا ۝ وَّ لَا (۲۰) كَمَا
خلف خلف خلف و صلاً خلف

۱۵ع۱۲ تَاۡلَمُوۡنَ (وقفًا) (۲۱) حَكِيۡمًا ۝ س ع اِنَّا (۱) بِمَا
خلف وصلاً

اَرٰىكَ (۲) خَصِيۡمًا ۝ وَّ اسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ ط (۳) رَّحِيۡمًا ۝
خلف خلف و صلاً

وَّ لَا (۴) اَنۡفُسَهُمۡ ط س اِنَّ (۵ و ۶) خَوَّانًا س اَثِيۡمًا ۝
وصلاً خلف و صلاً خلف خلف

يَّسۡتَخۡفُوۡنَ (۷) وَهُوَ مَعَهُمۡ س اِذۡ (۸) مَالَا يَرۡضٰى
وصلاً خلف

(۹ و ۱۰) الدُّنۡيَا نف فَمَنۡ يُّجَادِلُ (۱۱ تا ۱۵) اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ
خلف خلف

عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ۝ وَّ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا س اَوۡ (۱۶ تا ۱۸)
خلف خلف و صلاً خلف

رَّحِيۡمًا ۝ وَّ مَنۡ يَّكۡسِبۡ س اِثۡمًا (۱۹ تا ۲۲) حَكِيۡمًا ۝ وَّ مَنۡ
خلف و صلاً خلف خلف خلف خلف

يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً[1] س اَوۡ س اِثۡمًا (۲۳ تا ۲۵) بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا
خلف خلف و صلاً

۱۶ع۱۳ مُّبِيۡنًا ۝ ع وَّ لَوۡ لَا (۱ و ۲) مِّنۡهُمۡ س اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ط (۳ و
خلف و صلاً خلف

۴) مِنۡ شَيۡءٍ (بالسکون) یا مِنۡ شَيۡءٍ (بالروم) یا مِنۡ شَيۡ

(بالسکون) یا مِنۡ شَيۡ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً مِنۡ شَيۡءٍ س ط
خلف

وَّ اَنۡزَلَ (۵ تا ۱۰) مِنۡ نَّجۡوٰىهُمۡ س اِلَّا مَنۡ س اَمَرَ بِصَدَقَةٍ س
وصلاً خلف خلف خلف

---

[1] وقفًا خَطِيَّةً ۱۲

اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ (۱۱) وَمَنْ يَّفْعَلْ (۱۲)
يُؤْتِيْهِ (۱۳ و ۱۴) عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ (۱۵)
الْهُدٰى (۱۶ تا ۱۸) نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ (۱۹) مَصِيْرًا ۝ ع ۱۷ ۱۴
اِنَّ (۱) اَنْ يُّشْرَكَ (۲ تا ۴) لِمَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) يا لِمَنْ يَّشَآءُ (بالروم)
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ (۵ و ۶) بَعِيْدًا ۝ اِنْ
يَّدْعُوْنَ (۷ و ۸) اِنٰثًا ج وَاِنْ يَّدْعُوْنَ (۹) مَّفْرُوْضًا ۝ وَّ
لَاُضِلَّنَّهُمْ (۱۰) الْاَنْعَامِ (۱۱) وَمَنْ يَّتَّخِذِ (۱۲)
مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ (۱۳ و ۱۴) اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ (۱۵) مَحِيْصًا ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۶) الْاَنْهٰرُ (۱۷ تا ۲۰)
اَبَدًا ط وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط وَمَنْ اَصْدَقُ (۲۱ و ۲۲)
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ (۲۳ تا ۲۵) وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَ
مَنْ يَّعْمَلْ (۲۶ و ۲۷) مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى (۲۸ و ۲۹)
نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ (۳۰) مِّمَّنْ اَسْلَمَ (۳۱)
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ (۳۲) حَنِيْفًا ط وَاتَّخَذَ اللّٰهُ
(۳۳) خَلِيْلًا ۝ وَلِلّٰهِ (۳۴) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

ع ۱۸/۱۵ (۳۵ تا ۳۷) شَیْءٍ مُّحِیْطًا ۞ ع وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ۚ (۱) فِی
خلف وصلاً
النِّسَآءِ (بالروم) (وقفًا) (۱) وَمَا یُتْلٰی (۲) لِلْیَتٰمٰی (۳ و ۴)
عَلِیْمًا ۞ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ (۵ و ۶) نُشُوْزًا اَوْ
خلف وصلاً خلف
اِعْرَاضًا (۷) اَنْ یُّصْلِحَا (۸ تا ۱۰) صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ
خلف وصلاً خلف
خَیْرٌ ۚ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ (۱۱) خَبِیْرًا ۞ وَلَنْ
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۲ و ۱۳) رَّحِیْمًا ۞ وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا (۱۴) حَكِیْمًا ۞ وَلِلّٰهِ
خلف خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۵) وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ (۱۶) وَاِیَّاكُمْ اَنِ (۱۷)
خلف
وَمَا فِی الْاَرْضِ (۱۸) حَمِیْدًا ۞ وَلِلّٰهِ (۱۹ و ۲۰) وَمَا
خلف وصلاً
فِی الْاَرْضِ ۚ وَكَفٰی (۱۶ تا ۲۳) وَكِیْلًا ۞ اِنْ یَّشَاْ
خلف وصلاً خلف
یُذْهِبْكُمْ اَیُّهَا (۲۴) بِاٰخَرِیْنَ (وقفًا) (۲۵ و ۲۶)
خلف
ع ۱۹/۱۶ الدُّنْیَا (دونوں) (۲۷) وَالْاٰخِرَةِ ۚ (۲۸) بَصِیْرًا ۞ ع یٰۤاَیُّهَا
خلف وصلاً
(۱) اَنْفُسِكُمْ اَوِ (۲ تا ۴) وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ
خلف خلف
یَّكُنْ غَنِیًّا اَوْ (۵) اَوْلٰی (۶) الْهَوٰی
خلف
(۷) وَاِنْ تَلْوٗا (۸) خَبِیْرًا ۞ یٰۤاَیُّهَا (۹) وَمَنْ
خلف وصلاً خلف
یَّكْفُرْ (۱۰ و ۱۱) الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ (۱۲) بَعِیْدًا ۞ اِنَّ
خلف وصلاً

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(۱۳) عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ (۱۴) الْمُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۱۵ و ۱۶)
خلف

جَمِیْعًا ۝ وَّقَدْ نُزِّلَ (۱۷ و ۱۸) اَنْ سَ اِذَا سَمِعْتُمْ سَ
خلف وصلاً — خلف — خلف

اٰیٰتِ اللّٰهِ (۱۹ و ۲۰) اِنَّكُمْ سَ اِذًا مِّثْلُهُمْ سَ اِنَّ اللّٰهَ
خلف — خلف وصلاً

(۲۱) مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۲۲) وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ
خلف

(۲۳) سَبِیْلًا ۝ سَ ع اِنَّ (۱) كُسَالٰی (۲ و ۳) هٰٓؤُلَآءِ اور ع ۲۰ / ۱۷
خلف وصلاً

هٰٓؤُلَآءِ (وقفاً) (بالروم) یا هٰٓؤُلَآ اور هٰٓؤُلَآءِ روم کے ساتھ۔

یا هٰٓؤُلَآ اور هٰٓؤُلَآءِ روم کے ساتھ۔ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ
خلف

(۴) سَبِیْلًا ۝ یٰٓاَیُّهَا (۵) الْمُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۶)
خلف وصلاً

مُّبِیْنًا ۝ سَ اِنَّ (۷) فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ (۸)
خلف وصلاً

نَصِیْرًا ۝ سَ اِلَّا (۹) مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وقفاً (۱۰) بِعَذَابِكُمْ
خلف وصلاً — خلف

اِنْ (۱۱) وَاٰمَنْتُمْ (وقفاً)
(اور تحقیق بھی)

پارہ ۶ لَا یُحِبُّ اللّٰهُ

(۱۲) عَلِیْمًا ۝ سَ اِنْ (۱۳) خَیْرًا سَ اَوْ (۱۴) قَدِیْرًا ۝ سَ اِنَّ
خلف وصلاً — خلف — خلف وصلاً

(۱۵) اَنْ یُّفَرِّقُوْا (۱۶ تا ۱۸) بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ
خلف — خلف

بِبَعْضٍ وَّيُرِيدُونَ اَنْ يَّتَّخِذُوا (۱۹) سَبِيلًا ۝ اُولٰٓئِكَ
خلف — خلف — خلف وصلاً
(۲۰) حَقًّا ۚ وَّ اَعْتَدْنَا (۲۱) مُّهِينًا ۝ وَالَّذِيْنَ (۲۲)
خلف وصلاً — خلف وصلاً
مِنْهُمْ اُولٰٓئِكَ (۲۳ و ۲۴) نُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
خلف وصلاً — خلف
(۲۵) رَّحِيْمًا ۝ يَسْئَلُكَ (۱) عَلَيْهِمْ (۲ و ۳) فَقَدْ ع
خلف وصلاً
سَاَلُوْا مُوْسٰى (۴) مَا جَآءَتْهُمْ (۵) مُوْسٰى (۶)
مُّبِيْنًا ۝ وَرَفَعْنَا (۷) سُجَّدًا وَّ قُلْنَا (۸ تا ۱۰) وَ
خلف وصلاً — خلف
قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ (۱۱)
خلف
بَلْ طَبَعَ[1] (۱۲) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ (۱۳ و ۱۴) عَظِيْمًا ۝ وَّ
خلاد — خلف وصلاً — خلف وصلاً
قَوْلِهِمْ اِنَّا (۱۵) مِنْ عِلْمٍ اِلَّا (۱۶ و ۱۷) حَكِيْمًا ۝ وَّ
خلف — خلف — خلف وصلاً
اِنْ مِّنْ اَهْلِ (۱۸) (۱۹) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۲۰) طَيِّبٰتٍ
خلف — خلف
اُحِلَّتْ (۲۱ تا ۲۳) كَثِيْرًا ۝ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا
خلف وصلاً

---

[1] دانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خلادؒ کے لیے دونوں وجوہ سے پڑھا ہے اور ان کے لیے ادغام اختیار کرتا ہوں۔ اور نشر کی تحقیق پر حق یہ ہے کہ بَلْ طَ ۔۔۔ میں خلفؒ و خلادؒ دونوں ہی کے لیے دونوں وجوہ ہیں اور دونوں میں سے اظہار مشہور تر ہے ۱۲

(۲۴) وَاَكْلِهِمُ ن اَمْوَالَ (۲۵) عَذَابًا ن اَلِيْمًا (۲۶)
خلف
وَالْاٰخِرِ ط (۲۷ تا ۲۹) سَيُؤْتِيْهِمْ ن اَجْرًا عَظِيْمًا ۲۲ ع اِنَّا
خلف وصلاً خلف
(۱) اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ (۲ و ۳) وَالْاَسْبَاطِ
خلف
وَعِيْسٰى (۴) زَبُوْرًا ۚ وَّرُسُلًا (۵) مُوْسٰى (۶ و ۷)
خلف وصلاً
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ن اِنَّ (۸) قَدْ ضَلُّوْا (۹)
خلف وصلاً
بَعِيْدًا ن اِنَّ (۱۰) طَرِيْقًا ۙ لا ن اِلَّا (۱۱) اَبَدًا ط وَّكَانَ
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۲ تا ۱۴) يَسِيْرًا ن يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ (۱۵)
خلف وصلاً
وَالْاَرْضِ ط (۱۶) حَكِيْمًا ن يٰٓاَهْلَ (۱۷) اَلْقٰىهَآ
خلف وصلاً
(۱۸ و ۱۹) خَيْرًا لَّكُمْ ط ن اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۲۰)
خلف وصلاً خلف
ع ۲۳ اَنْ يَّكُوْنَ (۲۱) وَمَا فِى الْاَرْضِ (۲۲) وَكَفٰى ۲۳ ع (۱) لَنْ
خلف خلف
يَّسْتَنْكِفَ (۲) اَنْ يَّكُوْنَ (۳) وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
خلف خلف
(۴) فَسَيَحْشُرُهُمْ ن اِلَيْهِ (۵) فَيُوَفِّيْهِمْ ن اُجُوْرَهُمْ
خلف خلف
(۶ و ۷) عَذَابًا ن اَلِيْمًا ۙ لا وَّلَا (۸ و ۹) وَلِيًّا وَّلَا
خلف خلف وصلاً خلف
نَصِيْرًا ن يٰٓاَيُّهَا (۱۰ و ۱۱) قَدْ جَآءَكُمْ (۱۲ تا ۱۵) وَفَضْلٍ وَّ
خلف وصلاً خلف
يَهْدِيْهِمْ ن اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ن يَسْتَفْتُوْنَكَ
خلف وصلاً خلف خلف

(۱۶) وَلَدٌ وَّلَهٗ (۱۷) رِجَالًا وَّنِسَآءً (۱۸) الْاُنْثَيَيْنِ
(۱۹) لَكُمْ اَنْ (۲۰ و ۲۱) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۲۳ ع ۲۴
اور وصلاً عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا

سورۃ المائدۃ

(۱ و ۲) الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى (۳)
حُرُمٌ اِنَّ (۴) وَرِضْوَانًا وَاِذَا (۵) قَوْمٍ اَنْ
(۶) وَالتَّقْوٰى (۷) عَلَى الْاِثْمِ (۸) بِالْاَزْلَامِ (۹)
الْاِسْلَامَ (۱۰) رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ (۱۱) قُلْ اُحِلَّ
(۱۲) مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَا (۱۳ تا ۱۵) اَخْدَانٍ وَّمَنْ
يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ (۱۶) الْاٰخِرَةِ ع (۱) اِذَا قُمْتُمْ ع ۵ ۱
اِلَى (۲) وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى[1] (۳ و ۴) وَاَرْجُلَكُمْ
اِلَى (۵) مَّرْضٰى (۶ و ۷) سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
(۸) اَوْ لٰمَسْتُمُ (۹ و ۱۰) مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
(۱۱) وَاَطَعْنَا[2] (وقفاً) (۱۲) لِلتَّقْوٰى (۱۳ و ۱۴) مَّغْفِرَةٌ وَّ

---

۱ برءُ وسکم میں وقفاً تسہیل اور حذف دو وجوہ ہیں ۱۲

۲ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۵ تا ۱۸) عَلَيْكُمْ نْ اِذْ هَمَّ
قَوْمٌ نْ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ نْ اَيْدِيَهُمْ (۱۹)
ع٢ الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) ع (۱) وَلَقَدْ نْ اَخَذَ (۲ و ۳)
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفاً) (۴) نَقِيْبًا ط وَقَالَ (۵)
لَئِنْ نْ اَقَمْتُمُ (۶) الْاَنْهٰرُ ج (۷) فَقَدْ ضَلَّ (۸ و ۹)
قٰسِيَةً ج يُحَرِّفُوْنَ (۱۰) مِّنْهُمْ نْ اِلَّا (۱۱) وَاصْفَحْ نْ
اِنَّ (۱۲) نَصٰرٰى (۱۳ تا ۱۶) قَدْ جَآءَكُمْ (دونوں) (۱۷ و ۱۸)
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ (۱۹ و ۲۰) وَيَهْدِيْهِمْ نْ
اِلٰى صِرَاطٍ (۲۱) فَمَنْ يَّمْلِكُ (۲۲ تا ۲۵) شَيْـًٔا نْ اِنْ نْ
اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ (۲۶ و ۲۷) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ط وَّلِلّٰهِ (۲۸) وَالْاَرْضِ (۲۹) مَا يَشَآءُ يا مَا
يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۳۰ و ۳۱) شَيْءٍ نْ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَتِ
(۳۲) وَالنَّصٰرٰى (۳۳) وَاَحِبَّآؤُهٗ (وقفاً) (۳۴)

---

۱ پہلے ہمزہ میں متوسط بزائدہ ہونے کی وجہ سے تحقیق و تسہیل ہے اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مد قصر (باقی بر صفحہ ۱۰۳)

بَلْ س اَنْتُمْ (۳۵) لِمَنْ يَّشَآءُ (۳۶ و ۳۷) مَنْ يَّشَآءُ يا
مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (وقفًا) (۳۸) وَالْاَرْضِ (۳۹ و ۴۰) قَدْ
جَآءَكُمْ (۴۱ تا ۴۶) مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا
نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ
وَاللّٰهُ (۴۷ تا ۴۹) شَيْءٍ س قَدِيْرٌ ع وَاِذْ قَالَ ع
مُوْسٰى (۱) عَلَيْكُمْ س اِذْ (۲) فِيْكُمْ س اَنْبِيَآءَ (۳ و ۴)
مُّلُوْكًا ق وَّاٰتٰكُمْ (۵) الْاَرْضَ (۶) يٰمُوْسٰى
(۷) فَاِنْ يَّخْرُجُوْا (۸) عَلَيْهِمُ الْبَابَ (۹) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا)
(۱۰) قَالُوْا يٰمُوْسٰى (۱۱) فَاذْهَبْ س اَنْتَ (۱۲ تا ۱۵) عَلَيْهِمْ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط ع (۱ و ۲) ع
عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ س اٰدَمَ (۳) مِنْ س اَحَدِهِمَا (۴ و ۵)
مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط (۶ تا ۸) بِبَاسِطٍ يَّدِيَ

(بقیہ صفحہ ۱۰۲) دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی دو کو ان دو (مد و قصر) میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہوجاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

لہ تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ وقفًا ۱۲

الیک لا قتلک للعه (۹) من اصحٰب مہ (۱۰ و ۱۱)
غرابا یبحث فی الارض (۱۲) یویلتی (۱۳) ان
اکون (۱۴) من اجل (۱۵ و ۱۶) نفس او فساد
فی الارض (۱۷ و ۱۸) جمیعا و من احیاھا (۱۹ تا ۲۱)
جمیعا و لقد جاءتھم (۲۲ تا ۲۵) فی الارض
(دونوں) فسادا ان یقتلوا (۲۶ و ۲۷) من خلاف او
ینفوا من الارض (۲۸) فی الدنیا (۲۹) فی الاخرۃ
(۳۰) عظیم ۝ الا (۳۱) علیھم (۳۲) رحیم ۝ ع یایھا (۱ تا ۳)
لو ان لھم ما فی الارض جمیعا و مثلہ (۴ تا ۶)
عذاب الیم ۝ یریدون ان یخرجوا۔

لہ ابدال و تحقیق دونوں وجوہ وقفاً ۱۲ ؎۲ سوءۃ کو وقفاً سوۃ یا سوَّۃ پڑھتے ہیں ۱۲ للعہ تبوءا میں وقف کرتے وقت نقل وحذف سے تبوا اور ہمزہ کو واو سے بدل کر ادغام سے تبوّا دو وجوہ ہیں ۱۲ مہ جزؤا میں وقفاً بارہ وجوہ ہیں۔
(۱ تا ۳) ہمزہ کو الف سے بدل کر طول، توسط و قصر (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مدو قصر۔ اور سات رسمی یعنی ہمزہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں سکون کے ساتھ، یہی تینوں اشمام کے ساتھ، پھر واو میں روم قصر کے ساتھ ۱۲

(۷) مُّقِيْمٌ ۝ وَالسَّارِقُ (۸ و ۹) رَّحِيْمٌ ۝ س اَلَمْ تَعْلَمْ س
خلف خلف وصلاً خلف
خلف وصلاً
اَنَّ (۱۰) وَالْاَرْضُ (۱۱) مَنْ يَّشَآءُ (۱۲ و ۱۳)
خلف
لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (۱۴ و ۱۵) شَيْءٍ د س
خلف خلف
قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۶ و ۱۷) لِقَوْمٍ س اٰخَرِيْنَ لا لَمْ يَاْتُوْكَ
خلف خلف وصلاً
(وقفاً) (۱۸) اِنْ س اُوْتِيْتُمْ (۱۹) وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ (۲۰ و
خلف خلف
(۲۱) شَيًا يا شَيْئًا وقفاً اور وصلاً شَيْئًا د س اُولٰٓئِكَ (۲۲
خلف وصلاً
اَنْ يُّطَهِّرَ (۲۳ تا ۲۵) فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ
خلف خلف وصلاً
فِي الْاٰخِرَةِ (۲۶) فَاِنْ جَآءُوْكَ (۲۷ و ۲۸) بَيْنَهُمْ س
خلف
اَوْ س اَعْرِضْ (۲۹ تا ۳۱) فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيًا يا شَيْئًا (وقفاً)
خلف خلف
اور وصلاً شَيْئًا د س وَّاِنْ (۳۲) التَّوْرٰىةُ (تقليل) (۳۳)
خلف وصلاً
ع ۶ ۱۰ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) غ (۱) التَّوْرٰىةَ (تقليل) (۲ و ۳) هُدًى
خلف
وَّنُوْرٌ ج يَحْكُمُ (۴) وَالْاَحْبَارُ (۵) شُهَدَآءَ (وقفاً)
خلف وصلاً
(۶) قَلِيْلًا ط وَمَنْ (۷) عَلَيْهِمْ (۸ تا ۱۱) وَالْاَنْفَ
خلف وصلاً
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ (۱۲ تا ۱۵) مِنَ
التَّوْرٰىةِ ص وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ
(تقليل) خلف

نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا (١٦ و ١٧) مِنَ التَّوْرٰىةِ (تقلیل) وَهُدًى وَّ

مَوْعِظَةً (١٨ و ١٩) وَلْيَحْكُمْ (٢٠) اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

(٢١ و ٢٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

(٢٣ تا ٢٥) شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا وَلَوْ شَآءَ (٢٦ تا ٢٨)

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ (٢٩) فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ

(٣٠ تا ٣٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

اَنْ يَّفْتِنُوْكَ (٣٣) فَاعْلَمْ اَنَّمَا (٣٤) اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

١١ ع (٣٥) وَمَنْ اَحْسَنُ (٣٦) لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع (١ تا ٥)

وَالنَّصٰرٰى اَوْلِيَآءَ (وقفا) بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَّ

مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ (٦) مِنْهُمْ اِنَّ (٧) مَرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

(٨) نَخْشٰى (٩) دَآئِرَةٌ (وقفا) (١٠) اَنْ يَّاْتِيَ (١١)

اَوْ اَمْرٍ (١٢) اَيْمَانِهِمْ لا اِنَّهُمْ (١٣) حَبِطَتْ

اَعْمَالُهُمْ (١٤) مَنْ يَّرْتَدَّ (١٥) بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ

(١٦) لَآئِمٍ (وقفا) (١٧ و ١٨) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) وقفا

١٢ ع (١٩) عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا (٢٠) وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ ع ١٢

(۱و۲) هُزُوًا وَّلَعِبًا (۳) اَوْلِيَآءَ (وقف) (۴)
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفا) (۵) وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى (۶و۷)
هُزُوًا وَّلَعِبًا (۸) هَلْ تَنْقِمُوْنَ (۹) اَنْ اٰمَنَّا
(۱۰) هَلْ اُنَبِّئُكُمْ (۱۱و۱۲) وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ
(۱۳) مَكَانًا وَّ اَضَلُّ (۱۴) وَاِذَا جَآءُوْكُمْ (۱۵)
وَتَرٰى (۱۶) فِى الْاِثْمِ (۱۷) وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ
(۱۸) لَوْلَا يَنْهٰهُمُ (۱۹ تا ۲۲) وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ (۲۳) السحت غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ (۲۴و۲۵)
كَيْفَ يَشَآءُ يَشَآءُ (وقفا) (بالروم) (۲۶و۲۷) طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَّ
اَلْقَيْنَا (۲۸و۲۹) فِى الْاَرْضِ فَسَادًا وَّاللّٰهُ (۳۰)
وَلَوْ اَنَّ (۳۱ تا ۳۳) وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ (تقلیل) وَ
الْاِنْجِيْلَ (۳۴) اِلَيْهِمْ (۳۵و۳۶) مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ وَّكَثِيْرٌ ع (۱) عَلٰى شَىْءٍ (۲و۳) ع ۹/۱۳

ف زا کا سکون اور ہمزہ پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲
ف پہلے هُزُوًا کی طرح ہے ۱۲

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (٤) طُغْيَانًا وَّكُفْرًا (خلف) (٥) وَالنَّصٰرٰى (تقليل)

(٦) مَنْ اٰمَنَ (خلف) (٧) الْاٰخِرِ (٨) عَلَيْهِمْ (٩)

لَقَدْ اَخَذْنَا (خلف) (١٠) اِلَيْهِمْ (١١) كُلَّمَا جَآءَهُمْ

(١٢) لَا تَهْوٰى (١٣) وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ (خلف) ۝ (١٤) اَلَّا تَكُوْنَ

(١٥) عَلَيْهِمْ (١٦ و ١٧) وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ (خلف وصلاً) مَنْ يُّشْرِكْ (خلف) (١٨) وَ

مَاْوٰىهُ (١٩) مِنْ اَنْصَارٍ (خلف) ۝ (٢٠ تا ٢٤) ثٰلِثُ ثَلٰثَةٍ (خلف وصلاً) وَّمَا مِنْ (خلف)

اِلٰهٍ (خلف) اِلَّآ اِلٰهٌ (خلف) وَّاحِدٌ (خلف وصلاً) وَّاِنْ (٢٥ و ٢٦) عَذَابٌ (خلف) اَلِيْمٌ ۝ (خلف)

اَفَلَا (وصلاً) (٢٧ تا ٣١) لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ (خلف) اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفا)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ (خلف) (٣٢ و ٣٣) ضَرًّا (خلف) وَّلَا نَفْعًا (خلف وصلاً) وَاللّٰهُ (٣٤)

قَدْ ضَلُّوْا (٣٥) كَثِيْرًا (خلف) وَّضَلُّوْا ع (١) تَرٰى (٢ و ٣) ع ١٠ ١٤

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ (خلف) اَنْ (خلف) (٤) عَلَيْهِمْ (٥) مَا اتَّخَذُوْهُمْ (خلف)

اَوْلِيَآءَ (٦) نَصٰرٰى (٧) وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ (خلف)

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

(٨) تَرٰى (٩) وَمَا جَآءَنَا (١٠) اَنْ يُّدْخِلَنَا (خلف) (١١)

الْاَنْهٰرُ ع (۱) طَیِّبٰتِ (۲) وَّ اتَّقُوْا (۲) مُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۳ تا ۵) ع ۱۱
وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ (۶)
مِنْ اَوْسَطِ (۷ و ۸) اَهْلِیْکُمْ اَوْکِسْوَتُهُمْ اَوْ
(۹) اَیْمَانِکُمْ اِذَا (۱۰) لَکُمْ اٰیٰتِهٖ (۱۱ و ۱۲) وَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ (۱۳) اَنْ یُّوْقِعَ (۱۴) فَهَلْ
اَنْتُمْ (۱۵) وَ اَحْسَنُوْا (وقفًا) ع (۱) بِشَیْءٍ (۲) مَنْ ع ۱۲
یَّخَافُهٗ (۳) فَمَنِ اعْتَدٰی (۴) (۵) عَذَابٌ
اَلِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا (۶) حُرُمٌ وَمَنْ (۷) ذُوانْتِقَامٍ اُحِلَّ
(۸) حُرُمًا وَّ اتَّقُوْا (۹) وَ الْقَلَآئِدَ (وقفًا) (۱۰)
وَمَا فِی الْاَرْضِ (۱۱) شَیْءٍ (۱۲) وَلَوْ اَعْجَبَکَ
(۱۳) الْاَلْبَابِ ع (۱) عَنْ اَشْیَآءَ (۲) تَسُؤْکُمْ (وقفًا) ع ۱۳
(۳) قَدْ سَاَلَهَا (۴ تا ۷) مِنْۢ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا
وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰکِنَّ (۸) تَعَالَوْا اِلٰی
(۹) اٰبَآءَنَا (وقفًا) (۱۰) شَیْـًٔا وَّلَا (۱۱) عَلَیْکُمْ
اَنْفُسَکُمْ (۱۲) اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اِلَی (۱۳) بَیْنِکُمْ اِذَا

ؔ تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

(١٤ تا ١٦) مِنكُمْ س أَوْ س ءَاخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ س إِنْ س
أَنتُمْ (١٧) فِي الْأَرْضِ (١٨ و ١٩) ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ
ذَا قُرْبَىٰ (٢٠) الْأٰثِمِينَ ۝ (٢١ تا ٢٤) اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
ع ١٤ ٤ الْأَوْلَيَيْنِ (٢٥ و ٢٦) أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا ع (١) الْغُيُوبِ ۝
(٢) إِذْ س أَيَّدتُّكَ (٣) وَكَهْلًا ج وَإِذْ (٤ تا ٦) وَالتَّوْرَاةَ (تقلیل)
وَالْإِنجِيلَ ج وَإِذْ تَخْلُقُ (٧ تا ١٢) الْأَكْمَهَ وَ
الْأَبْرَصَ بِإِذْنِي (وقفاً) وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ
بِإِذْنِي (وقفاً) (١٣) مِنْهُمْ س إِنْ (١٤ تا ١٦) إِلَّا سِحْرٌ
مُّبِينٌ ۝ وَإِذْ س أَوْحَيْتُ (١٧) أَنْ س ءَامِنُوا (١٨) أَنْ
يُنَزِّلَ (١٩ و ٢٠) مِّنَ السَّمَاءِ يا مِنَ السَّمَاءِ (بالروم) (وقفاً)
(٢١) مُؤْمِنِينَ (وقفاً) (٢٢) أَن قَدْ صَدَقْتَنَا
ع ١٥ ٥ (٢٣) إِنِّي مُنَزِّلُهَا (٢٤) فَمَن يَكْفُرْ ع (١) وَأُمِّيَ ءَا
إِلَٰهَيْنِ (٢) أَنْ س أَقُولَ (٣) بِحَقٍّ ط س إِنْ (٤)
الْغُيُوبِ ۝ (٥) لَهُمْ س إِلَّا (٦ و ٧) عَلَيْهِمْ (دونوں)
(٨ و ٩) شَيْءٍ س شَهِيدٌ ۝ س إِنْ (١٠) الْأَنْهَارُ (١١)

؎ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

وَالْاَرْضِ (١٢ و ١٣) شَيْءٍ قَدِيْرُ ۞ ع۔ اور وصلاً قَدِيْرُ ۞ نِ الْحَمْدُ ع ١٦ ٦

سورة الانعام

(١) وَالْاَرْضَ (٢ و ٣) ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَّ خلف وصلاً اَجَلُ (٤) وَفِي الْاَرْضِ (٥ تا ٧) مِنْ خلف

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا (٨) لَمَّا جَآءَهُمْ (وقفاً) (٩)

يَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا (١٠) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا

يَسْتَهْزُوْنَ (وقفاً) (١١) كَمْ اَهْلَكْنَا (١٢) فِي الْاَرْضِ

(١٣ تا ١٥) عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ (١٦)

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۞ (١٧) مُّبِيْنٌ ۞ وَّقَالُوْا (١٨ و ١٩)

مَلَكٌ وَّلَوْ اَنْزَلْنَا (٢٠) الْاَمْرُ (٢١ و ٢٢) رَجُلًا وَّ

لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ (٢٣) فَحَاقَ (٢٤) يَسْتَهْزِءُوْنَ

يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ (سب وجوہ وقفاً) ع۔ ع ١

(١) فِي الْاَرْضِ (٢) وَالْاَرْضِ (٣)

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى (٤) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)

(٥) قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ (٦) وَالْاَرْضِ (٧) قُلْ اِنِّيْ

(۸) اَنْ سؔ اَكُوْنَ (۹) مَنْ سِ اَسْلَمَ (۱۰) قُلْ سؔ اِنِّىْ
(۱۱ و ۱۲) مَنْ يُّصْرَفْ (۱۳ و ۱۴) وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ
(دونوں) (۱۵ و ۱۶) شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَّهُوَ (۱۷ تا ۱۹)
قُلْ سؔ اَیُّ شَیْءٍ سؔ اَكْبَرُ (۲۰ و ۲۱) اٰلِهَةً سؔ اُخْرٰى
(۲۲ تا ۲۴) قُلْ سؔ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ
ع ۲ / ۸ (۲۵) اَبْنَآءَهُمْ (وقفًا) (۲۶) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) ع
(۱) وَمَنْ سؔ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲) كَذَّبَ سؔ اَوْ (۳)
بِاٰيٰتِهٖ (وقفًا) (۴ تا ۶) ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ سؔ اِلَّا
(۷) وَاللّٰهِ رَبِّنَا (۸) مَنْ يَّسْتَمِعُ (۹ تا ۱۱) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ سؔ
اَكِنَّةً سؔ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (۱۲ و ۱۳) وَقْرًا وَّ اِنْ يَّرَوْا
(۱۴) اِذَا جَآءُوْكَ (۱۵) اِلَّآ اَسَاطِيْرُ ۝ (۱۶) وَ اِنْ
يُّهْلِكُوْنَ (۱۷) وَلَوْ تَرٰى (۱۸) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۹)
ع ۳ / ۹ الدُّنْيَا (۲۰) وَلَوْ تَرٰى (۲۱) بَلٰى ع (۱) اِذَا
جَآءَتْهُمُ (۲) عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ سؔ اَلَا (۳ تا ۶) الدُّنْيَا

(خلف، خلف وصلاً — interlinear notes)

له ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (۷) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (۸)
حَتّٰٓى اَتٰهُمْ (۹ و ۱۰) وَلَقَدْ جَآءَكَ (۱۱) فِي الْاَرْضِ (۱۲ تا
۱۴) بِاٰيَةٍ (وقفاً) اور وصلاً بِاٰيَةٍ ط وَّلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۵)
الْهُدٰى (۱۶) وَالْمَوْتٰى (۱۷) قُلْ اِنَّ اللّٰهَ (۱۸ و ۱۹)
اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ (۲۰ و ۲۱) فِي الْاَرْضِ وَلَا
طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ (۲۲) اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (۲۳) مِنْ
شَيْءٍ (۲۴) صُمٌّ وَّبُكْمٌ (۲۵) مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ (۲۶)
وَمَنْ يَّشَاْ (۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ (۲۸ تا ۳۱) قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ (۳۲) اَوْ اَتَتْكُمُ (۳۳)
بَلْ اِيَّاهُ (۳۴) اِنْ شَآءَ ع (۱) وَلَقَدْ ۴ ع ۱۰
اَرْسَلْنَا (۲) اِذْ جَآءَهُمْ (۳ و ۴) عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ
شَيْءٍ (۵ و ۶) شَيْ (بالسکون) یا شَيِ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون)
یا شَيِّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (۷ تا ۹) قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ (۱۰) مَنْ اِلٰهٌ

ل ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

(۱۱ تا ۱۶) الْاٰیٰتِ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ
اَرَءَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ (۱۷) بَغْتَةً اَوْ (۱۸)
فَمَنْ اٰمَنَ (۱۹) عَلَیْهِمْ (۲۰ تا ۲۳) لَكُمْ اِنِّیْ
مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی (۲۴ و ۲۵)
ع ۵ ۱۱ الْاَعْمٰی ع (۱) اَنْ یُّحْشَرُوْا (۲) وَلِیٌّ وَّلَا (۳ و ۴)
مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا (۵ و ۶) عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ (۷)
عَلَیْهِمْ (۸) وَاِذَا جَآءَكَ (۹) اَنَّهٗ (۱۰) فَاَنَّهٗ
(۱۱ تا ۱۳) رَّحِیْمٌ ۝ وَّكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ
ع ۶ ۱۲ لِیَسْتَبِیْنَ ع (۱) قُلْ اِنِّیْ (۲) اَنْ اَعْبُدَ
(۳ و ۴) قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا (۵) قُلْ اِنِّیْ (۶)
یَقْضِ (۷) قُلْ لَّوْ اَنَّ (۸) الْاَمْرُ (۹ و ۱۰)
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا (۱۱ تا ۱۳) الْاَرْضِ وَلَا
رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا (۱۳ و ۱۵) مُّبِیْنٍ ۝ وَهُوَ
الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ (۱۶) لِیُقْضٰی (۱۷) مُّسَمًّی
ع ۷ ۱۳ (وقفًا) ع (۱) اِذَا جَآءَ (۲ و ۳) تَوَفَّتْهُ (۴) مَوْلٰىهُمُ

(۵) مَن يُّنَجِّيْكُمْ (۶ تا ۸) تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج لَئِنْ س
اَنْجٰىنَا (۹) اَنْ يَّبْعَثَ (۱۰) مِّنْ فَوْقِكُمْ س اَوْ (۱۱)
اَرْجُلِكُمْ س اَوْ (۱۲) شِيَعًا وَّيُذِيْقَ (۱۳) الْاٰيٰتِ (۱۴)
مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ (۱۵) الذِّكْرٰى (۱۶ تا ۱۸) مِّنْ
شَيْءٍ س وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى (۱۹ و ۲۰) لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ
غَرَّتْهُمُ (۲۱) الدُّنْيَا (۲۲ و ۲۳) وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج وَّ
اِنْ (۲۴ و ۲۵) مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ س اَلِيْمٌ ع (۱) ع ۸ ۱۴
قُلْ س اَنَدْعُوْا (۲ تا ۴) اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي
اسْتَهْوَتْهُ (۵) فِي الْاَرْضِ (۶) اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ
(۷ و ۸) اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا (وقفاً) قُلْ س اِنَّ (۹)
الْهُدٰى (۱۰) وَاَنْ س اَقِيْمُوا (۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲ تا
۱۴) اَصْنَامًا س اٰلِهَةً ج س اِنِّيْ اَرٰىكَ (۱۵) مُّبِيْنٍ ○

لے اگر اجتماع ساکنین کی بنا پر دوسرے الف کا حذف مانیں تو امالہ ہوگا ورنہ نہیں۔ اور غیثؒ کی رو سے فتح ہی صحیح ہے۔ محققؒ فرماتے ہیں کہ ورشؒ و حمزہؒ کے لیے صحیح اور ماخوذ فتح ہی ہے ۱۲

وَكَذٰلِكَ (۱۶) وَالْاَرْضِ (۱۷) رَاٰ كَوْكَبًا (۱۸)
الْاٰفِلِيْنَ ○ (۱۹) رَاٰ الْقَمَرَ (۲۰) رَاٰ الشَّمْسَ
(۲۱) وَجْهِيَ (۲۲ و ۲۳) وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا (۲۴)
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ (۲۵ و ۲۶) شَيْئًا يا شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْئًا ؕ وَّسِعَ (۲۷ و ۲۸) شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا
(۲۹) اَتُحَآجُّوْنِّيْ اَشْرَكْتُمْ (۳۰) بِالْاَمْنِ (۳۱ و ۳۲)
ع ۹ ۱۵ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ ع ۹ ۱۵ (۱) مَنْ نَّشَآءُ
يا مَنْ نَّشَآءُ (وقفاً) (بالروم) (۲) عَلِيْمٌ ○ وَّ وَهَبْنَا (۳)
وَمُوْسٰى (۴ تا ۶) وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؎
(وقفاً) (۷) وَالْيَسَعَ (۸ و ۹) وَلُوْطًا ؕ وَّكُلًّا (۱۰)
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ (۱۱) وَاِخْوَانِهِمْ (وقفاً) (۱۲ و
۱۳) وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ (۱۴) مَنْ يَّشَآءُ (۱۵)
وَلَوْ اَشْرَكُوْا (۱۶) فَاِنْ يَّكْفُرْ (۱۷ و ۱۸) فَبِهُدٰىهُمُ
ع ۱۰ ۱۶ اقْتَدِهْ قُلْ (۱۹) اَجْرًا ؕ اِنْ (۲۰) ذِكْرٰى ع ۱۰ ۱۶

؎ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۱ تا ۳) مِّنْ شَیْ (بالسکون) یا مِّنْ شَیٍ (بالروم) یا
مِّنْ شَیْء (بالسکون) یا مِّنْ شَیٍ (بالروم) (سب وجوہ
وقفاً) اور وصلاً مِّنْ شَیْءٍ ۔ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ
(۴ تا ۶) جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى (۷) كَثِيْرًا ج وَ
عُلِّمْتُمْ (۸) وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ (وقفاً) (۹) كِتٰبٌ
أَنْزَلْنٰهُ (۱۰) الْقُرٰى (۱۱) بِالْاٰخِرَةِ (۱۲ و ۱۳) وَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۱۴) كَذِبًا أَوْ (۱۵ و ۱۶) شَیْءٌ
وَّمَنْ (۱۷) وَلَوْ تَرٰى (۱۸) أَيْدِيْهِمْ ج أَخْرِجُوْا
(۱۹) عَنْ اٰيٰتِهٖ (۲۰ تا ۲۲) وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ (۲۳) وَمَا
نَرٰى (۲۵ و ۲۶) زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ (۲۷) شُرَكٰٓؤُا یا شُرَكٰٓؤُا (بالروم)
شُرَكٰٓؤُا (بالسکون) یا شُرَكٰٓؤُا (بالاشمام) یا شُرَكٰٓؤُا
(بالروم) (وقفاً) (۲۸) بَيْنَكُمْ ع (۱) وَالنَّوٰى ع
(۲ تا ۴) فَأَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفاً) فَالِقُ الْاِصْبَاحِ
(وقفاً) (۵) سَكَنًا وَّالشَّمْسَ (۶ و ۷) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

يَعْلَمُوْنَ ○ (۸ و ۹) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ خلف
مُسْتَوْدَعٌ ط (۱۰ و ۱۱) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○ (۱۲) خلف
مَآءً (وقفًا) (۱۳) شَيْءٍ (۱۴) مُّتَرَاكِبًا ج وَّ خلف وصلاً
مِنَ (۱۵ تا ۱۷) دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ خلف
(۱۸) مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ (۱۹) ثَمَرِهٖ (۲۰ و ۲۱) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفًا) خلف
(۲۲) وَتَعٰلٰى ع (۱ تا ۳) وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ ع ۱۲ ۱۸
وَلَدٌ وَّ لَمْ (۴) صَاحِبَةٌ ط وَّ خَلَقَ (۵ و ۶) شَيْءٍ خلف وصلاً
(بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيُّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم)
(سب وجوه وقفًا) اور وصلاً شَيْءٍ ج وَّ هُوَ (۷ و ۸) خلف وصلاً
شَيْءٍ (دونوں) (۹ و ۱۰) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۱) الْاَبْصَارُ خلف
(۱۲) الْاَبْصَارَ (وقفًا) (۱۳) قَدْ جَآءَكُمْ (۱۴) فَمَنْ خلف
اَبْصَرَ (۱۵) بِحَفِيْظٍ ○ وَّكَذٰلِكَ (۱۶) الْاٰيٰتِ (۱۷) خلف وصلاً
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ (۱۸) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۹ تا ۲۲) خلف
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج وَّ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ وَّلَا خلف وصلاً
(۲۳ و ۲۴) لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ (۲۵ و ۲۶) قُلْ اِنَّمَا خلف

الاٰيٰتُ (٢٧ تا ٣٠) وَمَا يُشْعِرُكُمْ س اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ خلف
لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (٣١) مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ خلف ع ١٣ ١٩ ع ١٣ ١٩

پارہ ٨ وَلَوْ اَنَّنَا

(١) وَلَوْ س اَنَّنَا (٢) اِلَيْهِمُ (٣) الْمَوْتٰى (٤ و ٥) عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ خلف
(٦) اِنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (٧) الْاِنْسِ (٨) بَعْضُهُمْ س اِلٰى (٩ و ١٠) خلف خلف
غُرُوْرًا وَّ لَوْ شَآءَ (١١) وَلِتَصْغٰى (١٢) بِالْاٰخِرَةِ (١٣) خلف وصلا خلف
حَكَمًا وَّهُوَ (١٤) مُفَصَّلًا وَّ الَّذِيْنَ (١٥) اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ خلف خلف وصلا
(١٦) صِدْقًا وَّ عَدْلًا (١٧ و ١٨) وَاِنْ تُطِعْ س اَكْثَرَ مَنْ فِي خلف خلف
الْاَرْضِ (١٩) اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ (٢٠) وَاِنْ هُمْ س اِلَّا (٢١) مَنْ خلف خلف خلف
يَّضِلُّ (٢٢) مُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (٢٣) وَمَا لَكُمْ س اَلَّا (٢٤ تا ٢٦) خلف
مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ س اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ س اِلَيْهِ (٢٧) خلف خلف
بِغَيْرِ عِلْمٍ س اِنَّ (٢٨ و ٢٩) الْاِثْمِ (٣٠) لَفِسْقٌ وَّاِنَّ خلف وصلا خلف وصلا
ع ١٤ ١ (٣١ و ٣٢) وَاِنْ س اَطَعْتُمُوْهُمْ س اِنَّكُمْ ع - (١) خلف خلف
نُوْرًا يَّمْشِيْ (٢) قَرْيَةٍ س اَكٰبِرَ (٣ و ٤) وَاِذَا خلف خلف

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ (٥) حَتّٰى نُؤْتٰى (٦) رِسٰلٰتِهٖ (٧ و
٨) فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ (٩ تا ١٢) لِلْاِسْلَامِ ج
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ (١٣) فِي السَّمَآءِ ۭ فِي السَّمَآءِ (بالروم
وقفًا) (١٤) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (١٥) صِرَاطُ (١٦ و
١٧) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ (١٨ و ١٩) وَيَوْمَ
نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج يٰمَعْشَرَ (٢٠) مِّنَ الْاِنْسِ ج
(٢١) مِنَ الْاِنْسِ (٢٢) بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَا (٢٣) مَثْوٰىكُمْ
(٢٤) مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (٢٥) عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ ع ع ١٥ / ٢
(١) وَالْاِنْسِ (٢) عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ (٣) الدُّنْيَا
(٤) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ (٥ و ٦) الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ
اَهْلُهَا (٧) اِنْ يَّشَاْ (٨) قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ (٩)
لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ (١٠) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ (١١)
مَنْ يَّكُوْنُ (١٢) وَالْاَنْعَامِ (١٣) لِشُرَكَآئِنَا (وقفًا)
(١٤) اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ (وقفًا) (١٥) عَلَيْهِمْ (١٦) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

؎ يَكُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ١٢

(۱۷) اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ (۱۸) حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا (۱۹)
هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ (۲۰) وَاِنۡ يَّكُنۡ مَّيۡتَةً (۲۱)
شُرَكَآءُ یا شُرَكَآؤُ (بالرّوم) (وقفًا) (۲۲) وَصۡفَهُمۡ اِنَّهٗ (۲۳)
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا (۲۴) قَدۡ ضَلُّوۡا ع (۱ و ۲) ع
مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّ غَيۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّ النَّخۡلَ (۳) مُخۡتَلِفًا
اُكُلُهٗ (۴) مُتَشَابِهًا وَّ غَيۡرَ (۵) ثَمَرِهٖۤ (۶) يَوۡمَ
حَصَادِهٖ (۷) وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ (۸) حَمُوۡلَةً وَّ
فَرۡشًا (۹) خُطُوٰتِ (۱۰) قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ (۱۱)
الۡاُنۡثَيَيۡنِ (۱۲) الۡاُنۡثَيَيۡنِ (۱۳) بِعِلۡمٍ اِنۡ
(۱۴) وَمِنَ الۡاِبِلِ (۱۵) قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ (۱۶)
الۡاُنۡثَيَيۡنِ (۱۷) الۡاُنۡثَيَيۡنِ (۱۸) اِذۡ وَصّٰكُمُ (۱۹) و
(۲۰) فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى (۲۱) بِغَيۡرِ عِلۡمٍ اِنَّ ع (۱۴) ع
(۱ تا ۴) عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ

لہ نَبِّئُوۡنِیۡ پر وقف کریں تو نَبِّـُٔوۡنِیۡ تسہیل سے یا نَبِّیُوۡنِیۡ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا نَبُّوۡنِیۡ ہمزہ کے حذف سے پڑھیں گے ۱۲

مَيْتَةً خلف اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا خلف اَوْ (۵ و ۶) رِجْسٌ خلف اَوْ
فِسْقًا خلف اُهِلَّ (۷) بَاغٍ خلف وَّلَا (۸) رَّحِيْمٌ ۝ خلف وصلاً وَّعَلَى (۹)
ظُفُرٍ ۚ خلف وصلاً وَّمِنَ (۱۰) عَلَيْهِمْ (۱۱ و ۱۲) مَا حَمَلَتْ
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ (۱۳ و ۱۴) ذُوْ رَحْمَةٍ خلف وَّاسِعَةٍ ۚ خلف
وَّلَا (۱۵) لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۶ و ۱۷) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا
مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (۱۸) بَاْسَنَا (وقفاً)
(۱۹ و ۲۰) وَاِنْ خلف اَنْتُمْ خلف اِلَّا (۲۱ و ۲۲) فَلَوْ شَآءَ
لَهَدٰىكُمْ خلف اَجْمَعِيْنَ ۝ (۲۳) وَلَا تَتَّبِعْ خلف اَهْوَآءَ
ع ۱۸ (۲۴) بِالْاٰخِرَةِ ع ۱۸ (۱) قُلْ تَعَالَوْا خلف اَتْلُ (۲) عَلَيْكُمْ خلف
اَلَّا (۳ تا ۵) شَيْئًا خلف وصلاً وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ خلف وصلاً وَّلَا
(۶) مِنْ خلف اِمْلَاقٍ (۷) وَاِيَّاهُمْ (وقفاً)
(۸) وَصّٰىكُمْ (۹) نَفْسًا خلف اِلَّا (۱۰) قُرْبٰى (۱۱)
وَصّٰىكُمْ (۱۲) وَاَنَّ هٰذَا (۱۳) صِرَاطِيْ خلف (۱۴)

ل؎ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

قَبْلِكُمْ (۱۵ تا ۱۷) شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً (۶) ۱۹
مِنُوْنَ (وقفًا) ع (۱) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ (۲) لَوْ اَنَّا ع
(۳) اَهْدٰی (۴ و ۵) فَقَدْ جَآءَكُمْ (۶ و ۷) وَهُدًی
وَّرَحْمَةٌ ط فَمَنْ اَظْلَمُ (۸ و ۹) يَصْدِفُوْنَ
عَنْ اٰيٰتِنَا (۱۰) يَصْدِفُوْنَ (۱۱ و ۱۲) اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
(۱۳ و ۱۴) نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ (۱۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا (۱۶ تا ۱۸) فِیْ شَیْءٍ (بالسکون) یا فِیْ
شَیِْ (بالروم) یا فِیْ شَیّْ (بالسکون) یا فِیْ شَیِّ (بالروم) (وقفًا)
اور وصلًا فِیْ شَیْءٍ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَی (۱۹)
مَنْ جَآءَ (۲۰) وَمَنْ جَآءَ (۲۱) فَلَا يُجْزٰی (۲۲ و ۲۳)
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ (۲۴) اِلٰی صِرَاطٍ (۲۵) حَنِيْفًا
وَّمَا (۲۶) قُلْ اِنَّ (۲۷ و ۲۸) قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ (۲۹ تا ۳۰) شَیْءٍ (بالسکون)
یا شَیِْ (بالروم) یا شَیّْ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم) (وقفًا)

---

[۱] يَّاْتِيَهُمْ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

اور وصلاً شیء س ط خلف وصلاً وَّلَا (۳۲) نَفْسٍ بِّ خلف اِلَّا (۳۳ و ۳۴)
وَازِرَةٌ خلف وِّزْرَ اُخْرٰی (۳۵) الْاَرْضِ (۳۶ و ۳۷) فِیْ
ع مَآ اٰتٰکُمْ س ط خلف وصلاً اِنَّ (۳۸ و ۳۹) رَّحِیْمٌ ○ ع اور وصلاً
رَّحِیْمٌ ○ س خلف وصلاً الٓمّٓصٓ

سورۃ الاعراف

(۱) کِتٰبٌ بِّ خلف اُنْزِلَ (۲ و ۳) وَذِکْرٰی
لِلْمُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۴) اَوْلِیَآءَ (وقفاً)
(۵ و ۶) وَکَمْ مِّنْ قَرْیَةٍ بِّ خلف اَهْلَکْنٰهَا فَجَآءَهَا (۷ و ۸) بَیَاتًا بِّ خلف
اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ ○ (۹ و ۱۰) دَعْوٰىهُمْ بِّ خلف اِذْ جَآءَهُمْ
(۱۱) اِلَیْهِمْ (۱۲ تا ۱۴) عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ خلف وَّمَا کُنَّا غَآئِبِیْنَ ○
ع (۱۵) فِی الْاَرْضِ ع (۱) لَا[1] دَمَر (وقفاً) (۲) اِذْ بِّ خلف اَمَرْتُکَ
(۳) مِنْ نَّارٍ خلف وَّخَلَقْتَهٗ (۴) فَاخْرُجْ بِّ خلف اِنَّکَ
(۵) صِرَاطَکَ خلف (۶ تا ۸) وَعَنْ بِّ خلف اَیْمَانِهِمْ وَ
عَنْ شَمَآئِلِهِمْ (وقفاً) (۹) مِنْکُمْ بِّ خلف اَجْمَعِیْنَ ○
(۱۰) اسْکُنْ بِّ خلف اَنْتَ (۱۱) مَا نَهٰکُمَا (۱۲) فَدَلّٰهُمَا

---

[1] ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

(١٣) مِنْ وَّرَقٍ خلف (١٤) وَنَادٰىهُمَا (١٥) اَلَمْ اَنْهَكُمَا خلف

(١٦ تا ١٩) عَدُوٌّ ط وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ خلف وصلاً خلف

مَتَاعٌ اِلٰى خلف (٢٠) تُخْرَجُوْنَ ٥ ع (١) قَدْ اَنْزَلْنَا خلف ع ٢/٩

(٢) لِبَاسًا يُّوَارِىْ خلف (٣ و ٤) وَرِيْشًا ط وَّلِبَاسُ خلف وصلاً

التَّقْوٰى (٥) مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ خلف (٦ و ٧) سَوْاٰتِهِمَا (وقفاً)

يا سَوْاٰتِهِمَا ط (وقفاً) اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ (٨) لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا خلف وصلاً

(٩) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (١٠) قُلْ اِنَّ اللّٰهَ خلف (١١)

بِالْفَحْشَآءِ يا بِالْفَحْشَآءِ (بالروم) (وقفاً) (١٢) قُلْ اَمَرَ خلف (١٣)

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ خلف (١٤) هُدًى (١٥) عَلَيْهِمُ (١٦)

مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا خلف ع (١ و ٢) الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ خلف ع ٢/١٠

(٣ تا ٥) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ خلف ٥ قُلْ اِنَّمَا خلف

(٦) رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ (٧) وَالْاِثْمَ (٨) سُلْطٰنًا وَّاَنْ خلف

(٩ و ١٠) اُمَّةٍ اَجَلٌ خلف ج فَاِذَا جَآءَ (١١) سَاعَةً وَّلَا خلف (١٢)

عَلَيْكُمْ خلف اٰيٰتِىْ (١٣) فَمَنِ اتَّقٰى (١٤) عَلَيْهِمْ (١٥ و

١٦) فَمَنْ اَظْلَمُ خلف مِمَّنِ افْتَرٰى (١٧) كَذَّبَ بِاٰيٰتِ خلف

(۱۸) بِاٰیٰتِہٖ[۱] (وقفاً (۱۹) حَتّٰی اِذَا جَآءَتْهُمْ (۲۰)
عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ بین خلف اَنَّهُمْ (۲۱) وَالْاِنْسِ (۲۲ و ۲۳
دَخَلَتْ بین خلف اُمَّةٌ لَّعَنَتْ بین خلف اُخْتَهَا (۲۴ تا ۲۶) قَالَتْ بین خلف
اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ[۲] (۲۷) ضِعْفٌ وَّ خلف لٰكِنْ (۲۸ تا ۳۰) وَ
ع قَالَتْ بین خلف اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ (۱ و ۲) لَا يُفَتَّحُ لَهُمْ بین خلف
اَبْوَابُ (۳) مِهَادٌ وَّ خلف مِنْ (۴) غَوَاشٍ ط وَّ خلف وصلاً كَذٰلِكَ (۵)
نَفْسًا بین خلف اِلَّا (۶ و ۷) مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج (۸ و ۹)
هَدٰىنَا (دونوں) (۱۰) لَقَدْ جَآءَتْ (۱۱) اُوْرِثْتُمُوْهَا
(۱۲) وَنَادٰى (۱۳ تا ۱۵) بَيْنَهُمْ بین خلف اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ (۱۶ و ۱۷
عِوَجًا ج وَّهُمْ خلف وصلاً بِالْاٰخِرَةِ (۱۸ تا ۲۰) حِجَابٌ ج وَّ خلف وصلاً عَلَى
الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ خلف (۲۱ و ۲۲) بِسِيْمٰهُمْ ج
ع وَنَادَوْا بین خلف اَصْحٰبَ (۲۳) وَاِذَا صُرِفَتْ بین خلف اَبْصَارُهُمْ

---

[۱] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

[۲] وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل، اور ہمزہ کا یا سے ابدال تین وجوہ ہیں۔ اس ابدال کی صورت میں لِیُوْلٰىهُمْ ہو جائے گا ۱۲

(۱تا۵) وَنَادٰىٓ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ خلف
بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى (۶) وَنَادٰى (۷) اَنْ
اَفِيْضُوْا (۸تا۱۰) لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ خلف خلف خلف
الدُّنْيَا ج (۸) نَنْسٰهُمْ (۹) وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ (۱۰ تا
۱۲) هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفًا) خلف
(۱۳) اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ (وقفًا) (۱۴) قَدْ جَآءَتْ ع (۱) ع ۱۲
وَالْاَرْضَ (۲) ثُمَّ اسْتَوٰى (۳) يُغْشِي
(۴) حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ (۵ بِاَمْرِهٖ (وقفًا) (۶) خلف لہ
وَالْاَمْرُ (۷ و ۸) تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ (۹) فِي خلف خلف وصلًا
الْاَرْضِ (۱۰) خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ (۱۱ و ۱۲) الرِّيٰحَ خلف خلف وصلًا
نُشْرًا (۱۳) اَقَلَّتْ سَحَابًا (۱۴) الْمَوْتٰى (۱۵ و ۱۶)
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ٥ ع (۱ و ۲) لَقَدْ خلف ع ۱۲
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى (۳) مِّنْ اِلٰهٍ (۴) خلف خلف
لَنَرٰىكَ (۵) ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ (۶ و ۷) اَوَعَجِبْتُمْ خلف خلف

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

ع ۱۵ اَنْ جَآءَكُمْ (۸) بِاٰيٰتِنَا (وقفاً) ع ۱۵ (۱) وَ اِلٰى
عَادٍ خلف اَخَاهُمْ (۲) مِنْ خلف اِلٰهٍ (۳و۴) اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ سَفَاهَةٍ خلف وَّ اِنَّا (۵) سَفَاهَةٌ خلف وَّلٰكِنِّيْ (۷تا۹)
نَاصِحٌ خلف اَمِيْنٌ ○ خلف وصلاً اَوَعَجِبْتُمْ خلف اَنْ جَآءَكُمْ
(۱۰و۱۱) نُوْحٍ وَّ خلف زَادَكُمْ (۱۲) بَصْۜطَةً (خلادؒ کے لیے
سین وصاد) (۱۳) اٰبَآؤُنَا (وقفاً) (۱۴و۱۵) رِجْسٌ خلف
ع ۹ ۱۶ وَّغَضَبٌ خلف وصلاً ط اَتُجَادِلُوْنَنِيْ (۱۶) مُؤْمِنِيْنَ ○
(۱) مِنْ خلف اِلٰهٍ (۲و۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۴) لَكُمْ خلف اٰيَةً
(۵و۶) عَذَابٌ خلف اَلِيْمٌ ○ خلف وصلاً وَّ اذْكُرُوْا (۷و۸) عَادٍ خلف وَّبَوَّاَكُمْ
فِي الْاَرْضِ (۹) قُصُوْرًا خلف وَّتَنْحِتُوْنَ (۱۰) بُيُوْتًا (۱۱)
فِي الْاَرْضِ (۱۲و۱۳) لِمَنْ خلف اٰمَنَ مِنْهُمْ خلف اَتَعْلَمُوْنَ
(۱۴) مُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۵) عَنْ خلف اَمْرِ (۱۶) فَتَوَلّٰى
(۱۷) لَقَدْ خلف اَبْلَغْتُكُمْ (۱۸) وَلٰكِنْ خلف لَّا (۱۹) اِذْ (۱۹) مِنْ خلف
اَحَدٍ (۲۰) اَئِنَّكُمْ (۲۱و۲۲) النِّسَآءِ بَلْ النِّسَآءِ (بالروم) وقفاً

ل ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

بَلْ سؔ خلف أَنْتُمْ (۲۳ تا ۲۵) مِنْ قَرْيَتِكُمْ سؔ خلف وصلاً إِنَّهُمْ سؔ خلف
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ○ (۲۶) عَلَيْهِمْ ع (۱) ع ۱۰ ۱۷
مِنْ سؔ خلف إِلٰهٍ (۲ و ۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۴) فِي
الْأَرْضِ (۵ و ۶) خَيْرٌ لَّكُمْ سؔ خلف إِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۷) بِصِرَاطٍ خلف (۸) مَنْ سؔ خلف اٰمَنَ (۹)
عِوَجًا جؔ وَّاذْكُرُوْا (۱۰) مِنْكُمْ سؔ خلف وصلاً اٰمَنُوْا

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ

(۱۱) كَذِبًا سؔ خلف إِنْ (۱۲) إِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ (۱۳) أَنْ سؔ خلف يَّشَآءَ
(۱۴) شَيْءٍ سؔ (۱۵ و ۱۶) شُعَيْبًا سؔ خلف إِنَّكُمْ سؔ خلف إِذًا (۱۷) فَتَوَلّٰى
(۱۸) لَقَدْ سؔ خلف أَبْلَغْتُكُمْ (۱۹) اٰسٰى ع (۱) مِنْ نَّبِيٍّ سؔ خلف إِلَّا ع ۱۱
(۲) بَغْتَةً خلف وَّهُمْ (۳ و ۴) وَلَوْ سؔ خلف أَنَّ أَهْلَ الْقُرٰى
(۵) عَلَيْهِمْ (۶) وَالْأَرْضِ (۷ و ۸) الْقُرٰى أَنْ خلف يَّأْتِيَهُمْ

مه آ أَنَا مِنَ اور أَ اَدَا مِنَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل دونوں وجوہ ہیں کیونکہ یہ متوسط بزائدہ ہے ۱۲ محمد طاہر رحیمی

(۹ و ۱۰) بِمَا يَأْتِيَا وَّهُمْ نَائِمُوْنَ (وقفاً) (۱۱ و ۱۲) الْقُرٰى
ع ۱۳ أَنْ يَّأْتِيَهُمْ (۱۳) ضُحًى وَّهُمْ ع ۱۲ (۱) الْاَرْضَ (۲) خلف
الْقُرٰى (۳ تا ۶) مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ج وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ خلف ولہ
(۷ و ۸) مِنْ عَهْدٍ ج وَّإِنْ وَّجَدْنَا (۹ و ۱۰) مُوْسٰى (دونوں) خلف وصلاً خلف
(۱۱) قَدْ جِئْتُكُمْ (۱۲ و ۱۳) مَعِيَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ (وقفاً)
ع ۱۳ (۱۴) فَأَلْقٰى (۱۵) مُّبِيْنٌ ۚ وَّنَزَعَ ع ۱۳ (۱ تا ۳) عَلِيْمٌ ۙ خلف وصلاً خلف
يُّرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ (۴) تَأْمُرُوْنَ خلف خلف خلف وصلاً
(وقفاً) (۵ تا ۷) بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۙ وَّجَآءَ (۸ و ۹) خلف وصلاً
ءَ إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ (۱۰) يٰمُوْسٰى (۱۱) وَجَآءُوْ (۱۲) تا خلف

لہ خلفؒ کے لیے پہلے ہمزہ میں سکتہ، عدم سکتہ، نقل تین وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی تین کو ان دو میں ملانے سے چھ وجوہ ہو گئیں اور چھیوں جائز ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے پہلے ہمزہ میں عدم سکتہ اور نقل دو ہیں اور ان دو کو الف کی دو میں ملانے سے چار ہو جاتی ہیں، اور چاروں جائز ہیں ۱۲

(١٤) عَظِيمٍ ۝ وَّاَوْحَيْنَآ خلف وصلاً اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ سن خلف اَلْقِ (١٥ و
١٦) تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (وقفًا) (١٧) مُوْسٰى (١٨)
ءَاٰمَنْتُمْ (١٩ و ٢٠) اَنْ سن خلف اٰذَنَ لَكُمْ سن خلف وصلاً ج اِنَّ (٢١) ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ سن خلف اَجْمَعِيْنَ (٢٢) اَنْ سن خلف اٰمَنَّا (٢٣)
لَمَّا جَآءَتْنَا (٢٤) صَبْرًا وَّ خلف تَوَفَّنَا ع (١) مُوْسٰى — ١٤ ع
(٢) فِى الْاَرْضِ (٣) وَاٰلِهَتَكَ (اور تحقیق بھی) (وقفًا) (٤) نِسَآءَهُمْ ج
(٥) مُوْسٰى (٦) اِنَّ الْاَرْضَ (٧) مَنْ خلف يَّشَآءُ (٨)
مَا جِئْتَنَا (وقفًا) (٩ تا ١١) عَسٰى رَبُّكُمْ سن خلف اَنْ
يُّهْلِكَ (١٢) فِى الْاَرْضِ ع (١) وَلَقَدْ سن خلف اَخَذْنَا (٢) — ٥ ع
خلف فَاِذَا جَآءَتْهُمُ (٣ و ٤) سَيِّئَةٌ خلف يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى
(٥) مِنْ سن خلف اٰيَةٍ (٦) بِمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (٧) عَلَيْهِمُ
الطُّوْفَانَ (٨) عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ (٩) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفًا)
(١٠) الْاَرْضِ (١١ و ١٢) الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵
(وقفًا) (١٣ و ١٤) عَلٰى قَوْمٍ خلف يَّعْكُفُوْنَ (١٥) كَمَا لَهُمْ سن خلف
اٰلِهَةٌ (١٦ و ١٧) اَبْغِيْكُمْ سن خلف اِلٰهًا خلف وَّهُوَ (١٨ و ١٩) وَاِذْ سن خلف

أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ خلف ءَالِ (٢٠) نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (٢١ و ٢٢)
ع ١٦ عَظِيمٌ ۝ خلف وصلاً وَوَٰعَدْنَا مُوسَىٰ (١) لَيْلَةً خلف وَأَتْمَمْنَٰهَا
(٢ و ٣) لَيْلَةً ج خلف وصلاً وَقَالَ مُوسَىٰ (٤ و ٥) وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ
(٦) أَنظُرْ خلف إِلَيْكَ (٧ و ٨) لَن تَرَىٰنِى وَلَٰكِنِ انظُرْ خلف إِلَى
(٩ و ١٠) تَرَىٰنِى ج فَلَمَّا تَجَلَّىٰ (١١ و ١٢) دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ
(١٣) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (١٤) قَالَ يَٰمُوسَىٰ (١٥)
فِى الْأَلْوَاحِ (١٦ تا ١٩) شَىْءٍ مَّوْعِظَةً خلف وَتَفْصِيلًا
لِّكُلِّ شَىْءٍ (بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیّ (بالسکون)
یا شَیِّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَیْءٍ (٢٠) بِقُوَّةٍ
خلف وَأْمُرْ (٢١) بِأَحْسَنِهَا (وقفاً) (٢٢ و ٢٣) عَنْ خلف ءَايَٰتِىَ الَّذِينَ
(٢٤) فِى الْأَرْضِ (٢٥ و ٢٦) وَإِن خلف يَرَوْا (دونوں) (٢٧)
الرُّشْدِ (٢٨ و ٢٩) سَبِيلًا ج خلف وصلاً وَإِن خلف يَرَوْا (٣٠ و ٣١) الْآخِرَةِ
ع ١٧ حَبِطَتْ خلف أَعْمَٰلُهُمْ ع (١) مُوسَىٰ (٢) مِنْ حُلِيِّهِمْ

ل اس کی وقفی وجوہ عَذَابٌ أَلِيمٌ بقرہ ع ١٣ کی طرح ہیں ١٢
ل ابدال اور تحقیق دونوں ہیں ١٢

(۳ و ۴) خُوَارٌ ط س خلف وصلاً اَلَمْ يَرَوْا س خلف اَنَّهٗ (۵ و ۶) وَرَاَوْا س خلف
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا (۷ تا ۹) لَئِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ
تَغْفِرْ لَنَا (۱۰) مُوْسٰى (۱۱) اَعَجِلْتُمْ س خلف اَمْرَ (۱۲) الْاَلْوَاحَ
(۱۳) قَالَ ابْنَ اُمَّ (۱۴) الْاَعْدَآءَ ع ۱۸ ۸ (۱) الدُّنْيَا (۲) ع ۱۸ ۸
رَّحِيْمٌ ۝ وَلَمَّا خلف وصلاً (۳) الْاَلْوَاحَ ج (۴) هُدًى وَّ خلف
رَحْمَةٌ (۵) مُوْسٰى (۶) وَاِيَّايَ (اور تحقیق بھی) (وقفاً) (۷) مَنْ
تَشَآءُ یا مَنْ تَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۸ تا ۱۰) الدُّنْيَا حَسَنَةً خلف
وَّفِي الْاٰخِرَةِ (۱۱) مَنْ س خلف اَشَآءُ یا مَنْ س خلف اَشَآءُ (بالروم)
(وقفاً) (۱۲ و ۱۳) كُلَّ شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ
(بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ س ع (۱۴) يُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۱۵) الْاُمِّيَّ (۱۶ و ۱۷) فِي التَّوْرٰىةِ (تقلیل) وَالْاِنْجِيْلِ (۱۸)
وَيَنْهٰهُمْ (۱۹) عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (۲۰ و ۲۱) عَنْهُمْ س خلف
اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ (۲۲) عَلَيْهِمْ ع ۱۹ ۹ (۱) وَ ع ۱۹ ۹
الْاَرْضِ ج (۲) الْاُمِّيِّ س (۳ و ۴) مُوْسٰى

لہ اس کی وقفی وجوہ وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع کی طرح ہیں ۱۲

اُمَّۃٌ يَهْدُوْنَ (۵ تا ۸) اَسْبَاطًا نَّ اُمَمًا وَّ اَوْحَيْنَا
اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ (۹) عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
(۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (۱۲) حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا
(۱۳) خَطِيْٓئٰتِكُمْ (وقفاً) (۱۴) عَلَيْهِمْ (۱) اِذْ تَاْتِيْهِمْ ع ۲۰ ۱۰
(۲) شُرَّعًا وَّيَوْمَ (۳) لَا تَاْتِيْهِمْ (وقفاً) (۴) وَاِذْ
قَالَتْ اُمَّةٌ (۵) مُهْلِكُهُمْ اَوْ (۶ و ۷) مَعْذِرَةً
اِلٰى (۸ و ۹) خٰسِـِٕيْنَ يٰخٰسِـِٕيْنَ (وقفاً) ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ
(۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمْ اِلٰى (۱۲) مَنْ يَّسُوْمُهُمْ (۱۳ و ۱۴) رَّحِيْمٌ ۝
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ (۱۵) خَلْفٌ وَّرِثُوا (۱۶ و ۱۷)
الْاَدْنٰى (۱۸) وَاِنْ يَّاْتِهِمْ (۱۹) يَاْخُذُوْهُ (وقفاً)
(۲۰) عَلَيْهِمْ (۲۱) الْاٰخِرَةُ (۲۲) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝
(۲۳) ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا (۲۴) بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا ع (۱) ع ۲۱ ۱۱
وَاِذْ اَخَذَ (۲) عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ (۳) بَلٰى
(۴) مِنْۢ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا (۵) الْاٰيٰتِ (۶)
عَلَيْهِمْ (۷) اِلَى الْاَرْضِ (۸) هَوٰىهُ (۹) يَلْهَثْ اَوْ

(۱۰) يَلْهَثْ ذَّٰلِكَ (۱۱) بِاٰيٰتِنَا (وقفا) (۱۲) مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
(۱۳) وَمَنْ يُّضْلِلْ (۱۴) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا (۱۵) وَالْاِنْسِ (وقفا)
(۱۶) وَلَهُمْ اَعْيُنٌ (۱۷) وَلَهُمْ اٰذَانٌ (۱۸ و ۱۹)
كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ (۲۰ و ۲۱) اَلْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى (۲۲) يُلْحِدُوْنَ (۲۳) فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ (وقفا)
(۲۴) اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ ع (۱) لَهُمْ اِنَّ (۲) مَتِيْنٌ ۝ ع ۲۲ ۱۲
اَوَلَمْ (۳) بِجِنَّةٍ اِنْ (۴) مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ (۵) وَ
الْاَرْضِ (۶ تا ۸) شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
(۹) يُؤْمِنُوْنَ ۝ وقفا (۱۰) مَنْ يُّضْلِلِ (۱۱) وَيَذَرُهُمْ (۱۲)
(۱۳) مُرْسٰهَا ط قُلْ اِنَّمَا (۱۴) وَالْاَرْضِ ط (۱۵)
(۱۶) لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ط يَسْئَلُوْنَكَ (۱۷) قُلْ
اِنَّمَا (۱۸ تا ۲۱) نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (۲۲)
السُّوْٓءُ (بالسکون) یا السُّوْٓءُ (بالروم) یا السُّوْٓءُ (بالاشمام)
یا السُّوْٓءُ (بالسکون) یا السُّوْٓءُ (بالروم) یا السُّوْٓءُ (بالاشمام)

ل ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

(سب وجوہ وقفاً) (۲۳ تا ۲۶) اِنْ سَ خلف اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ خلف
ع ۲۳ ۱۲ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ خلف (وقفاً) ع ۲۳ ۱۲ (۱ و ۲) مِنْ نَّفْسٍ خلف
وَّاحِدَةٍ خلف وَّجَعَلَ (۳) فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا (۴) لَئِنْ سَ اٰتَيْتَنَا خلف
(۵ و ۶) اٰتٰىهُمَا (دونوں) (۷ و ۸) شَيْئًا وَّهُمْ خلف (۹)
نَصْرًا وَّلَآ خلف (۱۰ و ۱۱) وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ سَ خلف اِلَى
الْهُدٰى (۱۲ تا ۱۴) عَلَيْكُمْ سَ خلف اَدَعَوْتُمُوْهُمْ سَ خلف
اَمْ سَ خلف اَنْتُمْ (۱۵) عِبَادٌ سَ خلف اَمْثَالُكُمْ (۱۶) لَكُمْ سَ خلف اِنْ
(۱۷ تا ۲۴) اَلَهُمْ سَ خلف اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ خلف بِهَآ اَمْ لَهُمْ سَ خلف
اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ خلف بِهَآ اَمْ لَهُمْ سَ خلف اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ خلف
بِهَآ اَمْ لَهُمْ سَ خلف اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ خلف (۲۵ و ۲۶) وَاِنْ
تَدْعُوْهُمْ سَ خلف اِلَى الْهُدٰى (۲۷) وَتَرٰىهُمْ (۲۸)
عَلِيْمٌ ۝ سَ اِنَّ خلف وصلاً (۲۹) اتَّقَوْا سَ خلف اِذَا (۳۰) قُلْ سَ خلف اِنَّمَا
(۳۱) مَا يُوْحٰٓى (۳۲ تا ۳۴) وَهُدًى خلف وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ خلف
يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۳۵ و ۳۶) تَضَرُّعًا خلف وَّخِيْفَةً خلف وَّدُوْنَ
ع ۲۴ ۱۴ (۳۷) وَالْاٰصَالِ (۳۸) يَسْجُدُوْنَ ۝ وصل ع ۲۴ ۱۴

سورۃ الانفال

(۱) عَنِ الْاَنْفَالِ (۲) اَلْاَنْفَالُ (۳)
مُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۴ تا ۸) عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى (۹) وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
(۱۰) اَنْ يُّحِقَّ (۱۱) اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ (۱۲) لَكُمْ اَنِّيْ
(۱۳) اِلَّا بُشْرٰى (۱۴) حَكِيْمٌ ع اِذْ (۱) الْاَقْدَامَ ع ۱۵
(۲) الْاَعْنَاقِ (۳) وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ (۴ و ۵)
الْاَدْبَارَ ج وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ (۶ و ۷) لِقِتَالٍ اَوْ
مُتَحَيِّزًا اِلٰى (۸) وَمَاْوٰىهُ (۹ و ۱۰) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
(دونوں) (۱۱) رَمٰى (۱۲) حَسَنًا ط اِنَّ (۱۳ و ۱۴)
مُوْهِنُ كَيْدِ (۱۵ و ۱۶) فَقَدْ جَآءَكُمْ (۱۷ تا ۲۰)
شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
(وقفًا) ع (۱ و ۲) لَاَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ (۳) ع ۱۶
خَآصَّةً ج وَّاعْلَمُوْا (۴) اِذْ اَنْتُمْ (۵) فِى
الْاَرْضِ (۶) اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ (۷) فَاٰوٰىكُمْ

؎ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۸) فِتْنَةٌ لا خلف وَّ اَنَّ (۹) عَظِيْمٌ ۝ خلف وصلاً يٰٓاَيُّهَا (۱) فُرْقَانًا وَّ خلف
يُكَفِّرْ (۲ تا ۵) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ خلف اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا (۶) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۷ و ۸)
بِعَذَابٍ خلف اَلِيْمٍ ۝ خلف وصلاً وَّمَا كَانَ (۹) وَمَا لَهُمْ خلف اَلَّا
(۱۰ و ۱۱) اَوْلِيَآءَهٗ (وقفاً) اِنْ خلف اَوْلِيَآؤُهٗٓ (۱۲ و ۱۳)
اِلَّا مُكَآءً خلف وَّتَصْدِيَةً (۱۴) عَلَيْهِمْ (۱۵) لِيَمِيْزَ اللّٰهُ ع ۱۸
(۱) اِنْ خلف يَّنْتَهُوْا (۲ تا ۵) مَا قَدْ سَلَفَ ج وَاِنْ خلف يَّعُوْدُوْا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۶) فِتْنَةٌ خلف وَّيَكُوْنَ
(۷) بَصِيْرٌ ۝ خلف وصلاً وَّاِنْ (۸) مَوْلٰىكُمْ (۹) الْمَوْلٰى

پارہ ۱۰ وَاعْلَمُوْٓا

(۱۰) مِنْ شَيْءٍ (۱۱ و ۱۲) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۱۳) اِنْ
كُنْتُمْ خلف اٰمَنْتُمْ (۱۴ تا ۱۶) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ خلف وصلاً اِذْ خلف
اَنْتُمْ (۱۷) الدُّنْيَا (۱۸) الْقُصْوٰى (۱۹ و ۲۰) بَيِّنَةٍ خلف وَّ
يَحْيٰى (۲۱) عَنْ بَيِّنَةٍ ط خلف وصلاً وَّاِنَّ (۲۲) عَلِيْمٌ ۝ خلف وصلاً اِذْ

٢٣ تا ٢٥) قَلِيلًا ط وَّلَوْ بن اَرٰىكَهُمْ (٢٦) فِى الْاَمْرِ
خلف وصلاً خلف

٢٧) وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ بن اِذِ (٢٨) قَلِيلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ
خلف خلف

٢٩ تا ٣١) مَفْعُوْلًا ط وَّاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ٥ ع (١) ع ٥/١
خلف وصلاً

بَطَرًا وَّرِئَآءَ (٢ و ٣) مُحِيْطٌ ٥ وَّاِذْ زَيَّنَ (٤ و ٥)
خلف خلف وصلاً (خلاد)

لَكُمْ خلف اِنِّىْ اَرٰى ع (١) وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ (٢) ع ٦/٢
خلف

حَكِيْمٌ ٥ وَّلَوْ تَرٰى (٣) وَاَدْبَارَهُمْ (وقفاً) (٤)
خلف وصلاً (اور تحقیق بھی)

بِمَا قَدَّمَتْ بن اَيْدِيْكُمْ (٥) بِذُنُوْبِهِمْ ط بن
خلف خلف وصلاً

اِنَّ (٦) نِعْمَةً خلف اَنْعَمَهَا (٧) بِاَنْفُسِهِمْ (وقفاً)

(٨) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (٩) مَرَّةٍ وَّهُمْ (١٠ و ١١)
خلف

فَانْۢبِذْ بن اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ يا سَوَا (بالروم) (وقفاً) اور
خلف

وصلاً عَلٰى سَوَآءٍ ط بن اِنَّ (١٢) الْخَآئِنِيْنَ ٥ ع (١) ع ٧/٣
خلف

مِنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ (٢) مِنْ شَىْءٍ بن (٣ و ٤) وَاِنْ يُّرِيْدُوْا
خلف خلف

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ (٥) وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٦ و ٧)
خلف

لَوْ بن اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ (٨) بَيْنَهُمْ ط بن اِنَّهٗ
خلف خلف وصلاً

له ابدال وتحقیق دونوں ہیں ١٢

ع (٩) حَكِيمٌ ۝ يَآأَيُّهَا (١٠) الْمُؤْمِنِينَ ۝ ع (١) إِن يَكُن
(٢) مِائَتَيْنِ (وقفاً) (٣) وَإِن يَكُن (٤) مِائَةٌ يَغْلِبُوا
(٥) أَلْفًا (٦) فَإِن يَكُن (٧ تا ١١) صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا
مِائَتَيْنِ وقفاً وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا
(١٢ تا ١٤) لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى (١٥) فِي الْأَرْضِ
(١٦) الدُّنْيَا (١٧) الْآخِرَةَ (١٨) أَخَذْتُمْ (١٩)
طَيِّبًا وَاتَّقُوا (٢٠) رَّحِيمٌ ۝ ع يَآأَيُّهَا (١ تا ٣)
الْأَسْرَى لا إِن يَعْلَمِ اللَّهُ (٤) خَيْرًا يُؤْتِكُمْ (٥ و ٦)
رَّحِيمٌ ۝ وَإِن يُرِيدُوا (٧) حَكِيمٌ ۝ إِنَّ
(٨ و ٩) بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَالَّذِينَ
(١٠ تا ١٢) مِن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ (١٣) مِّيثَاقٌ
وَاللَّهُ (١٤) بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ (١٥ و ١٦) بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا (١٧) فِي الْأَرْضِ (١٨) كَبِيرٌ ۝
وَالَّذِينَ (١٩ و ٢٠) مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَ
الَّذِينَ (٢١ تا ٢٣) الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى

(٢٣ و ٢٥) شَيْءٍ عَلِيمٌ وَسَبِيلٍ ع ع

سورة البراءة (التوبة)

(١) فِي الْأَرْضِ (٢) أَشْهُرٍ وَ خلف
اعْلَمُوا (٣) الْأَكْبَرِ (٤ و
٥) بِعَذَابٍ خلف أَلِيمٍ ۝ خلف وصلاً إِلَّا (٦ و ٧) شَيْئًا وَ خلف لَمْ (٨)
عَلَيْكُمْ خلف أَحَدًا (٩ تا ١١) إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ خلف إِلَى
مُدَّتِهِمْ خلف وصلاً إِنَّ (١٢) الْأَشْهُرُ (١٣) سَبِيلَهُمْ خلف وصلاً إِنَّ
(١٤ و ١٥) رَحِيمٌ ۝ خلف وصلاً وَإِنْ خلف أَحَدٌ (١٦) مَأْمَنَهُ (وقفاً) ع ع
(١) لَهُمْ خلف وصلاً إِنَّ (٢) وَإِنْ يَظْهَرُوا خلف (٣ تا ٥) فِيكُمْ خلف إِلًّا
وَلَا ذِمَّةً خلف وصلاً يُرْضُونَكُمْ (٦) وَتَأْبَى (٧ تا ٩) فِي
مُؤْمِنٍ خلف إِلًّا وَلَا ذِمَّةً خلف وصلاً وَأُولَئِكَ (١٠ و ١١) الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ خلف يَعْلَمُونَ ۝ (١٢ و ١٣) وَهُمْ بَدَءُوكُمْ خلف أَوَّلَ
مَرَّةٍ خلف وصلاً أَتَخْشَوْنَهُمْ (١٤) مُؤْمِنِينَ (وقفاً) (١٥)
عَلَيْهِمْ (١٦) مُؤْمِنِينَ (وقفاً) (١٧ و ١٨) مَنْ خلف يَشَاءُ
يا مَنْ خلف يَشَاءُ (بالروم) (وقفاً) (١٩ و ٢٠) حَكِيمٌ ۝ خلف وصلاً أَمْ
حَسِبْتُمْ خلف أَنْ (٢٠) وَلِيجَةً خلف وصلاً وَاللَّهُ ع (١) ع ٢/٨

أَن يَعْمُرُوا (۲) حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ (۳) مَنْ
آمَنَ (۴) الْآخِرِ (۵) فَعَسَىٰ (۶) أَن يَكُونُوا
(۷) كَمَنْ آمَنَ (۸) الْآخِرِ (۹) وَأَنفُسِهِمْ
أَعْظَمُ (۱۰ و ۱۱) الْفَائِزُونَ (وقفاً) ○ يُبَشِّرُهُمْ (۱۲)
وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ (۱۳) أَبَدًا إِنَّ (۱۴) عَظِيمٌ ○
يَا أَيُّهَا (۱۵) وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ (۱۶ و ۱۷)
عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَن يَتَوَلَّهُم (۱۸) قُلْ إِن
(۱۹) بِأَمْرِهِ (وقفاً) ع (۱ تا ۳) كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ع ۳ ۹
إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ (۴ تا ۸) شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ (۹ و ۱۰) مَن يَشَاءُ يَا
مَن يَشَاءُ (وقفاً) (بالروم) (۱۱) رَّحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا (۱۲ و ۱۳)
إِن شَاءَ (وقفاً) (۱۴) الْآخِرِ (۱۵ و ۱۶) عَن يَدٍ وَهُمْ ع ۴ ۱۰
(۱) عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ (۲) بِأَفْوَاهِهِمْ (اور تحقیق بھی) (وقفاً) ج (۳)
يُضَاهِئُونَ (۴ و ۵) أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (وقفاً) (۶) وَرُهْبَانَهُمْ

ا؎ ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

اَرْبَابًا (۷) اِلٰھًا وَّاحِدًا ج (۸) اَنْ یُّطْفِئُوْا (۹)
اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ (۱۰) بِالْھُدٰی (۱۱) الْاَحْبَارِ (۱۲ تا ۱۴)
بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ یَّوْمَ یُحْمٰی (۱۵) فَتُکْوٰی (۱۶) وَ
الْاَرْضَ (۱۷) کَآفَّةً ط وَّاعْلَمُوْٓا (۱۸) عَامًا وَّ
یُحَرِّمُوْنَهٗ ع (۱) مَالَکُمْ اِذَا (۲ و ۳) اثَّاقَلْتُمْ
اِلَی الْاَرْضِ ط (۳ و ۴) الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ج (۵ تا
۷) الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝ اِلَّا
(۸ و ۹) عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّیَسْتَبْدِلْ (۱۰ تا ۱۲) شَیْئًا
یا شَیَّا (وقفاً) اور وصلاً شَیْئًا ط وَاللّٰهُ (۱۳ و ۱۴)
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اِلَّا (۱۵) اِذْ اَخْرَجَهُ (۱۶) لَا
تَحْزَنْ اِنَّ (۱۷) السُّفْلٰی (۱۸) الْعُلْیَا (۱۹ و ۲۰)
خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا (۲۱) لَکُمْ اِنْ
(۲۲) قَرِیْبًا وَّ سَفَرًا (۲۳) عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ ع (۱ و ۲)
الْاٰخِرِ اَنْ یُّجَاهِدُوْا (۳) وَ اَنْفُسِهِمْ (وقفاً) (۴)

ل تسہیل و تحقیق دونوں ۱۲

اَلْاٰخِرِ (۵) وَلَوْ خلف اَرَادُوا (۶) عُدَّةً خلف وَّلٰكِنْ (۷ تا ۹)
مَّازَادُوْكُمْ خلف اِلَّاخَبَالًا خلف وَّلَا اَوْضَعُوْا (۱۰ و ۱۱)
الْاُمُوْرَحَتّٰى جَآءَ (۱۲) مَنْ خلف يَّقُوْلُ (۱۳)
تَسُؤْهُمْ (وقفاً) (۱۴ و ۱۵) مُّصِيْبَةٌ خلف يَّقُوْلُوْا
قَدْ خلف اَخَذْنَا (۱۶) قُلْ لَّنْ خلف يُّصِيْبَنَا (۱۷) مَوْلٰىنَا
(۱۸) الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۹) هَلْ تَرَبَّصُوْنَ (۲۰ و
۲۱) بِكُمْ خلف اَنْ خلف يُّصِيْبَكُمْ (۲۲) اَوْ بِاَيْدِيْنَا (وقفاً)
(۲۳) ۲۷ قُلْ خلف اَنْفِقُوْا طَوْعًا خلف اَوْكَرْهًا لَّنْ خلف
يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ خلف وصلاً اِنَّكُمْ (۲۸ تا ۳۰) وَمَامَنَعَهُمْ خلف
اَنْ خلف يُّقْبَلَ (۳۱) نَفَقٰتُهُمْ خلف اِلَّا (۳۲) كُسَالٰى (۳۳)
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ خلف وصلاً اِنَّمَا (۳۴) الدُّنْيَا (۳۵)
قَوْمٌ خلف يَّفْرَقُوْنَ ۝ (۳۶ تا ۳۸) مَلْجَاً خلف اَوْمَغٰرٰتٍ خلف
اَوْمُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا خلف اِلَيْهِ (۳۹) مَنْ خلف يَّلْمِزُكَ (۴۰)

۱؎ ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

۲؎ یُقْبَلَ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

فَإِنْ سَ اُعْطُوْا (۴۱) وَلَوْ سَ خلف اَنَّهُمْ (۴۲) مَآ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ ع ۱۳ (۱) حَكِيْمٌ ۝ وَّمِنْهُمُ خلف وصلًا (۲) قُلْ سَ خلف اُذُنُ ع ۱۳
(۳) وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ (۴ و ۵) عَذَابٌ سَ خلف
اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ خلف وصلًا (۶) اَنْ يُّرْضُوْهُ خلف (۷) مُؤْمِنِيْنَ
(وقفًا) (۸) مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ خلف (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰) قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا يا قُلِ اسْتَهْزِيُوْا يا قُلِ اسْتَهْزُوْا
(سب وجوه وقفًا) (۱۱) قُلْ سَ خلف اَبِاللّٰهِ (۱۲)
تَسْتَهْزِءُوْنَ يا تَسْتَهْزِيُوْنَ يا تَسْتَهْزُوْنَ (وقفًا)
(۱۳ تا ۱۵) بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط سَ (خلف وصلًا) اِنْ خلف نَّعْفُ (۱۶ و ۱۷)
نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ع ۱۴ (۱) مِنْ بَعْضٍ م خلف ع ۱۴
يَأْمُرُوْنَ (۲) فَنَسِيَهُمْ سَ خلف وصلًا اِنَّ (۳ و ۴) قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ خلف وقفًا
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ط (۵ تا ۷) حَبِطَتْ سَ خلف اَعْمَالُهُمْ خلف
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (اور تحقیق بھی) (وقفًا) (۸ و ۹) نُوْحٍ خلف وَّعَادٍ خلف وَّ
ثَمُوْدَ ۵ (۱۰) وَالْمُؤْتَفِكٰتِ (وقفًا) (۱۱ و ۱۲)
بَعْضُهُمْ سَ خلف اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م خلف وصلًا يَأْمُرُوْنَ (۱۳)

حَكِيْمٌ ۝ وَّعَدَ اللّٰهُ (١٤) الْاَنْهٰرُ (١٥) عَدْنٍ وَّ
ع ٩ ١٥ رِضْوَانٌ ع (١ و ٢) عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ (٣ و ٤) اَنْ
اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ (٥) فَاِنْ يَّتُوْبُوْا (٦) وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا
(٧ تا ٩) عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ج ١٠
١٣) فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ
(١٤ و ١٥) لَئِنْ اٰتٰىنَا (١٦) فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ (١٧) فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلٰى (١٨) وَنَجْوٰىهُمْ (١٩) الْغُيُوْبِ ۝
(٢٠ تا ٢٢) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
ع ١٠ ١٦ اِنْ (٢٣) فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ ع (١) اَنْ يُّجَاهِدُوْا
(٢) قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا (٣ و ٤) مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ (٥ و
٦) مَعِيَ عَدُوًّا ۝ اِنَّكُمْ (٧) اَبَدًا وَّلَا (٨) وَاَوْلَادُهُمْ
وقفاً۔ اور وصلاً وَ اَوْلَادُهُمْ ۝ اِنَّمَا (٩ و ١٠) اَنْ
يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا (١١ و ١٣) اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا (١٤) بِاَنْ يَّكُوْنُوْا (١٥
ع ١١ ١٧ وَ اَنْفُسِهِمْ (وقفاً) (١٦) الْاَنْهٰرُ ع (١) وَجَآءَ

١ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢

(۲) مِنَ الْاَعْرَابِ (۳) عَذَابٌ خلف بن اَلِيْمٌ ۝ (۴)
الْمَرْضٰى (۵) حَرَجٌ خلف بن اِذَا (۶) مِنْ سَبِيْلٍ خلف
وَاللّٰهُ (۷) رَّحِيْمٌ ۝ خلف وصلاً وَّلَا (۸) حَزَنًا خلف بن اَلَّا (وصلاً)
(۹ و ۱۰) وَهُمْ خلف بن اَغْنِيَآءُ يا اَغْنِيَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۱)
بِاَنْ خلف يَّكُوْنُوْا

پارہ ۱۱ يَعْتَذِرُوْنَ

(۱۲ تا ۱۴) اِلَيْكُمْ خلف بن اِذَا رَجَعْتُمْ خلف بن اِلَيْهِمْ (۱۵)
مِنْ خلف بن اَخْبَارِكُمْ (۱۶ تا ۱۸) لَكُمْ خلف بن اِذَا انْقَلَبْتُمْ خلف
اِلَيْهِمْ (۱۹) عَنْهُمْ خلف بن اِنَّهُمْ (۲۰ و ۲۱) رِجْسٌ خلف وَّمَاْوٰهُمْ
(۲۲) لَا يَرْضٰى (۲۳) اَلْاَعْرَابُ (۲۴ و ۲۵) كُفْرًا خلف وَّ
نِفَاقًا خلف وَّ اَجْدَرُ (۲۶ و ۲۷) حَكِيْمٌ ۝ خلف وصلاً وَّمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ خلف يَّتَّخِذُ (۲۹ تا ۳۲) مَغْرَمًا خلف وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ
(وقفاً) عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءْ (بالسکون) یا السَّوْءِ
(بالروم) یا السَّوْءْ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) اور

وصلاً السَّوْءِ (۳۳ تا ۳۵) عَلِيمٌ ۝ وَمِنَ خلف وصلاً الْأَعْرَابِ
ع ۱۲ مَنْ خلف يُؤْمِنُ (۳۶) الْاٰخِرِ (۳۷ و ۳۸) رَّحِيمٌ ۝ ع ۱۲ قَ
السّٰبِقُونَ الْأَوَّلُونَ (۱) وَ خلف وصلاً الْأَنْصَارِ (۲)
تَحْتَهَا الْأَنْهٰرُ (۳) مِنَ الْأَعْرَابِ (۴) وَمِنْ
أَهْلِ خلف (۵) عَظِيمٌ ۝ وَّاٰخَرُونَ خلف وصلاً (۶ و ۷) صَالِحًا وَّ خلف
اٰخَرَ سَيِّئًا (وقفاً) (۸ تا ۱۰) اَنْ يَّتُوبَ خلف عَلَيْهِمْ خلف وصلاً إِنَّ
(۱۱) مِنْ أَمْوَالِهِمْ خلف (۱۲ و ۱۳) عَلَيْهِمْ خلف وصلاً إِنَّ
(۱۴) عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ خلف وصلاً (۱۵) وَالْمُؤْمِنُونَ (وقفاً) (۱۶)
عَلَيْهِمْ (۱۷) حَكِيمٌ ۝ وَّالَّذِينَ خلف وصلاً (۱۸ و ۱۹) ضِرَارًا وَّ خلف
كُفْرًا وَّتَفْرِيقًا (۲۰ و ۲۱) إِنْ خلف أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنٰى خلف (۲۲)
(۲۳ تا ۲۵) لَمَسْجِدٌ خلف أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ خلف أَوَّلِ
يَوْمٍ خلف أَحَقُّ (۲۶ و ۲۷) رِجَالٌ خلف يُحِبُّونَ أَنْ خلف
يَتَطَهَّرُوا (۲۸) أَفَمَنْ خلف أَسَّسَ (۲۹) عَلٰى تَقْوٰى
(۳۰ و ۳۱) خَيْرٌ خلف أَمْ مَّنْ خلف أَسَّسَ (۳۲) عَلٰى شَفَا جُرُفٍ
ع ۱۳ (۳۳) فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا خلف (۳۴ و ۳۵) حَكِيمٌ ۝ ع ۱۳ إِنَّ خلف وصلاً

اللّٰہَ اشْتَرٰی (۱و۲) فَیُقْتَلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ (۳ تا ۷) فِی
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ (وقفًا) وَمَنْ اَوْفٰی
(۸) الْاٰمِرُوْنَ (۹) الْمُؤْمِنِیْنَ (وقفًا) (۱۰) اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا (۱۱)
قُرْبٰی (۱۲و۱۳) لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ (۱۴) عَنْ مَّوْعِدَةٍ
وَّعَدَهَا (۱۵) حَلِیْمٌ ۝ وَمَا کَانَ (۱۶) اِذْ هَدٰىهُمْ (۱۷و۱۸)
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اِنَّ (۱۹) وَالْاَرْضِ (۲۰و۲۱) مِنْ وَّلِیٍّ
وَّلَا (۲۲) وَالْاَنْصَارِ (۲۳ تا ۲۶) عَلَیْهِمْ ۚ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ ۙ وَّعَلَی (۲۷ تا ۲۹) اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ (۳۰
تا ۳۲) وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ اَنْفُسُهُمْ (۳۳) عَلَیْهِمْ ۧ (۱و۲) ع ۱۴/۲
مِنَ الْاَعْرَابِ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا (۳و۴) ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا (۵)
مَوْطِئًا یَّغِیْظُ (۶) نَّیْلًا اِلَّا (۷) صَالِحٌ ۭ اِنَّ (۸ تا ۱۰)
صَغِیْرَةً وَّلَا کَبِیْرَةً وَّلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا اِلَّا (۱۱)
قَوْمَهُمْ اِذَا (۱۲) اِلَیْهِمْ ۧ (۱) غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْا (۲) ع ۱۵/۲
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ (۳) مَنْ یَّقُوْلُ (۴) زَادَتْهُ (۵ تا ۷) فَزَادَتْهُمْ
اِیْمَانًا وَّهُمْ (۸و۹) فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰی (۱۰) اَوَلَا

تُرَدُّونَ (١١) مَرَّةً بن خلف أَوْ (١٢) أُنْزِلَتْ سُورَةٌ (١٣) بَعْضُهُمْ بن خلف

إِلَىٰ (١٤ و ١٥) هَلْ يَرَىٰكُمْ مِنْ بن خلف أَحَدٍ (١٦ و ١٧) لَقَدْ جَآءَكُمْ

ع (١٨) مِنْ بن خلف أَنْفُسِكُمْ (١٩) رَءُوفٌ (٢٠) الْعَظِيمِ ۝ وعل ع

سورة یونس علیہ السلام

(١) الۤرٰ (٢ و ٣) عَجَبًا بن خلف أَنْ بن خلف

أَوْحَيْنَا (٤ و ٥) مِنْهُمْ بن خلف أَنْ بن

أَنْذِرِ (٦) لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ بن خلف صلاً إِنَّ (٧) وَالْأَرْضَ (٨) ثُمَّ

اسْتَوَىٰ (٩ و ١٠) الْأَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيعٍ بن خلف إِلَّا (١١ و ١٢)

جَمِيعًا ط وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط بن خلف وصلاً إِنَّهُ لہ (١٣ و ١٤) مِنْ

حَمِيمٍ وَّ خلف عَذَابٌ بن خلف أَلِيمٌ (١٥ و ١٦) ضِيَآءً وَّ خلف الْقَمَرَ نُورًا وَّ خلف

قَدَّرَهُ (١٧ تا ١٩) نُفَصِّلُ الْأٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ (٢٠ و ٢١)

وَالْأَرْضِ لَأٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُونَ ۝ (٢٢) الدُّنْيَا (٢٣) عَنْ

بن آيٰتِنَا (٢٤) مَأْوٰهُمُ (٢٥) بِإِيمَانِهِمْ لہ وقفاً (٢٦ و ٢٧)

لہ يَبْدَؤُا وقفاً اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (١) يَبْدَوا (ابدال کے ساتھ) (٢) يَبْدَؤُا (تسہیل سے) (٣) يَبْدَوْا (سکون کے ساتھ) (٤) يَبْدَوا (اشمام کے ساتھ) (٥) يَبْدَوا (روم کے ساتھ) ۱۲

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ۱۲

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ (۲۸) دَعْوٰىهُمْ (۲۹ تا ۳۱) سَلٰمٌ ج وَ
خلف وصلاً
اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ خلف اَنِ ۔ ع (۱ و ۲) اِلَيْهِمْ خلف اَجَلُهُمْ ع
(۳) الْاِنْسَانَ (۴ و ۵) اَوْ قَاعِدًا خلف اَوْ قَآئِمًا (وقفًا) (۶)
وَلَقَدْ خلف اَهْلَكْنَا (۷) وَجَآءَتْهُمْ (۸) لِيُؤْمِنُوْا (وقفًا)
(۹) فِي الْاَرْضِ (۱۰ تا ۱۲) تُتْلٰى عَلَيْهِمْ خلف اٰيَاتُنَا (۱۳)
اَنْ خلف اُبَدِّلَهٗ ؎ (۱۴ و ۱۵) اِنْ خلف اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى
(۱۶) قُلْ لَّوْ شَآءَ (۱۷) وَلَآ اَدْرٰىكُمْ (۱۸) فَقَدْ لَبِثْتُ
(۱۹-۲۰) فَمَنْ خلف اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۱-۲۲) كَذِبًا خلف
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ وقفًا (۲۳) قُلْ خلف اَتُنَبِّـُٔوْنَ (۲۴)

؎ اٰيٰتُنَا تمام قرآن شریف میں حذفِ الف کے ساتھ ہے۔
لیکن یہاں اور فِيْ اٰيَاتِنَا اسی سورت کے ع ۲ میں اثبات کے ساتھ

ہے۔ (رائیہ)

؎ تِلْقَآئِ اس میں وقفی وجوہ نو ہیں (۱ تا ۳) تِلْقَا (۴ و ۵) تِلْقَآءِ (۶ تا ۸) تِلْقَآئِ (۹) تِلْقَآئِ روم کے ساتھ ۱۲

؎ اس میں ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

وَلَا فِي الْأَرْضِ ط (۲۵-۲۶) وَتَعٰلٰى عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ (۲۷)
ع ۲ أُمَّةً خلف وَّاحِدَةً (۲۸) فَقُلْ خلف إِنَّمَا - ع ۲ (۱) مَسَّتْهُمْ خلف إِذَا
(۲) مَكْرًا ط خلف وصلاً إِنَّ (۳ تا ۵) طَيِّبَةٍ خلف وَّ فَرِحُوْا بِهَا
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ خلف وَّجَآءَهُمُ (۶ و ۷) مَكَانٍ خلف وَّ
ظَنُّوْا أَنَّهُمْ خلف أُحِيْطَ (۸) لَئِنْ خلف أَنْجَيْتَنَا (۹ و
۱۰) أَنْجٰهُمْ خلف إِذَا (۱۱) فِي الْأَرْضِ (۱۲-۱۳) مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۴ و ۱۵) الدُّنْيَا كَمَآءٍ خلف أَنْزَلْنٰهُ
(۱۶) الْأَرْضِ (۱۷) وَالْأَنْعَامُ ط (۱۸) الْأَرْضُ
(۱۹) أَتٰهَا (۲۰) لَيْلًا خلف أَوْ (۲۱) بِالْأَمْسِ ط (۲۲-۲۳)
الْأٰيٰتِ لِقَوْمٍ خلف يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (۲۴-۲۵) مَنْ خلف يَّشَآءُ إِلٰى
صِرَاطٍ خلف (۲۶-۲۷) الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط خلف وصلاً وَّلَا (۲۸-۲۹)
قَتَرٌ خلف وَّلَا ذِلَّةٌ ط س خلف وصلاً أُولٰٓئِكَ (۳۰) مُظْلِمًا ط س خلف وصلاً أُولٰٓئِكَ
(۳۱-۳۲) مَكَانَكُمْ خلف أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ (وقفاً) (۳۳)
مَا كُنْتُمْ خلف إِيَّانَا (۳۴) فَكَفٰى (۳۵) وَبَيْنَكُمْ خلف
ع ۳ ۸ إِنْ (۳۶) هُنَالِكَ تَتْلُوْا (۳۷) مَوْلٰهُمُ - ع ۳ ۸ - (۱)

مَنْ یَّرْزُقُکُمْ (۲) وَالْاَرْضِ (۳) اَمَّنْ یَّمْلِكُ خلف خلف
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ (۶ و ۷) وَمَنْ (۴ - ۵) خلف خلف
یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ (۸) فَقُلْ خلف اَفَلَا (۹) فَاَنّٰی (۱۰)
لَا یُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۱) مَنْ یَّبْدَؤُا (۱۲ - ۱۳) فَاَنّٰی خلف
تُؤْفَکُوْنَ (وقفًا) (۱۴) مَنْ یَّهْدِیْ (۱۵) اَفَمَنْ خلف خلف
یَّهْدِیْ (۱۶ تا ۱۹) اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْ اِلَّا خلف
اَنْ یُّهْدٰی (۲۰-۲۱) اَکْثَرُهُمْ خلف اِلَّا ظَنًّا خلف وصلاً اِنَّ خلف
شَیْئًا یا شَیَّا (وقفًا) اور وصلاً شَیْئًا خلف وصلاً اِنَّ (۲۲ - ۲۳)
اَنْ یُّفْتَرٰی (۲۶) وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ (۲۷) (۲۴ - ۲۵) خلف
اِفْتَرٰیهُ (۲۸) تَاْوِیْلُهٗ (وقفًا) (۲۹) مَنْ یُّؤْمِنُ - ع خلف ۴ ع ۹
(۱) عَمَلُکُمْ خلف اَنْتُمْ وصلاً (۲) مَنْ یَّسْتَمِعُوْنَ (۳) خلف
مَنْ یَّنْظُرُ (۴ تا ۷) شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ (۸) خلف خلف
وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ (۹) نَعِدُهُمْ خلف اَوْ (۱۰) فَاِذَا

ل۔ بریئُوْنَ کو وقفاً بَرِیُّوْن پڑھتے ہیں ۱۲

جَآءَ (۱۱) مَتٰی (۱۲ تا ۱۷) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا خلف سن اِلَّا مَاشَآءَ
اللّٰہُ ط لِكُلِّ اُمَّةٍ خلف سن اَجَلٌ ط سن اِذَا جَآءَ (۱۸)
سَاعَةً وَّلَا (۱۹ تا ۲۲) قُلْ سن اَرَءَيْتُمْ سن اِنْ سن اَتٰكُمْ
(۲۳) بَيَاتًا سن اَوْ (۲۴-۲۵) آلْـٰٔنَ يَاءَ آلْـٰٔنَ اور وقفًا آلْـٰٔنَ يَاءَ آلْـٰٔنَ
(۲۶) هَلْ تُجْزَوْنَ (۲۷) قُلْ سن اِیْ (۲۸) لَحَقٌّ ج
ع ۵ وَمَا - ۱۰ (۱) وَلَوْ سن اَنَّ (۲) مَا فِى الْاَرْضِ (۳) وَ
الْاَرْضِ وقفًا (۴) حَقٌّ وَّلٰكِنَّ (۵-۶) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۷-
۸) وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۹) قُلْ سن
اَرَءَيْتُمْ (۱۰ تا ۱۲) حَرَامًا وَّحَلٰلًا ط قُلْ سن آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ سن
ع ۶ اَمْ - ۱۱ (۱) فِىْ شَاْنٍ وَّمَا (۲) مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا
(۳) مِنْ عَمَلٍ سن اِلَّا (۴-۵) شُهُوْدًا سن اِذْ
تُفِيْضُوْنَ (۶) فِى الْاَرْضِ (۷-۸) وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ

---

۱ آلْـٰٔنَ میں خلف کے لیے وصلاً دو ہیں یعنی ابدال و تسہیل اَلْ کے سکتہ پر۔ اور وقفاً پندرہ ہیں نو ابدال پر اور چھ تسہیل پر یعنی آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ۔ اور خلاد کے لیے وصلاً چار ہیں یعنی ابدال و تسہیل دونوں اَلْ کے سکتہ پر بھی اور عدم سکتہ پر بھی اور وقفاً اَلْ کے وصلی سکتہ پر خلف والی پندرہ ہیں اور وصلی عدم سکتہ پر صرف نقل والی نو ہیں یعنی آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ، آلْـٰٔنَ ۱۲ محمد طاہر رحیمی

۲ اور وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ کے ہمزہ کی وقفی وجوہ مُسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ہیں ۱۲

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ (۹) مُّبِيْنٍ ٥ س خلف وصلاً آلَآ (۱۰) عَلَيْهِمْ

(۱۱) الْبُشْرٰى (۱۲-۱۳) الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ط (۱۴)

قَوْلُهُمْ م س خلف وصلاً اِنَّ (۱۵) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ط (۱۶-۱۷)

شُرَكَآءَ (وقفاً) اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ خلف (۸) وَاِنْ هُمْ خلف اِلَّا

(۱۹) مُبْصِرًا ط س خلف وصلاً اِنَّ (۲۰) لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ خلف ٥ (۲۱) وَ

مَا فِي الْاَرْضِ ط (۲۲) قُلْ س خلف اِنَّ (۲۳) فِي الدُّنْيَا ۔ ع ۱۲ ع ۱۲

(۱) عَلَيْهِمْ (۲) نُوْحٍ م س خلف وصلاً اِذْ (۳) ثُمَّ لَا يَكُنْ س خلف

اَمْرُكُمْ (۴ تا ۷) مِنْ س خلف اَجْرٍ ط س خلف وصلاً اِنْ س خلف اَجْرِيَ اِلَّا

(۸) اَنْ س خلف اَكُوْنَ (۹) بِاٰيٰتِنَا وقفاً له (۱۰) رُسُلًا س خلف اِلٰى

(۱۱) فَجَآءُوْهُمْ (۱۲) مُّوْسٰى (۱۳) فَلَمَّا جَآءَهُمْ (۱۴)

مُّوْسٰى (۱۵ و ۱۶) لَمَّا جَآءَكُمْ ط س خلف وصلاً اَسِحْرٌ (۱۷) فِي

الْاَرْضِ ط (۱۸) بِمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۹-۲۰) بِكُلِّ

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ٥ فَلَمَّا جَآءَ (۲۱-۲۲) مُّوْسٰى

له وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور ابدال دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ع ۱۳ (دونوں) ع ۱۳ (۱) لِمُوْسٰى (۲ و ۳) وَمَلَائِهِمْ خلف اَنْ
يَّفْتِنَهُمْ خلف (۴) فِى الْاَرْضِ ج (۵) مُوْسٰى (۶)
اِنْ كُنْتُمْ خلف اٰمَنْتُمْ (۷) مُوْسٰى (۸ تا ۱۱) بُيُوْتًا خلف
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً خلف وَّ اَقِيْمُوْا (۱۲) الْمُؤْمِنِيْنَ ٥
(وقفًا) (۱۳) مُوْسٰى (۱۴) زِيْنَةً خلف وَّ اَمْوَالًا (۱۵)
الدُّنْيَا (۱۶) الْاَلِيْمَ ٥ (۱۷) قَدْ خلف اُجِيْبَتْ
(۱۸) بَغْيًا خلف وَّعَدْوًا ط (۱۹) اٰمَنْتُ اَنَّهٗ (۲۰) آٰلْـٰٔنَ يا
ع ۱۴ ءَآلْـٰٔنَ (۲۱) اٰيَةً ط خلاف وصلًا وَّ اِنَّ (۲۲) عَنْ خلف اٰيٰتِنَا ع ۱۴
(۱) صِدْقٍ خلف وَّرَزَقْنٰهُمْ (۲) حَتّٰى جَآءَهُمُ له (۳-۴)
لَقَدْ جَآءَكَ (۵) عَلَيْهِمْ (۶-۷) لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ (وقفًا)
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ (۸) الْاَلِيْمَ ٥ (۹) قَرْيَةٌ خلف اٰمَنَتْ
(۱۰ تا ۱۳) الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ خلف اِلٰى حِيْنٍ ٥ خلف

له يَقْرَءُوْنَ میں وقفًا ہمزہ کی تسہیل اور حذف دو وجوہ ہیں اور حذف کی صورت میں يَقْرُوْنَ ہوگا ۱۲ (نشر)

وَلَوْشَآءَ (وصلاً) (۱۴) فِي الْأَرْضِ (۱۵) جَمِيعًا ط س خلف وصلاً اَفَاَنْتَ
(۱۶) مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۷) لِنَفْسٍ س خلف اَنْ (۱۸)
وَالْاَرْضِ ط (۱۹) الْاٰيٰتُ (۲۰) لَايُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)
ع ۱۰ ۱۵ (۲۱-۲۲) نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) - ع ۱۵ - (۱) وَلٰكِنْ س خلف
اَعْبُدُ (۲) يَتَوَفّٰكُمْ (۳ تا ۵) اَنْ س خلف اَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) وَاَنْ س خلف اَقِمْ (۶)
حَنِيْفًا ج خلف وصلاً وَلَا (۷) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ خلف (۸) وَاِنْ خلف
يُّرِدْكَ (۹) مَنْ يَّشَآءُ خلف (۱۰-۱۱) قَدْ جَآءَكُمُ (۱۲)
اهْتَدٰى (۱۳-۱۴) بِوَكِيْلٍ ۝ لا خلف وصلاً وَاتَّبِعْ مَايُوْحٰى
ع ۱۱ ۱۶ (۱۵) الْحٰكِمِيْنَ ۝ وصل - ع ۱۶

سُوْرَةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(۱ تا ۳) الۤرٰ قف كِتٰبٌ س خلف
اُحْكِمَتْ س خلف اٰيٰتُهٗ (۴)
خَبِيْرٍ ۝ لا س خلف وصلاً اَلَّا (۵-۶) نَذِيْرٌ خلف وَّبَشِيْرٌ ۝ لا خلف وصلاً وَّ
اَنِ (۷-۸) حَسَنًا س خلف اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ خلف (۹)
كَبِيْرٍ ۝ س خلف وصلاً اِلَى اللّٰهِ (۱۰-۱۱) شَيْءٍ س قَدِيْرٌ ۝ س خلف وصلاً اَلَا

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

(۱۲) فِي الْاَرْضِ (۱۳) مُبِيْنٍ ۝ وَهُوَ (۱۴) وَالْاَرْضَ
(۱۵) اَيَّامٍ وَّكَانَ (۱۶ تا ۱۸) لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ (۱۹ تا ۲۱) اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا (۲۲) وَحَاقَ (۲۳) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا
ع يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ (وقفًا)۔ ع۔ (۱-۲)
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ[1] (۳-۴) كَفُوْرٌ ۝ وَ
لَئِنْ اَذَقْنٰهُ (۵) فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا (۶) مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ (۷) مَا يُوْحٰى (۸) اَنْ يَّقُوْلُوْا (۹-۱۰) كَنْزٌ
اَوْجَآءَ (۱۱-۱۲) مَلَكٌ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ وَّاللّٰهُ
(۱۳ تا ۱۵) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ اَمْ (۱۶) افْتَرٰىهُ (۱۷)

---

[1] لَيَئُوْسٌ کو وقفًا ... پڑھیں گے اور حذف بھی جائز ہے یعنی لَيَوُسٌ ۱۲

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا (۱۸) فَهَلْ سن خلف اَنْتُمْ (۱۹) الدُّنْيَا
(۲۰-۲۱) اِلَيْهِمْ سن خلف اَعْمَالَهُمْ (۲۲) فِي الْاٰخِرَةِ (۲۳ تا
۲۵) مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط سن اُولٰٓئِكَ (۲۶-۲۷)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ (۲۸ تا ۳۰)
لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ (وقفاً) وَمَنْ سن خلف اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
(۳۱) كَذِبًا ط سن اُولٰٓئِكَ (۳۲) الْاَشْهَادُ (۳۳)
عَلٰى رَبِّهِمْ ج سن اَلَا (۳۴ - ۳۵) عِوَجًا ط وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ (۳۶) فِي الْاَرْضِ (۳۷- ۳۸) مِنْ سن خلف
اَوْلِيَآءَ (وقفاً) (۳۹ - ۴۰) فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ٥
(۴۱) اِلٰى رَبِّهِمْ لا سن اُولٰٓئِكَ (۴۲ تا ۴۴) كَالْاَعْمٰى وَ
ع ۲ الْاَصَمِّ (۴۵) مَثَلًا ط سن اَفَلَا ع (۱-۲) وَلَقَدْ سن خلف
اَرْسَلْنَا نُوْحًا سن خلف اِلٰى (۳) مُبِيْنٌ ٥ سن اَنْ لَّا (۴)
يَوْمٍ سن خلف اَلِيْمٍ ٥ (۵-۶) نَرٰىكَ (دونوں) (۷) هُمْ سن خلف
اَرَاذِلُنَا (۸) الرَّاْيِ (وقفاً) (۹) وَمَا نَرٰى (۱۰)
اَرَءَيْتُمْ سن خلف اِنْ (۱۱) وَاٰتٰىنِيْ (۱۲) عَلَيْكُمْ ط سن خلف

أَنُلْزِمُكُمُوهَا (۱۳ تا ۱۵) مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

(۱۶) أَرَٰكُمْ (۱۷) مَن يَنصُرُنِي (۱۸) إِنْ

طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا (۱۹) إِنِّي مَلَكٌ وَلَا (۲۰)

لَن يُؤْتِيَهُمُ (۲۱) بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي (۲۲)

قَدْ جَٰدَلْتَنَا (۲۳) إِن شَآءَ (۲۴ تا ۲۶) إِنْ

أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن (۲۷) أَن يُغْوِيَكُمْ

ع (۲۸ - ۲۹) افْتَرَىٰهُ ۚ قُلْ إِنِ - ع - (۱-۲) إِلَىٰ نُوحٍ

أَنَّهُۥ لَن يُؤْمِنَ (۳) فَقَدْ ءَامَنَ (۴ - ۵) مَن يَأْتِيهِ

عَذَابٌ يُخْزِيهِ (۶) حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ (۷) مِن كُلٍّ

زَوْجَيْنِ (۸) وَمَنْ ءَامَنَ ۚ (۹) إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ

(۱۰ و ۱۱) مَجْرِىٰهَا وَمُرْسَىٰهَا (۱۲) رَّحِيمٌ ۝ وَهِيَ (۱۳)

وَنَادَىٰ (۱۴ تا ۱۹) فِي مَعْزِلٍ يَٰبُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا اور

ل گو اس میں حفص کے خلاف نہیں ہیں لیکن تتمیم فائدہ کے لیے ذکر کیا ہے ۱۲ منہ

ل خلف کے لیے صرف اظہار ہے اور خلاد کے لیے ادغام واظہار دونوں ہیں لیکن طریق کے موافق صرف ادغام ہے ۱۲

ارۡكَبۡ مَّعَنَا (۱۷-۱۸) إِلَىٰ جَبَلٍ يَّعۡصِمُنِي مِنَ ٱلۡمَآءِ

يا مِنَ ٱلۡمَآءِ (بالروم) (وقفًا) (۱۹) مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِ (۲۰)

الۡأَمۡرُ (۲۱) وَنَادَىٰ (۲۲) مِنۡ أَهۡلِي (۲۳) مِنۡ

أَهۡلِكَ ج (۲۴) عِلۡمٌ ط إِنِّي (۲۵) أَنۡ أَسۡـَٔلَكَ

(۲۶) عِلۡمٌ ط وَإِلَّا (۲۷) عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ (۲۸)

مِنۡ أَنۢبَآءِ (۲۹) فَاصۡبِرۡ إِنَّ - ع (۱)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمۡ (۲) مِنۡ إِلَٰهٍ (۳-۴) إِنۡ

أَنتُمۡ إِلَّا (۵ تا ۷) أَجۡرًا ط إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا

(۸-۹) مِدۡرَارًا وَيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً إِلَىٰ (۱۰)

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا (۱۱) بِمُؤۡمِنِينَ ۝ (وقفًا) (۱۲) اعۡتَرَىٰكَ

(۱۳) بِسُوٓءٍ (بالسکون) یا بِسُوٓءٍ (بالروم) یا بِسُوٓءٍ

(بالسکون) یا بِسُوٓءٍ (بالروم) (۱۴) مَا مِن دَآبَّةٍ

إِلَّا (۱۵) عَلَىٰ صِرَاطٍ (۱۶) فَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُم

(۱۷-۱۸) شَيۡـًٔا یا شَيَّا (وقفًا) اور وصلاً شَيۡـًٔا ط إِنَّ

(۱۹ تا ۲۱) شَيۡءٍ حَفِيظٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ (۲۲) هُودًا وَّ

الَّذِیْنَ (۲۳) غَلِیْظٍ ۝ وَّتِلْكَ (۲۴) عَنِیْدٍ ۝ وَّاُتْبِعُوْا
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۲۵- ۲۶) الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ (۲۷)
خلف
ع رَبَّهُمْ ط آلَآ (۲۸) هُوْدٍ ۝ ع وَّاِلٰی (۱) مِّنْ اِلٰهٍ
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف
(۲) مِّنَ الْاَرْضِ (۳) اٰتٰنِیْ مِنْهُ (۴) اَرَءَیْتُمْ اِنْ
خلف
(۵) وَاٰتٰنِیْ (۶) فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ (۷) غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ۝ وَّ
خلف خلف وصلاً
یٰقَوْمِ (۸) لَكُمْ اٰیَةً (۹) فَلَمَّا جَآءَ (۱۰)
خلف
صٰلِحًا وَّالَّذِیْنَ (۱۱- ۱۲) یَوْمِئِذٍ (وقفًا) اور
خلف
ع وصلاً یَوْمِئِذٍ ط اِنَّ (۱۳) رَبَّهُمْ آلَآ ع
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱- ۲) وَلَقَدْ جَآءَتْ (۳) بِالْبُشْرٰی (۴)
قَالَ سَلٰمٌ (۵) اَنْ جَآءَ (۶- ۷) فَلَمَّا رَاٰ
(۸) لَا تَخَفْ اِنَّآ (۹) اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ
خلف خلف وصلاً
(۱۰- ۱۱) بِاِسْحٰقَ وقفًا وَمِنْ وَّرَآءِ (۱۲) یٰوَیْلَتٰی (۱۳)
خلف
عَجُوْزٌ وَّهٰذَا (۱۴- ۱۵) شَیْخًا ط اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ ع
خلف خلف وصلاً
(۱۶) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (۱۷) عَلَیْكُمْ اَهْلَ
خلف خلف

۱؎ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

(۱۸) عَنْ خلف اِبْرٰهِيْمَ (۱۹-۲۰) وَجَآءَتْهُ
الْبُشْرٰى (۲۱) لُوْطٍ خلف صلاً اِنَّ (۲۲-۲۳) لَحَلِيْمٌ خلف اَوَّاهٌ
مُّنِيْبٌ خلف صلاً يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (۲۴-۲۵) قَدْ جَآءَ (۲۶) وَ
اِنَّهُمْ خلف اٰتِيْهِمْ (۲۷-۲۸) غَيْرُ مَرْدُوْدٍ خلف وصلاً وَلَمَّا
جَآءَتْ (۲۹) وَضَاقَ (۳۰) ذَرْعًا خلف وَّقَالَ
(۳۱-۳۲) عَصِيْبٌ خلف وصلاً وَجَآءَهٗ (۳۳) السَّيِّاٰتِ (وقفاً)
(۳۴) مِنْ حَقٍّ خلف صلاً وَّاِنَّكَ (۳۵) لَوْ خلف اَنَّ (۳۶-۳۷) قُوَّةً خلف
اَوْ خلف اٰوِيْ (۳۸) لَنْ خلف يَّصِلُوْٓا (۳۹ تا ۴۱) مِنْكُمْ خلف
اَحَدٌ خلف اِلَّا امْرَاَتَكَ (وقفاً) (۴۲) مَآ اَصَابَهُمْ خلف وصلاً اِنَّ
(۴۳) فَلَمَّا جَآءَ (۴۴) بِبَعِيْدٍ خلف وصلاً ع وَّاِلٰى (۱) مِنْ خلف اِلٰهٍ ع
(۲-۳) اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ خلف وَّاِنِّيْٓ (۴) مُّحِيْطٍ خلف وصلاً وَّيٰقَوْمِ
(۵) فِي الْاَرْضِ (۶-۷) خَيْرٌ لَّكُمْ خلف اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۵ (وقفاً) (۸) اَوْ خلف اَنْ (۹) مَا نَشٰٓؤُا
(بالابدال) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالسکون)
یا مَا نَشٰٓؤُا (بالاشمام) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) سب وجوہ وقفاً)

(۱۰) اَرَءَيْتُمْ سؔ (خلف) اِنْ (۱۱) حَسَنًا ط وَّمَا (خلف وصلاً) (۱۲ تا

۱۴) اَنْ سؔ (خلف) اُخَالِفَكُمْ سؔ (خلف) اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ

(۱۵-۱۶) اِنْ سؔ (خلف) اُرِيْدُ اِلَّا سؔ الْاِصْلَاحَ (۱۷) اَنْ يُّصِيْبَكُمْ (خلف)

(۱۸ تا ۲۰) قَوْمَ نُوْحٍ سؔ (خلف) اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ سؔ (خلف) اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ط وَّمَا (خلف وصلاً)

(۲۱) بِبَعِيْدٍ ۝ وَّ (خلف وصلاً) اسْتَغْفِرُوْا (۲۲) رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ (خلف)

(۲۳-۲۴) وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ج وَّلَوْلَا (خلف وصلاً) (۲۵)

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ (۲۶) ظِهْرِيًّا ط سؔ (خلف وصلاً) اِنَّ (۲۷ - ۲۸)

مُحِيْطٌ ۝ وَّيٰقَوْمِ (خلف وصلاً) اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ سؔ (خلف)

اِنِّيْ (۲۹ - ۳۰) مَنْ يَّاْتِيْهِ (خلف) عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ (خلف) (۳۱) كَاذِبٌ ط (خلف)

وَّارْتَقِبُوْٓا (وصلاً) (۳۲ - ۳۳) رَقِيْبٌ ۝ وَّلَمَّا جَآءَ (خلف وصلاً) (۳۴) شُعَيْبًا (خلف)

ع وَّالَّذِيْنَ (۳۵) كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ - ع - (۱-۲) وَ

لَقَدْ سؔ (خلف) اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۳) مُّبِيْنٍ ۝ لا سؔ (خلف وصلاً) اِلٰى (۴)

بِرَشِيْدٍ ۝ يَقْدُمُ (خلف وصلاً) (۵) لَعْنَةً وَّيَوْمَ (خلف) (۶-۷) مِنْ سؔ (خلف)

اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى (۸ - ۹) قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝ (خلف) وَّمَا (خلف وصلاً) (۱۰)

عَنْهُمْ سؔ (خلف) اٰلِهَتُهُمُ (۱۱-۱۲) مِنْ شَيْءٍ سؔ لَّمَّا جَآءَ

(۱۳-۱۴) وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَكَذٰلِكَ
خلف وصلاً
(۱۵-۱۶) الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط س اِنَّ
خلف وصلاً
(۱۷) شَدِيدٌ ۝ س (۱۸) اِنَّ (۱۹-۲۰) خَافَ
خلف وصلاً
الْاٰخِرَةِ ط (۲۱) مَشْهُودٌ ۝ وَمَا (۲۲) مَعْدُودٍ ۝ يَوْمَ
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۲۳-۲۴) نَفْسٌ س اِلَّا بِاِذْنِهٖ وقفا اور تحقیق بھی
خلف
(۲۵) شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ (۲۶) زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝
خلف خلف
(۲۷) وَالْاَرْضُ (۲۸) اِلَّا مَا شَاءَ (۲۹) وَالْاَرْضُ
(۳۰) اِلَّا مَا شَاءَ (۳۱) هٰؤُلَاءِ يا هٰؤُلَاءِ (بالروم)
يا هٰؤُلَاءِ يا هٰؤُلَاءِ يا هٰؤُلَاءِ يا هٰؤُلَاءِ سب وجوہ وقفا
بالروم بالروم
(۳۲-۳۳) مَنْقُوصٍ ۝ ع وَلَقَدْ س اٰتَيْنَا (۱) مُرِيبٍ ۝ وَ
خلف وصلاً خلف خلف وصلاً
اِنَّ (۲) اَعْمَالَهُمْ ط س اِنَّهٗ (۳) وَ
خلف وصلاً
لَا تَطْغَوْا ط س اِنَّهٗ (۴) بَصِيرٌ ۝ وَلَا (۵)
خلف وصلاً خلف وصلاً
مِنْ س اَوْلِيَاءَ (۶) السَّيِّاٰتِ (وقفا) (۷) ذِكْرٰى
خلف
(۸-۹) مِنْ قَبْلِكُمْ س خلف اُولُوا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ (۱۰)
خلف
فِي الْاَرْضِ (۱۱) مِمَّنْ س اَنْجَيْنَا (۱۲-۱۳) الْقُرٰى
خلف

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا (۱۴) وَلَوْ شَآءَ (۱۵ و ۱۶) اُمَّةً خلف
وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ لہ (۱۷) مِنْ خلف
اَنْبَآءِ (۱۸ - ۱۹) فُؤَادَكَ ج (وقفاً) وَجَآءَكَ (۲۰
تا ۲۲) وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً)
(۲۳) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ط س اِنَّا (۲۴ تا ۲۶) وَالْاَرْضِ وَ
ع اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ (۲۷ - ۲۸) عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ٥ - ع

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(۱) الٓرٰ (۲) الْقُرْاٰنَ ج (وقفاً)
(۳) كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ
(۴) يٰبُنَيَّ (۵) كَيْدًا ط س اِنَّ (۶) لِلْاِنْسَانِ (۷)
مُبِيْنٌ ٥ وَّكَذٰلِكَ (۸) الْاَحَادِيْثِ (۹) وَاِسْحٰقَ
ع (وقفاً) - ع - (۱) اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (وقفاً) (۲) عُصْبَةٌ ط س
اِنَّ (۳) اَرْضًا يَّخْلُ (۴) غَدًا يَّرْتَعْ (۵) اَنْ يَّاْكُلَهُ

لہ لَا تَاْمَنَّا میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے ۱۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(٦) لَئِنۡ سؔ (خلف) اَكَلَهُ (٧) وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ سؔ (خلف) اِنَّآ (٨) اَنۡ (خلف)

يَّجۡعَلُوۡهُ (٩) وَجَآءُوۡ (١٠) عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَ (خلف) ۝ (١١)

الذِّئۡبُ ج (وقفًا) (١٢) وَجَآءُوۡ (١٣ تا ١٥) بَلۡ سَوَّلَتۡ

لَكُمۡ (خلف) سؔ اَنۡفُسُكُمۡ (خلف) سؔ اَمۡرًا ط (١٦) جَمِيۡلٌ ط (خلف وصلاً) وَاللّٰهُ

(١٧-١٨) وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ (١٩) فَاَدۡلٰى (٢٠ تا ٢٢) يٰبُشۡرٰى

هٰذَا غُلٰمٌ ط (خلف وصلاً) وَّ اَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ط (خلف وصلاً) وَاللّٰهُ (٢٣) مَعۡدُوۡدَةٍ ج (خلف)

وَكَانُوۡا (وصلاً) - ع ٢/١٢ (١) اشۡتَرٰىهُ (٢) مَثۡوٰىهُ (٣-٤) عَسٰٓى اَنۡ (خلف) ع ٢/١٢

يَّنۡفَعَنَآ (٥) وَلَدًا ط (خلف وصلاً) وَّكَذٰلِكَ (٦) فِي الۡاَرۡضِ

(٧-٨) الۡاَحَادِيۡثِ ط (٩-١٠) حُكۡمًا وَّ (خلف) عِلۡمًا ط (خلف وصلاً) وَّكَذٰلِكَ

(١١) الۡاَبۡوَابَ (١٢-١٣) اَنۡ رَّاٰ (١٤) وَالۡفَحۡشَآءَ

(وقفًا) (١٥) مِنۡ دُبُرٍ وَّ (خلف) اَلۡفَيَا (١٦) مَنۡ سؔ (خلف) اَرَادَ

(١٧ تا ١٩) سُوۡٓءًا (خلف) سؔ اِلَّآ اَنۡ (خلف) يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ (خلف) سؔ اَلِيۡمٌ ۝

(٢٠) مِنۡ سؔ (خلف) اَهۡلِهَا ج (٢١-٢٢) فَلَمَّا رَاٰ (٢٣) عَظِيۡمٌ (خلف) ۝ ع ٣

يُوۡسُفُ (وصلاً) (٢٤) الۡخٰطِـِٕيۡنَ يا الۡخٰطِيۡنَ (وقفًا) - ع ٣/١٣ - (١) ٣

فَتٰىهَا (٢ تا ٤) قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ط (خلف وصلاً) سؔ اِنَّا لَنَرٰىهَا (٥)

اَرْسَلَتْ خلف اِلَيْهِنَّ (٦) مُتَّكَاً وَّ خلف اٰتَتْ (٧) سِكِّيْنًا وَّ خلف

قَالَتِ (٨) بَشَرًا ط خلف وصلاً اِنْ (٩) اَلْاٰيٰتِ (١٠) حَتّٰى

ع٤/١٤ حِيْنٍ ۝ ع٤/١٤ خلف وصلاً وَّ دَخَلَ (١) اَرٰىنِيْ (٢-٣) خَمْرًا ج خلف وصلاً وَّ

قَالَ الْاٰخَرُ (٤) اَرٰىنِيْ (٥-٦) بِتَاْوِيْلِهٖ (وقفاً)

اِنَّا نَرٰىكَ (٧-٨) اَنْ خلف يَّاْتِيَكُمَا (وقفاً) (٩)

بِالْاٰخِرَةِ (١٠-١١) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيِّ

(بالروم) یا مِنْ شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم)

(وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (١٢) خَيْرٌ خلف اَمِ (١٣)

مِنْ سُلْطٰنٍ ط خلف وصلاً اِنِ (١٤-١٥) خَمْرًا ج خلف وصلاً وَ اَمَّا الْاٰخَرُ

ع٥/١٥ (١٦) مِنْ رَّاْسِهٖ (وقفاً) (١٧) اَلْاَمْرُ (١٨) فَاَنْسٰهُ - ع٥/١٥

(١) اِنِّيْ اَرٰى (٢) سِمَانٍ خلف يَّاْكُلُهُنَّ

(٣) عِجَافٌ خلف وَّ سَبْعَ (٤-٥) خُضْرٍ خلف وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ط خلف

يٰاَيُّهَا وصلاً (٦) اَحْلَامٍ ج خلف وصلاً وَّمَا (٧) الْاَحْلَامِ (٨)

اُمَّةٍ خلف اَنَا (٩) سِمَانٍ خلف يَّاْكُلُهُنَّ (١٠)

عِجَافٌ خلف وَّ سَبْعِ (١١) خُضْرٍ خلف وَّ اُخَرَ (١٢)

دَاُبًا (وصلا)

اَبَاۡ (وقفا) (۱۳) مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ ۝ (۱۴) شِدَادٌ خلف
يَاۡكُلۡنَ (۱۵) تَعۡصِرُوۡنَ ۝ ع (۱) فَلَمَّا جَآءَهُ ع
(۲) قَالَ ارۡجِعۡ سَ خلف اِلٰى (۳) مِنۡ سُوۡٓءٍ (بالسکون)
مِنۡ سُوۡٓءٍ (بالروم) يا مِنۡ سُوۡٓءٍ (بالسکون) يا مِنۡ سُوۡٓءٍ
بالروم) (وقفا) (۴) اَلۡـٰٔـنَ (۵) لَمۡ سَ خلف اَخُنۡهُ (۶)
الۡخَآئِنِيۡنَ (وقفا)

پارہ ۱۳ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِيۡ

(۷) رَّحِيۡمٌ ۝ وَقَالَ خلف وصلا (۸) مَكِيۡنٌ سَ خلف اَمِيۡنٌ ۝
(۹) الۡاَرۡضِ ج (۱۰) عَلِيۡمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ خلف وصلا (۱۱) فِي
الۡاَرۡضِ ج (۱۲) يَشَآءُ يا يَشَآءُ (بالروم) وقفا) وَاِذَا خلف
(۱۳) الۡاٰخِرَةِ - ع - (۱) وَجَآءَ (۲-۳) مِنۡ سَ خلف ع
اَبِيۡكُمۡ ج سَ خلف وصلا اَلَا (۴) اَخَانَا يَكۡتَلۡ (۵) هَلۡ سَ خلف
اٰمَنُكُمۡ (۶) حِفۡظًا صَ وَهُوَ خلف وصلا (۷-۸) رُدَّتۡ سَ خلف اِلَيۡهِمۡ

ے دَاُبًا وصلا ۱۲

(۹) رُدَّتْ خلف إِلَيْنَا (۱۰) كَيْلٌ خلف يَسِيرٌ ۝ (۱۱)
لَنْ خلف أُرْسِلَهُ (۱۲) أَنْ خلف يُحَاطَ (۱۳) وَكِيلٌ خلف
وَقَالَ وصلاً (۱۴ تا ۱۷) مِنْ بَابٍ خلف وَاحِدٍ خلف وَ
ادْخُلُوا مِنْ خلف أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ خلف وصلاً وَمَا
(۱۸ تا ۲۰) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ خلف وصلاً إِنِ (۲۱) أَمَرَهُمْ خلف أَبُوهُمْ
(۲۲-۲۳) مِنْ شَيْءٍ خلف إِلَّا (۲۴) قَضَاهَا - ع۸ - ع۸
(۱) أَوَى (۲) مُؤَذِّنٌ خلف أَيَّتُهَا (۳)
عَلَيْهِمْ (۴) وَلِمَنْ جَاءَ (۵) بَعِيرٍ خلف وَأَنَا
(۶) فِي الْأَرْضِ (۷) مَنْ خلف وُجِدَ (۸-۹) فَهُوَ
جَزَاؤُهُ (وقفاً) (۱۰) مِنْ خلف وِعَاءِ (۱۱) أَنْ خلف يَشَاءَ
اللّٰهُ (۱۲) مَنْ نَشَاءُ یا مَنْ نَشَاءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۳)
(۱۴) إِنْ خلف يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ (۱۵) مَكَانًا خلف وصلاً وَاللّٰهُ (۱۶)
فَخُذْ خلف أَحَدَنَا (۱۷) إِنَّا نَرَاكَ (۱۸) إِلَّا مَنْ خلف وَجَدْنَا ع۹

(۱) كَبِيرُهُمْ بن خلف آلَمْ (۲) فَقَدْ بن خلف آخَذَ (۳-۴)
فَلَنْ بن خلف ابْرَحَ الْاَرْضَ (۵ تا ۸) بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ بن خلف
اَنْفُسُكُمْ بن خلف اَمْرًا ط (۹-۱۰) اَنْ بن خلف يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
جَمِيعًا ط س خلف وصلاً اِنَّهٗ (۱۱) وَتَوَلّٰى (۱۲) يٰاَسَفٰى (۱۳)
حَرَضًا بن خلف اَوْ (۱۴) مِنْ بن خلف يُّوْسُفَ (۱۵) مُزْجٰىةٍ (۱۶)
اِذْ بن خلف اَنْتُمْ (۱۷) مَنْ بن خلف يَّتَّقِ (۱۸) لَقَدْ بن خلف اٰثَرَكَ
(۱۹) لَخٰطِئِيْنَ يا لَخٰطِيْنَ (وقفًا) (۲۰-۲۱) بَصِيْرًا ج خلف وصلاً وَاْتُوْنِى

۱؎ اسْتَيْئَسُوْا میں وقفاً جمہور کے مذہب پر اسْتَيَسُوْا اور بعض
کے قول پر اسْتَيَسُوْا ہے۔ اسی طرح وَلَا تَايْئَسُوْا اور لَا يَايْئَسُ
اور اسْتَيْئَسَ اور اَفَلَمْ يَايْئَسِ کو سمجھیں ۱۲

۲؎ تَفْتَؤُا اس میں وقفاً پانچ وجوہ ہیں (۱) تَفْتَوْا (۲) تَفْتَؤُا (بالروم)
(۳) تَفْتَوْا (بالسکون) (۴) تَفْتَؤُا (بالاشمام) (۵) تَفْتَوُا (بالروم ۱۲

۳؎ لَا تَايْئَسُوْا میں وقفاً لَا تَايَسُوْا یا لَا تَايَّسُوْا۔ اسی طرح لَا يَايْئَسُ وقفاً
کو سمجھیں ۱۲ منہ

ع بِاَهْلِكُمْ خلف اَجْمَعِيْنَ ۵ ع۔ (١) اَبُوْهُمْ خلف اِنِّىْ
(٢) اَنْ جَآءَ (٣) اَلْقٰىهُ (٤-٥) اَلَمْ خلف اَقُلْ لَّكُمْ خلف
اِنِّىْٓ (٦-٧) خٰطِـِٔيْنَ يا خٰطِيِّيْنَ (وقفًا) (٨) اٰوٰى (٩) وصلاً
اِنْ شَآءَ (١٠) سُجَّدًا وَقَالَ خلف وصلاً (١١) قَدْ جَعَلَهَا
(١٢ تا ١٤) حَقًّا وَقَدْ خلف وصلاً اَحْسَنَ خلف بِىْٓ اِذْ خلف اَخْرَجَنِىْ
(١٥) وَجَآءَ (١٦ تا ٢٠) لِمَا يَشَآءُ يا لِمَا يَشَآءُ (بالروم)
(وقفًا) (٢١) قَدْ خلف اٰتَيْتَنِىْ (٢٢-٢٣) الْاَحَادِيْثِ ج
(٢٤-٢٥) وَالْاَرْضِ تف (٢٦ تا ٢٨) فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج
(٢٩) مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ خلف (٣٠) مِنْ خلف اَنْۢبَآءِ (٣١ تا
٣٣) لَدَيْهِمْ خلف اِذْ اَجْمَعُوْا (٣٤) بِمُؤْمِنِيْنَ ۵
ع ۵ (وقفًا) (٣٥-٣٦) مِنْ خلف اَجْرٍ خلف اِنْ وصلاً۔ ع (١) مِنْ خلف اٰيَةٍ
(٢) وَالْاَرْضِ (٣) بَغْتَةً وَّهُمْ خلف (٤) عَلٰى بَصِيْرَةٍ خلف
اَنَا (٥ تا ١٠) اِلَّا رِجَالًا يُّوْحٰىٓ خلف اِلَيْهِمْ مِّنْ خلف اَهْلِ
الْقُرٰى (١١) فِى الْاَرْضِ (١٢) الْاٰخِرَةِ (١٣-١٤) اتَّقَوْا خلف وصلاً اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۵ (١٥) جَآءَهُمْ (١٦ تا ٢١) فَنُجِّىَ مَنْ

نَشَآءُ یا مَنْ نَّشَآءُ (بالروم)(وقفاً) (۲۲-۲۳) اَلْاَلْبَابِ

(۲۴ تا ۲۶) حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ (۲۷ تا

۳۲) شَیْءٍ وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ وصل ۱۲ ع ۱۲

الٓمّٓرٰ

سورة الرعد

(۱) الٓمّٓرٰ (۲) لَا یُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۳)

اسْتَوٰی (۴) کُلٌّ یَّجْرِیْ (۵ تا ۸)

مُّسَمًّی (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّی

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ....

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (۹) الْاَرْضَ (۱۰) وَاَنْھٰرًا وَّمِنْ

(۱۱) یُغْشِی (۱۲-۱۳) لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ وَفِی الْاَرْضِ

(۱۴ تا ۲۲) مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ

لہ اگر وقف کریں تو ابدال سے یُوْمِنُوْن پڑھیں گے۔ اور اس صورت میں

سورت شروع کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھنا ضروری ہے ۱۲

لہ چاروں کلمات کے جر (کسرہ) میں خلادؒ بھی شریک

ہیں ۱۲

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ (۲۳ تا ۲۷) نُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّ
يُفَضِّلُ (۲۸) فِي الْاُكُلِ (۲۹ تا ۳۲) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
(۳۳) جَدِيْدٍ (۳۴) اُولٰٓئِكَ (۳۴) الْاَغْلٰلُ (۳۵) مِنْ
ع قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۳۶) مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ۔ ع (۱)
كُلُّ اُنْثٰى (۲) الْاَرْحَامُ (۳) شَيْءٍ (۴) مَنْ
اَسَرَّ (۵) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (۶) بِاَنْفُسِهِمْ (وقفا)
(۷) مِنْ وَّالٍ ۝ (۸-۹) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ
(۱۰) مَنْ يَّشَآءُ (۱۱-۱۲) بِشَيْءٍ اِلَّا (۱۳) فِيْ
ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ (۱۴ تا ۱۶) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ
ظِلٰلُهُمْ (۱۷-۱۸) وَالْاٰصَالِ ۝ (۱۹-۲۰) وَالْاَرْضِ
(۲۱-۲۲) قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ (۲۳) نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا
(۲۴-۲۵) الْاَعْمٰى (۲۶) هَلْ يَسْتَوِي (۲۷) عَلَيْهِمْ
(۲۸-۲۹) شَيْءٍ وَّهُوَ (۳۰) فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ (۳۱)

لہ اور تحقیق بھی ہے ۱۲

بدًا رَّابِیًا ط وَّمِمَّا (۳۲) حِلْیَۃٍ خلف اَوْ (۳۳ تا ۳۵)

خلف وصلاً

جُفَآءً (وقفًا) اور وصلاً جُفَآءً ج خلف وصلاً وَّ اَمَّا (۳۶-۳۷)

فِی الْاَرْضِ ط (۳۸-۳۹) اَلْاَمْثَالَ ۝ ط (۴۰-۴۱)

لِرَبِّھِمُ الْحُسْنٰی (۴۲) لَوْ خلف اَنَّ (۴۳-۴۴) مَا فِی الْاَرْضِ

جَمِیْعًا خلف وَّمِثْلَہٗ (۴۵) وَمَاْوٰھُمْ ع (۱) اَفَمَنْ خلف یَّعْلَمُ ع

(۲) اَعْمٰی (۳-۴) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (۵) اَنْ خلف یُّوْصَلَ

(۶-۷) سِرًّا خلف وَّ عَلَانِیَۃً خلف وَّیَدْرَءُوْنَ له (۸) عَدْنٍ خلف

یَّدْخُلُوْنَھَا (۹) مِنْ اٰبَآئِھِمْ خلف (۱۰) عَلَیْھِمْ (۱۱)

اَنْ یُّوْصَلَ خلف (۱۲-۱۳) فِی الْاَرْضِ لا (۱۴)

لِمَنْ خلف یَّشَآءُ (۱۵-۱۶) الدُّنْیَا (دونوں) (۱۷و۱۸)

فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ ع خلف وصلاً وَّیَقُوْلُ (۱) قُلْ خلف اِنَّ ع

(۲) مَنْ خلف یَّشَآءُ (۳) مَنْ خلف اَنَابَ ۝ (۴) طُوْبٰی (۵)

له وَیَدْرَءُوْنَ اس میں وقفًا ہمزہ کی تسہیل وحذف دونوں وجوہ ہیں۔ اور حذف کی صورت میں وَیَدْرُوْنَ ہوجائے گا ۱۲

مَآب (وقفًا) (٦) عَلَيْهِمُ الَّذِي (٧) وَلَوْ أَنَّ (٨)
الْأَرْضُ (٩) الْمَوْتٰى (١٠) الْأَمْرُ (١١) جَمِيعًا
ع ١٠ أَفَلَمْ (١٢) جَمِيعًا وَّلَا (١٣) قَارِعَةٌ أَوْ -
(١) ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ (٢-٣) شُرَكَآءَ (وقفًا) قُلْ سَمُّوهُمْ
أَمْ (٤) فِي الْأَرْضِ (٥) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
(٦-٧) الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ (٨) مِنْ وَّاقٍ ۝
(٩) الْأَنْهٰرُ (١٠) دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا (١١-١٢) وَمِنَ
الْأَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ (١٣) قُلْ إِنَّمَا (١٤)
أَنْ أَعْبُدَ (١٥) مَآب (وقفًا) (١٦) عَرَبِيًّا وَّلَئِنِ
ع ١١ (١٧) مَا جَآءَكَ (١٨ تا ٢١) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا (١ تا ٦) لَهُمْ أَزْوَاجًا وَّ
ذُرِّيَّةً وَّمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَّأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا
(٧) كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ (٨) وَيُثْبِتُ (٩)
نَعِدُهُمْ أَوْ (١٠) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا (١١) الْأَرْضَ
(١٢) مِنْ أَطْرَافِهَا (١٣) جَمِيعًا يَعْلَمُ (١٤)

كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ (۱۵) قُلْ كَفٰى (۱۶) عِلْمُ ع
خلف وصلاً
الْكِتٰبِ ۝ وصل - ع

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱-۲) الۤرٰ تف كِتٰبٌ خلف
اَنْزَلْنٰهُ (۳-۴) رَبِّهِمْ خلف

اِلٰى صِرَاطِ (۵-۶) وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ (۷-۸) الدُّنْيَا
خلف
عَلَى الْاٰخِرَةِ (۹) عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ (۱۰) بَعِيْدٍ ۝ وَمَا
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۱) مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۱۲) مَنْ يَّشَاۗءُ (۱۳ تا ۱۸)
خلف خلف
مَنْ يَّشَاۗءُ يا مَنْ يَّشَاۗءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۹ - ۲۰) وَلَقَدْ
خلف خلف خلف
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۲۱) اَنْ اَخْرِجْ (۲۲-۲۳) شَكُوْرٍ ۝
خلف خلف
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى (۲۴ تا ۲۷) عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ
وصلاً خلف
مِّنْ اٰلِ (۲۸ - ۲۹) نِسَاۗءَكُمْ (وقفاً) (۳۰ - ۳۱) عَظِيْمٌ ۝ ع
خلف خلف
وَاِذْ تَاَذَّنَ (۱) وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ (۲-۳)
وصلاً خلف
لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى (۴) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (۵)
خلف وصلاً
حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ (۶-۷) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ط
خلف وصلاً خلف خلف

لہ نَبَؤُا وقفاً تَفْتَؤُا یوسف ع کی طرح ہے ۱۲

(۸-۹) لَا یَعْلَمُهُمْ خلف اِلَّا اللّٰهُ ط جَآءَتْهُمْ (۹) رُسُلُهُمْ خلف
اَفِی اللّٰهِ (۱۰) وَالْاَرْضِ ط (۱۱-۱۲) وَیُؤَخِّرَكُمْ خلف
اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّى (وقفًا) (۱۳-۱۴) اِنْ خلف اَنْتُمْ خلف اِلَّا
(۱۵) رُسُلُهُمْ خلف اِنْ (۱۶) مَنْ خلف یَّشَآءُ (۱۷)
بِسُلْطٰنٍ خلف اِلَّا (۱۸) الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۹) وَقَدْ
هَدٰىنَا ۔ ۱۴ع (۱) مِنْ خلف اَرْضِنَآ (۲-۳) فَاَوْحٰٓی ع ۱۴
اِلَیْهِمْ (۴) الْاَرْضَ (۵-۶) خَافَ (دونوں) (۷) وَ
خَابَ (۸) مِنْ خلف وَّرَآئِهٖ (۹) وَیُسْقٰى (۱۰) صَدِیْدٍ خلف
یَّتَجَرَّعُهٗ (۱۱ تا ۱۳) مَكَانٍ خلف وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ خلف وصلاً ط وَّمِنْ خلف وصلاً
وَّرَآئِهٖ (۱۴) بِرَبِّهِمْ خلف اَعْمَالُهُمْ (۱۵ تا ۱۹)
عَلٰی شَیْءٍ (بالسکون) یا عَلٰی شَیْءٍ (بالروم) یا عَلٰی شَیٍّ (بالسکون)
یا عَلٰی شَیٍّ (بالروم) وقفًا اور وصلاً عَلٰی شَیْءٍ س ۱۴ (۲۰-۲۱)
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲۲) اِنْ خلف یَّشَاْ (۲۳)
جَدِیْدٍ ۝ خلف وصلاً وَّمَا (۲۴) بِعَزِیْزٍ ۝ خلف وصلاً وَّبَرَزُوْا لہ (۲۵)

لہ الضُّعَفٰٓؤُا (وقفًا) شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہے ۱۲

فَهَلْ خلف اَنْتُمْ (۲۶ تا ۳۰) مِنْ شَیْئٍ (بالسکون) یا
مِنْ شَیْئٍ (بالروم) یا مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیْ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَیْئٍ (۳۱) لَوْهَدٰىنَا اللّٰهُ
(۳۲) مِنْ مَّحِيْصٍ ع ۱۵ وَقَالَ (۱) الْاَمْرُ (۲) فَاَخْلَفْتُكُمْ ع ۱۵
(وقفاً) (۳-۴) لِيَ عَلَيْكُمْ خلف وصلاً مِّنْ سُلْطٰنٍ خلف اِلَّا (۵)
بِمُصْرِخِيَّ (۶-۷) عَذَابٌ خلف اَلِيْمٌ خلف وصلاً وَاُدْخِلَ (۸)
الْاَنْهٰرُ (۹) سَلٰمٌ خلف وصلاً اَلَمْ (۱۰ تا ۱۲) طَيِّبَةٍ خلف اَصْلُهَا
ثَابِتٌ خلف وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ یا فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (۱۳)
الْاَمْثَالَ (۱۴) الْاَرْضِ (۱۵-۱۶) مِنْ قَرَارٍ خلف وصلاً يُثَبِّتُ
(۱۷-۱۸) الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (۱۹) مَا يَشَآءُ
یا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ع ۱۶ (۱) كُفْرًا خلف وَّاَحَلُّوْا (۲) ع ۱۶
الْبَوَارِ تقلیل (۳) فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ خلف اِلَى (۴) قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (۵) سِرًّا خلف وَّعَلَانِيَةً (۶) اَنْ يَّاْتِيَ خلف

لہ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲
لہ تقلیل پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۷) وَالْاَرْضَ (۸) بِاَمْرِهٖ (وقفًا) (۹) الْاَنْهٰرَ ٥
(۱۰) دَآئِبَيْنِ (وقفًا) (۱۱) وَاٰتٰكُمْ (۱۲) مَاسَاَلْتُمُوْهُ
(وقفًا) (۱۳) اِنَّ الْاِنْسَانَ (۱۴) كَفَّارٌ ٥ ع وَاِذْ (۱)
خلف وصلاً
اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ (۲) الْاَصْنَامَ ٥ (۳) فَاجْعَلْ
علف | خلف
اَفْئِدَةً (۴) اِلَيْهِمْ (۵) وَمَا يَخْفٰى (۶ تا ۸) مِنْ شَيْءٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآ يا وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم)
(وقفًا) (۹) وَاِسْحٰقَ (وقفًا) (۱۰) الدُّعَآ يا
(اور تحقیق بھی)
الدُّعَآءِ (بالروم) (وقفًا) (۱۱ و ۱۲) دُعَآ يا دُعَآءِ (بالروم)
(وقفًا) اور وصلاً دُعَآءِيْ - ع - (۱-۲) الْاَبْصَارُ ٥ (۳)
اِلَيْهِمْ (۴ تا ۸) هَوَآ يا هَوَآءٌ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً
هَوَآءٌ ٥ وَّاَنْذِرِ (۹) يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ (۱۰) مِنْ
خلف وصلاً
زَوَالٍ ٥ وَّسَكَنْتُمْ (۱۱-۱۲) الْاَمْثَالَ ٥ (۱۳)
خلف وصلاً
انْتِقَامٍ ٥ يَوْمَ (۱۴-۱۵) الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
خلف وصلاً

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲ — ٢ہ اَفْئِدَةً ہیں وقفًا نقل کے سوا کوئی وجہ جائز نہیں یعنی اَفِدَہْ ۱۲

(۱۶) الْقَهَّارِ (۱۷) فِي الْأَصْفَادِ ۝ (۱۸-۱۹) مِنْ
قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى (۲۰) مَاكَسَبَتْ إِنَّ (۲۱ تا ۲۵)
إِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ وصل ع ۱۹ ع ۱۹

سورة الحجر (۱) الٓرٰ

پارہ ۱۴ رُبَمَا

(۲) رُبَّمَا (۳-۴) وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ (۵) مِنْ
قَرْيَةٍ إِلَّا (۶-۷) مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا (۸)
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ (وقفاً) (۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
(۱۰-۱۱) الْأَوَّلِيْنَ (وقفاً) (۱۲) مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا (۱۳
تا ۱۵) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ
(وقفاً) (۱۶ تا ۱۸) وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ (۱۹)
عَلَيْهِمْ (۲۰) إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا ع ۱ ع ۱

لہ تقلیل ۱۲

(۱) وَلَقَدْ جَعَلْنَا (۲) بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا (۳)
خلف
رَجِيْمٍ ۙ (۴-۵) اِلَّا مُبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۶-۷) شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا (۸-۹) وَ
خلف وصلاً
اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا (۱۰) خَزَآئِنُهٗ (وقفاً) (۱۱
خلف
و ۱۲) مَّعْلُوْمٍ ۝ وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ (۱۳) فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ [له]
خلف وصلاً
(وقفاً) (۱۴) الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (وقفاً) (۱۵) يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ
خلف وصلاً
ع ۲ (۱۶) عَلِيْمٌ ۝ ۲ وَلَقَدْ (۱) الْاِنْسَانَ (۲) مَّسْنُوْنٍ ۝ وَ
خلف وصلاً خلف وصلاً
الْجَآنَّ (۳) كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ (۴-۵) اَبٰى
خلف
اَنْ يَّكُوْنَ (۶) لَمْ اَكُنْ (۷) رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ
خلف خلف خلف وصلاً
(۸-۹) فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۱۰
خلف
هٰذَا صِرَاطٌ (۱۱) مُسْتَقِيْمٌ ۝ اِنَّ (۱۲-۱۳) عَلَيْهِمْ
خلف خلف وصلاً
سُلْطٰنٌ اِلَّا (۱۴) لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۵
خلف خلف
ع ۳ مَّقْسُوْمٌ ۝ ۳ اِنَّ (۱-۲) فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
خلف وصلاً خلف
( ) بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ (۴) مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
خلف خلف

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

(۵) نصب خلف و ماهم (۶-۷) الالیم (۸) اذ دخلوا (۹-۱۰)
لا توجل خلف انا نبشرک (۱۱) ومن خلف یقنط (۱۲) قال فما
خطبکم خلف ایہا (۱۳ تا ۱۵) ال لوط خلف وصلاً انا لمنجوهم خلف
اجمعین ۰ ع (۱) فلما جاء (۲) واتبع خلف ادبارهم ع ۴
منکم خلف احد و امضوا خلف (۵) تؤمرون (وقفاً) (۳-۴)
(۶) الامر (۷) وجاء (۸) علیهم (۹) من
سجیل خلف وصلاً (۱۰) مقیم خلف وصلاً ان (۱۱) للمؤمنین ۰
(وقفاً) (۱۲) الایکة (۱۳) مبین ۰ ع خلف وصلاً ولقد (۱) ع ۵
واتینهم خلف ایتنا (۲-۳) بیوتا خلف امنین ۰ (۴)
فما اغنی (۵) والارض (۶) ولقد خلف اتینک
(۷) علیهم (۸-۹) للمؤمنین ۰ (وقفاً) وقل خلف انی
(۱۰) لنسئلنهم خلف اجمعین ۰ (۱۱) فاصدع (۱۲) و
۱۳) المستهزءین یا المستهزین (وقفاً) (۱۴) الها خلف
اخر (۱۵) الیقین ۰ وص - ع ۶ ع ۶

سورۃ النحل

اتی (۱) وتعلی عما تشرکون ۰ (۲-۳)

(۴-۵) مِنْ خلف اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ خلف يَّشَآءُ (۶) اَنْ خلف اَنْذِرُوْٓا
(۷) وَالْاَرْضَ (۸-۹) تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (۱۰)
الْاِنْسَانَ (۱۱-۱۲) مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَنْعَامَ خلف وصلاً (۱۳-۱۴)
دِفْءٌ[1] وَّ خلف مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (وقفاً) (۱۵) اَثْقَالَكُمْ خلف
اِلٰى (۱۶-۱۷) الْاَنْفُسِ ط (۱۸-۱۹) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّ خلف وصلاً
الْخَيْلَ (۲۰) وَزِيْنَةً ط وَّ خلف وصلاً يَخْلُقُ (۲۱) قَصْدُ (۲۲ تا ۲۴)
جَآئِرٌ (وقفاً) اور وصلاً جَآئِرٌ ط وَّ خلف وصلاً لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ خلف
ع اَجْمَعِيْنَ ۝ ع (۱) شَرَابٌ وَّ خلف مِنْهُ (۲) وَ
الْاَعْنَابَ (۳) لِقَوْمٍ خلف يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (۴ تا ۶)
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ[2] بِاَمْرِهٖ (وقفاً) (۷) لِقَوْمٍ خلف
يَّعْقِلُوْنَ ۝ (۸-۹) فِى الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا خلف اَلْوَانُهٗ ط
(۱۰) لِقَوْمٍ خلف يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ (۱۱) طَرِيًّا وَّ خلف تَسْتَخْرِجُوْا
(۱۲-۱۳) وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ (۱۴) وَاَنْهٰرًا وَّ خلف سُبُلًا (۱۵)

---

[1] وقفاً اس کو "دِف" پڑھتے ہیں اور پھر اسکان واشمام و روم تینوں وجوہ ہیں ۱۲
[2] ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

(١٥) وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ (١٦) اَفَمَنْ يَّخْلُقُ

(١٧) رَّحِيْمٌ ○ وَّاللّٰهُ (١٨) تَدْعُوْنَ (١٩-٢٠) شَيْئًا وَّهُمْ

غَيْرُ اَحْيَآءٍ یا اَحْيَآءٍ ج بالروم (وقفاً) اور وصلاً غَيْرُ

اَحْيَآءٍ وَّمَا - ع (١-٢) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج ع ٢/٨

(٣) بِالْاٰخِرَةِ (٤) مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ (٥)

الْاَوَّلِيْنَ ○ (٦) كَامِلَةً يَّوْمَ (٧) وَمِنْ اَوْزَارِ

(٨) بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا - ع (١) عَلَيْهِمُ السَّقْفُ (٢) ع ٣/٩

وَاَتٰهُمُ الْعَذَابُ (٣-٤) الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ

(٥-٦) مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوْٓءٍ (بالروم) یا

مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوْٓءٍ (بالروم) ط (وقفاً)

بَلٰٓى (٧ تا ١٠) الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

وَلَنِعْمَ (١١) عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا (١٢) الْاَنْهٰرُ (١٣)

مَا يَشَآءُوْنَ (وقفاً) (١٤-١٥) الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ

(١٦-١٧) اَنْ تَاْتِيَهُمُ (١٨) وَحَاقَ (١٩ تا ٢١) يَسْتَهْزِءُوْنَ

یا يَسْتَهْزِءُوْنَ یا يَسْتَهْزُوْنَ (وقفاً) ○ ع (١) ع ٤/١٠

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۲) مِنْ شَیْءٍ (۳ تا ۷) مِنْ شَیْ
(بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون)
یا مِنْ شَیِّ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَیْءٍ (۸)
رَسُوْلًا خلف اَنِ (۹) فِی الْاَرْضِ (۱۰) عَلٰی هُدًی هُمْ
(۱۱) مَنْ یُّضِلُّ (۱۲-۱۳) مَنْ یَّمُوْتُ خلف بَلٰی (۱۴)
ع ۵ ۱۱ حَقًّا وَّلٰکِنَّ خلف (۱۵-۱۶) لِشَیْءٍ خلف اِذَا - ع (۱ تا ۳)
فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّلَاَجْرُ خلف وصلاً الْاٰخِرَةِ (۴-۵) رِجَالًا خلف
یُّوْحِیْ (۶-۷) اِلَیْهِمْ (دونوں) (۸ تا ۱۰) اَنْ یَّخْسِفَ خلف اللّٰهُ
بِهِمُ الْاَرْضَ (۱۱ تا ۱۴) لَرَءُوْفٌ[1] رَّحِیْمٌ ۝ اَوَلَمْ خلف وصلاً
تَرَوْا خلف اِلٰی (۱۵-۱۶) مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا خلف (۱۷-۱۸) وَ
مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِکَةُ خلف (۱۹) مَا
ع ۶ ۱۲ یُؤْمَرُوْنَ (وقفًا) ع (۱) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ خلف (۲) وَّالْاَرْضِ
(۳) وَاصِبًا خلف وصلاً اَفَغَیْرَ اللّٰهِ (۴) تَجْـَٔرُوْنَ (وقفًا) (۵)
عَنْکُمْ خلف اِذَا (۶-۷) بِالْاُنْثٰی (۸ تا ۱۰) مُسْوَدًّا وَّهُوَ خلف

---

[1] اس کی وقفی وجوہ یَبْدَؤُا یونس ع کی طرح ہیں ۱۲

عَظِیْمٌ ○ یَتَوَارٰی (۱۱) عَلٰی هُوْنٍ س خلف اَمْ (۱۲ تا ۱۶) خلف وصلاً
بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوِّ (بالروم) یا
السَّوْ (بالسکون) یا السَّوِّ (بالروم) (وقفاً) (۱۷ تا ۱۹) الْاَعْلٰی ع ۱۴ ع ۱۴
(۱ تا ۳) مِنْ دَآبَّةٍ خلف وَّلٰکِنْ خلف یُّؤَخِّرُهُمْ س خلف اِلٰی (۴-۵)
مُّسَمًّی (وقفاً) فَاِذَا جَآءَ (۶) سَاعَةً خلف
وَّلَا (۷) الْحُسْنٰی (۸) لَقَدْ س خلف اَرْسَلْنَا (۹-۱۰)
عَذَابٌ خلف س اَلِیْمٌ ○ خلف وصلاً وَّمَا (۱۱ تا ۱۳) وَهُدًی خلف وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ خلف (وقفاً) (۱۴) بِهِ الْاَرْضَ (۱۵)
لِقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ خلف ○ ع ۱۴ (۱) فِی الْاَنْعَامِ (۲) فَرْثٍ خلف وَّ خلف ع ۱۴
دَمٍ (۳) وَالْاَعْنَابِ (۴-۵) سَکَرًا خلف وَّرِزْقًا
حَسَنًا ط س خلف وصلاً اِنَّ (۶-۷) لِقَوْمٍ خلف یَّعْقِلُوْنَ ○ وَاَوْحٰی
(۸) بُیُوْتًا خلف وَّمِنْ (۹) ذُلُلًا ط خلف وصلاً یَخْرُجُ (۱۰) مُّخْتَلِفٌ خلف
اَلْوَانُهٗ (۱۱) لِقَوْمٍ خلف یَّتَفَکَّرُوْنَ ○ (۱۲) ثُمَّ یَتَوَفّٰکُمْ
(۱۳) مَنْ خلف یُّرَدُّ (۱۴ تا ۱۷) شَیْئًا یا شَیًّا (وقفاً) اور وصلاً
شَیْئًا ط س خلف وصلاً اِنَّ (۱۸) قَدِیْرٌ ○ ع ۱۵ وَاللّٰهُ خلف وصلاً (۱) عَلٰی مَا ع ۱۵

مَلَكَتْ س اَيْمَانُهُمْ خلف (۲ تا ۷) سَوَآءٌ يا سَوَآءٌ بالروم (وقفًا)

اور وصلاً سَوَآءٌ س خلف وصلاً اَفَبِنِعْمَةِ اللهِ (۸ تا ۱۱) مِنْ س خلف

اَنْفُسِكُمْ س خلف اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ خلف لَكُمْ مِّنْ س خلف

اَزْوَاجِكُمْ (۱۲) وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ خلف (۱۳ تا ۱۵)

وَالْاَرْضِ س شَيْـًٔا وَّلَا خلف (۱۶ و ۱۷) الْاَمْثَالَ ط (۱۸ و

۱۹) عَلٰى شَيْءٍ س وَّمَنْ خلف (۲۰) سِرًّا وَّجَهْرًا خلف ط (۲۱)

بَلْ س اَكْثَرُهُمْ خلف (۲۲ تا ۲۴) عَلٰى شَيْءٍ س وَّهُوَ خلف كَلٌّ

عَلٰى مَوْلٰىهُ (۲۵) وَمَنْ يَّاْمُرُ خلف (۲۶ - ۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ خلف

مُّسْتَقِيْمٍ ۚ وَّلِلّٰهِ خلف وصلاً (۱ - ۲) وَالْاَرْضِ (۳ - ۴) شَيْءٍ س ع ۱۰ ۱۶

قَدِيْرٌ ۚ وَّاللّٰهُ خلف وصلاً (۵) اِمِّهٰتِكُمْ[لہ] (۶ - ۷) شَيْـًٔا وَّجَعَلَ خلف

(۸ - ۹) وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ (۱۰ - ۱۱) اَلَمْ يَرَوْا س خلف

اِلَى (۱۲) السَّمَآءِ يا السَّمَآءِ بالروم (وقفًا) (۱۳ - ۱۴) لِقَوْمٍ خلف

يُّؤْمِنُوْنَ ۚ (وقفًا) (۱۵ و ۱۶) مِنْ بُيُوْتِكُمْ

سَكَنًا وَّجَعَلَ خلف (۱۷ - ۱۸) الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا (۱۹)

لہ یہ بُطُوْنِ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں ہے۔ ورنہ اُمَّهٰتِكُمْ پڑھیں گے ۱۲

وَمِنْ س اَصْوَافِهَا (۲ تا ۲۱) اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا س خلف خلف خلف
اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ (۲۳) ظِلٰلًا وَّجَعَلَ (۲۴) اَكْنَانًا خلف وصلاً خلف خلف
وَّجَعَلَ (۲۵) بَاْسَكُمْ (وقفاً) - ع (۱-۲) س اَلَّذِيْنَ ع ۱۱ ۱۷
(دونوں) (۳-۴) فَاَلْقَوْا س اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ (۵) وَ اَلْقَوْا س خلف خلف
اِلَى (۶-۷) عَلَيْهِمْ مِّنْ خلف اَنْفُسِهِمْ (۸ تا ۲۰) هٰٓؤُلَآءِ يا
هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا
هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ بالروم (سب ۱۳ وجوه وقفاً) (۲۱ تا ۲۵)
شَيْءٍ س وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى - ع (۱) وَ ع ۱۲ ۱۸ خلف خلف خلف
الْاِحْسَانِ[1] (۲-۳) الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى (۴) الْاَيْمَانَ (۵)
وَقَدْ جَعَلْتُمُ (۶) كَفِيْلًا س اِنَّ (۷) قُوَّةٍ س خلف وصلاً خلف
اَنْكَاثًا (۸) بَيْنَكُمْ س اَنْ (۹ تا ۱۱) هِيَ اَرْبٰى مِنْ س خلف
اُمَّةٍ ط س اِنَّمَا (۱۲ تا ۱۷) وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ س خلف وصلاً خلف
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ (۱۸ تا ۲۳) خلف خلف خلف خلف

---

[1] وَاِيْتَآئِ کی وقفی وجوہ اصول میں گزر چکی ہیں ۱۲

مَن يَّشَآ يا مَن يَّشَآءُ (بالروم وقفًا) (٢٤) عَظِيمٌ ○ وَّلَا
(٢٥) قَلِيلًا ط س إِنَّمَا (٢٦) لَكُم س إِن (٢٧-٢٨) بَاقٍ
وَّلَيَجْزِيَنَّ (٢٩ تا ٣١) مِن ذَكَرٍ س أَوْ س أُنثَىٰ (٣٢-٣٣
ع ١٣/١٩ طَيِّبَةً ج وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ س أَجْرَهُم ع (١) ءَايَةً لَّا وَّاللَّهُ
(٢) بَلْ س أَكْثَرُهُمْ (٣-٤) وَهُدًى وَّ بُشْرَىٰ (٥-٦
يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَّهَٰذَا (٧) مُّبِينٌ ○ س إِنَّ
(٨) لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ (٩-١٠) عَذَابٌ س أَلِيمٌ ○ س
إِنَّمَا (١١) مَنْ س أُكْرِهَ (١٢) بِالْإِيمَانِ (١٣) فَعَلَيْهِمْ
(١٤-١٥) الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ (١٧) فِي الْآخِرَةِ (١٨
ع ١٤/٢٠ رَّحِيمٌ ○ ع يَوْمَ (١) وَتُوَفَّىٰ (٢-٣) كَانَتْ س ءَامِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا (٤-٥) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (٦) طَيِّبًا
وَّاشْكُرُوا (٧) إِن كُنتُمْ س إِيَّاهُ (٨) بَاغٍ وَّلَا (٩
رَّحِيمٌ ○ وَّلَا (١٠) حَلَٰلٌ وَّهَٰذَا (١١ تا ١٣) قَلِيلٌ وَّلَهُمْ
ع ١٥/٢١ عَذَابٌ س أَلِيمٌ ○ وَّعَلَى (١٤) رَّحِيمٌ ○ س ع إِنَّ (١

ص (١٦) وَأَبْصَارِهِمْ وقفًا اور تحقیق بھی۔

حَنِيْفًا ط وَلَمْ (۲ تا ۹) لِاَنْعُمِهٖ ط (وقفًا) اِجْتَبٰـهُ وَ
هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاٰتَيْنٰهُ فِی
الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ (۱۰) حَنِيْفًا ط وَمَا
كَانَ (۱۱) عَلَيْهِمْ (۱۲) مُحْسِنُوْنَ ○ وصل ع ۱۶/۲۲

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

سورۂ بنی اسرائیل

(۱) اَسْرٰی (۲) الْاَقْصَا (۳) مِنْ
اٰيٰتِنَا ط (۴) مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّهٗ
(۵) شَكُوْرًا ○ وَقَضَيْنَا (۶) فِی الْاَرْضِ (۷) فَاِذَا جَآءَ
(۸) اُوْلٰىهُمَا (۹) عَلَيْهِمُ (۱۰ تا ۱۹) بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ○ اِنْ
اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ تف وَاِنْ
اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

۱؎ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲ ۲؎ وقفاً امالہ ہوگا ۱۲
۳؎ لِيَسُوْٓا یا لِيَسُوْٓءَ وقفاً ۱۲

(۲۰) اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا (۲۱ تا ۲۳) عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ (۲۴) حَصِيْرًا ۝ اِنَّ
(۲۵) وَيُبَشِّرُ (۲۶- ۲۷) اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ (۲۸) بِالْاٰخِرَةِ (۲۹- ۳۰)
ع عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع وَيَدْعُ (۱- ۲) الْاِنْسَانُ
(دونوں) (۳) عَجُوْلًا ۝ وَّجَعَلْنَا (۴) شَيْءٍ (۵-۶)
تَفْصِيْلًا ۝ وَّكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ (۷- ۸)
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ (۹) كَفٰى (۱۰) مَنِ اهْتَدٰى
(۱۱- ۱۲) وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۳) رَسُوْلًا ۝ وَاِذَا
(۱۴) قَرْيَةً اَمَرْنَا (۱۵- ۱۶) تَدْمِيْرًا ۝ وَكَمْ
اَهْلَكْنَا (۱۷- ۱۸) نُوْحٍ وَّكَفٰى (۱۹) يَصْلٰىهَا
(۲۰ تا ۲۳) مَدْحُوْرًا ۝ وَّمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ
سَعٰى (۲۴ تا ۲۶) عَلٰى بَعْضٍ وَّلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ (۲۷) اِلٰهًا اٰخَرَ (۲۸- ۲۹)
ع مَخْذُوْلًا ۝ ع وَقَضٰى (۱- ۲) اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ

(۳) اَوْ كِلٰهُمَا (۴) اُفٍّ (۵) كَرِيْمًا ۝ وَّ اخْفِضْ
خلف وصلاً

(۶-۷) رَّبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ
خلف وصلاً

(۸ تا ۱۰) لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ وَّاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
خلف وصلاً

(۱۱) تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ (۱۲) كَفُوْرًا ۝ وَّ اِمَّا (۱۳) مَّيْسُوْرًا ۝
خلف وصلاً

وَّلَا (۱۴) مَغْلُوْلَةً اِلٰى (۱۵) مَحْسُوْرًا ۝ اِنَّ
وصلاً خلف وصلاً

(۱۶) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۷) بَصِيْرًا ۝ ع وَّلَا (۱-۲)
خلف وصلاً

وَاِيَّاكُمْ (وقفاً) اور وصلاً وَاِيَّاكُمْ ط اِنَّ (۳-۴)
خلف وصلاً

كَبِيْرًا ۝ وَّلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى (۵-۶) فَاحِشَةً ط وَّ
خلف وصلاً

سَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَّلَا (۷) فَقَدْ جَعَلْنَا (۸) فَلَا
خلف وصلاً

تُسْرِفْ (۹) مَنْصُوْرًا ۝ وَّلَا (۱۰-۱۱) مَسْئُوْلًا (وقفاً)
خلف وصلاً

اور وصلاً مَسْئُوْلًا ۝ وَّ اَوْفُوا (۱۲) تا (۱۴) خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ
خلف خلف وصلاً

تَاْوِيْلًا (وقفاً) اور وصلاً تَاْوِيْلًا ۝ وَّلَا (۱۵) عِلْمٌ ط
خلف وصلاً خلف وصلاً

اِنَّ ۲ (۱۶) ۱۷) مَسْئُوْلًا (وقفاً) اور وصلاً مَسْئُوْلًا ۝ وَّ
خلف وصلاً

لَا (۱۸-۱۹) فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّكَ (۲۰)
خلف وصلاً

ع ۳ / ۴

---

۱ تسہیل و تحقیق دونوں آتی ہیں ۱۲ ۲ وَالْفُؤَادَ کو وصلاً اَلْفُوَادَ پڑھتے ہیں ۱۲

الارض (٢١) مما اوحی (٢٢-٢٣) الٰهًا اخر فتلقی

(٢٤-٢٥) مدحورا ۝ افاصفٰکم (٢٦) اناثا

ع اِنکم (٢٧-٢٨) عظیما ۝ ع ولقد صرفنا (١-٢)

لیذکروا وما یزیدهم الا (٣-٤) کما تقولون

اذا لابتغوا الی (٥-٦) وتعٰلی عما تقولون

(٧) والارض (٨-٩) وان من شیء الا (١٠)

تسبیحهم انه (١١) غفورا ۝ واذا (١٢)

بالاخرة (١٣-١٦) مستورا ۝ وجعلنا علی

قلوبهم اکنة ان یفقهوه (١٧) وقرا واذا

(١٨) نجوی (١٩) الامثال (٢٠) سبیلا ۝ وقالوا (٢١-٢٢)

عظاما ورفاتا ءانا (٢٣-٢٤) حجارة او

حدیدا ۝ او (٢٥) من یعیدنا (٢٦) فطرکم

اول (٢٧) متی (٢٨ تا ٣٠) عسی ان یکون قریبا ۝

ع یوم (٣١ تا ٣٣) ان لبثتم الا قلیلا ۝ ع وقل (١)

بینهم ان (٢) للانسان (٣ تا ٨) ربکم

أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ

(٩-١٠) عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ (١١-١٢) وَالْأَرْضِ

(١٣) عَلَى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا (١٤) زَبُوْرًا (١٥) وَلَا تَحْوِيْلًا ۝

أُولٰٓئِكَ (١٦-١٧) إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

(١٨-١٩) مَحْذُوْرًا ۝ وَّإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا

(٢٠) مَسْطُوْرًا ۝ وَّمَا (٢١) بِالْاٰيٰتِ (٢٢-٢٣)

الْاَوَّلُوْنَ ط (٢٤-٢٥) بِالْاٰيٰتِ إِلَّا

تَخْوِيْفًا ۝ وَّإِذْ (٢٦) فِي الْقُرْاٰنِ (وقفاً) (٢٧)

فَمَا يَزِيْدُهُمْ إِلَّا (٢٨) كَبِيْرًا ۝ ع وَّإِذْ (١) ع

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ (٢) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ (٣) مَّوْفُوْرًا ۝ وَّ

اسْتَفْزِزْ (٤) عَلَيْهِمْ (٥) وَرَجِلِكَ (٦-٧) فِي

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (٨) إِلَّا غُرُوْرًا ۝ إِنَّ

(٩ تا ١١) عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط وَكَفٰى (١٢) رَحِيْمًا ۝ وَإِذَا

(١٣-١٤) فَلَمَّا نَجّٰكُمْ إِلَى (١٥ تا ١٨) وَكَانَ

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ أَفَاَمِنْتُمْ أَنْ يَّخْسِفَ

(۱۹ تا ۲۴) وَکِیْلًا ۝ بیؔ اَمْ بیؔ اَمِنْتُمْ بیؔ اَنْ یُّعِیْدَکُمْ
خلف وصلاً — خلف — خلف

فِیْهِ تَارَۃً بیؔ اُخْرٰی (۲۵) تَبِیْعًا ۝ وَلَقَدْ (۲۶)
خلف — خلف وصلاً

ع تَفْضِیْلًا ۝ ع یَوْمَ (۱-۲) بِاِمَامِهِمْ ج (وقفاً) فَمَنْ
خلف وصلاً — خلف وصلاً — خلف

اُوْتِیَ (۳) فَتِیْلًا ۝ وَمَنْ (۴ تا ۷) اَعْمٰی
خلف وصلاً

فَهُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝ وَاِنْ
خلف وصلاً

(۸) خَلِیْلًا ۝ وَلَوْلَا (۹ تا ۱۱) اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ۝ بیؔ
خلف وصلاً — خلف — خلف

اِذًا (۱۲) نَصِیْرًا ۝ وَاِنْ (۱۳) مِنَ الْاَرْضِ (۱۴)
وصلاً — خلف وصلاً

ع مَنْ قَدْ بیؔ اَرْسَلْنَا (۱۵) تَحْوِیْلًا ۝ بیؔ ع اَقِمِ (۱)
خلف — خلف وصلاً

مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ (۲-۳) عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ (۴)
خلف وصلاً — خلف

مَحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ (۵) صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ (۶) صِدْقٍ
خلف وصلاً — خلف — خلف

وَّاجْعَلْ (۷-۸) نَصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ (۹) زَهُوْقًا ۝ وَ
(خلف وصلاً) — خلف وصلاً

نُنَزِّلُ (۱۰-۱۱) شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۱۲)
خلف

خَسَارًا ۝ وَاِذَآ (۱۳) عَلَی الْاِنْسَانِ (۱۴) وَنَاٰ یا وَنَآءَ
خلف وصلاً — خلف — خلاد

ل تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲ ۔ ۲ یہاں و فصلت میں دونوں جگہ خلفؒ کے لیے نون اور ہمزہ دونوں کا اور خلادؒ کے لیے صرف ہمزہ کا امالہ ہے ۱۲

(١٥-١٦) يَئُوسًا وقفًا قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ (١٧) فَرَبُّكُمْ
ع ٩ ٩ أَعْلَمُ (١٨-١٩) أَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ (١)
مِنْ أَمْرِ (٢) إِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَلَئِنْ (٣) وَكِيْلًا ۝ إِلَّا
(٤) الْإِنْسُ (٥) عَلٰى أَنْ يَّأْتُوْا (٦-٧) ظَهِيْرًا ۝ وَ
لَقَدْ صَرَّفْنَا (٨) فَأَبٰى (٩) إِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَقَالُوْا (١٠)
(١١) مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوْعًا ۝ أَوْ (١٢-١٣) مِنْ
نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهٰرَ (١٤) تَفْجِيْرًا ۝ أَوْ
(١٥-١٦) كِسَفًا أَوْ (١٧) قَبِيْلًا ۝ أَوْ (١٨ تا ٢٠)
مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ وقفا بالروم
ع ١٠ ١٠ (٢١) نَّقْرَؤُهٗ (وقفًا) (٢٢) رَّسُوْلًا ۝ ع وَمَا (١ تا ٣) أَنْ
يُّؤْمِنُوْا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى (٤-٥) فِي الْأَرْضِ
مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ (٦) عَلَيْهِمْ (٧) قُلْ كَفٰى (٨) وَ
بَيْنَكُمْ إِنَّهٗ (٩-١٠) بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ
(١١-١٢) وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ
(١٣ تا ١٥) عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا مَأْوٰهُمْ (١٦)

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ (١٧-١٨) عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
(١٩-٢٠) جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (٢١) وَ
الْاَرْضَ (٢٢) اَنْ يَّخْلُقَ (٢٣) لَهُمْ اَجَلًا (٢٤)
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ (٢٥ تا ٢٩) الْاِنْفَاقِ وَكَانَ
ع الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى
(١) اِذْ جَآءَهُمْ (٢) يٰمُوْسٰى (٣-٤) وَالْاَرْضِ
بَصَآئِرَ وقفا (٥-٦) اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
(٧) جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا (٨ تا ١٠) الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (١١) لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ (١٢-١٣) اِلَّا
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا (١٤) عَلٰى مُكْثٍ وَّ
نَزَّلْنٰهُ (١٥) قُلْ اٰمِنُوْا (١٦) لَا تُؤْمِنُوْا (وقفا)
(١٧-١٨) اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ (١٩-٢٠) لِلْاَذْقَانِ
سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ (٢١-٢٢) لَمَفْعُوْلًا ۝ وَّيَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ (٢٣-٢٤) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (٢٥) سَبِيْلًا ۝
ع وَّقُلِ (٢٦) وَلَدًا وَّلَمْ (٢٧) تَكْبِيْرًا ۝ وصل ع نِ الْحَمْدُ

سورۃ الکھف

(۱) عِوَجًا ۝ قَيِّمًا (بغیر سکتہ کے) (۲)
وَيُبَشِّرَ (۳) اَنَّ لَهُمْ خلف اَجْرًا
(۴) اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ (۵ تا ۸) مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ
خلف وصلاً خلف
(وقفاً) (۹ تا ۱۱) مِنْ خلف اَفْوَاهِهِمْ خلف وصلاً اِنْ يَّقُوْلُوْنَ (۱۲)
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ خلف اِنْ (۱۳) اَسَفًا ۝ اِنَّا خلف وصلاً (۴) مَا عَلَى
الْاَرْضِ (۱۵ تا ۱۷) لِنَبْلُوَهُمْ خلف اَيُّهُمْ خلف اَحْسَنُ
عَمَلًا ۝ وَّاِنَّا خلف وصلاً (۱۸) جُرُزًا ۝ اَمْ خلف وصلاً (۱۹ تا ۲۱) مِنْ خلف اٰيٰتِنَا
عَجَبًا ۝ خلف وصلاً اِذْ خلف اَوَى (۲۲) رَحْمَةً وَّهَيِّئْ خلف (۲۳) مِنْ خلف
اَمْرِنَا (۲۴) اَحْصٰى ع ۱۲ (۱) فِتْيَةٌ خلف اٰمَنُوْا (۲ تا ۴) هُدًى ۝ قف ع ۱۲
(وقفاً) اور وصلاً هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا خلف وصلاً عَلٰى قُلُوْبِهِمْ خلف اِذْ
(۵) وَالْاَرْضِ (۶) عَلَيْهِمْ (۷۔۸) فَمَنْ خلف اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى (۹) كَذِبًا ۝ وَّاِذِ خلف وصلاً (۱۰ و ۱۱) مِنْ خلف اَمْرِكُمْ
مِّرْفَقًا ۝ وَّتَرَى خلف وصلاً (۱۲ و ۱۳) مِنْ خلف اٰيٰتِ اللّٰهِ ط مَنْ خلف

لہ اور پہلے ہمزہ کی تحقیق بھی جائز ہے۔ پس کل چار وجوہ ہو گئیں۔ اور چاروں جائز ہیں ۱۲

ع ۲ ۱۴ يَّهْدِ اللّٰهُ (۱۴) وَمَنْ يُّضْلِلْ (۱۵ تا ۱۸) مُرْشِدًا ۝ ۱۷ وَ

تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمْ (۱)

عَلَيْهِمْ (۲) فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ (۳) رُعْبًا ۝ وَ

كَذٰلِكَ (۴) كَمْ لَبِثْتُمْ (۵) يَوْمًا أَوْ (۶-۷) رَبُّكُمْ

أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ (۸) بِوَرِقِكُمْ (۹-۱۰) فَلْيَنْظُرْ

أَيُّهَا أَزْكٰى (۱۱ تا ۱۴) بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ

إِنْ يَّظْهَرُوْا (۱۵) يَرْجُمُوْكُمْ أَوْ (۱۶-۱۷) إِذًا

أَبَدًا ۝ وَّكَذٰلِكَ (۱۸) عَلَيْهِمْ (۱۹) حَقٌّ وَّ أَنَّ

(۲۰) بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ (۲۱) عَلَيْهِمْ (۲۲) رَبُّهُمْ

أَعْلَمُ (۲۳) عَلَيْهِمْ (۲۴) سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ (۲۵)

مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا (۲۶) فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ إِلَّا (۲۷)

ع ۳ ۱۵ ظَاهِرًا وَّلَا (۲۸-۲۹) مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ ۲۲ وَلَا (۱-۲)

لِشَايْءٍ إِنِّيْ (۳-۴) غَدًا ۝ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ (۵

۶) وَقُلْ عَسٰى أَنْ يَّهْدِيَنِ (۷) رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا (۸)

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ (۹) وَالْأَرْضِ ط (۱۰-۱۱)

مِن وَّلِیٍّ وَّلَا یُشۡرِكُ (۱۲) اَحَدًا ۝ وَّاتۡلُ (۱۳) مُلۡتَحَدًا ۝
وَاصۡبِرۡ (۱۴) الدُّنۡیَا (۱۵) مَنۡ اَغۡفَلۡنَا
(۱۶) هَوٰىهُ (۱۷) فُرُطًا ۝ وَّقُلِ (۱۸ تا ۲۱) فَمَنۡ شَآءَ
فَلۡیُؤۡمِن وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡیَكۡفُرۡ لا اِنَّآ (۲۲) نَارًا
اَحَاطَ (۲۳) وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا (۲۴) مُرۡتَفَقًا ۝ اِنَّ
(۲۵-۲۶) مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ (۲۷-۲۸) مِنۡ
تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ (۲۹-۳۰) مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ
وَّیَلۡبَسُوۡنَ (۳۱) مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ (۳۲-۳۳) عَلَی
الۡاَرَآئِكِ ؕ (۳۴) مُرۡتَفَقًا ۝ ع وَّاضۡرِبۡ (۱تا۳) مِنۡ ع ۱۶
اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا ۱ (۴) اٰتَتۡ اُكُلَهَا
(۵-۶) شَیۡـًٔا وَّفَجَّرۡنَا (۷-۸) نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ (۹ و
۱۰) مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَّدَخَلَ (۱۱) اَبَدًا ۝ وَّمَآ (۱۲)

---

۱ چونکہ کِلۡتَا کا الف کوفیین کی رائے پر تثنیہ کے لیے ہے اس لیے اس مذہب کی رو سے امالہ کی وجہ ظاہر نہیں ہے۔ چنانچہ اصفہانی نے تصریح بھی کی ہے کہ اس میں وقفاً حمزہؒ و کسائیؒ کے لیے فتح ہے ۱۲

قَآئِمَةً لا خلف وَّلَئِنْ (۱۳) ثُمَّ سَوّٰىكَ (۱۴-۱۵) اَحَدًا ٥ خلف وصلاً وَّلَوْ
لَآ اِذْ دَّخَلْتَ (۱۶) مَاشَآءَ (۱۷ تا ۱۹) مَالًا وَّ خلف وَلَدًا ٥ فَعَسٰى
رَبِّىٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خلف (۲۰) زَلَقًا ٥ خلف وصلاً اَوْ (۲۱-۲۲)
طَلَبًا ٥ وَّ خلف وصلاً اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ (۲۳) لَمْ خلف اُشْرِكْ (۲۴ تا
۲۶) اَحَدًا ٥ خلف وصلاً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ خلف يَّنْصُرُوْنَهٗ (۲۷)
ع ۵ ۱۷ الْوَلَايَةُ (۲۸-۲۹) ثَوَابًا وَّ خلف خَيْرٌ عُقْبًا ٥ خلف وصلاً وَاضْرِبْ
(۱-۲) الدُّنْيَا كَمَآءٍ خلف اَنْزَلْنٰهُ (۳) الْاَرْضِ
(۴) الرِّيٰحُ (۵) شَىْءٍ (۶) الدُّنْيَا (۷ تا ۹) ثَوَابًا وَّ خلف
خَيْرٌ خلف اَمَلًا ٥ خلف وصلاً وَّيَوْمَ (۱۰-۱۱) الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّ خلف
حَشَرْنٰهُمْ (۱۲-۱۳) مِنْهُمْ خلف اَحَدًا ٥ خلف وصلاً وَّعُرِضُوْا
(۱۴ و ۱۵) لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ خلف اَوَّلَ (۱۶)
بَلْ زَعَمْتُمْ خلف اَلَّنْ (۱۷) مَّوْعِدًا ٥ خلف وصلاً وَّ وُضِعَ (۱۸
تا ۲۰) صَغِيْرَةً وَّ خلف لَا كَبِيْرَةً خلف اِلَّآ اَحْصٰهَا (۲۱)
ع ۶ ۸ حَاضِرًا وَّلَا خلف وصلاً (۲۲) اَحَدًا ٥ خلف وصلاً وَاِذْ (۱) عَنْ خلف
اَمْرِ (۲) وَالْاَرْضِ (۳-۴) عَضُدًا ٥ خلف وصلاً وَّيَوْمَ يَقُوْلُ

(۵-۶) مَوْبِقًا ○ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ (۷-۸) مَصْرِفًا ○ ع وَ ع ۱۹
لَقَدْ صَرَّفْنَا (۱-۲) مَثَلٍ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ
(۳-۴) شَيْءٍ جَدَلًا ○ وَمَا (۵ تا ۷) اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ
جَآءَهُمُ الْهُدٰى (۸) رَبَّهُمْ اِلَّآ (۹)
الْاَوَّلِيْنَ (۱۰) قُبُلًا ○ وَمَا (۵ تا ۷) هُزُوًا يا هُزُوًا
(وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ○ وَمَنْ اَظْلَمُ (۱۵ تا ۱۷) عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (۱۸ تا ۲۳) وَقْرًا ط وَ
اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا
اَبَدًا ○ وَرَبُّكَ (۲۴) لَنْ يَّجِدُوْا (۲۵ تا ۲۷) مَوْئِلًا یا
مَوْئِلًا (وقفاً) اور وصلاً مَوْئِلًا ○ وَتِلْكَ الْقُرٰى (۲۸
تا ۳۱) لِمُهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ○ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ع ۸ / ۲۰
لِفَتٰىهُ (۱) اَوْ اَمْضِيَ (۲) لِفَتٰىهُ (۳) اِذْ اَوَيْنَا
(۴) وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ (۵) اَنْ اَذْكُرَهٗ ج (۶-۷) مُوْسٰى
هَلْ اَتَّبِعُكَ (۸ و ۹) مَعِيَ صَبْرًا ○ وَكَيْفَ (۱۰-۱۱) اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ (۱۲) عَنْ شَيْءٍ ع ۹ / ۲۱ (۱ تا ۷) ع ۹ / ۱

لِيُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا (خلف) اِمْرًا ٥ قَالَ
اَلَمْ (خلف) اَقُلْ (خلف) اِنَّكَ (۸) مَعِيَ (۹) مِنْ (خلف) اَمْرِيْ ،
(۱۰-۱۱) لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

پارہ[۱۶] قَالَ اَلَمْ (خلف) اَقُلْ لَّكَ

(۱۲) اَلَمْ (خلف) اَقُلْ (۱۳) مَعِيَ (۱۴) عَنْ شَيْءٍ (۱۵-۱۶)
فَاَبَوْا (خلف) اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا (۱۷ تا ۱۹) جِدَارًا (خلف) يُّرِيْدُ
اَنْ (خلف) يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ (وقفاً) (۲۰) لَتَّخَذْتَ (۲۱)
صَبْرًا ٥ (خلف وصلاً) اَمَّا (۲۲) اَنْ (خلف) اَعِيْبَهَا (۲۳) مَلِكٌ (خلف) يَّاْخُذُ
(۲۴) غَصْبًا ٥ (خلف وصلاً) وَاَمَّا (۲۵-۲۶) اَنْ (خلف) يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا (خلف) وَّكُفْرًا ٥ (۲۷) اَنْ (خلف) يُّبْدِلَهُمَا (۲۸-۲۹)
زَكٰوةً (خلف) وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ٥ (خلف وصلاً) وَاَمَّا (۳۰) اَنْ (خلف) يَّبْلُغَا
(۳۱) عَنْ (خلف) اَمْرِيْ (۳۲) صَبْرًا ٥ (خلف وصلاً) ع وَيَسْــَٔلُوْنَكَ
(۱) ذِكْرًا ٥ (خلف وصلاً) اِنَّا (۲) فِي الْاَرْضِ (۳) شَيْءٍ

---

[۱] تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۴-۵) حُسۡنًىۚ وَّ وَجَدَ (۶-۷) نُّكۡرًا ۝ وَّ اَمَّا مَنۡ خلف وصلاً خلف خلف
اٰمَنَ (۸) الۡحُسۡنٰى (۹) مِنۡ اَمۡرِنَا (۱۰) وَ خلف
قَدۡ اَحَطۡنَا (۱۱) السَّدَّيۡنِ (۱۲) يُفۡقِهُوۡنَ خلف
(۱۳-۱۴) يَاۡجُوۡجَ وَ مَاۡجُوۡجَ (۱۵) فِى الۡاَرۡضِ
(۱۶) خَرۡجًا (۱۷) بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ (۱۸) رَدۡمًا ۝ خلف خلف
اٰتُوۡنِىۡ (۱۹) اِذَا سَاوٰى (۲۰) قَالَ اٰتُوۡنِىۡ وصلاً
(۲۱-۲۲) فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ (۲۳) فَاِذَا جَآءَ خلف
(۲۴) دَكَّآءَ وقفاً (۲۵) حَقًّا ۝ وَّ تَرَكۡنَا (۲۶) (۲۷) يَوۡمَئِذٍ خلف وصلاً خلف
يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّنُفِخَ (۲۸) جَمۡعًا ۝ وَّعَرَضۡنَا (۲۹) خلف خلف وصلاً
كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ (۳۰) سَمۡعًا ۝ اَفَحَسِبَ ع ۱۱/۱ خلف خلف وصلاً
(۱) اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا (۲ تا ۴) اَوۡلِيَآءَ (وقفاً) (۵) بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ خلف
(۶) الدُّنۡيَا (۷) صُنۡعًا ۝ اُولٰٓئِكَ (۸) فَحَبِطَتۡ خلف وصلاً خلف
اَعۡمَالُهُمۡ (۹ تا ۱۲) هُزُوًا يا هُزۡوًا (وقفاً) اور وصلاً
هُزُوًا ۝ اِنَّ (۱۳-۱۴) قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ (۱۵) قُلۡ خلف خلف خلف

ل يا كا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲ منہ اور وقفاً قَالَ اٰتُوۡنِىۡ اور
اعادۃ اٰتُوۡنِىۡ ۱۲ ط

اِنَّمَآ (۱۶) يُوْحٰىٓ (۱۷ - ۱۸) اِلَيْكُمْ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۹)
ع صَالِحًا وَّلَا (۲۰) اَحَدًا ٥ وصل ۔ ع

سورہ مریم علیہا السلام

(۱-۲) كٓهٰيٰعٓصٓ ٥ وصلاً ذِكْرُ
(۳) اِذْ نَادٰى (۴ و ۵) شَيْبًا وَّ
لَمْ اَكُنْ (۶) شَقِيًّا ٥ وَّاِنِّىْ (۷) مِنْ وَّرَآءِىْ
(۸) وَلِيًّا ٥ يَّرِثُنِىْ (۹) مِنْ اٰلِ (۱۰ - ۱۱) رَضِيًّا ٥
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ (۱۲) يَحْيٰى (۱۳) اَنّٰى (۱۴) غُلٰمٌ وَّ
كَانَتِ (۱۵) عَاقِرًا وَّقَدْ (۱۶ - ۱۷) هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
(۱۸ تا ۲۰) شَيْـًٔا يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيًّا (۲۱ تا ۲۶)
فَاَوْحٰىٓ اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ٥ يٰيَحْيٰى
(۲۷) بِقُوَّةٍ ؕ وَّاٰتَيْنٰهُ (۲۸) صَبِيًّا ٥ وَّحَنَانًا (۲۹)
(۳۰) وَّزَكٰوةً ؕ وَّكَانَ تَقِيًّا ٥ وَّبَرًّا (۳۱) عَصِيًّا ٥ وَّ
ع سَلٰمٌ (۳۲) حَيًّا ٥ ع وَّاذْكُرْ (۱) مِنْ اَهْلِهَا
(۲) قَالَتْ اِنِّىْ (۳ - ۴) قَالَتْ اَنّٰى (۵) غُلٰمٌ وَّلَمْ
(۶ - ۷) بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ (۸) هَيِّنٌ وَّلِنَجْعَلَهٗ (۹)

نَادٰىهَا (۱۰) قَدْ جَعَلَ (۱۱) سَرِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّهُزِّيْ (۱۲)
تُسٰقِطْ (۱۳) فَلَنْ خلف اُكَلِّمَ (۱۴ تا ۱۶) لَقَدْ جِئْتِ
شَيْئًا فَرِيًّا ۝ خلف وصلاً يٰاُخْتَ (۱۷-۱۸) اَبُوْكِ خلف امْرَاَ سَوْءٍ خلف وَّمَا
كَانَتْ خلف اُمُّكِ (۱۹) فَاَشَارَتْ خلف اِلَيْهِ (۲۰) اٰتٰنِيَ
الْكِتٰبَ (۲۱-۲۲) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا خلف
اَيْنَ مَا (۲۳) حَيًّا ۝ خلف وصلاً وَّبَرًّا (۲۴) شَقِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّالسَّلٰمُ
(۲۵) قَوْلَ الْحَقِّ (۲۶-۲۷) اَنْ خلف يَّتَّخِذَ مِنْ خلف وَّلَدٍ (۲۸)
اِذَا قَضٰى (۲۹) هٰذَا صِرَاطٌ خلف (۳۰) الْاَحْزَابُ (۳۱)
عَظِيْمٍ ۝ خلف وصلاً اَسْمِعْ (۳۲) مُبِيْنٍ ۝ خلف وصلاً وَّاَنْذِرْهُمْ
(۳۳-۳۴) الْاَمْرُ (۳۵-۳۶) فِيْ غَفْلَةٍ خلف وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۳۷) الْاَرْضَ ۔ ع ۲/۵ ۔ (۱) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً اِذْ (۲ تا ۷) شَيْـًٔا ع ۲/۵
يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا ۝ خلف وصلاً يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
(۸-۹) صِرَاطًا خلف سَوِيًّا ۝ خلف وصلاً يٰاَبَتِ (۱۰) عَصِيًّا ۝ خلف وصلاً يٰاَبَتِ
(۱۱) اَنْ خلف يَّمَسَّكَ (۱۲ تا ۱۴) اَرَاغِبٌ خلف اَنْتَ عَنْ خلف
اٰلِهَتِيْ يٰاِبْرٰهِيْمُ ۱ (وقفاً) (۱۵) حَفِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّاَعْتَزِلُكُمْ

۱ (بر صفحہ ۲۰۸)

ع ٣ ٦ (١٦) عِتِيًّا (١٧) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَوَهَبْنَا (١٨) عَلِيًّا ۝ ع خلف وصلاً وَاذْكُرْ

(١) مُوسَىٰ (٢) مُخْلَصًا خلف وَكَانَ (٣) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَنَادَيْنَٰهُ

(٤) الْأَيْمَنِ (٥) نَجِيًّا ۝ خلف وصلاً وَوَهَبْنَا (٦) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَاذْكُرْ

(٧) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَكَانَ (٨) مَرْضِيًّا ۝ خلف وصلاً وَاذْكُرْ (٩) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَ

رَفَعْنَٰهُ (١٠) عَلِيًّا ۝ خلف وصلاً أُولَٰٓئِكَ (١١) عَلَيْهِمْ (١٢) مَعَ

نُوحٍ خلف وَمِنْ (١٣) وَإِسْرَٰٓءِيلَ وقفاً (١٤) تا (١٦) إِذَا

تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ خلف ءَايَٰتُ (١٨) سُجَّدًا خلف وَبُكِيًّا ۝ (١٩) خلف خَلْفٌ

أَضَاعُوا (٢٠) غَيًّا ۝ خلف وصلاً إِلَّا (٢١ تا ٢٣) شَيْئًا يا شَيًّا وقفاً

اور وصلاً شَيْـًٔا (٢٤) مَأْتِيًّا ۝ (٢٥-٢٦) لَغْوًا خلف إِلَّا

سَلَٰمًا ط خلف وصلاً وَلَهُمْ (٢٧) بُكْرَةً خلف وَعَشِيًّا ۝ (٢٨) تَقِيًّا ۝ خلف

ع ٤ وصلاً وَمَا (٢٩) وَالْأَرْضِ (٣٠) هَلْ تَعْلَمُ (٣١-٣٢) سَمِيًّا ۝ خلف ع

وصلاً وَيَقُولُ الْإِنسَٰنُ (١ تا ٢) حَيًّا ۝ خلف وصلاً أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَٰنُ

(٤ تا ٦) شَيًّا يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ اور تحقیق مد کے ساتھ تین

وجوہ ہیں اور تینوں جائز ہیں ۱۲ منہ ، سیمی ی ۱۴

(۷-۸) شِيعَةٍ سؔ خلف أَيُّهُمْ سؔ خلف أَشَدُّ (۹ تا ۱۲) هُمْ سؔ خلف أَوْلَى
بِهَا صِلِيًّا ٥ وَّإِن خلف وصلاً مِّنكُمْ سؔ خلف إِلَّا (۱۳ تا ۱۶) جِثِيًّا ٥ وَّإِذَا خلف وصلاً
تُتْلَى عَلَيْهِمْ سؔ خلف ءَايَٰتُنَا (۱۷ تا ۱۹) مَّقَامًا وَّ خلف أَحْسَنُ نَدِيًّا ٥ وَّ خلف وصلاً
كَمْ سؔ خلف أَهْلَكْنَا (۲۰ تا ۲۲) هُم مِّنْ خلف أَحْسَنُ أَثَٰثًا وَّ خلف رِءْيًا
يا وَرِيًّا (وقفاً) (۲۳-۲۴) مَّكَانًا وَّ خلف أَضْعَفُ جُندًا ٥ وَّ خلف وصلاً
يَزِيدُ (۲۵-۲۶) هُدًى (وقفاً) اور وصلاً هُدًى وَّ خلف وصلاً الْبَٰقِيَٰتُ
(۲۷-۲۸) ثَوَابًا وَّ خلف خَيْرٌ مَّرَدًّا ٥ سؔ خلف وصلاً أَفَرَءَيْتَ (۲۹ تا ۳۱)
مَالًا وَّ خلف وَلَدًا ٥ سؔ خلف وصلاً أَطَّلَعَ (۳۲) مَدًّا ٥ وَّ خلف وصلاً نَرِثُهُ (۳۳)
فَرْدًا ٥ وَّ خلف وصلاً اتَّخَذُوا (۳۴-۳۵) عَلَيْهِمْ ضِدًّا ٥ سؔ خلف ع ۵
أَلَمْ (۱) تَؤُزُّهُمْ سؔ خلف أَزًّا ٥ (۲-۳) عَلَيْهِمْ سؔ خلف وصلاً إِنَّمَا (۴)
عَدًّا ٥ يَوْمَ (۵) وَفْدًا ٥ وَّ خلف وصلاً نَسُوقُ (۶-۷) عَهْدًا ٥ وَّ خلف وصلاً
قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ٥ (۸) لَقَدْ جِئْتُمْ (۹-۱۰)
شَيْـًٔا سؔ خلف إِدًّا (۱۱) يَنفَطِرْنَ (۱۲) الْأَرْضُ (۱۳) هَدًّا ٥ خلف
أَن (۱۴-۱۵) وَلَدًا ٥ وَّ خلف وصلاً مَا (۱۶ تا ۱۸) أَن يَتَّخِذَ خلف وَلَدًا ٥ سؔ خلف وصلاً
إِن (۱۹) وَالْأَرْضِ (۲۰-۲۱) لَقَدْ سؔ خلف أَحْصَىٰهُمْ (۲۲) و

(۲۳) عَدًّا ۝ خلف وصلاً وَكُلُّهُمْ بر خلف اٰتِيْهِ (۲۴) فَرْدًا ۝ بر خلف وصلاً اِنَّ

(۲۵) لِتُبَشِّرَ (۲۶-۲۷) لُدًّا ۝ خلف وصلاً وَكَمْ بر خلف اَهْلَكْنَا (۲۸) هَلْ

ع تُحِسُّ (۲۹، ۳۰) مِنْ بر خلف اَحَدٍ بر خلف اَوْ (۳۱) بر رِكْزًا ۝ وصل ع

سُوْرَةُ طٰهٰ

(۱-۲) طٰهٰ (۳) لِتَشْقٰى (۴-۵) لِمَنْ خلف

يَخْشٰى (۶) الْاَرْضَ (۷) الْعُلٰى (وقفاً)

(۸) اسْتَوٰى (۹) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱۰) الثَّرٰى (۱۱-۱۲)

وَاَخْفٰى (وقفاً) (۱۳ تا ۱۶) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ بر خلف

اَتٰكَ (۱۷ تا ۱۹) مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ (۲۰) لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا

(۲۱-۲۲) بِقَبَسٍ بر خلف اَوْ بر اَجِدُ (۲۳-۲۴) هُدًى ۝ وقفاً

فَلَمَّآ اَتٰىهَا (۲۵) يٰمُوْسٰى (۲۶ تا ۲۹) طُوًى (وقفاً) اور

وصلاً طُوًى ۝ خلف وصلاً وَاَنَا اخْتَرْتُكَ (۳۰) لِمَا يُوْحٰى (۳۱)

اٰتِيَةٌ بر خلف اَكَادُ (۳۲) لِتُجْزٰى (۳۳) بِمَا تَسْعٰى (۳۴-۳۵)

هَوٰىهُ فَتَرْدٰى (۳۶) يٰمُوْسٰى [2] (۳۷) وَلِيَ فِيْهَا (۳۸)

---

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

[2] اَتَوَكَّؤُا وقفاً يَتَفَيَّؤُا نحل ع کی طرح ہے ۱۲

اُخْرٰی (۳۹) یٰمُوْسٰی (۴۰) فَاَلْقٰهَا (۴۱) تَسْعٰی (۴۲ تا
۴۳) اَلْاُوْلٰی (وقفاً) (۴۴ تا ۴۶) مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ خلف اٰیَةً خلف
اُخْرٰی (۴۷ تا ۴۹) مِنْ خلف اٰیٰتِنَا الْکُبْرٰی ۵ وقفاً
اِذْهَبْ خلف اِلٰی (۵۰) طَغٰی ع (۱) مِنْ خلف اَهْلِیْ (وقفاً) (۲-۳) ع ۱۰
کَثِیْرًا ۙ وَّنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا ۙ خلف وصلاً اِنَّکَ (۴) قَدْ خلف وصلاً
اُوْتِیْتَ (۵) یٰمُوْسٰی (۶ تا ۸) مَرَّةً خلف اُخْرٰی ۵ اِذْ خلف
اَوْحَیْنَا (۹) مَا یُوْحٰی (۱۰) اِذْ تَمْشِیْ (۱۱) هَلْ خلف اَدُلُّکُمْ
(۱۲) مَنْ یَّکْفُلُهٗ خلف ط (۱۳) فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ (۱۴-۱۵)
عَلٰی قَدَرٍ خلف یٰمُوْسٰی (۱۶) اِذْهَبْ خلف اَنْتَ (۱۷) طَغٰی
(۱۸) اَوْ یَخْشٰی (۱۹) اَنْ خلف یَّفْرُطَ (۲۰ تا ۲۲) اَوْ خلف اَنْ
یَّطْغٰی (۲۳) وَاَرٰی (وقفاً) (۲۴) قَدْ جِئْنٰکَ (۲۵-۲۶)
الْهُدٰی ۵ اِنَّا قَدْ خلف اُوْحِیَ (۲۷) وَتَوَلّٰی (۲۸)
یٰمُوْسٰی (۲۹-۳۰) اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ (۳۱) ثُمَّ
هَدٰی (۳۲-۳۳) اَلْاُوْلٰی (وقفاً) (۳۴) وَلَا یَنْسٰی (وقفاً)

۱؎ تسہیل اور تحقیق دونوں ہیں ۱۲

(٣٥-٣٦) الْأَرْضَ مَهْدًا خلف وَسَلَكَ (٣٧) سُبُلًا خلف وَ
أَنْزَلَ (٣٨) مَاءً وقفاً (٣٩) شَتَّىٰ (٤٠-٤١) وَارْعَوْا خلف
ع ٢ أَنْعَامَكُمْ ط خلف وصلاً إِنَّ (٤٢) النُّهَىٰ - ع - (١ تا ٣) تَارَةً خلف
أُخْرَىٰ ○ وَلَقَدْ خلف أَرَيْنَاهُ (٤) وَأَبَىٰ له (٥) مِنْ خلف
أَرْضِنَا (٦) يَمُوسَىٰ (٧) سُوًى وقفاً (٨ تا ١٠) وَأَنْ خلف
يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ○ (وقفاً) فَتَوَلَّىٰ (١١) ثُمَّ أَتَىٰ (١٢)
مُوسَىٰ (١٣ تا ١٥) بِعَذَابٍ ج خلف وصلاً وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ
(١٦) النَّجْوَىٰ (١٧) إِنَّ هَٰذَانِ (١٨-١٩) أَنْ يُخْرِجَاكُمْ خلف
مِنْ خلف أَرْضِكُمْ (٢٠) الْمُثْلَىٰ (٢١-٢٢) صَفًّا ج خلف وصلاً وَقَدْ خلف
أَفْلَحَ (٢٣) مَنِ اسْتَعْلَىٰ (٢٤) يَمُوسَىٰ (٢٥-٢٦) مَنْ خلف
أَلْقَىٰ (٢٧) بَلْ خلف أَلْقَوْا (٢٨-٢٩) مِنْ سِحْرِهِمْ خلف
أَنَّهَا تَسْعَىٰ (٣٠) مُوسَىٰ (٣١ تا ٣٣) لَا تَخَفْ خلف إِنَّكَ أَنْتَ
الْأَعْلَىٰ (٣٤) تَلْقَفْ (٣٥-٣٦) سَاحِرٍ ط خلف وصلاً وَلَا (٣٧) أَتَىٰ
(٣٨-٣٩) وَمُوسَىٰ ○ قَالَ ءَامَنْتُمْ (٤٠-٤١) آنْ خلف

له تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ١٢

اَذِنَ لَكُمْ اِنَّهٗ (۴۲) مِنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ
(۴۳ تا ۴۵) عَنْ اٰبَآ وَّ اَبْقٰى وقفا (۴۶) مَا جَآءَنَا (۴۷)
قَاضٍ اِنَّمَا (۴۸) الدُّنْيَا (۴۹ تا ۵۱) خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى وقفا
(۵۲) مَنْ يَّاْتِ (۵۳-۵۴) وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ
(۵۵) الْعُلٰى (۵۶) الْاَنْهٰرُ (۵۷) مَنْ تَزَكّٰى ع ۲ ۱۲ ع ۳ ۱۲
(۱ تا ۳) وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰىٓ ۵ اَنْ اَسْرِ
(۴ تا ۶) لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى (۷) وَمَا هَدٰى (۸)
(۹) قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ (۱۰) وَوٰعَدْنٰكُمْ (۱۱)
الْاَيْمَنَ (۱۲) وَالسَّلْوٰى (۱۳) مَا رَزَقْنٰكُمْ (۱۴)
وَمَنْ يَّحْلِلْ (۱۵) فَقَدْ هَوٰى (۱۶) اهْتَدٰى (۱۷-۱۸)
يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ (۱۹) لِتَرْضٰى (۲۰)
مُوْسٰى (۲۱) حَسَنًا ۵ اَفَطَالَ (۲۲ تا ۲۴) اَمْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ (۲۵) بِمَلْكِنَا (۲۶) حُمِّلْنَا

له تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

ٹه جزآؤ تنا شُرَكٰٓؤُا وقفا انعام ع کی طرح ہے ۱۲

(٢٧) مُوْسٰى (٢٨-٢٩) اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا (٣٠-٣١)
ع ١٣ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَلَقَدْ (١) مُوْسٰى (٢)
قَالَ يَبْنَؤُمَّ (٣) وَلَا بِرَاْسِیْ (وقفاً) (٤)
بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا (٥) مِنْ اَثَرِ (٦) فَنَبَذْتُهَا (
٧) فَاذْهَبْ فَاِنَّ (٨) وَانْظُرْ اِلٰى (٩) نَسْفًا ؕ
اِنَّمَا (١٠) شَیْءٍ (١١ تا ١٣) مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ (١٤) مَنْ اَعْرَضَ (١٥) حِمْلًا ۙ
يَوْمَ (١٦ تا ١٩) زُرْقًا ؕ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا (٢٠ تا ٢٣) طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
ع ١٤ يَوْمًا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ (١ تا ٤) لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ
لَآ اَمْتًا ؕ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ (٥) الْاَصْوَاتُ (٦)
اِلَّا هَمْسًا ؕ يَوْمَئِذٍ (٧) اِلَّا مَنْ اَذِنَ (٨)
قَوْلًا ؕ يَعْلَمُ (٩) عِلْمًا ؕ وَعَنَتِ (١٠) وَقَدْ
خَابَ (١١-١٢) ظُلْمًا ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ (١٣-١٤) ظُلْمًا وَّ
لَا هَضْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ (١٥) عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا (١٦

(١٧) اَنْ يُّقْضٰى (١٨) عِلْمًا ○ وَّلَقَدْ (١٩) عَزْمًا ○ ع وَاِذْ ع ٦ ١٥
خلف — خلف وصلاً — خلف وصلاً

(١) اَبٰى (٢) فَتَشْقٰى (٣) وَلَا تَعْرٰى لہ (٤) وَلَا

تَضْحٰى (٥) هَلْ اَدُلُّكَ (٦) لَا يَبْلٰى ٢ (٧) مِنْ
خلف — خلف

وَّرَقِ (٨) وَعَصٰى (٩-١٠) فَغَوٰى ○ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

(١١) وَهَدٰى (١٢-١٣) وَلَا يَشْقٰى ○ وَمَنْ اَعْرَضَ
خلف

(١٤) ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ (١٥-١٦) اَعْمٰى (دونوں) (١٧) تُنْسٰى
خلف

(١٨) مَنْ اَسْرَفَ (١٩ تا ٢١) الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ٣
خلف

(وقفاً) (٢٢) كَمْ اَهْلَكْنَا (٢٣) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ
خلف — خلف وصلاً

ع ٧ ١٦ (٢٤) النُّهٰى - ع - (١-٢) لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى (وقفاً)
خلف

(٣) وَمِنْ اٰنَآئِ ٤ (٤) تَرْضٰى (٥) الدُّنْيَا (٦ تا ٩)
خلف

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ○ وَاْمُرْ اَهْلَكَ (١٠) لِلتَّقْوٰى
خلف — خلف

---

١ لَا تَظْمَؤُا وقفاً تو كَؤُا کی طرح ہے ١٢

٢ سَوْاٰتُهُمَا وقفاً اس کو سَوَاتُهُمَا یا سَوَّاتُهُمَا پڑھتے ہیں ١٢

٣ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ١٢

٤ وَمِنْ اٰنَآئِ کی وقفی وجوہ اصول میں دیکھیں ١٢

(۱۱) أَوَلَمْ يَأْتِهِمْ (۱۲ تا ۱۴) الْأُولَىٰ ۝ وَلَوْ أَنَّا
(۱۵) وَنَخْزَىٰ (۱۶-۱۷) مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ (۱۸)
ع ۱۷ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وقفاً۔ ع۱۷ اور وصلاً وَمَنِ اهْتَدَىٰ اقْتَرَبَ

پارہ ۱۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

(۱) مُحْدَثٍ خلف إِلَّا (۲)
النَّجْوَى (وقفاً) (۳)

مِثْلُكُمْ خلف وصلاً أَفَتَأْتُونَ (۴-۵) وَالْأَرْضَ (۶) افْتَرَاهُ
(۷-۸) الْأَوَّلُونَ ۝ (۹-۱۰) مِنْ قَرْيَةٍ خلف أَهْلَكْنَاهَا
أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ (وقفاً) (۱۱ تا ۱۳) رِجَالًا خلف نُوحِي إِلَيْهِمْ
ع (۱۴) لَقَدْ خلف أَنْزَلْنَا (۱۵) ذِكْرُكُمْ خلف وصلاً أَفَلَا ع (۱-۲)
كَانَتْ ظَالِمَةً خلف وَأَنْشَأْنَا (۳) قَوْمًا خلف آخَرِينَ ۝ (۴)
تُسْأَلُونَ ۝ (وقفاً) (۵) دَعْوَاهُمْ (۶) وَالْأَرْضَ (۷)
لَوْ خلف أَرَدْنَا (۸) زَاهِقٌ خلف وصلاً وَلَكُمُ (۹-۱۰) وَالْأَرْضِ (۱۱)
مِنَ الْأَرْضِ (۱۲) آلِهَةٌ خلف إِلَّا (۱۳) وَهُمْ يُسْأَلُونَ (وقفاً)

(۱۴) مَنْ مَّعِيَ (۱۵) بَلْ خلف اَكْثَرُهُمْ (۱۶) مِنْ رَّسُوْلٍ خلف
اِلَّا (۱۷) ارْتَضٰى (۱۸-۱۹) وَمَنْ يَّقُلْ خلف مِنْهُمْ خلف اِنِّيْ ع
(۱) وَالْاَرْضَ (۲ تا ۴) شَيْءٍ خلف حَيٍّ خلف وصلاً اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
(۵) فِي الْاَرْضِ (۶-۷) مَّحْفُوْظًا خلف وصلاً وَّهُمْ عَنْ خلف اٰيٰتِهَا
(۸) فِيْ فَلَكٍ خلف يَّسْبَحُوْنَ ۝ (۹) فِتْنَةً خلف وصلاً وَاِلَيْنَا (۱۰-۱۱)
وَاِذَا رَاٰكَ (۱۲ تا ۱۶) اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ خلف اِلَّا هُزُوًا يا
هُزْوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا خلف وصلاً اَهٰذَا (۱۷) الْاِنْسَانُ
(۱۸) سَاُورِيْكُمْ خلف اٰيٰتِيْ (۱۹) مَتٰى (۲۰-۲۱)
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ (۲۲) بَلْ تَاْتِيْهِمْ
(۲۳) فَحَاقَ خلف (۲۴) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا
يَسْتَهْزُوْنَ (وقفاً) ع (۱) مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ خلف (۲) اَمْ
لَهُمْ خلف اٰلِهَةٌ ؎ (۳) عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۴) الْاَرْضَ

؎ وقفاً ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور تحقیق دو وجوہ ہیں ۱۲

؎ وَاٰبَآؤُهُمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل۔

اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر کل چار وجوہ ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

؎ وقفاً ہمزہ کی صرف واو کی طرح تسہیل ہے ۱۲

(۵) مِنْ خلف اَطْرَافِهَا (۶) قُلْ خلف اِنَّمَا (۷ تا ۹) شَيًا يا
شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا ط خلف وصلاً وَّاِنْ (۱۰-۱۱) مِنْ
خَرْدَلٍ خلف اٰتَيْنَا بِهَا ط وَكَفٰى (۱۲-۱۳) وَلَقَدْ خلف
اٰتَيْنَا مُوْسٰى (۱۴) وَضِيَآءً خلف وَّ ذِكْرًا (۱۵) مُبٰرَكٌ خلف
ع اَنْزَلْنٰهُ . ع - (۱) وَلَقَدْ خلف اٰتَيْنَا (۲) لَقَدْ كُنْتُمْ خلف
اَنْتُمْ (۳) اَمْ خلف اَنْتَ (۴) وَالْاَرْضِ (۵) جُذٰذًا خلف
اِلَّا (۶) لَعَلَّهُمْ خلف اِلَيْهِ (۷) فَتًى خلف يَّذْكُرُهُمْ (۸-۹)
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (وقفاً) (۱۰) فَسْئَلُوْهُمْ خلف اِنْ (۱۱)
اِنَّكُمْ خلف اَنْتُمْ (۱۲) عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (وقفاً) (۱۳ تا ۱۶)
شَيْئًا خلف وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ خلف وصلاً اُفٍّ (۱۷) اٰلِهَتَكُمْ خلف اِنْ
(۱۸) بَرْدًا خلف وَّسَلٰمًا (۱۹) الْاَخْسَرِيْنَ (۲۰-۲۱) وَ
لُوْطًا خلف اِلَى الْاَرْضِ (۲۲) نَافِلَةً ط خلف وصلاً وَّكُلًّا (۲۳-۲۴)
وَجَعَلْنٰهُمْ خلف اَئِمَّةً خلف يَّهْدُوْنَ (۲۵) اِلَيْهِمْ
(۲۶ تا ۲۸) وَلُوْطًا خلف اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا خلف وَّ عِلْمًا خلف وَّ نَجَّيْنٰهُ

ﻠﮧ اور تحقیق بھی ۱۲ ع‍ اور حذف بھی جائز ہے یعنی رُءُ وسِهِمْ ۱۲

(۲۹-۳۰) الْخَبٰٓئِثَ (وقفًا) ۔ ع ۔ (۱-۲) وَنُوحًا خلف اِذْ نَادٰى ۵
(۳) بِاٰيٰتِنَا (وقفًا) (۴) فَاَغْرَقْنٰهُمْ خلف اَجْمَعِيْنَ ۝ (۵
تا ۷) وَكُلًّا خلف اٰتَيْنَا حُكْمًا خلف وَّ عِلْمًا خلف وَّ سَخَّرْنَا (۸)
لِيُحْصِنَكُمْ (۹) مِنْۢ بَاْسِكُمْ (وقفًا) (۱۰) فَهَلْ خلف اَنْتُمْ
(۱۱) اِلَى الْاَرْضِ (۱۲) شَيْءٍ (۱۳) مَنْ خلف يَّغُوْصُوْنَ
(۱۴) اِذْ نَادٰى (۱۵) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ (۱۶) مِنْ ضُرٍّ خلف وَّ
اٰتَيْنٰهُ (۱۷) وَذِكْرٰى (۱۸) فَنَادٰى (۱۹) الْمُؤْمِنِيْنَ
(وقفًا) (۲۰) اِذْ نَادٰى (۲۱) فَرْدًا خلف وَّ اَنْتَ (۲۲) يَحْيٰى
(۲۳-۲۴) رَغَبًا خلف وَّ رَهَبًا خلف وصلًا وَكَانُوْا (۲۵ تا ۲۷) ...
اُمَّتُكُمْ خلف اُمَّةً خلف وَّاحِدَةً خلف وصلًا وَّ اَنَا (۲۸) كُلٌّ خلف
اِلَيْنَا ع ۔ (۱) فَمَنْ خلف يَّعْمَلْ (۲-۳) وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ خلف
اَهْلَكْنٰهَا (۴-۵) يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (۶) حَدَبٍ خلف
يَّنْسِلُوْنَ ۝ (۷) شَاخِصَةٌ خلف اَبْصَارُ (۸)
زَفِيْرٌ خلف وَّ هُمْ (۹) الْحُسْنٰى (۱۰) اشْتَهَتْ خلف اَنْفُسُهُمْ

---

[1] ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

(۱۱تا۱۳) الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (وقفاً) (۱۴)
فِي الزَّبُوْرِ (۱۵) اَنَّ الْاَرْضَ (۱۶) عِبَادِيَ
الصّٰلِحُوْنَ ○ (۱۷-۱۸) قُلْ خلف اِنَّمَا يُوْحٰى (۱۹ تا ۲۱)
اِلٰهُكُمْ خلف اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ خلف اَنْتُمْ (۲۲ تا ۲۶)
فَقُلْ خلف اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ يا عَلٰى سَوَآءِ (وقفاً) اور
وصلاً عَلٰى سَوَآءٍ خلف وصلاً ط وَّ اِنْ خلف اَدْرِيْ اَقَرِيْبٌ خلف اَمْ
(۲۷) وَاِنْ خلف اَدْرِيْ (۲۸) وَمَتَاعٌ خلف اِلٰى (۲۹) قُلْ
ع رَبِّ (۳۰) عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ وص غ

سُوْرَةُ الْحَجّ

(۱) رَبَّكُمْ خلف وصلاً ج اِنَّ (۲-۳) شَيْءٌ
عَظِيْمٌ ○ يَوْمَ خلف وصلاً (۴ تا ۷) سُكٰرٰى وَ
مَا هُمْ بِسُكٰرٰى (۸-۹) شَدِيْدٌ ○ وَّمِنَ النَّاسِ خلف وصلاً
مَنْ خلف يُّجَادِلُ (۱۰) بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ خلف (۱۱) مَنْ تَوَلَّاهُ
(۱۲) مُخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ خلف (۱۳) فِي الْاَرْحَامِ (۱۴ تا ۱۶)
مَنْ خلف يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ خلف يُّرَدُّ (۱۷ تا ۲۱) شَيْئًا يا شَيَّا
(وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا خلف وصلاً ط وَّتَرَى الْاَرْضَ (۲۲) الْمَوْتٰى

(۲۳-۲۴) شَیۡءٍ سَ قَدِیۡرٌ ۝ وَّ اَنَّ خلف وصلاً (۲۵) مَنۡ یُّجَادِلُ خلف
(۲۶-۲۷) بِغَیۡرِ عِلۡمٍ خلف وَّلَا هُدًی خلف وَّلَا (۲۸-۲۹) فِی
الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّنُذِیۡقُهٗ خلف - ع (۱) مَنۡ یَّعۡبُدُ خلف (۲) ع ۸
فَاِنۡ سَ خلف اَصَابَهٗ (۳) وَاِنۡ سَ خلف اَصَابَتۡهُ (۴ تا ۶) الدُّنۡیَا
وَالۡاٰخِرَةَ ط (۷) الۡمَوۡلٰی (۸-۹) الۡاَنۡهٰرُ ط (۱۰ تا ۱۲) اَنۡ
لَّنۡ یَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ (۱۳) بِسَبَبٍ سَ خلف خلف
اِلٰی (۱۴) بَیِّنٰتٍ لا وَّ خلف اَنَّ (۱۵) مَنۡ یُّرِیۡدُ ۝ خلف
(۱۶) وَالنَّصٰرٰی (۱۷-۱۸) شَیۡءٍ سَ شَهِیۡدٌ ۝ خلف وصلاً سَ اَلَمۡ
(۱۹) وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ (۲۰) وَمَنۡ یُّهِنِ خلف اللّٰهُ (۲۱)
مِنۡ مُّکۡرِمٍ ط سَ اِنَّ خلف وصلاً (۲۲ تا ۲۶) مَا یَشَآءُ تہ یا مَا یَشَآءُ تہ بالروم
(وقفاً) (۲۷) مِنۡ نَّارٍ ط خلف وصلاً یُّصَبُّ (۲۸) رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِیۡمُ ۝
(۲۹-۳۰) اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا خلف مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ سَ خلف اُعِیۡدُوۡا - ع (۱) ع ۲ ۹
الۡاَنۡهٰرُ (۲ تا ۸) مِنۡ سَ خلف اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ خلف لُؤۡلُؤًا
یا وَلُؤۡلُؤًا تہ (بالروم) یا وَلُوۡلُوۡ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً وَ
لُؤۡلُؤٍ ط خلف وصلاً وَّلِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ۝ وَّهُدُوۡا خلف وصلاً (۹) اِلٰی

صِرَاطِ (۱۰) سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ (۱۱) وَمَنْ يُّرِدْ (۱۲)
ع ۳ ۱۰ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ع وَاِذْ (۱ تا ۳) شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ
بَيْتِيَ (۴-۵) رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ (۶-۷)
الْاَنْعَامِ (۸) وَمَنْ يُّعَظِّمْ (۹-۱۰) الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا
يُتْلٰى (۱۱) مِنَ الْاَوْثَانِ (۱۲) وَمَنْ يُّشْرِكْ (۱۳) وَ
ع ۴ ۱۱ مَنْ يُّعَظِّمْ ع (۱) مَنْسَكًا (۲ تا ۵) الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۶) فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (۷) لَنْ يَّنَالَ
اللّٰهَ (۸-۹) وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى (۱۰) عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
ع ۵ ۱۲ (۱۱ تا ۱۳) كَفُوْرٍ ۝ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ (۱-۲)
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا (۳ تا ۵) لَّهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۶-۷) كَثِيْرًا وَّ
لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (۸) فِي الْاَرْضِ (۹-۱۰)
الْاُمُوْرِ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (۱۱-۱۲) نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝
(۱۳) وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ (۱۴) مُوْسٰى (۱۵) ثُمَّ
اَخَذْتُهُمْ (۱۶) مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۱۷-۱۸) مُعَطَّلَةٍ

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ أَفَلَمْ (١٩) فِي الْأَرْضِ (٢٠) قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ (٢١-٢٢) أَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ (٢٣) الْأَبْصَارُ
(٢٤) وَلَنْ يُّخْلِفَ (٢٥) مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ (٢٦) مِنْ قَرْيَةٍ
ع ١٣ أَمْلَيْتُ (٢٧) ثُمَّ أَخَذْتُهَا ع (١-٢) مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (٣ تا ٥) مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ إِلَّا
إِذَا تَمَنّٰى (٦) مَرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ (٧) بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ
(٨-٩) إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَّلَا يَزَالُ (١٠) بَغْتَةً
ع ١٤ أَوْ (١١) مُّهِيْنٌ ۝ ع وَالَّذِيْنَ (١) حَسَنًا ط وَّإِنَّ
(٢) مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط (٣-٤) مَا شَاءَ (وقفاً) (٥-٦)
ع ١٥ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط إِنَّ (٧-٨) وَمَا فِي الْأَرْضِ ع
(١) مَا فِي الْأَرْضِ (٢) بِأَمْرِهٖ (وقفاً) (٣-٤) عَلَى
الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ (وقفاً) (٥-٦) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَ
هُوَ (٦-٧) ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط إِنَّ الْإِنْسَانَ (٩)

---

١ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ١٢

٢ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ١٢

مَنسَكًا (۱۰) فِي الْأَمْرِ (۱۱) مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ (۱۲)
خلف وصلاً
أَلَمْ تَعْلَمْ خلف أَنَّ (۱۳-۱۴) وَالْأَرْضِ (۱۵) فِي كِتَٰبٍ خلف
إِنَّ وصلاً (۱۶) يَسِيرٌ ۝ خلف وصلاً وَيَعْبُدُونَ (۱۷) سُلْطَٰنًا وَمَا خلف
(۱۸) عِلْمٍ ۚ وَمَا (۱۹ تا ۲۲) مِن نَّصِيرٍ ۝ خلف وصلاً وَإِذَا تُتْلَىٰ خلف وصلاً
عَلَيْهِمْ خلف ءَايَٰتُنَا (۲۳ تا ۲۵) عَلَيْهِمْ خلف ءَايَٰتِنَا ۚ قُلْ خلف
ع ۹ ۱۶ أَفَأُنَبِّئُكُم ع ۹ ۱۶ (۱-۲) لَن يَخْلُقُوا خلف ذُبَابًا وَلَوِ خلف (۳-۴)
وَإِن يَسْلُبْهُمُ خلف الذُّبَابُ شَيْـًٔا (۵) رُسُلًا وَ خلف
مِنَ (۶) بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ خلف وصلاً (۷ تا ۹) تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝
(۱۰) اجْتَبَىٰكُمْ (۱۱-۱۲) أَبِيكُمْ خلف إِبْرَٰهِيمَ ۚ
هُوَ سَمَّىٰكُمُ (۱۳) هُوَ مَوْلَىٰكُمْ (۱۴-۱۵) الْمَوْلَىٰ
ع ۱۰ ۱۷ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ وصل ـ ع ۱۰ ۱۷

پارہ ۱۸ قَدْ خلف أَفْلَحَ

سورۃ المؤمنون

(۱-۲) قَدْ خلف أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝
(وقفاً) (۳-۴) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَٰجِهِمْ خلف

أَوْ مَا مَلَكَتْ بن خلف أَيْمَانُهُمْ (٥) ابْتَغَىٰ (٦) عَلَىٰ
صَلَوٰتِهِمْ (٧) الْإِنسَانَ (٨) قَرَارٍ (٩) خَلْقًا بن خلف
أُخَرَ وقفًا (١٠-١١) طَرَاءَتُوا ق صلے (وقفًا) (١٢-١٣) فِي الْأَرْضِ ق صلے
(١٤-١٥) مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ [1] (وقفًا) (١٦-١٧) كَثِيرَةٌ خلف
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (وقفًا) (١٨-١٩) لِلْآكِلِينَ (وقفًا) (٢٠)
فِي الْأَنْعَامِ (٢١-٢٢) كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (وقفًا) ع
(١-٢) وَلَقَدْ بن خلف أَرْسَلْنَا نُوحًا بن خلف إِلَىٰ (٣) مِنْ بن خلف إِلَٰهٍ
(٤) أَنْ يَتَفَضَّلَ (٥) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ (٦) مَلَائِكَةً [2] ج
(وقفًا) (٧-٨) الْأَوَّلِينَ ۝ (٩) فَإِذَا جَاءَ (١٠) مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ (١١) نَجَّانَا (١٢) مُبَارَكًا وَأَنْتَ (١٣) لَآيَاتٍ وَ خلف
إِنْ (١٤) قَرْنًا بن خلف آخَرِينَ ۝ (١٥) مِنْهُمْ بن خلف أَنِ (١٦) مِنْ بن خلف
إِلَٰهٍ غَيْرُهُ (١) الْآخِرَةِ (٢) الدُّنْيَا (٣) وَلَئِنْ بن خلف أَطَعْتُمْ ع
(٤-٥) مِثْلَكُمْ خلف إِنَّكُمْ بن خلف إِذَا (٦-٧) أَيَعِدُكُمْ بن خلف

---

[1] تقلیل ۱۲ — [2] تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

[3] الْمَلَؤُا وقفاً اَلْمَلَوُا طہ ع کی طرح ہے ۱۲

أَئِنَّكُمْ خلف إِذَا (۸-۹) تُرَابًا خلف وَعِظَامًا خلف أَنَّكُمْ (۱۰)
الدُّنْيَا (۱۱) وَنَحْيَا (۱۲) افْتَرَى (۱۳) كَذَّبَا خلف وَمَا
(۱۴) بِمُؤْمِنِينَ ۝ (وقفًا) (۱۵) غُثَاءً (وقفًا) (۱۶) قُرُونًا خلف
آخَرِينَ ۝ (۱۷ تا ۱۹) مِنْ خلف أُمَّةٍ خلف أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ۝ (وقفًا) (۲۰-۲۱) تَتْرَا (حالین) ط كُلَّمَا
جَاءَ (۲۲-۲۳) بَعْضًا خلف وَجَعَلْنَاهُمْ خلف أَحَادِيثَ (۲۴)
لَا يُؤْمِنُونَ (وقفًا) (۲۵) مُوسَى (۲۶) مُبِينٍ ۝ خلف وصلًا إِلَى
(۲۷) وَلَقَدْ خلف آتَيْنَا (۲۸-۲۹) آيَةً خلف وَآوَيْنَاهُمَا
ع إِلَى رَبْوَةٍ (۳۰ تا ۳۲) ذَاتِ قَرَارٍ خلف وَمَعِينٍ ۝ خلف وصلًا يَا أَيُّهَا
(۱) صَالِحًا ط خلف وصلًا إِنِّي (۲ تا ۵) عَلِيمٌ ۝ خلف وصلًا وَإِنَّ هَذِهِ
أُمَّتُكُمْ خلف أُمَّةً خلف وَاحِدَةً خلف وَأَنَا (۶) بِمَا لَدَيْهِمْ
(۷) حَتَّى حِينٍ ۝ خلف وصلًا أَيَحْسَبُونَ (۸) مِنْ مَالٍ خلف وَبَنِينَ ۝
(۹) يُؤْمِنُونَ (وقفًا) (۱۰-۱۱) وَجِلَةٌ خلف أَنَّهُمْ خلف إِلَى (۱۲)
نَفْسًا خلف إِلَّا (۱۳) كِتَابٌ خلف يَنْطِقُ (۱۴) وَلَهُمْ خلف أَعْمَالٌ

ل تقلیل پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۱۵) یجرون ۝ (وقفا) (۱۶-۱۷) قد کانت س خلف ایتی تتلی
(۱۸) ام جاءھم (۱۹-۲۰) الاولین ۝ (وقفا) (۲۱) بل
جاءھم (۲۲) والارض (۲۳) بل س خلف اتینھم (۲۴)
خرجا (۲۵) خیر ن خلف وصلاً وھو (۲۶ تا ۲۸) لتدعوھم خلف
الی صراط خلف مستقیم ۝ خلف وصلاً وان (۲۹-۳۰) بالاخرۃ
عن الصراط خلف (۳۱) ولقد س خلف اخذنھم (۳۲) علیھم
ع ۴ (۳۳) شدید س خلف اذا ع - (۱ تا ۴) والابصار
والافدۃ (وقفا) (۵) فی الارض (۶-۷)
الاولون ۝ (۸-۹) ترابا خلف وعظاما س خلف ء انا
(۱۰-۱۱) الاولین ۝ (۱۲) الارض (۱۳-۱۴) قل س خلف افلا (دونوں)
(۱۵-۱۶) شیء س وھو خلف (۱۷) فانی (۱۸) بل س خلف اتینھم
(۱۹-۲۰) من خلف ولد خلف وما (۲۱-۲۲) من س خلف الله س خلف اذا
ع ۵ (۲۳) علم الغیب (۲۴) فتعلی ع (۱) السیئۃ (وقفا)
(۲-۳) ان یحضرون خلف ۝ حتی اذا جاء (۴ تا ۶)
قائلھا ط (وقفا) ومن ورائھم خلف برزخ س خلف الی

(۷-۸) يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ (وقفًا) (۹-۱۰) أَلَمْ
تَكُنْ آيٰتِيْ تُتْلٰى (۱۱) شِقْوَتُنَا (۱۲-۱۳) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سُخْرِيًّا (۱۴) أَنَّهُمْ (۱۵ تا ۱۹) اَلْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ
كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ (۲۰) يَوْمًا اَوْ (۲۱ تا ۲۵) قٰلَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ (۲۶)
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا (۲۷ تا ۲۹) عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (۳۰) وَمَنْ يَّدْعُ (۳۱) اِلٰهًا اٰخَرَ
ع (۳۲) الرّٰحِمِيْنَ ۝ وصل ع

سُوْرَةُ النُّوْرِ

(۱) سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا (۲) مِائَةَ
جَلْدَةٍ وَّلَا (۳) الْاٰخِرِ (۴)
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۵-۶) اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّ
الزَّانِيَةُ (۷-۸) اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَّحُرِّمَ (۹)
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۰) جَلْدَةً وَّلَا (۱۱ ۱۲) شَهَادَةً

لہ اس سے پہلا جملہ صَبَرُوْا پر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس پر وقف درست ہے ۱۲ ع قٰلَ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

أَبَدًا ج وَّ (خلف وصلاً) أُولٰٓئِكَ (۱۳) وَأَصْلَحُوا ۱ (وقفًا) (۱۴) رَّحِيمٌ ○ (خلف)

وَّالَّذِينَ (وصلاً) (۱۵) أَحَدِهِمْ رِّ (خلف) أَرْبَعُ ۲ (۱۶) وَالْخَامِسَةُ

(دوسرا) (۱۷) حَكِيمٌ (خلف وصلاً) سِ عِ إِنَّ (۱-۲) جَآءُو بِالْإِفْكِ ع

(۳) مِنَ الْإِثْمِ ج (۴) تَوَلّٰى (۵) إِذْ ۳ سَّمِعْتُمُوهُ (خلاد) (۶)

خَيْرًا لا وَّ (خلف) قَالُوا (۷) لَوْلَا جَآءُو (۸) شُهَدَآءَ (وقفًا)

(۹-۱۰) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (۱۱-۱۲) عَظِيمٌ ○ (خلف وصلاً) رِّ إِذْ

تَّلَقَّوْنَهُ (۱۳-۱۴) عِلْمٌ وَّ (خلف) تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ق (خلف) صلے

وَّهُوَ (وصلاً) (۱۵-۱۶) عَظِيمٌ ○ (خلف وصلاً) وَّلَوْلَا إِذْ سَّمِعْتُمُوهُ (خلاد)

(۱۷) عَظِيمٌ ○ (خلف وصلاً) يَعِظُكُمُ (۱۸-۱۹) أَبَدًا رِّ (خلف) إِن كُنتُم

مُّؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) (۲۰) الْآيٰتِ ط (۲۱) حَكِيمٌ ○ (خلف وصلاً) رِّ إِنَّ

(۲۲ تا ۲۴) عَذَابٌ رِّ (خلف) أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

(۲۵-۲۶) رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ (خلف وصلاً) عِ يٰٓأَيُّهَا (۱) خُطُوٰتِ ع ۲ ۸

---

۱ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

۲ وَيَدْرَؤُا وقفاً لَا تَظْمَؤُا طٰہٰ ع کی طرح ہے ۱۲

۳ إِذْ تَّلَقَّوْنَهُ کا ادغام پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(٢-٣) وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ (٤تا٦) مِنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ
وَّلٰكِنَّ (٧-٨) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (بالرَّوم) وقفًا
(٩) عَلِيْمٌ ۝ وَّلَا (١٠-١١) اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى
(١٢) اَنْ يَّغْفِرَ (١٣) رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ (١٤-١٥) فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ص (١٦تا١٩) عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اَلْسِنَتُهُمْ (٢٠-٢١) يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ له (٢٢ و
ع ٣ ٩ ٢٣) لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (١-٢)
بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ (٣) هُوَ اَزْكٰى (٤) جُنَاحٌ اَنْ
(٥) بُيُوْتًا (٦) مِنْ اَبْصَارِهِمْ (٧-٨) اَزْكٰى لَهُمْ
اِنَّ (٩) مِنْ اَبْصَارِهِنَّ (١٠) عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ
(١١تا١٥) اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اِخْوَانِهِنَّ (١٦) اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ (١٧)
اُولِي الْاِرْبَةِ (١٨-١٩) النِّسَآءِ يا النِّسَآءِ (بالرَّوم) وقفًا

؁ مُبَرَّءُوْنَ کو وقفًا مُبَرَّوْنَ یا مُبَرَّءُوْنَ پڑھتے ہیں ١٢

(۲۰-۲۱) جَمِيْعًا سؔ خلف اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۲۲-۲۳) اَلْاَيَامٰى سؔ
(۲۴ تا ۲۶) وَ اِمَآئِكُمْ تسؔ له (وقفًا) اور وصلاً وَ
اِمَآئِكُمْ خلف وصلاً سؔ خلف اِنْ يَّكُوْنُوْا (۲۷) يُغْنِهِمُ اللّٰهُ
(۲۸) عَلِيْمٌ ۝ وَّ خلف وصلاً لْيَسْتَعْفِفِ (۲۹-۳۰) مِمَّا مَلَكَتْ سؔ خلف
اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ سؔ خلف اِنْ (۳۱) خَيْرًا قِ وَّ خلف وصلاً اٰتُوْهُمْ
(۳۲) اٰتٰكُمْ (۳۳) اِنْ سؔ خلف اَرَدْنَ (۳۴-۳۵) الدُّنْيَا ط
وَمَنْ خلف يُّكْرِهْهُّنَّ (۳۶ تا ۳۹) رَحِيْمٌ ۝ وَّ خلف وصلاً لَقَدْ سؔ خلف اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ سؔ خلف اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ خلف مَثَلًا ع ۱۰ - (۱) وَالْاَرْضِ ط ع ۴ / ۱۰
(۲-۳) دُرِّيٌّ ۲ تُوْقَدُ (۴-۵) لَا شَرْقِيَّةٍ وَّ خلف لَا غَرْبِيَّةٍ خلف
يَّكَادُ ۳ (۶) عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ (۷-۸) مَنْ يَّشَآءُ خلف بِا
مَنْ يَّشَآءُ خلف بالروم (وقفًا) (۹) اَلْاَمْثَالَ (۱۰) شَيْءٍ سؔ

۱؎ وقفاً برئ انعام ع کی طرح ہے ۱۲

۲؎ يُضِيْءُ اس کی وقفی وجوہ شیء کی طرح ہیں ۱۲

۳؎ للعہ اس کے پہلے ہمزہ میں تسہیل و تحقیق دونوں ہیں جو دوسرے کی دونوں میں مل کر چار ہو جاتی ہیں ۱۲

(١١-١٢) فِي بُيُوتٍ خلف أَذِنَ (١٣) وَالْآصَالِ ○ (١٤)
تِجَارَةٌ خلف وَلَا (١٥) وَالْأَبْصَارُ ○ (١٦) مَنْ يَشَاءُ خلف (١٧)
حِسَابٍ ○ خلف وصلاً وَالَّذِينَ (١٨) بِقِيعَةٍ خلف يَحْسَبُهُ (١٩ و
٢٠) مَاءً ط (وقفاً) حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ (٢١-٢٢) شَيْئًا خلف وَوَجَدَ
(٢٣) فَوَفَّاهُ (٢٤-٢٥) لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ خلف (٢٦) بَعْضٍ ط خلف وصلاً إِذَا
ع ٥ / ١١ (٢٧) لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا (٢٨) مِنْ نُورٍ ○ خلف وصلاً ع ١١ أَلَمْ (١)
وَالْأَرْضِ (٢) وَالْأَرْضِ ج (٣) مَنْ يَشَاءُ خلف (٤ و
٥) مَنْ يَشَاءُ خلف يا مَنْ يَشَاءُ خلف بالروم (وقفاً) (٦) بِالْأَبْصَارِ ○
(٧ تا ٩) الْأَبْصَارِ ○ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ (١٠) مِنْ مَاءٍ يا
مِنْ مَاءٍ بالروم (وقفاً) (١١ تا ١٣) مَنْ يَمْشِي خلف (تینوں) (١٤)
عَلَىٰ أَرْبَعٍ ط يَخْلُقُ خلف وصلاً (١٥-١٦) مَا يَشَاءُ يا مَا يَشَاءُ (وقفاً)
(١٧) شَيْءٍ (١٨) لَقَدْ خلف أَنْزَلْنَا (١٩) مُبَيِّنَاتٍ خلف وصلاً وَ
اللَّهُ (٢٠ تا ٢٢) مَنْ يَشَاءُ خلف إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ خلف وصلاً وَ
يَقُولُونَ (٢٣) ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ (٢٤) بِالْمُؤْمِنِينَ ○ وقفاً
(٢٥) بَيْنَهُمْ خلف إِذَا (٢٦) وَإِنْ يَكُنْ خلف (٢٧)

مَرَضٌ ن أَمِ (٢٨-٢٩) أَن يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
(٣٠) بَلْ ن أُولٰئِكَ ع (١-٢) بَيْنَهُمْ ن أَن يَقُولُوا (٣) ع
وَأَطَعْنَا (وقفًا) (٤) وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ (٥) وَيَتَّقْهِ اور
(٦) وَيَتَّقْهُ (٧) الْفَآئِزُونَ ○ (وقفًا) (٨) لَئِنْ ن أَمَرْتَهُمْ
(٩) مَعْرُوفَةٌ ط ن إِنَّ (١٠) قُلْ ن أَطِيعُوا اللّٰهَ (١١) فِي
الْأَرْضِ (١٢) ارْتَضٰى (١٣-١٤) خَوْفِهِمْ ن أَمْنًا ط
يَعْبُدُونَنِي (١٥ تا ١٨) شَيْـًٔا يا شَيَّا (وقفًا) اور وصلًا
شَيْـًٔا ط وَمَن (١٩) لَا يَحْسَبَنَّ (٢٠-٢١) فِي الْأَرْضِ
وَمَأْوٰهُمُ ع (١) مَلَكَتْ ن أَيْمَانُكُمْ (٢) الْعِشَآءِ
يا الْعِشَآءِ بالروم (وقفًا) (٣) ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ (٤) وَلَا عَلَيْهِمْ
(٥) الْاٰيٰتِ ط (٦-٧) حَكِيمٌ ○ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ
(٨) لَكُمْ ن اٰيٰتِهٖ ط (٩) حَكِيمٌ ○ وَالْقَوَاعِدُ (١٠-١١)

---

١ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ١٢

٢ خلاؤ کے لیے اسکان وصلہ دونوں ہیں۔ لیکن صلہ طریق کے خلاف ہے اس لیے اسکان اولیٰ ہے ١٢

جُنَاحٌ سؔ خلف اَنْ يَّضَعْنَ (۱۲-۱۳) بِزِيْنَةٍ ط خلف وَّاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خلف وصلاً خلف
(۱۴ تا ۲۱) الْاَعْمٰى حَرَجٌ خلف وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ خلف وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ خلف وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ سؔ خلف اَنْ (۲۱ تا ۳۹)
مِنْ بُيُوْتِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ
اُمَّهٰتِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ
اَخَوٰتِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ سؔ خلف اَوْ بُيُوْتِ
خٰلٰتِكُمْ سؔ خلف اَوْ مَا مَلَكْتُمْ (۴۰) جُنَاحٌ سؔ خلف اَنْ
(۴۱-۴۲) جَمِيْعًا سؔ خلف اَوْ سؔ خلف اَشْتَاتًا (۴۳) بُيُوْتًا (۴۴)
ع ۱۴ الْاٰيٰتِ ع ۱۴ (۱) حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ (وَنفًا) (۲) عَنْ سؔ خلف
اَمْرِهٖ (۳ تا ۵) فِتْنَةٌ سؔ خلف اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ سؔ خلف
اَلِيْمٌ ۝ سؔ خلف وصلاً اَلَا (۶) وَالْاَرْضِ ط (۷-۸) شَیْءٍ سؔ خلف
ع ۹ ۱۵ عَلِيْمٌ ۝ وصل ع ۹ ۱۵

سے اور ابتدا یا اعادہ کی صورت میں اُمَّهٰتِكُمْ ۱۲

سورۃ الفرقان

(۱) وَالْاَرْضِ (۲) وَلَدًا وَّلَمْ (۳)
شَيْءٍ (۴) تَقْدِيْرًا ۝ وَاتَّخَذُوْا
(۵-۶) شَيْـًٔا وَّهُمْ (۷-۸) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا (۹ تا ۱۱)
مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَقَالَ (۱۲) افْتَرٰىهُ
(۱۳ تا ۱۷) قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ (وقفًا) فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ
زُوْرًا ۚ وَّقَالُوْٓا (۱۸) الْاَوَّلِيْنَ (۱۹) تُمْلٰى (۲۰ تا ۲۲)
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفًا) قُلْ اَنْزَلَهُ (۲۳) وَ
الْاَرْضِ ط (۲۴) رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا (۲۵ - ۲۶) فِي
الْاَسْوَاقِ ط (۲۷ تا ۲۹) نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰى اِلَيْهِ
كَنْزٌ اَوْ (۳۰) تَاْكُلُ مِنْهَا (۳۱) الْاَمْثَالَ ع ۱۶
(۱) اِنْ شَآءَ (۲) الْاَنْهٰرُ (۳) سَعِيْرًا ۝ اِذَا (۴-۵)
تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَّاِذَا (۶-۷) ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ
ادْعُوْا (۸-۹) قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ (۱۰) جَزَآءً وَّ
مَصِيْرًا ۝ (۱۱ تا ۱۳) مَسْـُٔوْلًا ۝ (وقفًا) اور وصلاً مَسْـُٔوْلًا ۝

---

۱ اور تحقیق بھی ۱۲

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (۱۴) ءَ اَنْتُمْ سٓ اَضْلَلْتُمْ (۱۵)
خلف
مِنْ سٓ اَوْلِيَآءَ (۱۶ تا ۱۹) فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
خلف خلف
وَّلَا نَصْرًا ج وَّمَنْ يَّظْلِمْ (۲۰) كَبِيْرًا ۝ وَّمَا (۲۱)
خلف وصلاً خلف خلف وصلاً
فِي الْاَسْوَاقِ ط (۲۲) فِتْنَةً ط سٓ اَتَصْبِرُوْنَ
خلف وصلاً
(۲۳) بَصِيْرًا ۝ ع ۲ / ۱۷
خلف

ع ۲ / ۱۷

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَّقَالَ (۱) اَوْ نَرٰى (۲) كَبِيْرًا ۝ يَّوْمَ (۳) لَا بُشْرٰى
وصلاً خلف وصلاً
(۴) مَّحْجُوْرًا ۝ وَّقَدِمْنَا (۵) مَّنْثُوْرًا ۝ سٓ اَصْحٰبُ
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۶-۷) مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَّيَوْمَ (۸)
خلف خلف وصلاً
عَسِيْرًا ۝ وَّيَوْمَ (۹) اتَّخَذْتُ (۱۰-۱۱) سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۲) لَمْ سٓ اَتَّخِذْ (۱۳) لَقَدْ سٓ اَضَلَّنِيْ (۱۴) جَآءَنِيْ وقفاً
خلف خلف
(۱۵-۱۶) لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَّقَالَ (۱۷)
خلف وصلاً
مَهْجُوْرًا ۝ وَّكَذٰلِكَ (۱۸) وَكَفٰى (۱۹-۲۰) هَادِيًا وَّ
خلف وصلاً خلف
نَصِيْرًا ۝ وَّقَالَ (۲۱) جُمْلَةً وَّاحِدَةً ج (۲۲) تَرْتِيْلًا ۝
خلف وصلاً خلف خلف

وَلَا (وصلاً) (۲۳) بِمَثَلٍ (خلف) اِلَّا (۲۴) عَلٰی وُجُوْهِهِمْ (خلف) اِلٰی

(۲۵ تا ۲۷) مَكَانًا وَّ (خلف) اَضَلُّ سَبِيْلًا (خلف وصلاً) ع وَلَقَدْ (خلف) ع ۳ ۱

اٰتَيْنَا (۱) بِاٰيٰتِنَا[له] (وقفًا) (۲) تَدْمِيْرًا (خلف وصلاً) وَّقَوْمَ

(۳) اٰيَةً ط وَّ (خلف وصلاً) اَعْتَدْنَا (۴ تا ۶) عَذَابًا (خلف) اَلِيْمًا ج وَّ (خلف وصلاً)

عَادًا (خلف) وَّثَمُوْدَاْ (۷) كَثِيْرًا (خلف وصلاً) وَّكُلًّا (۸) الْاَمْثَالَ ز

(۹-۱۰) تَتْبِيْرًا (خلف وصلاً) وَلَقَدْ (خلف) اَتَوْا (۱۱) السَّوْ (بالسکون)

یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوْٓ (بالسکون) یا السَّوِ

(بالروم) سب وجوہ وقفًا) (۱۲) نُشُوْرًا (خلف وصلاً) وَاِذَا (۱۳ تا

۱۶) اِنْ (خلف) يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا یا هُزْوًا (وقفًا)

اور وصلاً هُزُؤًا (خلف وصلاً) ط اَهٰذَا (۱۷) رَسُوْلًا (خلف وصلاً) اِنْ

(۱۸) عَنْ (خلف) اٰلِهَتِنَا (۱۹-۲۰) مَنْ (خلف) اَضَلُّ سَبِيْلًا (خلف وصلاً)

اَرَءَيْتَ (۲۱) هَوٰهُ (۲۲) وَكِيْلًا (خلف وصلاً) اَمْ (۲۳ تا

۲۶) اِنْ هُمْ (خلف) اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ (خلف) اَضَلُّ

سَبِيْلًا (خلف وصلاً) ع اَلَمْ (۱) وَلَوْ شَآءَ (۲-۳) قَبْضًا (خلف) ع ۴ ۲

له ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

يَسِيرًا ۝ وَهُوَ (٤ تا ٦) لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَ
خلف وصلاً — خلف — خلف
جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ (٧) نُشْرًا (٨) مَيْتًا وَ
خلف وصلاً — خلف
نُسْقِيَهُ (٩ تا ١٣) أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ
خلف — خلف وصلاً
صَرَّفْنَهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى (١٤) إِلَّا كُفُورًا ۝ وَ
خلف وصلاً
لَوْ (١٥) كَبِيرًا ۝ وَهُوَ (١٦ تا ١٨) فُرَاتٌ وَهَذَا
خلف وصلاً — خلف
مِلْحٌ أُجَاجٌ ج وَجَعَلَ (١٩-٢٠) بَرْزَخًا وَ
خلف — خلف وصلاً — خلف
حِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي (٢١-٢٢) نَسَبًا وَ
خلف وصلاً — خلف
صِهْرًا ط وَكَانَ (٢٣) قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ (٢٤)
خلف وصلاً — خلف وصلاً
ظَهِيرًا ۝ وَمَا (٢٥) إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ (٢٦ تا ٢٩)
خلف وصلاً — خلف
مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ (٣٠)
خلف — خلف — خلف
سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ (٣١) وَكَفَى (٣٢) وَالْأَرْضَ
خلف وصلاً
(٣٣) ثُمَّ اسْتَوَى (٣٤) خَبِيرًا ۝ وَإِذَا (٣٥) لِمَا
خلف وصلاً
يَأْمُرُنَا (٣٦) وَزَادَهُمْ ع (١) بُرُوجًا وَجَعَلَ (٢ تا ع ٥ ٣
خلف
٤) سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ (٥ تا ٨) لِمَنْ أَرَادَ
خلف — خلف وصلاً — خلف
أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ (٩) شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ
خلف — خلف — خلف وصلاً

(١٠-١١) عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا (١٢) سَلٰمًا ○ وَّ
خلف — خلف وصلاً

الَّذِيْنَ (١٣-١٤) سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ○ وَّ الَّذِيْنَ
خلف — خلف وصلاً

(١٥) غَرَامًا ○ س اِنَّهَا (١٦-١٧) مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ وَّ
خلف وصلاً — خلف — خلف وصلاً

الَّذِيْنَ (١٨) قَوَامًا ○ وَّ الَّذِيْنَ (١٩) اِلٰهًا
خلف وصلاً — خلف

اٰخَرَ (٢٠) وَمَنْ يَّفْعَلْ (٢١) اَثَامًا ○ يُّضٰعَفْ (٢٢و
خلف — خلف وصلاً

٢٣) فِيْهٖ مُهَانًا ○ س اِلَّا (٢٤) حَسَنٰتٍ ط وَّ كَانَ
خلف وصلاً — خلف وصلاً

(٢٥) رَّحِيْمًا ○ وَّمَنْ (٢٦) مَتَابًا ○ وَّ الَّذِيْنَ
خلف وصلاً — خلف وصلاً

(٢٧) كِرَامًا ○ وَّ الَّذِيْنَ (٢٨-٢٩) صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ○
خلف وصلاً — خلف — خلف

وَّ الَّذِيْنَ (٣٠) مِنْ اَزْوَاجِنَا (٣١-٣٢) وَ
وصلاً — خلف

ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا (٣٣) اِمَامًا ○
خلف — خلف

اُولٰٓئِكَ (٣٤-٣٥) وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ○
وصلاً — خلف

(٣٦) مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ لـه (٣٧-٣٨) دُعَآؤُكُمْ
خلف

(وقفًا) (٣٩) لِزَامًا ○ وصل ع ٢

ع ٢

لـه يَعْبَؤُا وقفًا، تَفْتَؤُا يوسف ع کی طرح ہے ١٢

سورۃ الشعراء

(۱) طٰسٓمّٓ[۱] (۲) مُؤْمِنِیْنَ (وقفاً)
(۳) عَلَیْهِمْ (۴) فَظَلَّتْ س اِعْنَاقُهُمْ
(۵) مُحْدَثٍ س اِلَّا (۶) فَسَیَاْتِیْهِمْ س اَنْۢبٰٓؤُا[۲] (۷ تا ۱۲)
یَسْتَهْزِءُوْنَ یا یَسْتَهْزِیُوْنَ یا یَسْتَهْزُوْنَ ○ (وقفاً)
اَوَلَمْ یَرَوْا س اِلَى الْاَرْضِ كَمْ س اَنْۢبَتْنَا (۱۳)
كَرِیْمٍ ○ س اِنَّ (۱۴-۱۵) لَاٰیَةً[۳] (وقفاً) اور وصلاً
ع ۵ لَاٰیَةً ط وَّمَا (۱۶) مُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) ع (۱) وَاِذْ نَادٰی
(۲) مُوْسٰی (۳) اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ○ (۴) فَاَرْسِلْ س اِلٰى
(۵) اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ○ (۶) اَنْ س اَرْسِلْ (۷) بَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ (وقفاً) (۸-۹) وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ (۱۰) اِذًا
وَّاَنَا (۱۱) حُكْمًا وَّجَعَلَنِیْ (۱۲) بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (وقفاً)
(۱۳) وَالْاَرْضِ (۱۴) الْاَوَّلِیْنَ ○ (۱۵) اتَّخَذْتَ (۱۶)

---

[۱] ادغام کے بغیر طٰسِیْنْ مِیْمْ ۱۲

[۲] اَنْۢبٰٓؤُا کی وقفی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

[۳] تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

بِشَیْءٍ (۱۷) فَاَلْقٰی (۱۸) مُّبِیْنٌ ۝ وَّنَزَعَ ۔ ع
(۱تا۲) عَلِیْمٌ ۝ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ
(۴) فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ (وقفًا) (۵) یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّ
قِیْلَ (۶) ھَلْ اَنْتُمْ (۷) فَلَمَّا جَآءَ (۸)
لَاَجْرًا اِنْ (۹) وَاِنَّکُمْ اِذًا (۱۰) مُوْسٰی
(۱۱-۱۲) فَاَلْقٰی مُوْسٰی (۱۳-۱۴) تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ ۝
(وقفًا) (۱۵) مُوْسٰی (۱۶) ءَاٰمَنْتُمْ (۱۷-۱۸) اَنْ
اٰذَنَ لَکُمْ اِنَّهٗ (۱۹-۲۰) مِنْ خِلَافٍ وَّ
لَاُوصَلِّبَنَّکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ (۲۱) اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا
(۲۲) الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقفًا) ع (۱-۲) اِلٰی مُوْسٰی ع
اَنْ اَسْرِ (۳) لَغَآئِظُوْنَ ۝ (وقفًا) (۴تا۷)
مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ وَّکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ (۸)
بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (وقفًا)(۹) تَرَآءَ (۱۰) مُوْسٰی

لہ اور وقفًا تر اور ہمزہ دونوں کا امالہ اور ہمزہ کی تسہیل مد وقصر کے ساتھ تَرَآ ۱-۲

(۱۱) اِنَّ مَعِیَ (۱۲) اِلٰی مُوْسٰی (۱۳) ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ○
(۱۴) مُوْسٰی (۱۵) اَلْاٰخَرِیْنَ (۱۶-۱۷) لَاٰیَۃً[1]
ع (وقفًا) اور وصلاً لَاٰیَۃً ۚ وَّمَا (۱۸) مُؤْمِنِیْنَ ○ ع
(۱) عَلَیْہِمْ (۲ تا ۴) ھَلْ یَسْمَعُوْنَکُمْ اِذْ
تَدْعُوْنَ ○ اَوْیَنْفَعُوْنَکُمْ اَوْ (۵) اَلْاَقْدَمُوْنَ ○
(۶) اَنْ یَّغْفِرَلِیْ (۷) حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ (۸) فِی الْاٰخِرِیْنَ ○
(۹) مِنْ وَّرَثَۃِ (۱۰) مَالٌ وَّلَا (۱۱) اِلَّا مَنْ
اَتَی اللّٰہَ (۱۲) سَلِیْمٍ ○ وَّ اُزْلِفَتِ (۱۳) وَقِیْلَ لَہُمْ
اَیْنَمَا (۱۴) ھَلْ یَنْصُرُوْنَکُمْ اَوْ (۱۵) مُبِیْنٍ ○ اِذْ
(۱۶) فَلَوْ اَنَّ (۱۷) اَلْمُؤْمِنِیْنَ ○ (وقفًا) (۱۸)
و (۱۹) لَاٰیَۃً (وقفًا) اور وصلاً لَاٰیَۃً ط وَّمَا (۲۰)
ع مُؤْمِنِیْنَ ○ (وقفًا) ع (۱-۲) لَہُمْ اَخُوْھُمْ نُوْحٌ اَلَا
(۳) رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ○ (۴) وَ اَطِیْعُوْنِ ○ (وقفًا)
(۵ تا ۸) مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِیَ (۹) اِلَّا وَ

---

[1] تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

أَطِيعُونِ (وقفاً) (۱۰) الْأَرْذَلُونَ ○ (۱۱) إِنْ
حِسَابُهُمْ خلف إِلَّا (۱۲-۱۳) الْمُؤْمِنِينَ ○ج (وقفاً)
إِنْ خلف أَنَا (۱۴ تا ۱۶) فَتْحًا خلف وَّنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفاً) (۱۷-۱۸) لَآيَه (وقفاً) اور
وصلاً لَآيَةً ط خلف وصلاً وَمَا (۱۹) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفاً) ع (۱-۲) ع
لَهُمْ خلف أَخُوهُمْ هُودٌ خلف أَلَا (۳) رَسُولٌ خلف أَمِينٌ ○
(۴) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفاً) (۵ تا ۸) مِنْ خلف أَجْرٍ ج خلف وصلاً إِنْ خلف
أَجْرِيَ إِلَّا (۹) بِرِيعٍ خلف آيَةً (۱۰) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفاً)
(۱۱ تا ۱۴) بِأَنْعَامٍ خلف وَّبَنِينَ ○لا وَجَنّٰتٍ خلف وَّعُيُونٍ ○ج خلف
إِنِّي وصلاً (۱۵) الْأَوَّلِينَ ○ (۱۶-۱۷) فَأَهْلَكْنٰهُمْ (وقفاً)
اور وصلاً فَأَهْلَكْنٰهُمْ ط خلف وصلاً إِنَّ (۱۸-۱۹) لَآيَه (وقفاً)
اور وصلاً لَآيَةً ط خلف وصلاً وَمَا كَانَ (۲۰) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفاً) ع ع
(۱) كَذَّبَتْ ثَمُودُ (۲-۳) لَهُمْ خلف أَخُوهُمْ صٰلِحٌ خلف أَلَا
(۴) رَسُولٌ خلف أَمِينٌ ○ (۵) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفاً)

---

۱ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۶تا۹) مِنْ (خلف) اَجْرٍ ج (خلف وصلاً) اِنْ (خلف) اَجْرِیَ اِلَّا (۱۰تا۱۴)
فِیْ جَنّٰتٍ (خلف) وَّعُیُوْنٍ (خلف وصلاً) وَّزُرُوْعٍ (خلف) وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا
هَضِیْمٌ (خلف وصلاً) وَتَنْحِتُوْنَ (۱۵) بُیُوْتًا (۱۶) وَ
اَطِیْعُوْنِ (۱۷) (وقفاً) فِی الْاَرْضِ (۱۸) بِاٰیَةٍ (خلف)
اِنْ (۱۹) شِرْبٌ (خلف) وَّلَكُمْ (۲۰) یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (خلف وصلاً) وَلَا
(۲۱-۲۲) لَاٰیَه (وقفاً) اور وصلاً لَاٰیَةً (خلف وصلاً) وَّمَا (۲۳)
ع ۱۲ مُّؤْمِنِیْنَ (وقفاً) ع ۱۲ - (۱-۲) لَهُمْ (خلف) اَخُوْهُمْ لُوْطٌ (خلف)
اَلَا (۳) رَسُوْلٌ (خلف) اَمِیْنٌ (۴) وَاَطِیْعُوْنِ (وقفاً)
(۵تا۸) مِنْ (خلف) اَجْرٍ ج (خلف وصلاً) اِنْ (خلف) اَجْرِیَ اِلَّا (۹و۱۰)
مِنْ (خلف) اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ (خلف) اَنْتُمْ (۱۱) اَلْاٰخَرِیْنَ
(۱۲) عَلَیْهِمْ (۱۳-۱۴) لَاٰیَه (وقفاً) اور وصلاً لَاٰیَةً ط وَّ (خلف وصلاً)
ع ۱۲ مَا (۱۵) مُّؤْمِنِیْنَ (وقفاً) ع ۱۳ (۱) لْئَیْكَةِ (۲)
شُعَیْبٌ (خلف) اَلَا (۳) رَسُوْلٌ (خلف) اَمِیْنٌ (۴) وَ
اَطِیْعُوْنِ (وقفاً) (۵تا۸) مِنْ (خلف) اَجْرٍ ج (خلف وصلاً) اِنْ (خلف)

لہ ان سب میں تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

اَجۡرِیَ اِلَّا (۹) فِی الۡاَرۡضِ (۱۰) الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ (۱۱)
کِسَفًا (۱۲) عَظِیۡمٍ ۝ س اِنَّ (۱۳-۱۴) لَاٰیَۃً (وقفا) تسہیلہ
اور وصلاً لَاٰیَۃً ط خلف وصلاً وَمَا (۱۵) مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ (وقفا) خلف وصلاً ع ۱۰ ۱۴ ع ۱۰ ۱۴
(۱ تا ۴) تَنَزَّلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ (۵) مُّبِیۡنٍ ۝ وَ خلف وصلاً
اِنَّہٗ (۶) الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ (۷ تا ۹) لَّھُمۡ س اٰیَۃً س اَنۡ خلف خلف خلف
یَّعۡلَمَہٗ ؎ (۱۰) بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (وقفا) (۱۱) الۡاَعۡجَمِیۡنَ ۝ تس
(۱۲) عَلَیۡھِمۡ (۱۳) مُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (وقفا) (۱۴) الۡاَلِیۡمَ ۝
(۱۵) بَغۡتَۃً وَّھُمۡ (۱۶) ثُمَّ جَآءَھُمۡ (۱۷) مَآ اَغۡنٰی خلف
(۱۸) مِنۡ قَرۡیَۃٍ خلف اِلَّا (۱۹) ذِکۡرٰی تف (۲۰) اِلٰھًا س خلف
اٰخَرَ (۲۱) الۡاَقۡرَبِیۡنَ c (۲۲) الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (وقفا)
(۲۳) فَقُلۡ س اِنِّیۡ خلف (۲۴) یَرٰیکَ (۲۵) ھَلۡ س اُنَبِّئُکُمۡ خلف (۲۶) و
(۲۷) اَفَّاکٍ س اَثِیۡمٍ خلف ۝ یُّلۡقُوۡنَ خلف وصلاً (۲۸) وَاَدِیۡ یَّھِیۡمُوۡنَ خلف ۝ (۲۹)
کَثِیۡرًا وَّ خلف اِنۡتَصَرُوۡا (۳۰-۳۱) مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ خلف ۝ وص ل ع ۱۱ ۱۵ ع ۱۱ ۱۵

؎ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

؎ عُلَمٰٓؤُا اس کی وقفی وجوہ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع) کی طرح ہیں ۱۲

سورۃ النمل

(۱) طٰسٓ (۲ تا ۴) هُدًى وَّبُشْرٰى خلف
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (وقفاً) (۵-۶) بِالْاٰخِرَةِ
(دونوں) (۷) زَيَّنَّا لَهُمْ سَ أَعْمَالَهُمْ خلف (۸-۹) فِي الْاٰخِرَةِ
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (۱۰-۱۱) عَلِيْمٍ ۝ سَ إِذْ قَالَ مُوْسٰى خلف وصلاً
(۱۲-۱۳) بِخَبَرٍ سَ أَوْ سَ اٰتِيْكُمْ خلف (۱۴) فَلَمَّا جَآءَهَا
(۱۵) يٰمُوْسٰى (۱۶-۱۷) فَلَمَّا رَاٰهَا (۱۸ تا ۲۲) جَآنٌّ خلف
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ نف سن إِنِّيْ خلف وصلاً
(۲۳) رَّحِيْمٌ ۝ وَّأَدْخِلْ خلف وصلاً (۲۴) اٰيٰتٍ سَ إِلٰى خلف (۲۵-۲۶)
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ سَ اٰيٰتُنَا خلف (۲۷) مُبِيْنَةً ۝ وَّجَحَدُوْا خلف وصلاً (۲۸)
ع ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ط ع (۱) وَلَقَدْ سَ اٰتَيْنَا خلف (۲) عِلْمًا ج وَّ خلف وصلاً ۱۶
قَالَا (۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۴ تا ۶) شَيْءٍ (بالسکون)
یا شَيِّ (بالروم) یا شَيّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) (وقفاً) اور
وصلاً شَيْءٍ ط سَ إِنَّ خلف وصلاً (۷) وَالْاِنْسِ (۸) نَمْلَةٌ يّٰاَيُّهَا خلف
(۹) أَنْ سَ أَشْكُرَ خلف (۱۰) وَأَنْ سَ أَعْمَلَ خلف (۱۱) تَرْضٰهُ
(۱۲) مَالِيَ لَآ (۱۳) الْغَآئِبِيْنَ ۝ (وقفاً) (۱۴) شَيْئًا إِنْ خلف

اوْ (۱۵) فَمَكُثَ (۱۶-۱۷) بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ۝ س اِنِّيْ
خلف — خلف وصلًا

(۱۸-۱۹) شَيْءٍ س وَّلَهَا (۲۰) عَظِيْمٌ ۝ وَّجَدْتُّهَا ،
خلف — خلف وصلًا

(۲۱) وَالْاَرْضِ (۲۲-۲۳) مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

(۲۴-۲۵) فَاَلْقِهْ س اِلَيْهِمْ (۲۶) كَرِيْمٌ ۝ س اِنَّهٗ ع
خلف — خلف وصلًا

(۱) قَاطِعَةً س اَمْرًا (۲ تا ۴) اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
خلف — خلف

شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ (۵ و ۶) تَاْمُرِيْنَ ۝ (وقفًا) قَالَتْ س
خلف وصلًا — خلف

اِنَّ (۷) قَرْيَةً س اَفْسَدُوْهَا (۸) اَذِلَّةً ج وَكَذٰلِكَ
خلف — خلف وصلًا

(۹-۱۰) مُرْسِلَةٌ س اِلَيْهِمْ (۱۱) فَلَمَّا جَآءَ (۱۲-۱۳)
خلف

اَتُمِدُّوْنَنِيْ (۱۴) فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ (۱۵-۱۶) مِمَّآ

اٰتٰىكُمْ ج بَلْ س اَنْتُمْ (۱۷-۱۸) اِرْجِعْ س اِلَيْهِمْ (۱۹)
خلف — خلف

اَذِلَّةً وَّهُمْ (۲۰) اَنْ يَّاْتُوْنِيْ (۲۱) اٰتِيْكَ اور اٰتِيْكَ
خلف — خلف — خلف — خلاد

لہ اَلْمَلَؤُا وقفًا اٰتٰوكُوْا کی طرح ہے ۱۲ ۔ ۲ہ خلف کے لیے ہمزہ کا صرف امالہ اور خلاد کے لیے فتح و امالہ دونوں ہیں۔ لیکن اگر ضِعٰفًا (نساء) میں خلاد کے لیے امالہ پڑھ کر آئے ہوں تو ان میں بھی خلاد کے لیے صرف امالہ ہی پڑھیں گے ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا ۱۲

(۲۲) لَقَوِيٌّ بّ اَمِيْنٌ ○ (۲۳) اٰتِيْكَ خلف اور اٰتِيْكَ خلاد (۲۴)
اَنْ يَّرْتَدَّ (۲۵-۲۶) فَلَمَّا رَاٰهُ (۲۷) اَمْ بّ اَكْفُرُ ط خلف
(۲۸) نَنْظُرْ بّ اَتَهْتَدِيْ خلف (۲۹) فَلَمَّا جَآءَتْ (۳۰) لُجَّةً خلف
ع ۳ وَّكَشَفَتْ ع ۱۸ (۱) وَلَقَدْ بّ اَرْسَلْنَا خلف (۲) صٰلِحًا بّ خلف ۸
اَنِ (۳) بَلْ بّ اَنْتُمْ خلف (۴ و ۵) رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ خلف
فِي الْاَرْضِ (۶) لَنُبَيِّتَنَّهٗ (۷) ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ (۸)
مُهْلِكَ (۹-۱۰) مَكْرًا خلف وَّمَكَرْنَا مَكْرًا خلف وَّهُمْ
(۱۱) مَكْرِهِمْ بّ اَنَّا خلف (۱۲) وَقَوْمَهُمْ بّ اَجْمَعِيْنَ خلف ○
(۱۳) بُيُوْتُهُمْ (۱۴) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ خلف ○ (۱۵) وَ
لُوْطًا بّ خلف اِذْ (۱۶-۱۷) النِّسَآءَ يا النِّسَآءِ بالروم (وقفا)
بَلْ بّ اَنْتُمْ خلف (۱۸ تا ۲۰) مِنْ قَرْيَتِكُمْ ط بّ خلف وصلاً
اِنَّهُمْ بّ اُنَاسٌ خلف يَّتَطَهَّرُوْنَ ○ (۲۱) اِلَّا
ع ۱ اِمْرَاَتَهٗ (وقفا) (۲۲) عَلَيْهِمْ ع ۱۹ (۱) اصْطَفٰى (۲-۳)
خَيْرٌ بّ اَمَّا تُشْرِكُوْنَ خلف ○

له یہ حاشیہ صفحہ گزشتہ پر آچکا ہے۔

پارہ ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ

(۴) وَالْاَرْضَ (۵-۶) مَآءً ج (وقفاً) (۷) لَكُمْ اَنْ
(۸) قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ○ (۹-۱۰) اَلْاَرْضَ قَرَارًا وَّ
جَعَلَ (۱۱) اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ (۱۲) حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ
(۱۳) بَلْ اَكْثَرُهُمْ (۱۴) اَمَّنْ يُّجِيْبُ (۱۵)
الْاَرْضِ ط (۱۶) اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ (۱۷ تا ۱۹) وَمَنْ
يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ نُشْرًا (۲۰) اَمَّنْ يَّبْدَؤُا[1] (۲۱) وَمَنْ
يَّرْزُقُكُمْ (۲۲) وَالْاَرْضِ ط (۲۳) بُرْهَانَكُمْ اِنْ
(۲۴) وَالْاَرْضِ (۲۵) فِي الْاٰخِرَةِ (وقفاً) ع (۱) تُرٰبًا ع ۵ ۱
وَّاٰبَآؤُنَا (۲) الْاَوَّلِيْنَ ○ (۳) فِي الْاَرْضِ
(۴) عَلَيْهِمْ (۵) مَتٰى (۶ و ۷) قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
(۸) وَالْاَرْضِ (۹) مُّبِيْنٍ ○ اِنَّ (۱۰-۱۱) لَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (۱۲) الْمَوْتٰى (۱۳ تا ۱۵)

---

[1] يَبْدَؤُا وقفاً اَتَوَكَّؤُا طٰہٰ کی طرح ہے۔ ۱۲

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط س خلف وصلا اِنْ

(۱۶) مَنْ یُّؤْمِنُ خلف (۱۷-۱۸) عَلَیْهِمْ س خلف اَخْرَجْنَا (۱۹)

ع مِنَ الْاَرْضِ (۲۰) تُکَلِّمُهُمْ س خلف اٰنَ ع (۱) مِمَّنْ خلف

یُّکَذِّبُ (۲) اِذَا جَآءُوْ (۳) عِلْمًا س خلف اَمَّا (۴)

عَلَیْهِمْ (۵) اَلَمْ یَرَوْا س خلف اَنَّا (۶) مُبْصِرًا ط س خلف وصلا اِنَّ

(۷-۸) لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفا) (۹ تا ۱۱) وَمَنْ فِی

الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط وَکُلٌّ س خلف اَتَوْهُ

(۱۲) جَامِدَةً خلف وَّهِیَ (۱۳ تا ۱۵) شَیْءٍ (بالسکون) یا شَیْءٍ

(بالروم) یا شَیْءْ (بالسکون) یا شَیْءٍ (بالروم) (وقفا)

اور وصلاً شَیْءٍ س ع ط س خلف وصلا اِنَّهٗ (۱۶) مَنْ جَآءَ (۱۷ تا ۱۹)

مِنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ س خلف اٰمِنُوْنَ ○ وَمَنْ جَآءَ (۲۰)

هَلْ تُجْزَوْنَ خلف (۲۱) اَنْ س خلف اَعْبُدَ (۲۲ تا ۲۵) شَیْءٍ

(بالسکون) یا شَیْءٍ (بالروم) یا شَیْءْ (بالسکون) یا شَیْءٍ

(بالروم) (وقفا) اور وصلاً شَیْءٍ س ع خلف وصلا وَّاُمِرْتُ اَنْ س خلف

اَکُوْنَ (۲۶ تا ۲۸) وَاَنْ س خلف اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ (وقفا)

فَمَنِ اهْتَدٰى (٢٩) فَقُلْ سن خلف إِنَّمَا (٣٠) سَيُرِيْكُمْ سن خلف
اٰيٰتِهٖ (٣١-٣٢) عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ وصل ع ٢ ع ٢

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

(١و٢) طٰسٓمٓ (٣) مُوْسٰى (٤ و
٥) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ خلف ○ (وقفا) (٦)
فِي الْاَرْضِ (٧) شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ خلف (٨ و ٩) نِسَآءَهُمْ
(وقفا) او وصلا نِسَآءَهُمْ خلف وصلاً ط سن إِنَّهٗ (١٠ تا ١٢) فِي الْاَرْضِ وَ
نَجْعَلَهُمْ سن خلف اَئِمَّةً خلف وَّ نَجْعَلَهُمُ (١٣ تا ١٨) فِي الْاَرْضِ
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا (١٩ و
٢٠) مُوْسٰى اَنْ سن خلف اَرْضِعِيْهِ (٢١ تا ٢٣) عَدُوًّا خلف وَّ
حَزَنًا ط سن إِنَّ خلف وصلاً (٢٤-٢٥) خٰطِئِيْنَ يا خٰطِيِيْنَ ○ (وقفا)
(٢٦-٢٧) عَسٰى اَنْ يَّنْفَعَنَا خلف (٢٨) وَّلَدًا خلف وَّهُمْ (٢٩ و
٣٠) مُوْسٰى فٰرِغًا ط سن إِنْ خلف وصلاً (٣١) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفا)
(٣٢) عَنْ جُنُبٍ خلف وَّهُمْ (٣٣) هَلْ سن خلف اَدُلُّكُمْ (٣٤)
بَيْتٍ خلف يَّكْفُلُوْنَهٗ (٣٥) حَقٌّ خلف وَّلٰكِنَّ ع (١) وَاسْتَوٰى ع ٤
(٢-٣) حُكْمًا خلف وَّ عِلْمًا خلف وصلاً ط وَكَذٰلِكَ (٤) مِنْ سن خلف اَهْلِهَا

(۵-۶) مُوْسٰی نَقْضِی (۷) فَلَنْ خلف اَكُوْنَ (۸)
خَآئِفًا خلف يَّتَرَقَّبُ (۹) بِالْاَمْسِ (۱۰) مُوْسٰی
(۱۱-۱۲) اَنْ خلف اَرَادَ اَنْ خلف يَّبْطِشَ (۱۳) يٰمُوْسٰی
(۱۴) بِالْاَمْسِ ق صلے (۱۵) فِي الْاَرْضِ (۱۶ تا ۱۹) وَ
جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ خلف اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰی ز قَالَ
ع ۲ ۵ يٰمُوْسٰی (۲۰) فَاخْرُجْ خلف اِنِّيْ (۲۱) خَآئِفًا خلف يَّتَرَقَّبُ ز
(۱-۲) عَسٰی رَبِّيْ اَنْ خلف يَّهْدِيَنِيْ (۳) مِنْ دُوْنِهِمُ
امْرَاَتَيْنِ (۴) يُصْدِرَ له (۵و۶) فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ
تَوَلّٰی (۷-۸) فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا (۹-۱۰) عَلَی
اسْتِحْيَآ يا اسْتِحْيَآءٍ ز (بالرّوم) (وقفا) قَالَتْ خلف اِنَّ
(۱۱) فَلَمَّا جَآءَهٗ (۱۲-۱۳) قَالَتْ خلف اِحْدٰىهُمَا (۱۴)
اسْتَاْجِرْهُ ز (وقفًا) (۱۵) الْاَمِيْنُ ○ (وقفًا) (۱۶) اَنْ خلف

له الرِّعَآءُ پر اگر سکتہ کیا جائے تو بھی وہی پانچ وجوہ ہوں گی جو السَّمَآءُ بقرہ ع وغیرہ میں وقفاً مذکور ہوئیں۔ کیونکہ وقف اور سکتہ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں۔ صرف سانس لینے نہ لینے کا فرق ہے ۱۲

أُنْكِحَكَ (١٧) فَإِنْ س أَتْمَمْتَ (١٨) أَنْ س أَشُقَّ
(١٩) إِنْ شَاءَ (٢٠) الْأَجَلَيْنِ ۔ ع (١-٢) فَلَمَّا قَضَى ع
مُوسَى الْأَجَلَ (٣) لِأَهْلِهِ امْكُثُوا (٤ و ٥) بِخَبَرٍ س
أَوْ جُذْوَةٍ (٦) فَلَمَّا أَتٰهَا (٧) الْأَيْمَنِ (٨-٩)
أَنْ يٰمُوسَى (١٠) وَأَنْ س أَلْقِ (١١-١٢) س رَاٰهَا
(١٣ تا ١٥) جَانٌّ وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ (١٦) يٰمُوسَى
(١٧) وَلَا تَخَفْ قف س إِنَّكَ (١٨) الْأٰمِنِيْنَ (١٩ تا ٢١)
سُوْٓ (بالسکون) یا سُوِّ (بالروم) یا سُوِّ (بالسکون) یا سُوِّ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً سُوٓءٍ وَّ اضْمُمْ س إِلَيْكَ
(٢٢) مِنَ الرُّهْبِ (٢٣) وَمَلَإِيْهِ ط (وقفاً)
(٢٤) أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ (٢٥-٢٦) مَعِيَ رِدْءًا يُّصَدِّقُنِيْ
(٢٧) أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ (٢٨) بِاٰيٰتِنَا غ (وقفاً) (٢٩ و
٣٠) فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُّوْسٰى (٣١) مُفْتَرًى وَّمَا
(٣٢) الْأَوَّلِيْنَ ۝ (٣٣) مُوْسٰى (٣٤-٣٥) بِمَنْ

۱؎ ابدال و تحقیق دونوں ١٢

جَآءَ بِالْهُدٰى (۳۶ و ۳۷) وَمَن يَكُونُ[1] (۳۸) مِنَ خلف
اللّٰهِ (۳۹) مُوسٰى (۴۰) فِي الْاَرْضِ (۴۱ و ۴۲)
اَنَّهُمْ خلف اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ (۴۳-۴۴) وَجَعَلْنٰهُمْ خلف
ع اَئِمَّةً خلف يَّدْعُوْنَ (۴۵ و ۴۶) الدُّنْيَا لَعْنَةً ج خلف وصلاً وَيَوْمَ ع
(۱) وَلَقَدْ خلف اٰتَيْنَا (۲) الْاُوْلٰى (۳) وَهُدًى خلف وَّ
رَحْمَةً (۴) الْاَمْرَ (۵) عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج (۶-۷)
عَلَيْهِمْ خلف اٰيٰتِنَا (۸) مَآ اٰتٰىهُمْ (۹) بِمَا قَدَّمَتْ خلف
اَيْدِيْهِمْ (۱۰ و ۱۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) فَلَمَّا
جَآءَهُمْ (۱۲-۱۳) مُوْسٰى (وقفاً) (۱۴)
اَهْدٰى (۱۵) فَاعْلَمْ خلف اَنَّمَا (۱۶ و ۱۷)
ع اَهْوَآءَهُمْ ط (وقفاً) وَمَنْ خلف اَضَلُّ (۱۸) هَوٰىهُ ع
(۱ تا ۳) يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ (۴)
وَلَكُمْ خلف اَعْمَالُكُمْ (۵) مَنْ خلف اَحْبَبْتَ (۶-۷)
خلف مَن يَّشَآءُ يا مَن خلف يَّشَآءُ بالروم (وقفاً) (۸) الْهُدٰى

---

[1] يَكُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۹) مِن ںؔ اَرْضِنَاؕ (۱۰تا۱۲) حَرَمًا ںؔ اٰمِنًا یُّجْبٰٓی
خلف خلف خلف

(۱۳) کُلِّ شَیۡءٍ ںؔ (۱۴) وَکَمۡ ںؔ اَھۡلَکۡنَا (۱۵-۱۶)
خلف

مِنۡ بَعۡدِھِمۡ ںؔ اِلَّا قَلِیۡلًاؕ (۱۷) وَکُنَّا الۡقُرٰی
خلف خلف وصلاً

(۱۸تا۲۱) فِیۡۤ اُمِّھَا رَسُوۡلًا یَّتۡلُوۡا عَلَیۡھِمۡ ںؔ اٰیٰتِنَا
خلف خلف

(۲۲) الۡقُرٰی (۲۳) مِنۡ شَیۡءٍ ںؔ (۲۴) الدُّنۡیَا (۲۵و

۲۶) خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی (وقفًا) ع (۱) اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰہُ (۲) ع ۶ / ۹
خلف خلف

الدُّنۡیَا (۳) عَلَیۡھِمُ الۡقَوۡلُ (۴) لَوۡ ںؔ اَنَّھُمۡ (۵و۶)
خلف

عَلَیۡھِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ (۷) لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ (وقفًا)

(۸-۹) فَعَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ (۱۰) وَتَعٰلٰی (۱۱-۱۲) فِی
خلف

الۡاُوۡلٰی وَالۡاٰخِرَۃِ (۱۳-۱۴) قُلۡ ںؔ اَرَءَیۡتُمۡ ںؔ
خلف خلف

اِنۡ (۱۵) سَرۡمَدًا ںؔ اِلٰی (۱۶) مَنۡ ںؔ اِلٰہٌ (۱۷و
خلف خلف

۱۸) بِضِیَآءٍ یا بِضِیَآءٍ بالروم (وقفًا) اور وصلاً بِضِیَآءٍ طس
خلف

اَفَلَا (۱۹-۲۰) قُلۡ ںؔ اَرَءَیۡتُمۡ ںؔ اِنۡ (۲۱)
وصلاً خلف خلف

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

ٹہ اور ابتدا واعادہ کی صورت میں اُمِّھَا ۔

ع سَرْمَدًا خلف اِلٰى (۲۲) مَنْ خلف اِلٰهٌ ع (۱ تا ۳)
۱۰
مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص (۴) لَا تَفْرَحْ خلف اِنَّ (۵)
فِيْمَآ اٰتٰىكَ (۶) الْاٰخِرَةَ (۷) الدُّنْيَا (۸) فِي
الْاَرْضِ ط (۹-۱۰) اَوَلَمْ يَعْلَمْ خلف اَنَّ اللّٰهَ
قَدْ خلف اَهْلَكَ (۱۱-۱۲) قُوَّةً خلف وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا خلف
وَلَا وصلاً (۱۳) عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (۱۴)
الدُّنْيَا (۱۵) عَظِيْمٍ ۝ خلف وصلاً وَّقَالَ (۱۶ تا ۱۸) لِمَنْ خلف
اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ج خلف وصلاً وَّ لَا يُلَقّٰهَا (۱۹)
الْاَرْضِ قف (۲۰) مِنْ فِئَةٍ خلف يَّنْصُرُوْنَهٗ (۲۱)
ع بِالْاَمْسِ (۲۲) لِمَنْ خلف يَّشَآءُ (۲۳) لَخَسَفَ ۴-۴
۱۱
(۱) الْاٰخِرَةُ (۲ و ۳) فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا خلف وصلاً (۵)
الْعَاقِبَةُ (۴ تا ۶) جَآءَ (تینوں) (۷) بِالْهُدٰى
(۸) مُبِيْنٍ ۝ خلف وصلاً وَّمَا (۹ و ۱۰) اَنْ خلف يُّلْقٰى (۱۱) عَنْ خلف اٰيٰتِ
اللّٰهِ (۱۲-۱۳) اِذْ خلف اُنْزِلَتْ خلف اِلَيْكَ (۱۴) اِلٰهًا خلف
اٰخَرَ (۱۵-۱۶) كُلُّ شَيْءٍ خلف هَالِكٌ خلف اِلَّا (۱۷)

تُرْجَعُوْنَ ۝ وصل - ع ۹/۱۲ ع ۹/۱۲

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

(۱) الٓمّٓ ۚ بَن خلف وصلاً اَحَسِبَ (۲-۳)
اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا (۴) خلف
اَنْ يَّسْبِقُوْنَا (۵ و ۶) لَاٰتٍ له خلف (وقفاً) اور وصلاً لَاٰتٍ وَّهُوَ خلف وصلاً
(۷) وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بَن اَحْسَنَ خلف (۸) الْاِنْسَانَ (۹)
حُسْنًا ط وَّاِنْ خلف وصلاً (۱۰) مَنْ يَّقُوْلُ خلف (۱۱) جَآءَ (۱۲) مَّعَكُمْ ط خلف
اَوَلَيْسَ وصلاً (۱۳ تا ۱۵) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)
یا مِنْ شَيٍّ (بالسکون) یا مِنْ شَيٍّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً
شَيْءٍ ط بَن خلف وصلاً اِنَّهُمْ ع ۱/۱۲ (۱ و ۲) وَلَقَدْ بَن خلف اَرْسَلْنَا ع ۱/۱۳
نُوْحًا بَن خلف اِلٰى (۳-۴) فِيْهِمْ بَن خلف اَلْفَ سَنَةٍ بَن خلف اِلَّا (۵)
خَيْرٌ لَّكُمْ بَن خلف اِنْ (۶-۷) اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ خلف اِفْكًا ط خلف وصلاً
اِنَّ (۸) اَوَلَمْ يَرَوْا (۹) فِي الْاَرْضِ ۲ (۱۰)
الْاٰخِرَةَ ط (۱۱ تا ۱۳) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُّعَذِّبُ خلف وصلاً

له تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

۲ه النَّشْاَةَ میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) النَّشَهْ (۲) النَّشَاهْ ۱۲

مَنْ يَّشَآءُ (۱۴-۱۵) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفاً)

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ (۱۶ تا ۱۸) یا وَلَا فِي

ع ۲ / ۱۴ السَّمَآءِ بالروم (وقفاً) (۱۹ تا ۲۱) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ع

وَالَّذِيْنَ (۱) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲) فَاَنْجٰىهُ (۳-۴)

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۵) اتَّخَذْتُمْ (۶) الدُّنْيَا

(۷) بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ (۸ و ۹) بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ (۱۰-۱۱)

لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى (۱۲) فِي الدُّنْيَا

(۱۳) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۴) وَلُوْطًا اِذْ (۱۵) ءَاِنَّكُمْ

ع ۳ / ۱۵ (۱۶) مِنْ اَحَدٍ ع (۱) وَلَمَّا جَآءَتْ (۲) بِالْبُشْرٰى

(۳) لَنُنَجِّيَنَّهٗ (۴) اِلَّا امْرَاَتَهٗ (وقفاً) (۵) اَنْ

جَآءَتْ (۶ و ۷) وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا (۸-۹)

وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ (۱۰) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(۱۱) الْاٰخِرَ (۱۲) فِي الْاَرْضِ (۱۳) وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

(۱۴ تا ۱۶) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى (۱۷) فِي الْاَرْضِ

(۱۸) فَكُلًّا اَخَذْنَا (۱۹ تا ۲۱) مِنْ اَرْسَلْنَا

عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَّمِنْهُمْ مَّنْ ںؔ أَخَذَتْهُ (۲۲) بِهِ
خلف وصلاً خلف
الْاَرْضَ ج (۲۳) مَنْ ںؔ أَغْرَقْنَا (۲۴) بَيْتًا ط وَّإِنَّ
خلف خلف وصلاً
(۲۵) الْبُيُوتِ (۲۶) مَا تَدْعُونَ (۲۷ تا ۲۹) مِنْ
شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ںؔ ط وَّ
خلف وصلاً
هُوَ (۳۰) الْاَمْثَالُ (۳۱) وَالْاَرْضَ (۳۲)
لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ (وقفاً) ع
ع ۴ ۱۶

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَا أُوحِيَ

(۱) تَنْهَى (۲) وَاحِدٌ وَّنَحْنُ (۳) مَنْ يُؤْمِنُ (۴) مِنْ
خلف خلف
كِتَٰبٍ وَّلَا (۵) اٰيٰتٌ (دوسرا) (۶-۷) قُلْ ںؔ إِنَّمَا
خلف خلف
الْاٰيٰتُ (۸ و ۹) مُّبِينٌ ۝ ںؔ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ ںؔ أَنَّا
خلف وصلاً خلف
(۱۰ تا ۱۲) يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ط ںؔ إِنَّ (۱۳ تا ۱۶) لَرَحْمَةً وَّ
خلف وصلاً خلف
ذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۝ (وقفاً) ع - (۱) كَفَىٰ (۲)
خلف
ع ۵ ۱
شَهِيدًا ج يَعْلَمُ (۳) وَالْاَرْضِ ط (۴) لَجَآءَهُمُ (۵)
خلف وصلاً

بَغْتَةً وَّهُمْ (۶) يَوْمَ يَغْشٰهُمُ (۷) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
(۸) لَنُثَوِّئَنَّهُمْ (۹) الْاَنْهٰرُ (۱۰) وَاِيَّاكُمْ (وقفاً)
(۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲-۱۳) فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفاً)
(۱۴) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۵-۱۶) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ
ع (۱۷) بِهِ الْاَرْضَ (۱۸) بَلْ اَكْثَرُهُمْ ۔ ع
(۱ تا ۳) الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَّاِنَّ (۴)
الْاٰخِرَةَ (۵-۶) فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى (۷) وَلِيَتَمَتَّعُوْا
(۸) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (۹-۱۰) حَرَمًا اٰمِنًا وَّ
يُتَخَطَّفُ (۱۱) مِنْ حَوْلِهِمْ اَفَبِالْبَاطِلِ
(۱۲-۱۳) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۱۴) كَذَّبَ
ع اَوْ (۱۵) جَآءَهٗ (وقفاً) (۱۶) الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وصل ۔ ع

سُوْرَةُ الرُّوْم

(۱) الْاَرْضِ (۲) الْاَمْرُ (۳-۴) وَ
يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً)
(۵ و ۶) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (۷ و ۸) الدُّنْيَا

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ (۱۹) وَالْاَرْضَ (۱۱-۱۳) مُّسَمًّى ط (وقفاً)

اور وصلاً مُّسَمًّى خلف وصلاً وَّاِنَّ لہ (۱۳) فِي الْاَرْضِ (۱۴-۱۵)

قُوَّةً خلف وَّاٰثَارُوا الْاَرْضَ (۱۶) وَجَآءَتْهُمْ (۱۷)

السُّوْٓاٰى (۱۸ تا ۲۰) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا

يَسْتَهْزُوْنَ ۰ (وقفاً) ع ۴ ۲ (۱) يَوْمَئِذٍ خلف يَّتَفَرَّقُوْنَ ۰ ع ۴

(۲) فِيْ رَوْضَةٍ خلف يُّحْبَرُوْنَ ۰ (۳) الْاٰخِرَةِ (۴-۵) وَ

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا خلف وَّحِيْنَ (۶) الْاَرْضَ (۷)

تُخْرَجُوْنَ ۰ ع ۵ (۱ و ۲) وَمِنْ خلف اٰيٰتِهٖ (دونوں ۳ و ع ۵ ۲

۴) مِنْ خلف اَنْفُسِكُمْ خلف اَزْوَاجًا (۵-۶) مَّوَدَّةً خلف وَّ

رَحْمَةً ط خلف وصلاً اِنَّ (۷ و ۸) لِقَوْمٍ خلف يَّتَفَكَّرُوْنَ ۰ وَمِنْ خلف

اٰيٰتِهٖ (۹) وَالْاَرْضِ (۱۰ و ۱۱) وَاَلْوَانِكُمْ ط (وقفاً) اور وصلاً

لہ بِلِقَآئِ وقفاً، تِلْقَآئِ یونس ع ۲ کی طرح ہے ۱۲

۲ہ يُبْدَوُا وقفاً يَعْبَؤُا فرقان ع ۶ کی طرح ہے ۱۲

۳ہ شُفَعٰٓؤُا وقفاً الضُّعَفٰٓؤُا، ابراہیم ع ۳ کی طرح ہے ۱۲

۴ہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ ۵ہ وقف میں السُّوَآی یا السَّوَّآی (امالہ سے) ۱۲ ط

وَ اَلْوَانِكُمْ اِنَّ (١٢-١٣) لِلْعٰلِمِيْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
(١٤-١٥) لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (١٦-١٧)
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ (١٨) بِهِ الْاَرْضَ (١٩ و ٢٠)
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (٢١-٢٢) وَالْاَرْضُ
بِاَمْرِهٖ (وقفًا) (٢٣) مِّنَ الْاَرْضِ قلے (٢٤) وَ
ع ٣ الْاَرْضِ ط (٢٥-٢٦) الْاَعْلٰى (٢٧) وَالْاَرْضِ ع (١)
مِنْ اَنْفُسِكُمْ ط (وقفًا) (٢) مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
(٣) كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ (٤-٥) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ○ (٦-٧) فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ (٨)
فَرَّقُوْا (٩) بِمَا لَدَيْهِمْ (١٠) رَحْمَةً اِذَا (١١-١٢)
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ (١٣-١٤) بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا (١٥) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (١٦)
لِمَنْ يَّشَآءُ (١٧-١٨) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (١٩)
الْقُرْبٰى (٢٠) مَنْ يَّفْعَلُ (٢١-٢٢) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون)

له اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

یا مِنْ شَيِ (بالروم) یا مِنْ شَیٍّ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَیٍ (۲۳-۲۴) وَ
ع۴ تَعٰلٰی عَمَّا تُشْرِکُوْنَ ○ ع۴ (۱) بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی
(۲) فِی الْاَرْضِ (۳) اَنْ یَّاْتِیَ (۴) یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ○
(۵ تا ۷) وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ یُّرْسِلَ (۸) مُبَشِّرٰتٍ وَّ
لِیُذِیْقَکُمْ (۹) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا (۱۰) رُسُلًا
اِلٰی (۱۱) فَجَآءُوْهُمْ (۱۲) الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (وقفاً) (۱۳)
الرِّیٰحَ (۱۴) مَنْ یَّشَآءُ (۱۵-۱۶) اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ (۱۷)
فَانْظُرْ اِلٰی (۱۸) الْاَرْضَ (۱۹) الْمَوْتٰی (۲۰ تا ۲۲)
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا (۲۳) الْمَوْتٰی
(۲۴) ۲۶ (۲۷) تَهْدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ
ع۵ مَنْ یُّؤْمِنُ ع۶ (۱ و ۲) ضُعْفٍ (دونوں) (۳ تا ۵) ضُعْفًا وَّ
شَیْبَةً یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یا مَا یَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۶)
یُؤْفَکُوْنَ ○ (وقفاً) (۷-۸) وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ (۹)
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا (۱۰) مَثَلٍ وَلَئِنْ (۱۱ و ۱۲) اِنْ

اَنْتُمْ ﷺ خلف اِلَّا (۱۳) فَاصْبِرْ ﷺ خلف اِنَّ (۱۴) حَقٌّ خلف وَّلَا (۲۵)
ع ۶ ۹ لَا یُوْقِنُوْنَ ○ ۶ ع ۹

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ

(۱-۲) هُدًی خلف وَّرَحْمَةً (۳)
بِالْاٰخِرَةِ (۴) مَنْ خلف یَّشْتَرِیْ (۵ تا ۸)
بِغَیْرِ عِلْمٍ ق خلف وصلاً وَّیَتَّخِذَهَا هُزُوًا یا هُزُؤًا (۱ تا ۸) اور وصلاً
هُزُؤًا ط خلف وصلاً ﷺ اُولٰٓئِكَ (۹ و ۱۰) مُهِیْنٌ ○ خلف وصلاً وَّاِذَا تُتْلٰی
(۱۱) وَلّٰی (۱۲-۱۳) بِعَذَابٍ خلف اَلِیْمٍ ○ خلف وصلاً اِنَّ (۱۴)
حَقًّا ط خلف وصلاً وَّهُوَ (۱۵-۱۶) وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ (۱۷) دَآبَّةٍ ط خلف
ع ۱۰ وَّاَنْزَلْنَا (۱۸-۱۹) مُبِیْنٍ ○ ع خلف وصلاً وَّلَقَدْ خلف وصلاً اٰتَیْنَا (۱)
وَمَنْ خلف یَّشْکُرْ (۲) حَمِیْدٌ ○ خلف وصلاً وَّاِذْ (۳) یٰبُنَیَّ (۴ و ۵)
عَظِیْمٌ ○ خلف وصلاً وَّوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ (۶) عَلٰی وَهْنٍ خلف وَّفِصٰلُهٗ
(۷-۸) فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ز خلف وصلاً وَّاتَّبِعْ (۹) مَنْ خلف اَنَابَ
(۱۰) یٰبُنَیَّ (۱۱) فِیْ صَخْرَةٍ خلف اَوْ (۱۲) اَوْ فِی الْاَرْضِ
(۱۳-۱۴) خَبِیْرٌ ○ خلف وصلاً یّٰبُنَیَّ (۱۵-۱۶) الْاُمُوْرِ ○ وَلَا
تُصَعِّرْ (۱۷-۱۸) فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ط خلف وصلاً اِنَّ (۱۹) فَخُوْرٍ ○ خلف

وَّاقْصِدْ (۲۰) الْاَصْوَاتِ ع (۱) اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ (۲) ع
خلف وصلاً
(۲) وَمَا فِی الْاَرْضِ (۳ تا ۵) نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً
خلف خلف
وَّمِنَ (۶) مَنْ یُّجَادِلُ (۷ تا ۹) بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی
وصلاً خلف خلف خلف
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۝ وَّاِذَا (۱۰) اٰبَآءَنَا (وقفاً) (۱۱)
خلف وصلاً
یَدْعُوْهُمْ اِلٰی (۱۲) وَمَنْ یُّسْلِمْ (۱۳) الْوُثْقٰی
خلف خلف
(۱۴) الْاُمُوْرِ (وقفاً) (۱۵) ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی (۱۶)
خلف
غَلِیْظٍ ۝ وَّلَئِنْ (۱۷) وَالْاَرْضَ (۱۸) بَلْ اَكْثَرُهُمْ
خلف وصلاً خلف
(۱۹و۲۰) وَالْاَرْضِ (۲۱ تا ۲۴) وَلَوْ اَنَّ مَا فِی
خلف
الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ (۲۵ تا ۲۷) وَ
خلف خلف
لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ (۲۸)
خلف خلف خلف وصلاً
بَصِیْرٌ ۝ اَلَمْ (۲۹) كُلٌّ یَّجْرِیْ (۳۰) مُّسَمًّی وَّاَنَّ ع ع
خلف وصلاً خلف خلف
(۱) مِنْ اٰیٰتِهٖ (۲) شَكُوْرٍ ۝ وَّاِذَا (۳-۴) فَلَمَّا نَجّٰهُمْ
خلف وصلاً خلف
اِلَی (۵) مُقْتَصِدٌ وَّمَا (۶) كَفُوْرٍ ۝ یٰۤاَیُّهَا (۷) عَنْ
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف
وَّلَدِهٖ (۸ تا ۱۱) عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْئًا یا شَیَّا (وقفاً) اور وصلاً
خلف
شَیْئًا اِنَّ (۱۲) الدُّنْیَا وقف (۱۳) وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ
خلف وصلاً

ع (١٤) الْاَرْحَامِ ط (١٥) غَدًا ط وَّمَا (١٦) خَبِيْرٌ ○ وصل ع

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

الٓمّٓ (١) افْتَرٰىهُ (٢) مَآ
اٰتٰهُمْ (٣) وَالْاَرْضَ (٤)
ثُمَّ اسْتَوٰى (٥ تا ٧) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ط اَفَلَا
(٨) الْاَمْرَ (٩) اِلَى الْاَرْضِ (١٠) شَيْءٍ (١١) الْاِنْسَانِ
(١٢) ثُمَّ سَوّٰىهُ (١٣ تا ١٥) وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ (وقفا)
ع (١٦) فِي الْاَرْضِ (١٧) يَتَوَفّٰكُمْ ع (١) وَلَوْ تَرٰى
(٢) صَالِحًا اِنَّا (٣) هُدٰىهَا (٤) سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
(٥) تَتَجَافٰى (٦-٧) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا (٨) مَآ اُخْفِيَ
لَهُمْ (٩) الْمَاْوٰى (١٠) فَمَاْوٰىهُمُ (١١) اَنْ يَّخْرُجُوْا
ع (١٢-١٣) الْاَدْنٰى (١٤) الْاَكْبَرِ (١٥) وَمَنْ اَظْلَمُ ع
(١) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (٢) لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ (وقفا) (٣) و
(٤) مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ (٥) لَمَّا صَبَرُوْا (٦)
كَمْ اَهْلَكْنَا (٧) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ (٨-٩) لَاٰيٰتٍ وقفا

ل اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

اور وصلاً لَاٰیٰتٍ ط س خلف وصلاً اَفَلَا (۱۰) اَوَلَمْ یَرَوْا س خلف اَنَّا (۱۱)
اِلَی الْاَرْضِ (۱۲-۱۳) وَ اَنْفُسُهُمْ (وقفاً) اور وصلاً وَ
اَنْفُسُهُمْ ط س خلف وصلاً اَفَلَا (۱۴) مَتٰی (۱۵-۱۶) وَ انْتَظِرْ س خلف
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝ وصل ع ۳ ۱۶

ع ۳ ۱۶

سورۃ الاحزاب

(۱-۲) حَکِیْمًا ۝ خلف وصلاً وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰی
(۳) خَبِیْرًا ۝ خلف وصلاً وَّ تَوَکَّلْ (۴) وَ
کَفٰی ۲ (۵) تَظّٰهَرُوْنَ (۶-۷) اَدْعِیَآءَکُمْ س خلف اَبْنَآءَکُمْ
(وقفاً) (۸) بِاَفْوَاهِکُمْ (وقفاً) (۹) اَوْلٰی (۱۰) مِنَ س خلف
اَنْفُسِهِمْ (۱۱ تا ۱۳) وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ س خلف اَوْلٰی
(۱۴ و ۱۵) مَسْطُوْرًا ۝ خلف وصلاً وَ اِذْ س خلف اَخَذْنَا (۱۶-۱۷) وَمِنْ
نُّوْحٍ خلف وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی (۱۸-۱۹) عَذَابًا س خلف اَلِیْمًا ۝ خلف وصلاً ع ۱ ۱۷

ع ۱ ۱۷

یٰٓاَیُّهَا (۱-۲) عَلَیْکُمْ س خلف اِذْ جَآءَتْکُمْ (۳-۴) عَلَیْهِمْ
رِیْحًا خلف وَّ جُنُوْدًا (۵-۶) بَصِیْرًا ۝ س خلف اِذْ جَآءُوْکُمْ (۷)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ ۔ ۲ہ اِلّٰیۡٓ ئِ میں وقفاً دو وجوہ ہیں مد وتسہیل اور قصر وتسہیل ۱۲

۳ہ اور تحقیق بھی ۱۲

وَمِنْ تَ خلف أَسْفَلَ (٨ و ٩) وَإِذْ زَّاغَتِ خلاد الْأَبْصَارُ (١٠)
الظُّنُونَ وصلًا اور الظُّنُونْ ٥ وقفًا (١١) شَدِيدًا ٥ وَّإِذْ خلف وصلًا
(١٢) غُرُورًا ٥ وَّإِذْ خلف وصلًا (١٣) لَا مُقَامَ (١٤ تا ٢٠) إِنَّ
بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ خلف وَّمَا هِيَ خلف وصلًا بِعَوْرَةٍ خلف وصلًا خلف إِن يُّرِيدُونَ
إِلَّا فِرَارًا ٥ خلف وَّلَوْ دُخِلَتْ وصلًا عَلَيْهِم مِّنْ خلف أَقْطَارِهَا
(٢١) يَسِيرًا ٥ وَّلَقَدْ خلف وصلًا (٢٢) الْأَدْبَارَ ط (٢٣-٢٤)
مَسْؤُلًا ٥ (وقفًا) قُل لَّن يَّنفَعَكُمُ خلف (٢٥) إِنْ خلف أَرَادَ
(٢٦ تا ٢٨) سُوءًا خلف أَوْ خلف أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَّلَا خلف وصلًا
(٢٩) وَلِيًّا وَّلَا خلف (٣٠) إِلَّا قَلِيلًا ٥ أَشِحَّةً خلف وصلًا (٣١) فَإِذَا جَاءَ
(٣٢) يُغْشَى (٣٣) حِدَادٍ خلف أَشِحَّةً (٣٤ و ٣٥) يَسِيرًا ٥ خلف
يَحْسَبُونَ وصلًا الْأَحْزَابَ (٣٦-٣٧) وَإِن خلف يَأْتِ
الْأَحْزَابُ (٣٨) لَوْ خلف أَنَّهُم (٣٩) فِي الْأَعْرَابِ
ع ٢ ١٨ (٤٠-٤١) عَنْ خلف أَنبَائِكُمْ ط (وقفًا) ع ١٨ (١) إِسْوَةٌ

ل حالین میں الف کے حذف سے ۱۲
ک یسآلون میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) یسآءلون (۲) یسلون ۱۲

(۲) الْاٰخِرَ (۳-۴) كَثِيْرًاؕ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۵)
خلف وصلاً

الْاَحْزَابَ (۶ تا ۸) وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
خلف خلف

وَّتَسْلِيْمًاؕ (۹) مَّنْ قَضٰى (۱۰) مَّنْ يَّنْتَظِرُ رطے (۱۱ تا
خلف

۱۳) اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْؕ اِنَّ (۱۴) رَّحِيْمًاؕ
خلف وصلاً خلف

وَرَدَّ (۱۵) خَيْرًاؕ وَكَفَى اللّٰهُ (۱۶) عَزِيْزًاؕ وَاَنْزَلَ
وصلاً خلف وصلاً خلف وصلاً

(۱۷) مِّنْ اَهْلِ (۱۸) فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (۱۹-۲۰)
خلف

فَرِيْقًاؕ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ (۲۱-۲۲) تَطَـُٔوْهَا
خلف وصلاً خلف

يَا تَطَـُٔوْهَا وقفاً (۲۳-۲۴) شَيْءٍ قَدِيْرًاؕ ع يٰۤاَيُّهَا ع ۳ ۱۹
خلف وصلاً

(۱) الدُّنْيَا (۲) جَمِيْلًاؕ وَاِنْ (۳) الْاٰخِرَةَ (۴)
خلف وصلاً

عَظِيْمًاؕ يٰنِسَآءَ (۵) مَنْ يَّاْتِ (۶) مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
خلف وصلاً خلف خلف

(۷) يَسِيْرًاؕ
خلف

پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ

وَمَنْ يَّقْنُتْ (۸ تا ۱۰) وَيَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا (۱۱) كَرِيْمًاؕ
وصلاً خلف خلف خلف

ؔلہ اور خلاد کے لیے ادغام بالغنہ ہی ہے ۱۲

لِنِسَآءِ (۱۲) مَرَضٌ وَّقُلْنَ (۱۳ تا ۱۵) مَعْرُوفًا ۝ وَ
وصلاً خلف خلف وصلاً

قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ (۱۶ و ۱۷) الْاُولٰى (۱۸ تا ۲۱)

نَطْهِيْرًا ۝ وَّاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوتِكُنَّ مِنْ
خلف وصلاً خلف

ع ۴ ۱ اٰيٰتِ (۲۲) خَبِيْرًا ۝ ع اِنَّ (۱) كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ
خلف وصلاً خلف

(۲ تا ۵) مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ
خلف خلف وصلاً خلف

لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا (۶-۷) اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ (۸-۹)
خلف خلف

مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ (۱۰) فَقَدْ ضَلَّ
خلف خلف

(۱۱-۱۲) مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ (۱۳-۱۴) اَنْ تَخْشٰهُ
خلف وصلاً

فَلَمَّا قَضٰى (۱۵) اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا (۱۶) وَطَرًا ط وَ
خلف خلف وصلاً

كَانَ (۱۷-۱۸) اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ط وَكَفٰى (۱۹)
خلف

مُحَمَّدٌ اَبَآ (۲۰) وَخَاتَمَ (۲۱-۲۲) شَيْءٍ
خلف

ع ۵ ۲ عَلِيْمًا ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (۱ تا ۳) كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وصلاً خلف وصلاً خلف

وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفاً) (۴ تا ۶) سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا
خلف وصلاً خلف

كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۷ تا ۱۰) شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ
خلف وصلاً خلف خلف

له اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

نَذِيْرًا ۝ خلف وصلاً وَّ دَاعِيًا سٓ خلف اِلَى اللّٰهِ (۱۱) مُنِيْرًا ۝ خلف وصلاً وَ

بَشِّرِ (۱۲) كَبِيْرًا ۝ خلف وصلاً وَّلَا (۱۳-۱۴) وَدَعْ سٓ خلف اَذٰىهُمْ

(۱۵-۱۶) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ خلف وصلاً يٰٓاَيُّهَا (۱۷) اَنْ

تَمَسُّوْهُنَّ (۱۸) جَمِيْلًا ۝ خلف وصلاً يٰٓاَيُّهَا (۱۹-۲۰) مُّؤْمِنَةً سٓ خلف

اِنْ خلف وَّهَبَتْ (۲۱-۲۲) اِنْ سٓ خلف اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ خلف

يَّسْتَنْكِحَهَا (۲۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ط (وقفًا) (۲۴) عَلَيْهِمْ

(۲۵) وَمَا مَلَكَتْ سٓ خلف اَيْمَانُهُمْ (۲۶) حَرَجٌ ط خلف وصلاً وَّكَانَ [1]

(۲۷) مَنْ تَشَآءُ يا مَنْ تَشَآءُ بالروم (وقفًا) (۲۸) ذٰلِكَ

اَدْنٰٓى (۲۹ تا ۳۱) مِنْ سٓ خلف اَزْوَاجٍ خلف وَّلَوْ سٓ خلف اَعْجَبَكَ (۳۲) و

(۳۳) شَيْءٍ سٓ رَّقِيْبًا ۝ خلف وصلاً يٰٓاَيُّهَا (۱) بُيُوْتَ (۲-۳) اَنْ خلف

يُّؤْذَنَ لَكُمْ سٓ خلف اِلٰى (۴ و ۵) اِنٰىهُ لا وَلٰكِنْ سٓ خلف اِذَا

(۶) لِحَدِيْثٍ سٓ خلف وصلاً اِنَّ (۷) مِنْ خلف وَّرَآءِ (۸) ذٰلِكُمْ سٓ خلف اَطْهَرُ

(۹) لَكُمْ سٓ خلف اَنْ (۱۰) اَبَدًا ط سٓ خلف وصلاً اِنَّ (۱۱ تا ۱۳) عَظِيْمًا ۝ سٓ خلف وصلاً

اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا سٓ خلف اَوْ (۱۴) شَيْءٍ سٓ (۱۵) وَلَا مَا مَلَكَتْ سٓ خلف

---

[1] تُؤْوِيْ کو وقفًا تُوْوِيْ یا تُوِّيْ پڑھتے ہیں ۱۲

اَیۡمَانُھُنَّ (۱۶-۱۷) شَیۡءٍ شَھِیۡدًا ۝ اِنَّ (۱۸)
تَسۡلِیۡمًا ۝ اِنَّ (۱۹-۲۰) فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ (۲۱)
مُّھِیۡنًا ۝ وَّ الَّذِیۡنَ (۲۲-۲۳) بُھۡتَانًا وَّ اِثۡمًا
ع مُّبِیۡنًا ۝ یٰۤاَیُّھَا (۱ تا ۳) ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ یُّعۡرَفۡنَ
فَلَا یُؤۡذَیۡنَ ط (وقفاً) (۴) مَّرَضٌ وَّ الۡمُرۡجِفُوۡنَ (۵)
تَبۡدِیۡلًا ۝ یَسۡـَٔلُكَ (۶) قُلۡ اِنَّمَا (۷) قَرِیۡبًا ۝ اِنَّ
اِنَّ (۸-۹) وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ۝ یَوۡمَ (۱۰) الرَّسُوۡلَا
(۱۱) السَّبِیۡلَا (دونوں میں حالین میں الف کے حذف سے) (۱۲ و ۱۳)
ع کَبِیۡرًا ۝ یٰۤاَیُّھَا (۱) مُوۡسٰی (۲) وَجِیۡھًا ۝ یٰۤاَیُّھَا
(۳-۴) سَدِیۡدًا ۝ یُّصۡلِحۡ لَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ (۵)
وَ مَنۡ یُّطِعِ (۶) عَظِیۡمًا ۝ اِنَّا (۷) الۡاَمَانَةَ (۸)
وَالۡاَرۡضِ (۹) اَنۡ یَّحۡمِلۡنَھَا (۱۰) الۡاِنۡسَانُ (وقفاً)
ع (۱۱) وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ط (وقفاً) (۱۲) رَّحِیۡمًا ۝ وصلاً غ نِ الۡحَمۡدُ

سورة السبا

(۱) وَمَا فِی الۡاَرۡضِ (۲) فِی الۡاٰخِرَةِ
(۳) فِی الۡاَرۡضِ (۴) قُلۡ بَلٰی (۵)

عَٰلِمِ الْغَيْبِ (٦) وَلَا فِي الْأَرْضِ (٧-٨) مَغْفِرَةٌ وَ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ (١٠ تا ١٢) مِنْ رِجْزٍ
أَلِيمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ (١٣) إِلَىٰ صِرَاطِ (١٤ و ١٥)
عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا (١٦) مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ
(١٧-١٨) جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ (١٩) كَذِبًا أَمْ
(٢٠) بِالْآخِرَةِ (٢١) أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ (٢٢) وَالْأَرْضِ
(٢٣ تا ٣١) إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ
عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ ا السَّمَاءِ بالروم (وقفاً)
(٣٢-٣٣) مُنِيبٍ ۝ ع وَلَقَدْ آتَيْنَا (١) فَضْلًا يَا جِبَالُ ع
(٢) سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ (٣) صَالِحًا إِنِّي (٤) بَصِيرٌ ۝
وَلِسُلَيْمَانَ (٥-٦) شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا
(٧) مَنْ يَعْمَلُ (٨) وَمَنْ يَزِغْ (٩) عَنْ أَمْرِنَا (١٠-١١)
شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (١٣) الْأَرْضِ

لہ یہاں دو حاشیہ میں میم کا جر پورے حمزہ کے لیے ہے ١٢

ٓلہ یا کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ١٢

(١٣) مِنسَاتَهُ (وقفاً) (١٤) فِي مَسْكَنِهِمْ س اٰيَةٌ ج
(١٥-١٦) عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ (وقفاً) (١٧) طَيِّبَةٌ وَّ
رَبٌّ (١٨) عَلَيْهِمْ (١٩ تا ٢٢) ذَوَاتَيْ س اُكُلٍ خَمْطٍ
وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ س (٢٣) ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا (٢٤) وَ
اَيَّامًا س اٰمِنِيْنَ (٢٥) فَجَعَلْنٰهُمْ س اَحَادِيْثَ (٢٦)
كُلَّ مُمَزَّقٍ ط س اِنَّ (٢٧ تا ٣٠) شَكُوْرٍ ○ وَلَقَدْ
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ س اِبْلِيْسُ (٣١) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً)
(٣٢-٣٣) عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ س اِلَّا (٣٤-٣٥) مَنْ
ع ٢/٨ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ (٣٦) فِيْ شَكٍّ ط وَرَبُّكَ (٣٧) شَيْءٍ س ع
(١) وَلَا فِي الْاَرْضِ (٢) مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ (٣) مِنْ
ظَهِيْرٍ ○ وَّلَا (٤-٥) لِمَنْ س اَذِنَ (٦) قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ
(٧) وَالْاَرْضِ (٨) اَوْ س اِيَّاكُمْ (٩) هُدًى س اَوْ
(١٠) قُلْ س اَرُوْنِيَ (١١-١٢) بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ
ع ٣/٩ (١٣) مَتٰى (١٤) سَاعَةً وَّلَا - ع ٩ - (١) وَلَوْ تَرٰى (٢)
بَعْضُهُمْ س اِلَى (٣) مُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (٤-٥) الْهُدٰى

بَعْدَ إِذْ جَآءَكُمْ (٦) إِذْ تَأْمُرُونَنَآ (٧) أَنْدَادًا ط وَ خلف وصلًا
أَسَرُّوا (٨) الْأَغْلٰلَ (٩) مِنْ نَّذِيرٍ س خلف إِلَّا (١٠ و ١١)
أَمْوٰلًا وَّأَوْلٰدًا خلف وَّمَا (١٢) قُلْ س خلف إِنَّ (٣) لِمَنْ يَشَآءُ خلف ع ١٠
(١-٢) زُلْفٰىٓ إِلَّا مَنْ س خلف ءَامَنَ (٣) فِي الْغُرُفٰتِ (٣) قُلْ س خلف
إِنَّ (٥) لِمَنْ يَشَآءُ خلف (٦) مِنْ شَيْءٍ س (٧) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
(٨) ثُمَّ نَقُولُ (٩) مُؤْمِنُونَ ○ (وقفًا) (١٠ و ١١) نَفْعًا وَّ خلف
لَا ضَرًّا ط خلف وصلًا وَنَقُولُ (١٢ تا ١٤) وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ س خلف ءَايٰتُنَا
(١٥-١٦) إِلَّا رَجُلٌ خلف يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ خلف (١٧) ءَابَآؤُكُمْ ط
(وقفًا) (١٨-١٩) مُفْتَرًى ط (وقفًا) اور وصلًا مُفْتَرًى ط وَّ خلف وصلًا
قَالَ (٢٠-٢١) لَمَّا جَآءَهُمْ س خلف إِنْ (٢٢) مُبِينٌ ○ وَ خلف وصلًا
مَآ (٢٣) مِنْ كُتُبٍ خلف يَدْرُسُونَهَا (٢٤) إِلَيْهِمْ
(٢٥) مِنْ نَّذِيرٍ ○ وَكَذَّبَ خلف وصلًا ع (١) قُلْ س خلف إِنَّمَآ ع ١١ ٥
(٢) بِوٰحِدَةٍ س خلف أَنْ (٣-٤) مَثْنٰى وَفُرٰدٰى (٥)
مِنْ جِنَّةٍ ط س خلف وصلًا إِنْ (٦ تا ٩) مِنْ س خلف أَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ ط س خلف وصلًا إِنْ س خلف أَجْرِيَ إِلَّا (١٠) شَيْءٍ س (١١) قُلْ س خلف

اِنَّ (۱۲-۱۳) الْغُيُوْبِ ○ قُلْ جَآءَ (۱۴) قُلْ اِنْ خلف
(۱۵-۱۶) قَرِيْبٌ ○ وَلَوْ تَرٰى (۱۷) قَرِيْبٍ ○ وَّ قَالُوْا خلف وصلاً خلف وصلاً
(۱۸-۱۹) وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ (۲۰) بَعِيْدٍ ○ وَّ خلف وصلاً
ع قَدْ (۲۱) بَعِيْدٍ ○ وَّ حِيْلَ (۲۲) مُّرِيْبٍ ○ وصل ثُمَّ ۱۲
بِالْحَمْدُ

سورۃ الفاطر

(۱) وَ الْاَرْضِ (۲) رُسُلًا اُولِيْ خلف
(۳) مَثْنٰى (۴) مَايَشَآءُ يا مَايَشَآءُ بالرّوم
(وقفاً) (۵) شَيْءٍ (۶) غَيْرُ اللّٰهِ (۷) وَ الْاَرْضِ ط (۸ تا ۱۰
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ (وقفاً) وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (۱۱-۱۲
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴) عَدُوًّا ط اِنَّمَا خلف خلف وصلاً
(۱۵) مِنْ اَصْحٰبِ (۱۶) شَدِيْدٌ ۃ وَّ الَّذِيْنَ خلف خلف وصلاً
ع (۱۷-۱۸) مَغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ ع اَفَمَنْ (۱ و ۲ خلف خلف وصلاً ۱۲
فَرَاٰهُ (۳) مَنْ يَّشَآءُ (۴) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ بال خلف خلف خلف
(وقفاً) (۵-۶) عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ط اِنَّ (۷) الرِّيٰحَ خلف وصلاً
(۸) بِهِ الْاَرْضَ (۹) جَمِيْعًا ط اِلَيْهِ (۱۰) شَدِيْدٌ خلف وصلاً خلف وصلاً

...كُمْ (١٠ تا ١٣) ثُمَّ جَعَلَكُمْ تن أَزْوَاجًا ط وَمَا تَحْمِلُ
خلف خلف وصلا

...ن تن أُنْثَىٰ (١٤) مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا (١٥) فِي كِتَٰبٍ تن
خلف خلف خلف

...ن (١٦) يَسِيرٌ ۝ وَمَا (١٧-١٨) مِلْحٌ تن أُجَاجٌ ط وَمِنْ
خلف وصلا خلف خلف وصلا

(١٩) طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُونَ (٢٠-٢١) كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
خلف خلف

...سَمًّى (وقفًا) (٢٢) مِنْ قِطْمِيرٍ ۝ تن إِنْ (٢٣) ع ٢ ١٤
خلف وصلا

...عَآئِكُمْ (وقفًا) (٢٤) خَبِيرٍ ۝ ع يَٰٓأَيُّهَا (١)
خلف وصلا

...نْ يَشَأْ (٢) جَدِيدٍ ۝ وَّمَا (٣) بِعَزِيزٍ ۝ وَّلَا
خلف خلف وصلا خلف وصلا

...٤-٥) وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ (٦) مُثْقَلَةٌ تن إِلَىٰ (٧ تا ٩)
خلف خلف

...ءٌ تن وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ (١٠-١١) وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا
خلف

...تَزَكَّىٰ (١٢-١٣) الْأَعْمَىٰ (١٤-١٥) الْأَحْيَآءُ وَلَا

الْأَمْوَاتُ (وقفًا) (١٦) مَنْ يَشَآءُ ا مَنْ يَشَآءُ (بالروم) وقفًا
خلف خلف

...١٧-١٨) إِنْ تن أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝ تن إِنَّا (١٩ تا ٢٢)
خلف خلف وصلا

...شِيرًا وَّنَذِيرًا ط وَإِنْ مِّنْ تن أُمَّةٍ تن إِلَّا (٢٣ و
خلف خلف خلف وصلا خلف

(٢٤) نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يُّكَذِّبُوكَ (٢٥) جَآءَتْهُمْ (٢٦)
خلف وصلا خلف

ثُمَّ أَخَذْتُ ع (١) مَآءً (وقفًا) (٢) مُّخْتَلِفًا تن أَلْوَانُهَا ع ٣ ١٥
خلف

(۳-۴) بِيضٌ خلف وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ خلف اَلْوَانُهَا (۵
سُوْدٌ ۝ خلف وصلاً وَّمِنَ (۶-۷) وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ خلف
اَلْوَانُهٗ (۸) الْعُلَمٰٓؤُا يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) يا الْعُلَمٰٓؤُا
(بالسكون) يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالاشمام) يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) وقفاً
(۹) غَفُوْرٌ ۝ خلف وصلاً اِنَّ (۱۰-۱۱) سِرًّا خلف وَّعَلَانِيَةً خلف يَّرْجُوْنَ
(۱۲) لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ خلف (۱۳) شَكُوْرٌ ۝ خلف وصلاً وَّالَّذِيْ
(۱۴) مُّقْتَصِدٌ ج خلف وصلاً وَّمِنْهُمْ (۱۵) عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا خلف
(۱۶ تا ۲۰) مِنْ خلف اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ خلف وَّلُؤْلُؤًا (بالسكون
يا وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) يا وَلُؤْلُؤْ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً وَلُؤْلُؤًا خلف
وَّلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ خلف وصلاً وَّقَالُوا (۲۱) نَصَبٌ خلف وَّلَا وصلاً
(۲۲) لُغُوْبٌ ۝ خلف وصلاً وَّالَّذِيْنَ (۲۳-۲۴) لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
(۲۵) كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ خلف وصلاً وَّهُمْ (۲۶) وَجَآءَكُمُ (۲۷
ع ۴ ۱۶ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ ۱۶ خلف وصلاً اِنَّ (۱) وَالْاَرْضِ (وقفاً) (۲) فِي
الْاَرْضِ (وقفاً) (۳-۴) عِنْدَ رَبِّهِمْ خلف اِلَّا مَقْتًا ج خلف وصلاً وَّلَا (۵
كُفْرُهُمْ خلف اِلَّا (۶) قُلْ خلف اَرَءَيْتُمْ (۷) مِنَ الْاَرْضِ (۸

اَمْ ںؔ اٰتَیْنٰھُمْ (۹ - ۱۰) بَلْ ںؔ اِنْ یَّعِدُ (۱۱ - ۱۲)
بَعْضًا ںؔ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ ںؔ اِنَّ (۱۳) وَالْاَرْضَ (۱۴ و
۱۵) اِنْ ںؔ اَمْسَکَهُمَا مِنْ ںؔ اَحَدٍ (۱۶) غَفُوْرًا ۝ وَ
اَقْسَمُوْا (۱۷) لَئِنْ جَآءَھُمْ (۱۸) (۲۱) اَھْدٰی
مِنْ ںؔ اِحْدَی الْاُمَمِ ج فَلَمَّا جَآءَھُمْ (۲۲ - ۲۳)
مَّا زَادَھُمْ ںؔ اِلَّا (۲۴) فِی الْاَرْضِ (۲۵ - ۲۶)
وَمَکْرَ السَّیِّیْٔ ط (وقفاً) اور وصلاً وَمَکْرُ السَّیِّیُٔ ط وَلَا
(۲۷) اِلَّا بِاَھْلِهٖ وقفاً (۲۸) الْاَوَّلِیْنَ (وقفاً) (۲۹) تَبْدِیْلًا ج
وَلَنْ (۳۰) تَحْوِیْلًا ۝ ںؔ اَوَلَمْ (۳۱) فِی الْاَرْضِ
(۳۲) قُوَّةً ط وَمَا کَانَ (۳۳) مِنْ شَیْءٍ ںؔ (۳۴)
وَلَا فِی الْاَرْضِ ط (۳۵) قَدِیْرًا ۝ وَلَوْ (۳۶ تا
۳۹) مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُھُمْ ںؔ اِلٰٓی
اَجَلٍ مُّسَمًّی (وقفاً) فَاِذَا جَآءَ (۴۰ و ۴۱)
بَصِیْرًا ۝ وص ع ۵ ۱۷

ع ۵ ۱۷

لہ چونکہ یہ ہمزہ متوسطہ بزائدہ ہے اس لیے وقفاً تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

سورۃ یٰسٓ

یٰسٓ ۚ (۱) عَلٰی صِرَاطٍ (۲) لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝
(وقفًا) (۳) اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا (۴)
اِلَى الْاَذْقَانِ (۵) سَدًّا وَّمِنْ (۶ تا ۸) عَلَیْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ (۹) لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا)
(۱۰-۱۱) بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ۝ اِنَّا (۱۲) الْمَوْتٰى
(۱۳ تا ۱۵) وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ
ع ۱۸ (۱۶) مُّبِیْنٍ ۝ وَاضْرِبْ (۱) مَثَلًا اَصْحٰبَ
(۲) اِذْ جَآءَهَا (۳-۴) اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمُ
(۵) مَآ اَنْتُمْ اِلَّا (۶ تا ۹) مِنْ شَیْءٍ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا (۱۰) عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (۱۱) مَّعَكُمْ
اَئِنْ (۱۲) بَلْ اَنْتُمْ (۱۳-۱۴) وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا (۱۵ و ۱۶) رَجُلٌ یَّسْعٰى (۱۷-۱۸) لَا یَسْئَلُكُمْ
اَجْرًا وَّهُمْ

---

۱ امالہ پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲
۲ اس میں تحقیق بھی ہے ۱۲

پارہ ۲۳ وَمَالِیَ

(۱۹) وَمَالِیَ (۲۰ و ۲۱) اٰلِهَةً سَ خلف اِنْ يُّرِدْنِ (۲۲ - ۲۳)
شَيْئًا سَ خلف وَّ سَ خلف لَا (۲۴) مُّبِيْنٍ ۝ سَ خلف وصلاً اِنِّيْ (۲۵-۲۶) اِنْ كَانَتْ سَ خلف
اِلَّا صَيْحَةً سَ خلف وَّاحِدَةً (۲۷) مِنْ رَّسُوْلٍ سَ خلف اِلَّا (۲۸ - ۲۹)
يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ ۝ وقفاً
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ سَ خلف اَهْلَكْنَا (۳۰ - ۳۱) اَنَّهُمْ سَ خلف اِلَيْهِمْ ۲ ع ۱
(۱) الْاَرْضُ (۲) يَاْكُلُوْنَ ۝ (وقفاً) (۳ و ۴)
مِنْ نَّخِيْلٍ سَ خلف وَّ اَعْنَابٍ سَ خلف وَّ فَجَّرْنَا (۵) الْعُيُوْنِ ۝
(۶ تا ۹) مِنْ ثَمَرِهٖ[ل] وَمَا عَمِلَتْهُ سَ خلف اَيْدِيْهِمْ سَ خلف وصلاً اَفَلَا
(۱۰) الْاَزْوَاجَ (۱۱ - ۱۲) الْاَرْضُ وَمِنْ سَ خلف اَنْفُسِهِمْ
(۱۳-۱۴) فِيْ فَلَكٍ سَ خلف يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ سَ خلف اَنَّا (۱۵ و
۱۶) وَمَتَاعًا سَ خلف اِلٰى حِيْنٍ ۝ سَ خلف وصلاً وَاِذَا (۱۷ تا ۱۹) مِنْ سَ خلف اٰيَةٍ
مِّنْ سَ خلف اٰيٰتِ رَبِّهِمْ سَ خلف اِلَّا (۲۰) لَهُمْ سَ خلف اَنْفِقُوْا (۲۱ و

ل ہا کے حذف کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

(۲۲) إِنْ خلف أَنْتُمْ خلف إِلَّا (۲۳-۲۴) مُبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ خلف وصلاً
مَتٰى (۲۵) إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً خلف (۲۶) يَخِصِّمُوْنَ ۝ (۲۷)
ع تَوْصِيَةً وَّلَآ خلف ع (۱) مِنَ الْأَجْدَاثِ (۲) مِنْ مَّرْقَدِنَا
هٰذَا (بغیر سکتہ کے) (۳-۴) إِنْ كَانَتْ خلف إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً خلف
(۵ و ۶) شَيْـًٔا وَّلَا خلف (۷ تا ۹) فِيْ ظُلَلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
یا مُتَّكِيُوْنَ یا مُتَّكُوْنَ (وقفاً) (۱۰) فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ خلف (۱۱)
رَّحِيْمٍ ۝ خلف وَّامْتَازُوا خلف وصلاً (۱۲-۱۳) أَلَمْ خلف أَعْهَدْ خلف إِلَيْكُمْ
(۱۴) مُبِيْنٌ ۝ وَّأَنِ خلف وصلاً (۱۵ تا ۱۸) هٰذَا صِرَاطٌ خلف مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَ خلف وصلاً
لَقَدْ خلف أَضَلَّ (۱۹ و ۲۰) جِبِلًّا كَثِيْرًا ط خلف وصلاً أَفَلَمْ (۲۱، ۲۲)
ع الصِّرَاطَ خلف فَأَنّٰى (۲۴) مُضِيًّا وَّلَا خلف ع (۱) ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ خلف
(۲) حَيًّا وَّيَحِقَّ خلف (۳) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خلف (۴) مِمَّا
عَمِلَتْ خلف أَيْدِيْنَا (۵) يَأْكُلُوْنَ ۝ (وقفاً) (۶) قَوْلُهُمْ خلف
إِنَّا وصلاً (۷) الْإِنْسَانُ (۸ و ۹) مُبِيْنٌ ۝ وَّضَرَبَ خلف وصلاً لَنَا
مَثَلًا خلف وَّنَسِيَ (۱۰) مَنْ يُّحْيِ خلف (۱۱) مَرَّةٍ ط وَّهُوَ خلف وصلاً (۱۲)
الْأَخْضَرِ (۱۳) وَالْأَرْضَ (۱۴) أَنْ يَّخْلُقَ خلف (۱۵)

بَلٰى (۱۶ تا ۱۸) شَيْـًٔا س اَنْ يَقُوْلَ (۱۹ تا ۲۱) شَيْءٍ س خلف
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ع وصل ۵ ع

سُوْرَةُ وَالصّٰٓفّٰتِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (۱ تا ۴)
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا س اِنَّ (۵) وَالْاَرْضِ (۶) الدُّنْيَا (۷-۸)
خلف وصلاً
الْاَعْلٰى (۹ تا ۱۱) دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ س خلف
اِلَّا (۱۲ تا ۱۴) فَاسْتَفْتِهِمْ س اَهُمْ س اَشَدُّ خَلْقًا س اَمْ
وصلاً
(۱۵) بَلْ عَجِبْتُ (۱۶ و ۱۷) وَاِذَا رَاَوْا س اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ
(۱۸) مُّبِيْنٌ س ءَاِذَا (۱۹، ۲۰) تُرَابًا وَّعِظَامًا س
خلف وصلاً
ءَاِنَّا (۲۱) الْاَوَّلُوْنَ (۲۲) زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ع (۱ و ۲)
فَاهْدُوْهُمْ س اِلٰى صِرَاطِ (۳ و ۴) وَقِفُوْهُمْ س خلف
اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ (وقفا) (۵ و ۶) عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ
(وقفا) (۷) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفا) (۸-۹) لَذَآئِقُوْنَ (وقفا)
فَاَغْوَيْنٰكُمْ س اِنَّا (۱۰) بَلْ جَآءَ (۱۱) الْاَلِيْمِ (۱۲)
عَلَيْهِمْ (۱۳-۱۴) غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزِفُوْنَ (۱۵)

عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ۝ (۶) (وقفاً) مِّنۡهُمۡ خلف اِنِّیۡ
(۱۷) قَرِیۡنٌ ۝ خلف یَّقُوۡلُ وصلاً (۱۸ و ۱۹) تُرَابًا خلف وَّعِظَامًا خلف ءَ اِنَّا
(۲۰) هَلۡ خلف اَنۡتُمۡ (۲۱ و ۲۲) فَرَاٰهُ (۲۳ و ۲۴) الۡاَوَّلٰی
(۲۵) نُزُلًا خلف اَمۡ[1] (۲۶-۲۷) اِنَّهُمۡ خلف اَلۡفَوۡا خلف
اٰبَآءَهُمۡ (۲۸ تا ۳۱) وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ خلف اَکۡثَرُ
ع الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ وَلَقَدۡ خلف اَرۡسَلۡنَا۔ ع۔ (۱) وَلَقَدۡ
نَادٰىنَا (۲) فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝ (۳) الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ وقفاً
(۴) الۡاٰخَرِیۡنَ ۝ (۵-۶) لَاِبۡرٰهِیۡمَ ۝ اِذۡ جَآءَ
(۷) سَلِیۡمٍ ۝ خلف وصلاً اِذۡ (۸) اَئِفۡکًا خلف اٰلِهَةً (۹) اَلَا
تَاۡکُلُوۡنَ ۝ وقفاً (۱۰) عَلَیۡهِمۡ (۱۱) یَزِفُّوۡنَ ۝ (۱۲)
الۡاَسۡفَلِیۡنَ ۝ (۱۳) ذَاهِبٌ خلف اِلٰی (۱۴-۱۵) یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ
اَرٰی (۱۶-۱۷) مَاذَا تَرٰی (۱۸) مَا تُؤۡمَرُ (وقفاً)
(۱۹) اِنۡ شَآءَ (۲۰ تا ۲۳) اَنۡ خلف یّٰاِبۡرٰهِیۡمُ ۝ (وقفاً)

---

[1] فَمَالِئُوۡنَ وقفاً یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ کی طرح ہے ۱۲

[2] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا يا الرُّيَا (وقفاً) (۲۳-۲۴) عَظِيْمِ ۝
خلف وصلاً
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ (۲۵) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً)
(۲۶) مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ (۲۷) مُبِيْنٌ ۝ ع وَلَقَدْ (۱) ع ۳ ۷
خلف وصلاً خلف
عَلٰى مُوْسٰى (۲) الصِّرَاطَ (۳) فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ (۴)
خلف
عَلٰى مُوْسٰى (۵) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۶) بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ
خلف
(۷) الْاَوَّلِيْنَ (وقفاً) (۸) فِي الْاٰخِرِيْنَ (وقفاً) (۹) الْمُؤْمِنِيْنَ
(وقفاً) (۱۰) الْاٰخِرِيْنَ ۝ (۱۱) عَلَيْهِمْ ع (۱) اِذْ اَبَقَ ع ۴ ۸
خلف
(۲) سَقِيْمٌ ۝ وَّاَنْۢبَتْنَا (۳-۴) مِنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَّ
خلف وصلاً خلف وصلاً
اَرْسَلْنٰهُ (۵) اَلْفٍ اَوْ (۶) فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى
خلف خلف
(۷) فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ (۸) اِنَاثًا وَّهُمْ (۹) مِنْ
خلف خلف خلف
اِفْكِهِمْ (۱۰) بِكِتٰبِكُمْ اِنْ (۱۱) نَسَبًا ط وَلَقَدْ
خلف خلف وصلاً
(۱۲) مَعْلُوْمٌ ۝ وَّاِنَّا (۱۳) لَوْ اَنَّ (۱۴) مِنَ
خلف وصلاً خلف
الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۱۵) وَلَقَدْ سَبَقَتْ (۱۶) حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّ
خلف وصلاً
اَبْصِرْهُمْ (۱۷) حِيْنٍ ۝ وَّ اَبْصِرْ (۱۸) الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ع ۵ ۹
خلف وصلاً
سُوْرَةُ صٓ (۱ و ۲) فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ
خلف خلف

أَهْلَكْنَا (٣-٤) مَنَاصٍ ۝ وَّعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

(٥ تا ١٠) كَذَّابٌ ۝ ج ط ٠ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا

وَّاحِدًا ج اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَّانْطَلَقَ

(١١) مِنْهُمْ اَنِ (١٢-١٣) عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ج ط ٠ اِنَّ

هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ (١٥) الْاٰخِرَةِ ج ط (١٦) اخْتِلَاقٌ ۝ ج ط

ءَاُنْزِلَ (١٧) وَالْاَرْضِ (١٨) فِي الْاَسْبَابِ ۝ (١٩)

مِنَ الْاَحْزَابِ ۝ (٢٠ تا ٢٢) نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

ذُو الْاَوْتَادِ ۝ (٢٣ تا ٢٦) لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا - ع (١) صَيْحَةً ع ١٠

وَّاحِدَةً (٢-٣) مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَّقَالُوْا (٤ و ٥) ذَا

الْاَيْدِ ج اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا (٦) وَالْاِشْرَاقِ ۝

(٧) اَوَّابٌ ۝ وَّشَدَدْنَا (٨ و ٩) وَهَلْ اَتٰىكَ[1]

(١٠) اِذْ تَسَوَّرُوا (١١) اِذْ دَخَلُوْا (١٢) بَغٰى (١٣) الصِّرَاطِ ۝

(١٤ تا ١٧) تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ (وقفا)

---

[1] نَبَتَوُا اوقفًا تَوَكَّـؤُا طِ . لِ کی طرح ہے ١٢

(١٨) لَقَدْ ظَلَمَكَ (١٩) عَلٰى بَعْضٍ تن خلف لِّمَّا (٢٠، ٢١) رَاكِعًا خلف

وَّ اَنَابَ (وقفاً) (٢٢ تا ٢٤) لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ (وقفاً)

اور وصلاً مَاٰبٍ ○ يٰدَاوٗدُ خلف وصلاً (٢٥) فِى الْاَرْضِ (٢٦)

الْهَوٰى - ع (١) وَالْاَرْضَ (٢) فِى الْاَرْضِ ز (٣) ع ٢ ١١

كِتٰبٌ تن خلف اَنْزَلْنٰهُ (٤) اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ (٦)

اَوَّابٌ ○ تن اِذْ خلف وصلاً (٧) وَالْاَعْنَاقِ ○ (٨ و ٩) بَنَّآءٍ خلف وَّ

غَوَّاصٍ ○ وَّاٰخَرِيْنَ خلف وصلاً (١٠) فِى الْاَصْفَادِ ○ (١١ تا ١٣)

فَامْنُنْ تن خلف اَوْ تن خلف اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ خلف وصلاً وَاِنَّ

(١٤) لَزُلْفٰى (١٥-١٦) مَاٰبٍ (وقفاً) اور وصلاً مَاٰبٍ ○ خلف وصلاً وَّ ع ٣ ١٢

اُذْكُرْ (١) اِذْ نَادٰى (٢-٣) اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ

بِنُصْبٍ خلف وَّعَذَابٍ ○ (٤ و ٥) بَارِدٌ خلف وَّ شَرَابٌ ○ خلف وصلاً وَّ

وَهَبْنَا (٦-٧) وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ○ (٨)

وَلَا تَحْنَثْ ط تن اِنَّا خلف وصلاً (٩) اَوَّابٌ ○ خلف وصلاً وَّاذْكُرْ (١٠ و ١١)

الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ○ (١٢ تا ١٤) الْاَخْيَارِ ○ وَ

؎ اس میں تحقیق بھی ہے ۱۲

اذْكُرْ تن خلف إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ (۱۵-۱۶) مِنَ الْأَخْيَارِ ○
هٰذَا ذِكْرٌ ط خلف وصلاً وَإِنَّ (۱۷) مَآبٍ ○ (وقفاً) (۱۸) الْأَبْوَابُ ○
(۱۹ و ۲۰) كَثِيرَةٍ خلف وَشَرَابٍ ○ خلف وصلاً وَعِنْدَهُمْ (۲۱) مَآبٍ ○
(وقفاً) (۲۲-۲۳) حَمِيمٌ خلف وَغَسَّاقٌ ○ خلف وصلاً وَآخَرُ (۲۴)
بِهِمْ ط تن خلف وصلاً إِنَّهُمْ (۲۵) بَلْ تن خلف أَنْتُمْ (۲۶) بِكُمْ تن خلف
أَنْتُمْ (۲۷) لَا نَرَىٰ (۲۸ تا ۳۲) مِنَ الْأَشْرَارِ ○ وصلاً اتَّخَذْنٰهُمْ
ع ۴/۱۳ سِخْرِيًّا تن خلف أَمْ (۳۳) الْأَبْصَارُ ○ ع (۱ تا ۴) قُلْ تن خلف إِنَّمَا
أَنَا مُنْذِرٌ صلے وَمَا مِنْ تن خلف إِلٰهٍ تن خلف إِلَّا (۵) وَالْأَرْضِ
(۶) عَظِيمٌ ○ تن خلف وصلاً أَنْتُمْ (۷) مَا كَانَ لِيَ (۸ و ۹) الْأَعْلَىٰ
(۱۰ و ۱۱) إِنْ يُوحَىٰ خلف (۱۲) مُبِينٌ ○ تن خلف وصلاً إِذْ (۱۳) كُلُّهُمْ تن
أَجْمَعُونَ ○ (۱۴) مِنْ نَارٍ خلف وَخَلَقْتَهُ (۱۵) رَجِيمٌ ○ خلف وصلاً و
إِنَّ (۱۶) لَأُغْوِيَنَّهُمْ تن خلف أَجْمَعِينَ ○ (۱۷) مِنْهُمْ تن خلف
ع ۵/۱۴ أَجْمَعِينَ ○ (۱۸ و ۱۹) مِنْ تن خلف أَجْرٍ خلف وَمَا (۲۰) بَعْدَ حِينٍ ○ ل

ل تقلیل ۔ اور وصلاً مِنَ الْأَشْرَارِ اتَّخَذْنٰهُمْ ۱۲

ل نَبَؤُا اسی سورت کے ع ۱ میں بیان ہو چکا ہے ۱۲

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

(۱ و ۲) اَوْلِيَآءَ م (وقفًا) مَا نَعْبُدُهُمْ خلف
اِلَّا (۳) زُلْفٰى (۴ تا ۶) لَوْ خلف اَرَادَ
اللّٰهُ اَنْ خلف يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى (۷) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ
(بالروم) (وقفًا) (۸) وَالْاَرْضَ (۹ تا ۱۱) كُلٌّ خلف يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى (وقفًا) اور وصلاً مُّسَمًّى خلف وصلاً اَلَا (۱۲) مِّنْ خلف نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ (۱۳) الْاَنْعَامِ (۱۴) اَزْوَاجٍ خلف وصلاً يَّخْلُقُكُمْ (۱۵)
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۱۶) فَاَنّٰى (۱۷) وَلَا يَرْضٰى (۱۸ - ۱۹)
وَازِرَةٌ خلف وِّزْرَ اُخْرٰى (۲۰) الْاِنْسَانَ (۲۱) مُنِيْبًا خلف اِلَيْهِ
(۲۲-۲۳) قَلِيْلًا خلف وصلاً اِنَّكَ مِنْ خلف اَصْحٰبِ (۲۴ تا ۲۸)
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ خلف اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا خلف وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ (۲۹) الْاَلْبَابِ ۝ ع ۱۵ (۱ تا ۳) الدُّنْيَا حَسَنَةٌ خلف ع ۱ ۱۵
وَاَرْضُ وصلاً اللّٰهِ وَاسِعَةٌ خلف وصلاً اِنَّمَا (۴) قُلْ خلف اِنِّيْٓ (۵)
اَنْ خلف اَعْبُدَ (۶) لِاَنْ خلف اَكُوْنَ (۷) قُلْ خلف اِنِّيْٓ (۸)
قُلْ خلف اِنَّ (۹) اَنْ يَّعْبُدُوْهَا خلف (۱۰) الْبُشْرٰى (۱۱ تا ۱۳)
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ خلف اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (۱۴)

اَلۡاَنۡهٰرُ ط (۱۵) فِی الۡاَرۡضِ (۱۶) مُّخۡتَلِفًا ﷺ خلف اَلۡوَانُهٗ (۱۷)
فَتَرٰىهُ (۱۸) حُطَامًا ﷺ خلف وصلاً اِنَّ (۱۹-۲۰) لَذِكۡرٰى
ع ۲/۱۶ لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۝ ع (۱) لِلۡاِسۡلَامِ (۲) وَقُلُوۡبُهُمۡ ﷺ خلف
اِلٰی (۳-۴) مَنۡ خلف یَّشَآءُ ط یا مَنۡ خلف یَّشَآءُ بالروم (وقفاً) وَمَنۡ خلف
یُّضۡلِلِ (۵ و ۶) هَادٍ ۝ ﷺ خلف وصلاً اَفَمَنۡ خلف یَّتَّقِیۡ (۷) فَاٰتٰهُمُ (۸)
الدُّنۡیَا (۹) الۡاٰخِرَةِ (۱۰) وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا (۱۱) بَلۡ ﷺ خلف اَكۡثَرُهُمۡ
ع ۳/۱۷ (۱۲) مَیِّتٌ خلف وَّاِنَّهُمۡ - ع

پارہ ۲۴ فَمَنۡ ﷺ خلف اَظۡلَمُ

(۱) فَمَنۡ ﷺ خلف اَظۡلَمُ (۲) اِذۡ جَآءَهٗ (وقفاً) (۳) جَآءَ لَهٗ (۴)
عَنۡهُمۡ ﷺ خلف اَسۡوَاَ (۵) وَیَجۡزِیَهُمۡ ﷺ خلف اَجۡرَهُمۡ (۶) بِكَافٍ
عَبۡدَهٗ ط (۷) وَمَنۡ خلف یُّضۡلِلِ (۸ و ۹) مِنۡ هَادٍ ۝ خلف وصلاً وَّمَنۡ خلف
یَّهۡدِ اللّٰهُ (۱۰) مِنۡ مُّضِلٍّ ط ﷺ خلف وصلاً اَلَیۡسَ (۱۱) انۡتِقَامٍ ۝ خلف وصلاً وَ
لَئِنۡ (۱۲) وَالۡاَرۡضَ (۱۳) قُلۡ ﷺ خلف اَفَرَءَیۡتُمۡ (۱۴-۱۵)

لہ جزآؤا وقفاً شرکوآؤا انعام ع کی طرح ہے ۱۲

اِنْ ںؔ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ (۱۶) اَوْ ںؔ اَرَادَنِيْ (۱۷) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ںؔ
اِنِّيْ (۱۸ و ۱۹) مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ (۲۰)
مُقِيْمٌ ۝ ںؔ اِنَّآ (۲۱) فَمَنِ اهْتَدٰى (۲۲) عَلَيْهِمْ ع
(۱) الْاَنْفُسَ (۲ و ۳) قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ (۴ و ۵) الْاُخْرٰى
(۶ و ۷) مُسَمًّى ط (وقفاً) اور وصلاً ط مُسَمًّى ط س اِنَّ (۸)
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (۹ و ۱۰) شُفَعَآءَ ط (وقفاً) قُلْ ںؔ اَوَلَوْ
(۱۱ - ۱۲) شَيْئًا وَّلَا (۱۳) وَالْاَرْضَ (۱۴) بِالْاٰخِرَةِ (۱۵)
وَالْاَرْضِ (۱۶) وَلَوْ ںؔ اَنَّ (۱۷ - ۱۸) مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ (۱۹) وَحَاقَ (۲۰) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا
يَسْتَهْزِيُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ ۝ (وقفاً) (۲۱) الْاِنْسَانَ
(۲۲) فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ (۲۳) فَمَآ اَغْنٰى (۲۴) لِمَنْ يَّشَآءُ
(۲۵-۲۶) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) ع (۱) قُلْ يٰعِبَادِيَ ع
الَّذِيْنَ (۲) جَمِيْعًا ط ںؔ اِنَّهٗ (۳-۴) اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
(دونوں) (۵) بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ (۶-۷) نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
(۸ و ۹) لَوْ ںؔ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ (۱۰) لَوْ ںؔ اَنَّ (۱۱ تا ۱۳)

بَلٰی قَدْ جَآءَتْكَ (١٤) مُسْوَدَّةٌ ط بن خلف صلا اَلَيْسَ (١٥)

بِمَفَازَتِهِمْ (١٦ و ١٧) كُلِّ شَيْءٍ بن خلف وَّهُوَ (١٨ - ١٩)

ع شَيْءٍ بن خلف وَّكِيْلٌ ○ (٢٠) وَالْاَرْضُ ع (١) قُلْ بن خلف اَفَغَيْرَ

(٢) وَلَقَدْ بن خلف اُوْحِيَ (٣) لَئِنْ بن خلف اَشْرَكْتَ (٤) وَالْاَرْضُ

(٥) وَتَعٰلٰى (٦ - ٧) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ

(٨) اُخْرٰى (٩ - ١٠) قِيَامٌ خلف يَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ

الْاَرْضُ - ع (١ و ٢) جَآءُوْهَا فُتِحَتْ بن خلف اَبْوَابُهَا (٣)

عَلَيْكُمْ بن خلف اٰيٰتِ (٤) بَلٰى (٥) رَبَّهُمْ بن خلف اِلَى (٦ ، ٧)

جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ بن خلف اَبْوَابُهَا (٨) الْاَرْضَ (٩ و ١٠)

نَشَآءُ يا نَشَآءُ ط بالروم (١١) الْعٰلَمِيْنَ ○ وصل - ع

سورۃ المؤمن

(١) حٰمٓ (محضہ) (٢ و ٣) نُوْحٍ خلف وَّالْاَحْزَابُ

(٤) فَاَخَذْتُهُمْ (٥) اَنَّهُمْ بن خلف اَصْحٰبُ

(٦ - ٧) كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً خلف وَّعِلْمًا (٨) مِنْ بن خلف اٰبَآئِهِمْ

(٩) وَذُرِّيّٰتِهِمْ بن خلف مصلا اِنَّكَ (١٠ و ١١) وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ (وقفا)

ع ع - (١ تا ٣) مِنْ مَّقْتِكُمْ بن خلف اَنْفُسَكُمْ بن خلف اِذْ تُدْعَوْنَ

اِلَى الْاِيْمَانِ (۵) فَهَلْ س اِلٰى (۶-۷) وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا
(وقفًا) (۸) يُرِيْكُمْ س اٰيٰتِهٖ (۹) رِزْقًا ط وَمَا (۱۰) مَنْ
يُّنِيْبُ○ (۱۱ و ۱۲) مِنْ س اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (۱۳) لَا يَخْفٰى
(۱۴ تا ۲۰) شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالاشمام)
یا شَيْ (بالسکون) یا شَيْ (بالروم) یا شَيْ (بالاشمام)
(وقفًا) اور وصلًا شَيْءٌ س (۲۱) الْقَهَّارِ○ (تقلیل) (۲۲)
تُجْزٰى (۲۳) الْاٰزِفَةِ (۲۴-۲۵) مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ○ (۲۶) الْاَعْيُنِ (۲۷ تا ۳۲) بِشَيْءٍ (بالسکون)
یا بِشَيْءٍ (بالروم) یا بِشَيْ (بالسکون) یا بِشَيْ (بالروم)
(وقفًا) اور وصلًا بِشَيْءٍ ط س اِنَّ ع (۱) فِى الْاَرْضِ (۲) ع ۲
هُمْ س اَشَدَّ (۳-۴) قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
(۵) مِنْ وَّاقٍ○ (۶ و ۷) وَلَقَدْ س اَرْسَلْنَا مُوْسٰى
(۸) مُبِيْنٍ○ س اِلٰى (۹) فَلَمَّا جَآءَهُمْ (۱۰ و ۱۱)
نِسَآءَهُمْ ط (وقفًا) (۱۲) فِى ضَلٰلٍ○ وَقَالَ (۱۳)
مُوْسٰى (۱۴ تا ۲۲) اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ

ع ٣ ٨ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذْتُ - ع ٣ ٨
(١) مِنْ ءَالِ (٢ و ٣) رَجُلًا أَن يَقُولَ (٤ و ٥) وَقَدْ
جَآءَكُم (٦) وَإِن يَكُ (٧، ٨) وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم (٩) يَعِدُكُمْ
إِنَّ (١٠) كَذَّابٌ ۝ يَٰقَوْمِ (١١ - ١٢) فِي الْأَرْضِ ز
فَمَن يَنصُرُنَا (١٣ - ١٤) إِن جَآءَنَا ط (وقفا) (١٥ تا ١٧) مَآ
أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا (١٨)
الْأَحْزَابِ ۝ (١٩ و ٢٠) نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ (٢١، ٢٢) مِنْ
عَاصِمٍ ج وَمَن يُضْلِلِ (٢٣ تا ٢٦) مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ
جَآءَكُم (٢٧) مِّمَّا جَآءَكُم (٢٨) لَن يَبْعَثَ اللَّهُ (٢٩ و
٣٠) بِغَيْرِ سُلْطَٰنٍ أَتَىٰهُمْ (٣١) جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ
(٣٢) الْأَسْبَٰبَ ۝ (٣٣) فَأَطَّلِعَ (٣٤) مُوسَىٰ (٣٥)
ع ٤ ٩ كَٰذِبًا ط وَكَذَٰلِكَ (٣٦) فِي تَبَابٍ ع وَقَالَ (١ تا ٣)
الدُّنْيَا مَتَٰعٌ ز وَإِنَّ الْآخِرَةَ (٤) الْقَرَارِ ۝ (تعلیل) (٥)
فَلَا يُجْزَىٰٓ (٦ تا ٨) مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ (٩) بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ وَيَٰقَوْمِ (١٠) أَدْعُوكُمْ إِلَى (١١ و ١٢)

عِلْمٌ ز وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ س اِلَى (۱۳ و ۱۴) فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي
اَلْاٰخِرَةِ (۱۵) هُمْ س اَصْحٰبُ (۱۶) فَوْقَهُ اللّٰهُ (۱۷) وَ
حَاقَ (۱۸-۱۹) غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ج وَيَوْمَ (۲۰) فَهَلْ س
اَنْتُمْ (۲۱) بَلٰى (۲۲) فِي ضَلٰلٍ ع س اِنَّا (۱) الدُّنْيَا
(۲) اَلْاَشْهَادُ ○ (۳-۴) وَلَقَدْ س اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
(۵ و ۶) هُدًى وَّ ذِكْرٰى (۷ و ۸) اَلْاَلْبَابِ ○ فَاصْبِرْ س
اِنَّ (۹) حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ (۱۰) وَالْاِبْكَارِ ○ (۱۱ تا ۱۴)
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ س اَتٰهُمْ س اِنْ فِي صُدُوْرِهِمْ س
اِلَّا (۱۵) وَ الْاَرْضِ (۱۶ و ۱۷) اَلْاَعْمٰى (۱۸) الْمُسِيْءُ
(بالسکون) یا الْمُسِيْءُ (بالروم) یا الْمُسِيْءُ (بالاشمام) یا الْمُسِيّْ
(بالسکون) یا الْمُسِيّْ (بالروم) یا الْمُسِيّْ (بالاشمام) (وقفاً)
(۱۹) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۲۰) لَكُمْ ط س اِنَّ ع ... -
(۱) مُبْصِرًا ط س اِنَّ (۲ و ۳) شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ
(بالروم) یا شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيٍّ (بالروم) (وقفاً) اور

لہ الضُّعَفٰٓؤُا کی وقفی وجوہ شُرَكٰٓؤُا (انعام ع) کی طرح ہیں ۱۲

وصلاً شیءٍ (٤ و ٥) فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ۝ (وقفاً) (٦)
اَلۡاَرۡضَ (٧ و ٨) قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَکُمۡ
(٩) قُلۡ اِنِّیۡ (١٠) اَنۡ اَعۡبُدَ (١١) لَمَّا جَآءَنِیَ
(١٢) اَنۡ اُسۡلِمَ (١٣ تا ١٦) شُیُوۡخًا ج وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ
ع یُّتَوَفّٰی (١٧) مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّکُمۡ (١٨) فَاِذَا قَضٰی - ع
(١) اَنّٰی (٢) اِذِ الۡاَغۡلٰلُ (٣) لَهُمۡ اَیۡنَ مَا (٤ و ٥)
شَیۡئًا یا شَیَّا (وقفاً) اور وصلاً شَیۡئًا (٦) فِی الۡاَرۡضِ (٧)
فَاصۡبِرۡ اِنَّ (٨) نَعِدُهُمۡ اَوۡ (٩) وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا
(١٠ تا ١٢) لِرَسُوۡلٍ اَنۡ یَّاۡتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا (١٣) فَاِذَا
جَآءَ - ع (١) الۡاَنۡعَامَ (٢) تَاۡکُلُوۡنَ ۝ (وقفاً) (٣) وَ
یُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِهٖ (٤) فِی الۡاَرۡضِ (٥ تا ٧) قُوَّةً وَّ اٰثَارًا
فِی الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰی (٨) فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ (٩) وَحَاقَ
(١٠) یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ یا یَسۡتَهۡزِیُوۡنَ یا یَسۡتَهۡزُوۡنَ ۝ (وقفاً)
(١١) یَنۡفَعُهُمۡ اِیۡمَانُهُمۡ (١٢) بَاۡسَنَا (وقفاً) (١٣)
الۡکٰفِرُوۡنَ ۝ وص ع -

سُورَةُ فُصِّلَتْ

(۱) حٰمٓ (محضہ) (۲) فُصِّلَتْ بن اٰیٰتُہٗ خلف
(۳ و ۴) لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۙ بَشِیْرًا وَّ خلف
نَذِیْرًا (۵) وَقْرٌ وَّ مِنْ (۶) فَاعْمَلْ بن اِنَّنَا (۷) قُلْ بن خلف
اِنَّمَآ (۸) یُوْحٰٓی (۹ و ۱۰) اِلٰـهُكُمْ بن اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۱) خلف
بِالْاٰخِرَةِ (۱۲) لَهُمْ بن اَجْرٌ ۔ ع ۱ (۱) قُلْ بن اَئِنَّكُمْ خلف ع ۱ ۱۵
(۲) الْاَرْضَ (۳ و ۴) لِلسَّآئِلِیْنَ ۝ (وقفاً) ثُمَّ اسْتَوٰٓی
(۵) وَلِلْاَرْضِ (۶) طَوْعًا بن اَوْ (۷ و ۸) طَآئِعِیْنَ ۝ وقفاً خلف
فَقَضٰهُنَّ (۹) وَاَوْحٰی (۱۰) سَمَآءٍ بن اَمْرَهَا (۱۱) الدُّنْیَا خلف
(۱۲ و ۱۳) فَاِنْ بن اَعْرَضُوْا فَقُلْ بن اَنْذَرْتُكُمْ (۱۴ و خلف
۱۵) عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ (۱۶) وَمِنْ خَلْفِهِمْ بن خلف
اَلَّا (۱۷) شَآءَ (۱۸) فِی الْاَرْضِ (۱۹ تا ۲۱) مَنْ بن اَشَدُّ خلف
مِنَّا قُوَّةً ؕ بن اَوَلَمْ یَرَوْا بن اَنَّ (۲۲) قُوَّةً ؕ وَّكَانُوْا (۲۳) خلف وصلاً
عَلَیْهِمْ (۲۴) الدُّنْیَا (۲۵ و ۲۶) الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی (۲۷ و
۲۸) الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی ۔ ع ۲ (۱) مَاجَآءُوْهَا (۲) عَلَیْهِمْ ع ۲ ۱۶
(۳ تا ۶) شَیْءٍ بن وَّهُوَ خَلَقَكُمْ بن اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ (۷) خلف

أَنْ يَشْهَدَ (۸) ظَنَنْتُمْ نَ أَنَّ (۹ و ۱۰) رَبِّكُمْ نَ خلف
أَرْدٰىكُمْ (۱۱) فَإِنْ يَصْبِرُوْا (۱۲) وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوْا خلف
رع ۳ (۱۳) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۱۴) وَالْإِنْسِ (وقفاً) ۔ ع (۱ و ۲)
شَدِيْدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ نَ أَسْوَأَ (۳) وَالْإِنْسِ (۴)
الْأَسْفَلِيْنَ ○ (وقفاً) (۵) عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۶ تا ۸)
رع ۳ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ (وقفاً) (۹ - ۱۰) رَّحِيْمٍ ○ ع وَمَنْ خلف وصلاً
أَحْسَنُ (۱) صَالِحًا وَقَالَ (۲) السَّيِّئَةُ (وقفاً) (۳ تا ۵)
حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰهَا (دونوں) (۶) عَظِيْمٍ ○ وَإِمَّا خلف وصلاً
(۷) وَمِنْ نَ اٰيٰتِهِ (۸) كُنْتُمْ نَ إِيَّاهُ (۹ و ۱۰)
لَا يَسْئَمُوْنَ ○ (وقفاً) وَمِنْ نَ اٰيٰتِهٖ (۱۱) الْأَرْضَ (۱۲)
وَرَبَتْ نَ إِنَّ (۱۳) الْمَوْتٰى (۱۴ تا ۱۶) شَيْءٍ نَ قَدِيْرٌ ○ خلف وصلاً
إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ (۱۷ و ۱۸) أَفَمَنْ يُّلْقٰى (۱۹ تا ۲۱)
خَيْرٌ نَ أَمْ مَّنْ يَّأْتِيْ اٰمِنًا يَّوْمَ (۲۲) مَا شِئْتُمْ (وقفاً
اور وصلاً مَا شِئْتُمْ نَ إِنَّهُ (۲۴) بَصِيْرٌ ○ نَ إِنَّ (۲۵) خلف وصلاً
جَآءَهُمْ (وقفاً) (۲۶ تا ۲۸) مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ نَ أَلِيْمٍ ○ خلف

وَلَوْ (۲۹) قُرْاٰنًا سَ اَعْجَمِيًّا (۳۰ تا ۳۲) فُصِّلَتْ سَ اٰيٰتُهٗ ط
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط (۳۳ تا ۳۵) هُدًى وَّشِفَآءٌ یا وَ شِفَآءٌ
(وقفًا) اور وصلاً وَ شِفَآءٌ ط وَالَّذِيْنَ (۳۶ تا ۳۹)
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى (وقفًا) اور وصلاً عَمًى ط سَ اُولٰٓئِكَ
(۴۰ و ۴۱) بَعِيْدٍ ۝ ع وَلَقَدْ سَ اٰتَيْنَا (۱) وَمَنْ سَ اَسَآءَ ع ۵ ۱۹

پارہ ۲۵ اِلَيْهِ يُرَدُّ

(۲-۳) مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ سَ اَكْمَامِهَا (۴-۵) مِنْ سَ اُنْثٰى
(۶) يُنَادِيْهِمْ سَ اَيْنَ (۷) شَهِيْدٍ ۝ وَّضَلَّ (۸)
الْاِنْسَانُ (۹-۱۰) قَنُوْطٌ ۝ وَّلَئِنْ سَ اَذَقْنٰهُ (۱۱)
قَآئِمَةً وَّلَئِنْ (۱۲) لَلْحُسْنٰى (۱۳) غَلِيْظٍ ۝ وَّاِذَآ
(۱۴) الْاِنْسَانِ (۱۵) وَنَاٰ (خلف) وَنَآ (خلاد) (۱۶-۱۷)
قُلْ سَ اَرَءَيْتُمْ سَ اِنْ (۱۸) مَنْ سَ اَضَلُّ (۱۹-۲۰)
سَنُرِيْهِمْ سَ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ (۲۱) لَهُمْ سَ اَنَّهٗ

ل‍ه دوسرے ہمزہ کی بھی تحقیق ہے ۱۲

(۲۲-۳۳) شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ خلف وصلاً (۳۴) اَلَا (۳۴) بِمَا يَعْمَلُوْنَ خلف وصلاً (۲۵-۲۶) اَلَا
شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝ وصل ع

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

(۱) حٰمٓ خلف (۲ و ۳) الْاَرْضِ (دونوں) (۴ و ۵) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۶) بِوَكِيْلٍ ۝ خلف وَ
كَذٰلِكَ (۷) الْقُرٰی (۸ تا ۱۳) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ خلف اُمَّةً خلف
وَّاحِدَةً خلف وَّلٰكِنْ خلف يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ خلف (۱۴ تا ۱۶) مِنْ خلف وَّلِيٍّ خلف وَّ
لَا نَصِيْرٍ ۝ خلف وصلاً اَمِ (۱۷) اَوْلِيَآءَ (وقفاً) (۱۸) الْمَوْتٰى
(۱۹-۲۰) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ خلف وصلاً ع وَمَا (۱) شَيْءٍ (۲)
وَالْاَرْضِ (وقفاً) (۳ تا ۷) مِنْ خلف اَنْفُسِكُمْ خلف اَزْوَاجًا خلف وَّ
مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا خلف وصلاً يَذْرَؤُكُمْ (۸ تا ۱۰)
شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالاشمام) یا شَيْءٌ
(بالسکون) یا شَيْءٌ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالاشمام) وقفاً) اور وصلاً
شَيْءٌ وَّهُوَ خلف وصلاً (۱۱) وَالْاَرْضِ وقفاً (۱۲) لِمَنْ خلف يَّشَآءُ (۱۳)
شَيْءٍ (۱۴-۱۵) مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا خلف وَّالَّذِيْ (۱۶ تا
۱۸) وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ خلف اَقِيْمُوا (۱۹) مَا تَدْعُوْهُمْ خلف اِلَيْهِ

(٢٠) مَنْ يَّشَآءُ (٢١) مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (٢٢) جَآءَهُمُ (٢٣ تا ٢٥)
وَلَا تَتَّبِعْ سٓ اَهْوَآءَهُمْ ط (وقفاً) وَقُلْ سٓ اٰمَنْتُ (٢٦)
مِنْ كِتٰبٍ وَّ اُمِرْتُ (٢٧) وَلَكُمْ سٓ اَعْمَالُكُمْ (٢٨ و
٢٩) وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ (٣٠) قَرِيْبٌ ۝
يَسْتَعْجِلُ (٣١) مَنْ يَّشَآءُ يا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ع ۔ (١) ع ٢
الْاٰخِرَةِ (٢-٣) الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ (٤-٥) فِي الْاٰخِرَةِ
مِنْ نَّصِيْبٍ سٓ اَمْ لَهٗ (٦) عَذَابٌ سٓ اَلِيْمٌ ۝ (٧) يُبَشِّرُ
(٨) اَجْرًا سٓ اِلَّا (٩-١٠) الْقُرْبٰى ط وَمَنْ يَّقْتَرِفْ (١١)
حُسْنًا ط سٓ اِنَّ (١٢) شَكُوْرٌ ۝ سٓ اَمْ (١٣) افْتَرٰى
(١٤) فَاِنْ يَّشَاِ (١٥) شَدِيْدٌ ۝ وَلَوْ (١٦-١٧) الْاَرْضِ وَ
لٰكِنْ يُّنَزِّلُ (١٨) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً)
(١٩-٢٠) بَصِيْرٌ ۝ وَّهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ (٢١) وَمِنْ سٓ اٰيٰتِهٖ
(٢٢) وَالْاَرْضِ (٢٣ تا ٢٥) دَآبَّةٍ وَّهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ سٓ اِذَا
يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝ ع وَمَآ (١) كَسَبَتْ سٓ اَيْدِيْكُمْ (٢) ع ٣

۱؎ شُرَكٰٓؤُا (وقفاً) نَشٰٓؤُا ہود ۲ کی طرح ہے ۱۲

كَثِيرٍ ۝ خلف وصلاً وَمَا (۳) فِي الْأَرْضِ (۴ تا ۷) مِن خلف وَلِيٍّ وَ خلف
لَا نَصِيرٍ ۝ خلف وصلاً وَمِنْ خلف س آيَاتِهِ (۸-۹) كَالْأَعْلَامِ ۝ وقفاً
إِن خلف يَشَأْ (۱۰) شَكُورٍ ۝ خلف وصلاً س أَوْ (۱۱) كَثِيرٍ ۝ خلف وصلاً وَيَعْلَمَ
(۱۲) شَيْءٍ س (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴-۱۵) خَيْرٌ خلف وَأَبْقَىٰ
(۱۶-۱۷) كَبَائِرَ الْإِثْمِ (۱۸) شُورَىٰ (۱۹-۲۰) مَا
عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۝ خلف وصلاً س إِنَّمَا (۲۱) الْأَرْضِ
ع ۴ ۵ (۲۲-۲۳) عَذَابٌ خلف س أَلِيمٌ ۝ خلف وصلاً وَلَمَن (۲۴) الْأُمُورِ ۝ ۴
(۱) وَمَن خلف يُضْلِلِ (۲) مِن خلف وَلِيٍّ (۳) هَل خلف س إِلَىٰ (۴-۵)
سَبِيلٍ ۝ خلف وصلاً وَتَرَاهُمْ (۶) خَفِيٍّ خلف وصلاً وَقَالَ (۷) مُقِيمٍ ۝ خلف وصلاً وَ
مَا (۸) مِن خلف س أَوْلِيَاءَ (۹) وَمَن خلف يُضْلِلِ (۱۰) أَن خلف يَأْتِيَ
(۱۱-۱۲) مَلْجَإٍ خلف يَوْمَئِذٍ خلف وَمَا (۱۳) فَإِنْ خلف س أَعْرَضُوا
(۱۴-۱۵) عَلَيْهِمْ حَفِيظًا خلف وصلاً س إِنْ (۱۶) الْإِنسَانَ (۱۷)
قَدَّمَتْ خلف س أَيْدِيهِمْ (۱۸) الْإِنسَانَ (۱۹) وَ
الْأَرْضِ وقفاً (۲۰) يَشَاءُ يَا يَشَاءُ (بالروم) (وقفاً) (۲۱ تا ۲۳)
لِمَن خلف يَشَاءُ إِنَاثًا خلف وَيَهَبُ لِمَن خلف يَشَاءُ (۲۴ تا ۲۷)

ذُكْرَانًا وَّ إِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيمًا ط س إِنَّهٗ
(٢٨ تا ٣٣) قَدِيرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ س أَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ
إِلَّا وَحْيًا س أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ س أَوْ (٣٤) مَا يَشَآءُ یا
مَا يَشَآءُ بالروم (وقفاً) (٣٥) حَكِيمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ (٣٦)
مِنْ س أَمْرِنَا (٣٧) الْإِيمَانُ (٣٨) صِرَاطٍ (٣٩) صِرَاطِ
(٤٠) الْأَرْضِ وقفاً (٤١-٤٢) الْأُمُورُ ۝ وصل ع

ع ٥

سُورَةُ الزُّخْرُفِ

(١) حٰمٓ ! محضہ (٢) فِيٓ أُمِّ (٣)
حَكِيمٌ ۝ س أَفَنَضْرِبُ (٤ و ٥)
صَفْحًا س إِنْ (٦) وَكَمْ س أَرْسَلْنَا (٧) الْأَوَّلِينَ ۝ (٨)
مِنْ نَّبِيٍّ س إِلَّا (٩) يَسْتَهْزِءُونَ یا يَسْتَهْزِيُونَ یا
يَسْتَهْزُونَ ۝ (وقفاً) (١٠-١١) بَطْشًا وَّ مَضٰى (١٢) الْأَوَّلِينَ ۝
(١٣) وَالْأَرْضَ (١٤) الْأَرْضَ (١٥) مَهْدًا وَّجَعَلَ (١٦)
تُخْرَجُونَ ۝ (١٧) الْأَزْوَاجَ (١٨) وَالْأَنْعَامِ (١٩)
رَبِّكُمْ س إِذَا (٢٠-٢١) جُزْءًا ط س إِنَّ الْإِنْسَانَ

؎ اور وقفاً ہمزہ کی تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ع (٢٢) مُبِيْنٌ ○ ع س اٰمِ (١-٢) بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ (٣
(٥) مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○ س آ وَمَنْ يُّنَشَّؤُا (٦) مُبِيْنٍ ○
وَّجَعَلُوْا (٧) اِنَاثًا ط س اَشَهِدُوْا (٨) وَيُسْئَلُوْنَ ○ (وقفًا)
(٩) شَآءَ (١٠-١١) عِلْمٍ س اِنْ هُمْ س اِلَّا (١٢) اَمْ س اٰتَيْنٰهُمْ
(١٣) اُمَّةٍ وَّاِنَّا (١٤) نَّذِيْرٍ س اِلَّا (١٥) اُمَّةٍ وَّاِنَّا
ع (١٦-١٧) قُلْ س اَوَلَوْ (١٨) بِاَهْدٰى (١٩) اٰبَآءَكُمْ (وقفًا) ع
(١) جَآءَهُمْ (٢ و ٣) مُبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَهُمْ (٤) سِحْرٌ وَّاِنَّا
(٥) عَظِيْمٍ ○ س اَهُمْ (٦) الدُّنْيَا (٧) سُخْرِيًّا ط وَّرَحْمَتُ
(٨) اَنْ يَّكُوْنَ (٩) اُمَّةً وَّاحِدَةً (١٠) لِمَنْ يَّكْفُرُ (١١) لِبُيُوْتِهِمْ
(١٢) فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ (١٣ تا ١٥) وَلِبُيُوْتِهِمْ س اَبْوَابًا
وَّسُرُرًا (١٦-١٧) يَتَّكِئُوْنَ يا يَتَّكُوْنَ يا يَتَّكُوْنَ (وقفًا)
ع وَزُخْرُفًا ط وَّاِنْ (١٨-١٩) الدُّنْيَا ط وَالْاٰخِرَةُ ع (١) وَمَنْ
يَّعْشُ (٢) قَرِيْنٌ ○ وَّاِنَّهُمْ (٣) جَآءَنَا (٤) وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ
(٥) اِذْ ظَّلَمْتُمْ س اَنَّكُمْ (٦) عَلَيْهِمْ (٧ و ٨) صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَّاِنَّهٗ (٩) تُسْئَلُوْنَ ○ (وقفًا) (١٠) مَنْ س

اَرْسَلْنَا (۱۱) اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○ ع (۱و۲) وَلَقَدْ بن خلف اَرْسَلْنَا ع ۴
مُوْسٰى (۳) جَآءَهُمْ (۴ - ۵) مِنْ بن خلف اٰيَةٍ بن خلف اِلَّا (۶) مِنْ بن خلف
اُخْتِهَا (۷) وَنَادٰى (۸) الْاَنْهٰرُ (۹) اَمْ بن خلف اَنَا (۱۰) تربیع مَّهِيْنٌ بن خلف ۵
وَّلَا (۱۱ تا ۱۳) اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ بن خلف اَوْجَآءَ (۱۴) فَاَطَاعُوْهُ ط
(وقفا) (۱۵) فَاَغْرَقْنٰهُمْ بن خلف اَجْمَعِيْنَ ○ (۱۶ تا ۱۸) سُلُفًا خلف
وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ○ ع (۱) مَثَلًا بن خلف اِذَا (۲) خَيْرٌ بن خلف اَمْ ع ۵ ۱۱
(۳) عَبْدٌ بن خلف اَنْعَمْنَا (۴) اِسْرَآءِيْلَ ○ (وقفا) (۵) فِى
الْاَرْضِ (۶ - ۷) صِرَاطٌ خلف مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَّلَا خلف وصلا (۸ تا ۱۰)
مُّبِيْنٌ ○ وَلَمَّا خلف وصلا جَآءَ عِيْسٰى (۱۱) قَدْ جِئْتُكُمْ (۱۲) وَ
اَطِيْعُوْنِ (وقفا) (۱۳) صِرَاطٌ خلف (۱۴) الْاَحْزَابُ (۱۵) يَوْمٍ بن خلف
اَلِيْمٍ ○ (۱۶) بَغْتَةً خلف وَّهُمْ (۱۷) اَلْاَخِلَّآءُ (۱۸) عَدُوٌّ بن خلف
اِلَّا ع ۱۲ (۱) عَلَيْهِمْ (۲ تا ۷) مِنْ ذَهَبٍ وَّ خلف اَكْوَابٍ (وقفا) ع ۶ ۱۲
اور وصلا وَّ اَكْوَابٍ وَّفِيْهَا خلف وصلا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ ج وقفا (۸) اُوْرِثْتُمُوْهَا (۹) تَاْكُلُوْنَ ○ (وقفا)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(۱۰) لَقَدْ جِئْنٰكُمْ (۱۱) اَمْ رَبِّ اَبْرَمُوْٓا (۱۲-۱۳) وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى
خلف
(۱۴) لَدَيْهِمْ (۱۵) قُلْ رَبِّ اِنْ (۱۶) وَلَدٌ (۱۷) وَالْاَرْضِ
خلف
(۱۸ تا ۲۰) اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ (۲۱) وَالْاَرْضِ
خلف خلف وصلاً
(۲۲) يُرْجَعُوْنَ ۝ (۲۳ و ۲۴) فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ وقفاً (۲۵) لَا
يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۲۶) فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وصل ع ۱۳

سورۃ الدخان

(۱) حٰمٓ (محض) (۲) مُّبٰرَكَةٍ رَبِّ اِنَّا
خلف
(۳) حَكِيْمٍ ۝ رَبِّ اَمْرًا (۴) وَالْاَرْضِ
خلف وصلاً
(۵) اَلْاَوَّلِيْنَ ۝ (۶) فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ (۷) مُّبِيْنٍ ۝
خلف خلف وصلاً
يَّغْشَى (۸) عَذَابٌ رَبِّ اَلِيْمٌ ۝ (۹ تا ۱۳) اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝ وقفاً
خلف
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ (۱۴) مَّجْنُوْنٌ ۝ رَبِّ اِنَّا
خلف وصلاً
(۱۵ و ۱۶) قَلِيْلًا رَبِّ اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝ (وقفاً) (۱۷) الْكُبْرٰى
خلف
(۱۸) وَجَآءَهُمْ (۱۹ - ۲۰) كَرِيْمٌ ۝ اَنْ رَبِّ اَدُّوْا
خلف وصلاً خلف
(۲۱ - ۲۲) رَسُوْلٌ رَبِّ اَمِيْنٌ ۝ وَّ اَنْ (۲۳-۲۴)
خلف خلف وصلاً
مُّبِيْنٍ ۝ وَّاِنِّيْ عُذْتُ (۲۵) وَرَبِّكُمْ رَبِّ اَنْ
خلف وصلاً خلف
(۲۶) لَيْلًا رَبِّ اِنَّكُمْ (۲۷) رَهْوًا ط س اِنَّهُمْ (۲۸ تا ۳۲)
خلف وصلاً خلف

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ
(۳۳) قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ (۳۴ و ۳۵) عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ
ع ۱۴ الْاَرْضُ ع ۱۴ (۱) الْاٰيٰتِ (۲) مُبِيْنٌ ۝ اِنَّ (۳ و ۴)
الْاُوْلٰى (۵) خَيْرٌ اَمْ (۶ تا ۸) تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ (۹) وَالْاَرْضَ
ع ۱۵ (۱۰) مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۱ - ۱۲) شَيْئًا وَّلَا ع ۱۵ (۱)
الْاَثِيْمِ ۝ (۲) تَغْلِيْ (۳) ذُقْ اِنَّكَ (۴ تا ۸) فِيْ
مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَلْبَسُوْنَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ (۹) بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ (۱۰)
فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ (۱۱ - ۱۲) الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ (۱۳ - ۱۴)
ع ۱۶ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ وصل ع ۱۶

سورۃ الجاثیۃ

(۱) حٰمٓ (امالہ محضہ) (۲ - ۳) وَ
الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وقفاً

لہ بَلٰٓؤُا - وقفاً - شُرَكٰٓؤُا الانعام ع کی طرح ہے ۱۲

لہ عین کے کسرہ میں خلاد بھی شریک ہیں ۱۲

(۴ تا ۶) مِن دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ٥ (۷) بِہٖ
الْاَرْضَ (۸ تا ۱۰) الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ٥ (۱۱-۱۲)
تُؤْمِنُوْنَ ٥ (وقفًا) (۱۳-۱۴) اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ٥ یَّسْمَعُ (۱۵)
تُتْلٰی (۱۶-۱۷) بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ٥ وَاِذَا (۱۸ تا ۲۱) مِنْ
اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا یا هُزْوًا (وقفًا) اور وصلاً هُزُوًا
اُولٰٓئِكَ (۲۲) مِّنْ وَّرَآئِهِمْ (۲۳-۲۴) شَیْـًٔا وَّلَا (۲۵)
اَوْلِیَآءَ (وقفًا) (۲۶-۲۷) هُدًی (وقفًا) اور وصلاً هُدًی ج وَ
ع ۱۷ الَّذِیْنَ (۲۸-۲۹) مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٍ ٥ ع اللّٰهُ (۱) وَمَا فِی
الْاَرْضِ (۲) لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ٥ (۳) لِنَجْزِیَ (۴) وَمَنْ
اَسَآءَ (۵) وَلَقَدْ اٰتَیْنَا (۶) الْاَمْرِ ج (۷) مَا جَآءَهُمُ (۸)
بَیْنَهُمْ ط اِنَّ (۹) مِنَ الْاَمْرِ (۱۰) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
(۱۱) لَنْ یُّغْنُوْا (۱۲-۱۳) شَیْـًٔا یا شَیًّا (وقفًا) اور وصلاً شَیْـًٔا ط وَاِنَّ
(۱۴-۱۵) بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ج وَاللّٰهُ (۱۶-۱۷) وَ
ع ۲ ۱۸ هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ٥ ع ۸ - (۱) وَالْاَرْضَ
(۲) وَلِتُجْزٰی (۳) هَوٰىهُ (۴) عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ (۵-۶)

غِشٰوَةً ۔ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ (۷) الدُّنۡیَا (۸) وَنَحۡیَا (۹-۱۰)
مِنۡ عِلۡمٍ اِنۡ هُمۡ اِلَّا (۱۱ تا ۱۳) وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ
اٰیٰتُنَا (۱۴) حُجَّتَهُمۡ اِلَّا (۱۵) ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی ع ۱۹ ع ۳ ۱۹
(۱) وَالۡاَرۡضُ (۲) یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ (۳) وَتَرٰی (۴)
تُدۡعٰی (۵ و ۶) اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی (۷-۸) حَقٌّ وَّ
السَّاعَةُ (۹) اِلَّا ظَنًّا وَّمَا (۱۰) وَحَاقَ (۱۱) یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ یا
یَسۡتَهۡزِئُوۡنَ یا یَسۡتَهۡزُوۡنَ (سب وجوہ وقفًا) (۱۲) نَنۡسٰکُمۡ
(۱۳) وَمَاۡوٰکُمُ (۱۴ تا ۱۸) اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا (۱۹) لَا یُخۡرَجُوۡنَ (۲۰) الۡاَرۡضِ
ع ۴ ۲۰ (۲۱) وَالۡاَرۡضِ (۲۲) وقفًا الۡحَکِیۡمُ ۞ وصل بجم

پارہ ۲۶ حٰمٓ

سورۃ الاحقاف

(۱) حٰمٓ (مخفی) (۲) وَالۡاَرۡضَ
(۳-۴) مُسَمًّی (وقفًا) اور وصلًا
مُسَمًّی ۔ وَالَّذِیۡنَ (۵) قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ (۶) مِنَ الۡاَرۡضِ

(۷و۸) اَوْ سؔ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ سؔ اِنْ (۹-۱۰) وَمَنْ سؔ اَضَلُّ
مِمَّنْ يَّدْعُوْا (۱۱-۱۲) لَهُمْ سؔ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا (۱۳تا۱۵)
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ سؔ اٰيٰتُنَا (۱۶) لَمَّا جَآءَهُمْ (۱۷)
مُّبِيْنٌ ۝ سؔ اَمْ (۱۸-۱۹) افْتَرٰىهُ ط قُلْ سؔ اِنِ (۲۰-۲۱)
شَيْـًٔا يا شَيَّا (وقفا) اور وصلا شَيْـًٔا سؔ (۲۲) كَفٰى (۲۳-۲۴) وَلَا
بِكُمْ ط سؔ اِنْ سؔ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى (۲۵-۲۶) قُلْ سؔ اَرَءَيْتُمْ سؔ
اِنْ (۲۷) وَاسْتَكْبَرْتُمْ ط سؔ اِنَّ - ع (۱) قَبْلِهٖ وَّ
مِنْ (۲تا۴) مُوْسٰى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ط وَهٰذَا (۵)
وَبُشْرٰى (۶) عَلَيْهِمْ (۷) الْاِنْسَانَ (۸-۹) كُرْهًا وَّ
وَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ (۱۰) اَنْ سؔ اَشْكُرَ (۱۱) وَ
اَنْ سؔ اَعْمَلَ (۱۲) تَرْضٰىهُ (۱۳) عَنْهُمْ سؔ اَحْسَنَ (۱۴)
اُفٍّ (۱۵) اَنْ سؔ اُخْرَجَ (۱۶) اٰمِنْ سؔ اِنَّ (۱۷)
الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۱۸) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۱۹) وَالْاِنْسِ (۲۰و
۲۱) وَلِيُوَفِّيَهُمْ سؔ اَعْمَالَهُمْ (۲۲) الدُّنْيَا (۲۳) فِى
الْاَرْضِ ع - (۱تا۳) وَاذْكُرْ سؔ اَخَا عَادٍ ط سؔ اِذْ سؔ اَنْذَرَ

(۴) بِالْاَحْقَافِ (۵) عَنْ سَ اٰلِهَتِنَا خلف (۶) اَرٰىكُمْ (۷) عَذَابٌ سَ خلف
اَلِيْمٍ ○ (۸) شَيْءٍ سَ (۹) لَا يُرٰى (۱۰ تا ۱۴) سَمْعًا خلف وَّ اَبْصَارًا سَ خلف
وَّ اَفْـئِدَةً ج (وقفا) فَمَآ اَغْنٰى (۱۵-۱۶) مِنْ شَيْءٍ سَ خلف اِذْ اور تحقیق بھی
(۱۷) وَحَاقَ (۱۸) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِيُوْنَ يا
ع ۳ يَسْتَهْزُوْنَ ○ (وقفا) ع (۱) وَلَقَدْ سَ خلف اَهْلَكْنَا (۲)
الْقُرٰى (۳) الْاٰيٰتِ (۴) قُرْبَانًا سَ خلف اٰلِهَةً ط (۵) وَاِذْ خلاد
صَرَفْنَا (۶) الْقُرْاٰنَ ج (وقفا) (۷) وَلَّوْا سَ خلف اِلٰى (۸) كِتٰبًا سَ خلف
اُنْزِلَ (۹) مُوْسٰى (۱۰) مُّسْتَقِيْمٍ ○ يّٰقَوْمَنَا خلف وصلا (۱۱-۱۲)
مِنْ عَذَابٍ سَ خلف اَلِيْمٍ ○ خلف وصلا وَّمَنْ (۱۳) فِي الْاَرْضِ (۱۴)
اَوْلِيَآءُ يا اَوْلِيَآءُ بالروم (وقفا) (۱۵-۱۶) مُّبِيْنٍ ○ خلف وصلا اَوَلَمْ
يَرَوْا سَ خلف اَنَّ (۱۷) وَالْاَرْضَ (۱۸) (۲۰) عَلٰٓى اَنْ خلف يُّحْيِۦَ
الْمَوْتٰى ط بَلٰى (۲۱-۲۲) شَيْءٍ سَ قَدِيْرٌ ○ خلف وصلا وَّيَوْمَ
ع ۴ (۲۳) بَلٰى (۲۴) الْفٰسِقُوْنَ ○ وصل ع الَّذِيْنَ

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ خلف (۲) و
(۳) بِبَعْضٍ ط وَّالَّذِيْنَ خلف وصلا

قُتِلُوْا (۴) فَلَنْ يُّضِلَّ (۵) وَيُثَبِّتْ سٓ اَقْدَامَكُمْ (۶)
خلف خلف
اَعْمَالَهُمْ ۝ سٓ اَفَلَمْ (۷) فِي الْاَرْضِ (۸) عَلَيْهِمْ (۹) وَ
خلف وصلاً
ع ۱ ۵ (۱۰) لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ ۴ اِنَّ (۱) الْاَنْهٰرُ (۲) الْاَنْعَامُ
خلف وصلاً
(۳) فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ سٓ اَفَمَنْ (۴) اَهْوَآءَهُمْ ۝ (وقفاً)
خلف وصلاً
(۵) غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَّاَنْهٰرٌ (۶-۷) مُصَفًّى (وقفاً) اور وصلاً
خلف وصلاً
مُصَفًّى ط وَّلَهُمْ (۸) اَمْعَآءَهُمْ ۝ (وقفاً) (۹) مَنْ يَّسْتَمِعُ
خلف وصلاً خلف
(۱۰) اٰنِفًا سٓ تف اُولٰٓئِكَ (۱۱) اَهْوَآءَهُمْ ۝ وقفاً (۱۲ تا ۱۵)
خلف وصلاً
زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ (۱۶-۱۷) فَقَدْ جَآءَ
خلف وصلاً
(۱۸ تا ۲۲) فَاَنّٰى لَهُمْ سٓ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝
خلف
فَاعْلَمْ سٓ اَنَّهٗ (۲۳) وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (وقفاً) (۲۴) وَ
خلف
ع ۲ ۶ مَثْوٰىكُمْ ۴ (۱ تا ۳) لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ج فَاِذَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ (۴) مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ (۵-۶)
خلف خلف
فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ (۷) الْاَمْرُ تف (۸-۹) عَسَيْتُمْ سٓ
خلف خلف
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ سٓ اَنْ (۱۰) فِي الْاَرْضِ (۱۱) اَرْحَامَكُمْ ۝ سٓ
خلف خلف
اُولٰٓئِكَ (۱۲-۱۳) وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ سٓ اَفَلَا (۱۴)
وصلاً خلف وصلاً

قُلُوْبٍ س اَقْفَالُهَا (١٥) وَ اَمْلٰی (١٦) اَلْاَمْرِ صلے (١٧) وَ
ع ٣ وَ اِدْبَارَهُمْ ۝ (وقفاً) (١٨) اَعْمَالَهُمْ ۝ ع س اَمْ (١ و ٢)
مَرَضٌ س اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ (٣) بِسِيْمٰهُمْ (٤) اَخْبَارَكُمْ ۝ س
اِنَّ (٥ تا ٨) الْهُدٰى لا لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا یا شَـيًّا، وقفاً
اور وصلاً شَيْـًٔا ، وَّ سَيُحْبِطُ (٩) اَعْمَالَكُمْ ۝ س اِنَّ (١٠)
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ (١١) اِلَى السَّلْمِ (١٢) اَلْاَعْلَوْنَ (وقفاً) (١٣ تا
١٧) وَلَنْ يَّتِرَكُمْ س اَعْمَالَكُمْ ۝ س اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ط وَ اِنْ (١٨ تا ٢١) يُؤْتِكُمْ س اُجُوْرَكُمْ وَ
لَا يَسْئَلْكُمْ س اَمْوَالَكُمْ ۝ س اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا (٢٢)
وَ يُخْرِجْ س اَضْغَانَكُمْ (٢٣-٢٤) مَنْ يَّبْخَلُ ج وَمَنْ يَّبْخَلْ
ع ٨ (٢٥) اَلْفُقَرَآءُ یا الْفُقَرَآءُ بالروم (وقفاً) (٢٦) اَمْثَالَكُمْ ۝ ع

سورة الفتح

اِنَّا (١-٢) صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّ يَنْصُرَكَ
(٣) وَ الْاَرْضِ (٤) الْاَنْهٰرُ (٥) سَيِّاٰتِهِمْ
(وقفاً) (٦) عَظِيْمًا ۝ وَّ يُعَذِّبَ (٧-٨) السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ
(بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) ط (وقفاً) عَلَيْهِمْ (٩)

السَّوْقِ (بالسکون) یا السَّوْقِ (بالروم) یا السُّوْقِ (بالسکون) یا السُّوْقِ
(بالروم) (وقفاً) (۱۰) عَلَيْهِمُ (۱۱) مَصِيْرًاo وَلِلّٰهِ (۱۲) وَ
الْاَرْضِ (۱۳) حَكِيْمًاo إِنَّآ (۱۴-۱۵) شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًاo (۱۶ تا ۱۸) بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًاo (وقفاً)
اور وصلاً وَّ اَصِيْلًاo إِنَّ (۱۹ - ۲۰) وَمَنْ اَوْفٰى
ع ۹ (۲۱) عَلَيْهُ اللّٰهَ (۱) مِنَ الْاَعْرَابِ (۲) فَمَنْ يَّمْلِكُ (۳
تا ۸) شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
(۹ - ۱۰) بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ (۱۱ - ۱۲) اِلٰى
اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ (۱۳) السَّوْءِ (بالسکون) یا
السَّوْءِ (بالروم) یا السُّوْءِ (بالسکون) یا السُّوْءِ (بالروم) وقفاً (۱۴)
بُوْرًاo وَمَنْ (۱۵) سَعِيْرًاo وَلِلّٰهِ (۱۶) وَالْاَرْضِ
(۱۷) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۸) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفاً)
(۱۹) انْطَلَقْتُمْ اِلٰى (۲۰ - ۲۱) اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ
(۲۲) بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا (۲۳) مِنَ الْاَعْرَابِ (۲۴) اِلٰى
قَوْمٍ اُولِيْ (۲۵) تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ (۲۶) حَسَنًا وَاِنْ

(۲۷) عَذَابًا ںؔ اَلِيمًا ۝ (۲۸ تا ۳۲) الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا
علٰى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا (۳۳-۳۴) حَرَجٌ وَّمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
(۳۵-۳۶) الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ (۳۷) عَذَابًا اَلِيمًا ۝ ع ۲ / ۱۰
(۱) عَلَيْهِمْ (۲-۳) قَرِيبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّاْخُذُونَهَا ط
(۴) حَكِيمًا ۝ وَّعَدَكُمُ (۵-۶) صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَّ
اُخْرٰى (۷) قَدْ ںؔ اَحَاطَ (۸-۹) شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَّلَوْ
(۱۰) الْاَدْبَارَ (۱۱) وَلِيًّا وَّلَا (۱۲) تَبْدِيلًا ۝ وَّهُوَ (۱۳) و
(۱۴) اَنْ ںؔ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (۱۵-۱۶) مَعْكُوفًا ںؔ اَنْ
يَّبْلُغَ (۱۷) لَمْ تَعْلَمُوهُمْ ںؔ اَنْ [1] (۱۸) مَنْ يَّشَآءُ ط
مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفاً) (۱۹-۲۰) عَذَابًا ںؔ اَلِيمًا ۝ ںؔ اِذْ
جَعَلَ (۲۱) فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (۲۲) التَّقْوٰى (۲۳)
وَاَهْلَهَا (وقفاً) (۲۴) شَيْءٍ ع ۱ / ۱۱ (۱) لَقَدْ صَدَقَ ع ۳ / ۱۱
(۲) اِنْ شَآءَ (۳) بِالْهُدٰى (۴) وَكَفٰى (۵) تَرٰهُمْ

---

[1] اَنْ تَطَئُوهُمْ اس میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) حذف یعنی تطوھم۔
(۲) تسہیل یعنی تَطَئُهُمْ ۱۲

(۶) سُجَّدًا يَبْتَغُونَ (۷) سِيمَاهُمْ (۸) مِنْ اَثَرِ خلف
(۹) فِى التَّوْرٰىةِ تقليل (۱۰-۱۱) فِى الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ خلف
اَخْرَجَ له (۱۲) فَاسْتَوٰى (۱۳) بِهِمُ الْكُفَّارَ ط (۱۴-۱۵)
ع ۴ ۱۲ مَغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وصل ع يٰاَيُّهَا ۔ خلف وصلا

سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ

(۱) عَلِيْمٌ ۝ يٰاَيُّهَا (۲) لِبَعْضٍ اَنْ خلف وصلا خلف
(۳ تا ۵) لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ خلف
وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ (۶) مِنْ وَّرَآءِ (۷) وَلَوْ اَنَّهُمْ خلف وصلا خلف خلف
(۸) اِلَيْهِمْ (۹) رَحِيْمٌ ۝ يٰاَيُّهَا (۱۰) اِنْ جَآءَكُمْ خلف وصلا
(۱۱) فَتَبَيَّنُوْا (۱۲) مِنَ الْاَمْرِ (۱۳) الْاِيْمَانَ (۱۴)
وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ (۱۵) حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ (۱۶ تا ۱۹) خلف وصلا خلف وصلا
فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى (۲۰) وَاَقْسِطُوْا خلف اور تحقیق بھی
ع ۱ ۱۲ (وقفا) ع (۱-۲) عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا (۳-۴) عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خلف خلف
(۵) بِالْاَلْقَابِ ط (۶) الْاِيْمَانِ ج (۷) يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ خلاد

لہ شَطْاَهٗ (وقفاً) شَطَاهٗ یا شَطَهٗ لیکن اکثر مصاحف کی رسم میں ہمزہ بے صورت ہے تو اس صورت میں فقط نقل وحذف یعنی شَطَهٗ ہے ۱۲ ط

لہ اس میں خلاد کے لیے با کا اظہار اور ادغام دونوں ہیں ۱۲

(٨) إِثْمٌ وَّلَا (٩ تا ١١) بَعْضًا خلف وصلاً أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ خلف أَنْ
يَّأْكُلَ خلف (١٢) رَّحِيمٌ ۝ يَٰٓأَيُّهَا خلف وصلاً (١٣-١٤) مِّن ذَكَرٍ خلف
وَّأُنثَىٰ (١٥) شُعُوبًا وَّ خلف قَبَآئِلَ (١٦-١٧) أَتْقَىٰكُمْ خلف
إِنَّ وصلاً (١٨) الْأَعْرَابُ (١٩) الْإِيمَٰنُ (٢٠ تا ٢٢)
مِّنْ أَعْمَٰلِكُمْ خلف شَيًّا يا شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً شَيًّا خلف
إِنَّ وصلاً (٢٣) رَّحِيمٌ ۝ خلف وصلاً إِنَّمَا (٢٤) قُل خلف
أَتُعَلِّمُونَ (٢٥) وَمَا فِي الْأَرْضِ (٢٦ تا ٢٨)
شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ خلف وصلاً يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ خلف أَسْلَمُوا
(٢٩ تا ٣١) عَلَيْكُم خلف أَنْ هَدَىٰكُمْ لِلْإِيمَٰنِ (٣٢)
ع ٢ ١٤ وَالْأَرْضِ (٣٣) بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وصل ع ٢ ١٤

سورۃ ق

(١) أَن جَآءَهُمْ (٢-٣) شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ خلف
ءَإِذَا وصلاً (٤) الْأَرْضُ (٥) لَمَّا جَآءَهُمْ
(٦) مَّرِيجٍ ۝ خلف وصلاً أَفَلَمْ (٧-٨) مِن فُرُوجٍ ۝ خلف وصلاً وَّالْأَرْضَ
(٩-١٠) تَبْصِرَةً وَّذِكْرَىٰ خلف (١١) مُّنِيبٍ ۝ خلف وصلاً وَّنَزَّلْنَا (١٢)
جَنَّٰتٍ وَّحَبَّ خلف (١٣) قَوْمُ نُوحٍ وَّأَصْحَٰبُ خلف (١٤) وَعَادٌ خلف

وَفِرْعَوْنُ (۱۵-۱۶) لُوْطٍ ۝ وَّ اَصْحٰبُ الْاَیْکَةِ (۱۷)
خلف وصلاً

ع ۱۵ اَلْاَوَّلِ ط (۱۸) جَدِیْدٍ ۝ ع وَّلَقَدْ (۱)
خلف وصلاً

الْاِنْسَانَ (۲) مِنْ قَوْلٍ س اِلَّا (۳ تا ۵) عَتِیْدٌ ۝ وَّ
خلف — خلف وصلاً

جَآءَتْ سَکْرَةُ (۶) وَجَآءَتْ (۷) سَآئِقٌ وَّ
خلف

شَهِیْدٌ ۝ (۸) حَدِیْدٌ ۝ وَّقَالَ (۹) عَتِیْدٌ ۝ س
خلف وصلاً — خلف وصلاً

ع ۱۶ اَلْقِیَا (۱۰) اِلٰهًا س اٰخَرَ ع (۱۱) هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ۝ وَّ
خلف — خلف وصلاً

اُزْلِفَتِ (۲) وَجَآءَ (۳-۴) مَّزِیْدٌ ۝ وَّکَمْ س اَهْلَکْنَا
خلف — خلف وصلاً — خلف

(۵) هُمْ س اَشَدُّ (۶) مِنْ مَّحِیْصٍ ۝ س اِنَّ (۷)
خلف — خلف وصلاً

لَذِکْرٰی (۸-۹) قَلْبٌ س اَوْ س اَلْقَی (۱۰) شَهِیْدٌ ۝ وَّ
خلف — خلف وصلاً

لَقَدْ (۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲) اَیَّامٍ ۝ وَّمَا (۱۳) وَ
خلف وصلاً

اِدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ (۱۴) قَرِیْبٍ ۝ یَّوْمَ (۱۵)
خلف وصلاً

ع ۱۷ الْاَرْضُ (۱۶) عَلَیْهِمْ (۱۷ اور ۱۸) مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۝ ع (وصل ۳)
خلف

سورۃ الذّٰرِیٰت

(۱) وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا (۲)

اَمْرًا ۝ س اِنَّمَا (۳) لَصَادِقٌ ۝
خلف وصلاً — خلف

وَّ اِنَّ (۴) لَوَاقِعٌ ۝ وَّ السَّمَآءِ (۵-۶) مُّخْتَلِفٍ ۝ یُّؤْفَکُ
وصلاً — خلف وصلاً — خلف وصلاً

عَنْهُ مَنْ ںَ اُفِكَ (وقفًا) (۸ تا ۱۲) فِيْ جَنّٰتٍ خلف وَّ
عُيُوْنٍ ۝ ںَ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ںَ اِنَّهُمْ
(۱۳) وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ (۱۴) وَفِي الْاَرْضِ (۱۵)
وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ںَ اَفَلَا (۱۶) وَالْاَرْضِ (۱۷)
مِثْلَ مَآ اَنَّكُمْ ۔ (۱ - ۲) هَلْ ںَ اَتٰىكَ (۳)
اِذْ دَخَلُوْا (۴) قَالَ سَلٰمٌ (۵) فَجَآءَ (۶) اِلَيْهِمْ
(۷) اَلَا تَاْكُلُوْنَ وقفًا

پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

(۸) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ںَ اَيُّهَا (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰) مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۱ تا ۱۳) اَلْاَلِيْمُ ۝ وَفِيْ
مُوْسٰٓى اِذْ ںَ اَرْسَلْنٰهُ (۱۴) فَتَوَلّٰى (۱۵) سٰحِرٌ ںَ
اَوْ (۱۶ تا ۱۹) مُلِيْمٌ ۝ وَفِيْ عَادٍ ںَ اِذْ ںَ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ (۲۰ - ۲۱) مِنْ شَيْءٍ ںَ اَتَتْ (۲۲)
عَنْ ںَ اَمْرِ (۲۳) مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا (۲۴) وَ

ع٢ قَوْمِ نُوْحٍ ۔ غ (١) بِاَيْىدٍ خلف وَّاِنَّا (٢) وَالْاَرْضَ (٣)
شَیْءٍ (٤) مُّبِيْنٌ ۝ خلف وصلاً وَلَا (٥) اِلٰهًا خلف اٰخَرَ (٦)
مِنْ رَّسُوْلٍ خلف اِلَّا (٧-٨) سَاحِرٌ خلف اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ خلف وصلاً ع
اَتَوَاصَوْا (٩) بِمَلُوْمٍ ۝ خلف وصلاً وَّذَكِّرْ (١٠) الذِّكْرٰى
(١١) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (١٢) وَالْاِنْسَ (١٣) مِنْ
رِّزْقٍ خلف وَّمَا (١٤) اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ خلف (١٥-١٦) مِنْ يَّوْمِهِمُ خلف الَّذِيْ
ع٣ (١٧) يُوْعَدُوْنَ ۝ وصل ع

سُوْرَةُ الطُّوْرِ

(١) مَّنْشُوْرٍ ۝ خلف وصلاً وَّالْبَيْتِ (٢) مِنْ
دَافِعٍ ۝ خلف وصلاً يَّوْمَ (٣) مَوْرًا ۝ خلف وصلاً وَّتَسِيْرُ
(٤) فَوَيْلٌ خلف يَّوْمَئِذٍ (٥) فِيْ خَوْضٍ خلف يَّلْعَبُوْنَ ۝ (٦)
اَمْ خلف اَنْتُمْ (٧) عَلَيْكُمْ ط خلف وصلاً اِنَّمَا (٨) فِيْ جَنّٰتٍ خلف
وَّنَعِيْمٍ ۝ (٩) بِمَا اٰتٰهُمْ (١٠) وَوَقٰهُمْ (١١) وَ
(١٢) مَصْفُوْفَةٍ ج خلف وصلاً وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ خلف وصلاً وَ
الَّذِيْنَ (١٣) بِاِيْمَانٍ خلف اَلْحَقْنَا (١٤-١٥) مِنْ شَيْءٍ

۱؎ وقفاً بائے یدد۔ اور ہمزہ کی تحقیق ۱۲

(بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیٌّ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ

(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَیْءٍ (۱۴-۱۵) رَهِيْنٌ ○ وَّ خلف وصلاً

اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ خلف (۱۶-۱۷) وَلَا تَاْثِيْمٌ ○

(وقفاً) اور وصلاً وَلَا تَاْثِيْمٌ ○ وَّيَطُوْفُ خلف وصلاً (۱۸) عَلَيْهِمْ [1]

(۱۹) مَكْنُوْنٌ ○ وَّ اَقْبَلَ خلف وصلاً (۲۰) عَلٰى بَعْضٍ خلف يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ (وقفاً)

(۲۱) وَوَقٰنَا ۔ ع ۔ (۱ و ۲) بِكَاهِنٍ خلف وَّلَا مَجْنُوْنٍ ○ خلف وصلاً اَمْ ع ۲

(۳) اَمْ تَاْمُرُهُمْ خلف اَحْلَامُهُمْ (۴) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۵ و

۶) شَیْءٍ خلف اَمْ (۷) وَالْاَرْضَ (۸) الْمُصَيْطِرُوْنَ [2] (۹)

سُلَّمٌ خلف يَّسْتَمِعُوْنَ (۱۰) مُّبِيْنٍ ○ خلف وصلاً اَمْ (۱۱) اَمْ تَسْئَلُهُمْ خلف

اَجْرًا (۱۲) اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ خلف (۱۳) وَاِنْ يَّرَوْا خلف (۱۴) سَاقِطًا خلف

يَّقُوْلُوْا (۱۵) يُصْعَقُوْنَ ○ (۱۶-۱۷) شَيْـًٔا خلف وَّلَا (۱۸)

النُّجُوْمِ ○ ع ع ۲

---

[1] لُؤْلُؤٌ لُؤْلُؤٌ میں وقفاً پانچ وجوہ ہیں جو اصول میں درج ہو چکی ہیں ۱۲

[2] خلفؒ کے لیے صرف اشمام اور خلادؒ کے لیے اشمام و خالص صاد دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن صاد طریق کے خلاف ہے ۱۲

سورة النجم

(١) إذا هوىٰ (٢) وما غوىٰ (٣) الهوىٰ
(٤-٥) إلا وحي يوحىٰ (٦) القوىٰ (٧)
فاستوىٰ (٨ تا ١٠) بالأفق الأعلىٰ ○ (١١) فتدلىٰ (١٢ تا ١٤)
أو أدنىٰ ○ فأوحىٰ (١٥) ما أوحىٰ (١٦ تا ٢٣) ما رأىٰ ○
أفتمرونه علىٰ ما يرىٰ ○ ولقد رآه نزلة أخرىٰ
(٢٤) المنتهىٰ (٢٥-٢٦) المأوىٰ (وقفاً) اور وصلاً المأوىٰ ○
إذ (٢٧-٢٨) ما يغشىٰ ○ ما زاغ (٢٩ تا ٣٣) وما طغىٰ ○
لقد رأىٰ من آيات ربه الكبرىٰ (٣٤) والعزىٰ ○
(٣٥-٣٦) الأخرىٰ ○ (٣٧-٣٨) الأنثىٰ ○ (٣٩) ضيزىٰ
(٤٠-٤١) من سلطٰن إن يتبعون (٤٢ تا ٥١)
الأنفس ج ولقد جاءهم من ربهم الهدىٰ ○ أم
للإنسان ما تمنىٰ ○ فلله الآخرة والأولىٰ ○ ع (١-٢)
شيئاً إلا (٣ تا ٥) أن يأذن الله لمن يشاء و
يرضىٰ (٦) بالآخرة (٧-٨) الأنثىٰ ○ (٩-١٠) من علم
إن يتبعون (١١-١٢) شيئا يا شيئا (وقفاً) اور وصلاً شيئاً (١٣)

عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى (۱۴-۱۵) وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۱۶)

اهْتَدٰى (۱۷) وَمَا فِي الْأَرْضِ (۱۸) بِالْحُسْنَى (۱۹-۳۰)

كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ (۳۱ تا ۳۵) بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ

الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ (۳۶) فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ

(۳۲) بِمَنِ اتَّقٰى ع (۱ تا ۴) تَوَلّٰى ۝ وَأَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ

أَكْدٰى (وقفا) (۵) فَهُوَ يَرٰى (۶) مُوسٰى (۷) وَفّٰى (۸ و ۹)

وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى (۱۰-۱۱) لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى (۱۲ تا ۱۵)

يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى ۝ (۱۶) الْمُنْتَهٰى (۱۷-۱۸)

وَأَبْكٰى ۝ (وقفا) (۱۹-۲۰) وَأَحْيَا ۝ (وقفا) (۲۱ تا ۲۴) وَ

الْأُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى (۲۵-۲۶) الْأُخْرٰى ۝

(۲۷ تا ۲۹) أَغْنٰى وَأَقْنٰى ۝ (وقفا) (۳۰) الشِّعْرٰى (۳۱-۳۲)

عَادًا الْأُولٰى ۝ (۳۳) فَمَا أَبْقٰى (۳۴ تا ۳۶) هُمْ أَظْلَمَ

وَأَطْغٰى ۝ (وقفا) (۳۷ تا ۳۹) أَهْوٰى ۝ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى (۴۰)

تَتَمَارٰى (۴۱-۴۲) الْأُولٰى ۝ (۴۳-۴۴) الْآزِفَةُ ۝

۱؎ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

ع ٣ (٣٥) كَاشِفَةٌ ۝ بَيْنَ اَفَمِنْ (٣٦) وَاعْبُدُوْا ۝ ع اِقْتَرَبَتِ

سورة القمر

(١ تا ٣) وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا (٢)
مُسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا (٥ تا ٨) مُسْتَقِرٌّ ۝ وَ
لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ (٩) اِلٰى شَيْءٍ (١٠-١١)
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ (١٢) مِنَ الْاَجْدَاثِ (١٣)
مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝ (١٤ تا ١٦) مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا
الْاَرْضَ عُيُوْنًا (١٧-١٨) اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝ تَجْرِيْ
بِاَعْيُنِنَا ج (وقفاً) (١٩) عَلَيْهِمْ (٢٠) كَاَنَّهُمْ
ع ١/٨ اَعْجَازُ نَخْلٍ ع (١) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ (٢-٣) لَفِيْ ضَلٰلٍ
وَّسُعُرٍ ۝ ءَ اُلْقِيَ (٤-٥) كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ
(٦) الْاَشِرُ ۝ (٧) وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ (٨) فَتَعَاطٰى (٩-١٠)
عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً (١١-١٢) عَلَيْهِمْ
حَاصِبًا اِلَّآ (١٣) وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ (١٤)
ع ٢/٩ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ (١٥-١٦) مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ ع وَ

له ابدال و تحقیق دونوں ہیں ١٢

قَدْ جَاءَ الَ (۱) فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ (۲) مُّقْتَدِرٍ ○ خلف
اَكُفَّارُكُمْ (۳-۴) مِنْ اُولٰٓئِكُمْ خلف اَمْ (۵-۶) اَدْهٰى
وَاَمَرُّ ○ (وقفًا) (۷-۸) فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○ خلف وصلًا يَّوْمَ (۹) شَىْءٍ
(۱۰) بِقَدَرٍ ○ خلف وصلًا وَّمَا (۱۱) وَلَقَدْ خلف اَهْلَكْنَا (۱۲-۱۳)
مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ خلف وصلًا وَّكُلُّ شَىْءٍ (۱۴ تا ۱۶) وَكُلُّ صَغِيْرٍ خلف
وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ○ خلف وصلًا اِنَّ (۱۷) فِىْ جَنّٰتٍ وَّ خلف نَهَرٍ ○ (۱۸)
ع ۳ ۱۰ مُقْتَدِرٍ ○ (ص) ع ۱ - ن الرَّحْمٰنُ

سورۃ الرحمٰن عزّوجلّ

(۱) الْقُرْاٰنَ ○ (وقفًا) (۲) الْاِنْسَانَ
(۳) بِحُسْبَانٍ ○ خلف وصلًا وَّالنَّجْمُ (۴)
وَالْاَرْضَ (۵) لِلْاَنَامِ ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ خلف وصلًا وَّالنَّخْلُ
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○ (۹) وَالرَّيْحَانُ (۱۰) الْاِنْسَانَ (۱۱)
ع ۱ ۱۱ الْمُنْشَئٰتُ (۱۲) كَالْاَعْلَامِ ○ ع ۱ (۱-۲) فَانٍ ○ خلف وصلًا وَّ
يَبْقٰى (۳) وَالْاِكْرَامِ ○ (۴) وَالْاَرْضَ (۵) فِىْ شَاْنٍ ○ (وقفًا)
(۸-۹) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ خلف (۱۰-۱۱) وَالْاِنْسِ اِنِ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

اسْتَطَعْتُمْ خلف أَنْ (١٢) مِنْ خلف أَقْطَارِ (١٣) وَالْأَرْضِ

(١٤) مِنْ نَّارٍ ۝ خلف وصلاً وَّنُحَاسٌ (١٥) إِنسٌ خلف وَّلَا (١٦)

ع ٢/١٢ بِسِيمٰهُمْ (١٧) وَالْأَقْدَامِ ۝ (١٨) حَمِيمٍ خلف آنٍ ۝ ع ٤/١٢

(١) جَانٌّ (٢-٣) مِنْ خلف إِسْتَبْرَقٍ خلف وصلاً وَجَنَى عه (٤-٥)

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ (٦-٧) فَاكِهَةٌ خلف وَّنَخْلٌ خلف وَّ

ع ٣/١٢ رُمَّانٌ ۝ (٨) خُضْرٍ خلف وَّعَبْقَرِيٍّ (٩-١٠) وَالْإِكْرَامِ ۝ ع ٢/١٢

سورة الواقعة

(١ تا ٣) رَافِعَةٌ ۝ خلف وصلاً إِذَا رُجَّتِ

الْأَرْضُ رَجًّا ۝ خلف وصلاً وَّبُسَّتِ (٤-٥)

مُنْبَثًّا ۝ خلف وصلاً وَّكُنْتُمْ خلف أَزْوَاجًا (٦) الْمَشْئَمَةِ (وقفاً) (٧)

مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ (٨) مِنَ الْآخِرِينَ ۝ (٩) عَلَيْهِمْ (١٠)

بِأَكْوَابٍ خلف وَّأَبَارِيقَ اور تحقیق بھی ۝ (وقفاً) (١١-١٢) وَحُورٌ عِينٌ ؎

(١٣ تا ١٥) لَغْوًا خلف وَّلَا تَأْثِيمًا ۝ (وقفاً) اور وصلاً وَّلَا تَأْثِيمًا ۝ خلف

إِلَّا وصلاً (١٦) سَلٰمًا ۝ خلف وصلاً وَّأَصْحٰبُ (١٧ تا ٢٠) مَّخْضُودٍ ۝ خلف وصلاً وَّطَلْحٍ

؎ اللُّؤْلُؤُ میں وقفاً تین وجوہ ہیں (١) اللُّولُو (٢) اللُّولُو (٣) (بالروم)

عه وَجَنَى میں وقفاً امالہ کرو اور اس کی رسم کے متعلق دانی فرماتے ہیں کہ بعض مصاحف میں الف سے اور بعض میں یا سے مرسوم ہے

صاحب خلاصہ اور صاحب تحفہ فرماتے ہیں کہ یہ اصل امالہ کی رعایت کی بنا پر یا سے مرسوم ہے اور یہی اولیٰ ہے کیونکہ یہ ثلاثی ذوات الیاء ہے

اور ائمہ کرام نے اسکو ذوات الیاء کی عام رسم سے مستثنیٰ بھی نہیں کیا ہے (نثر المرجان ج ۷ ص ١٥٦) ١٢ ط

مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝ وَمَآءٍ مَسْكُوبٍ ۝ وَ
فَاكِهَةٍ (۲۱ تا ۲۳) لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ
مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا (۲۴ - ۲۵) عُرُبًا أَتْرَابًا - ع (۱) ع ۱۴
مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ (۲) مِنَ الْآخِرِينَ ۝ (۳ تا ۷) فِي سَمُومٍ وَ
حَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ
(۸-۹) تُرَابًا وَعِظَامًا ءَ إِنَّا (۱۰ تا ۱۳) الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ
إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ (۱۴) إِنَّكُمْ أَيُّهَا ؎ (۱۵ و
۱۶) الْأُولَىٰ (۱۷) ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ (۱۸) ءَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ (۱۹) الْمُنْشِئُونَ یا الْمُنْشُونَ ۝
(وقفا) (۲۰) تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا - ع (۱) بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝
(۲) عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ (۳) رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ (۴ تا ۶)
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا (۷ و ۸)
مِنْ أَصْحٰبِ (دونوں) (۹ و ۱۰) مِنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ

؎ فَمَالِئُونَ وقفا مُسْتَهْزِءُونَ بقرہ ع ۲ کی طرح ہے ۱۲

ع اِ کا سکون پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

رحیم ○ س إِنَّ (۱۱) الْعَظِيمِ ○ وصل
خلف وصلاً

سورة الحديد

(۱-۲) وَالْأَرْضِ (دونوں) (۳) شَيْءٍ
(۴-۵) الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ (۶) شَيْءٍ
(۷) وَالْأَرْضَ (۸) ثُمَّ اسْتَوَى (۹) فِي الْأَرْضِ (۱۰) وَ
هُوَ مَعَكُمْ س أَيْنَ مَا (۱۱) وَالْأَرْضُ (۱۲ و ۱۳) تُرْجَعُ
خلف
الْأُمُورُ ○ (۱۴-۱۵) لَهُمْ س أَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَمَا (۱۶ تا
خلف خلف وصلاً
۱۸) وَقَدْ س أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ س إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ (وقفاً)
خلف خلف
(۱۹ تا ۲۱) لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ وَمَا لَكُمْ س أَلَّا (۲۲) وَ
خلف وصلاً خلف
الْأَرْضُ (۲۳) مَنْ س أَنْفَقَ (۲۴-۲۵) وَكُلًّا وَعَدَ
خلف خلف
اللَّهُ الْحُسْنَى (۱) فَيُضَاعِفَهُ (۲) كَرِيمٌ ○ يَوْمَ (۳)
خلف وصلاً
يَسْعَى (۴) بُشْرَاكُمُ (۵) الْأَنْهَارُ (۶) أَنْظِرُونَا (۷)
يُنَادُونَهُمْ س أَلَمْ (۸) بَلَى (۹) فَتَنْتُمْ س أَنْفُسَكُمْ
خلف خلف
(۱۰-۱۱) الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ (۱۲) فِدْيَةٌ وَلَا (۱۳)
خلف
مَأْوَاكُمْ (۱۴) هِيَ مَوْلَاكُمْ (۱۵) وَمَا نَزَّلَ (۱۶-۱۷)
عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ (۱۸) الْأَرْضَ (۱۹) الْآيَاتِ (۲۰) حَسَنًا
خلف

يُضٰعَفُ (٢١-٢٢) وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ (٢٣)
لَهُمْ أَجْرُهُمْ ۝ (١ تا ٤) الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَ ع ٢ ١٨
زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ (٥-٦) فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۚ (٧)
غَيْثٍ أَعْجَبَ (٨) فَتَرٰهُ (٩-١٠) حُطٰمًا ۚ وَفِي
الْآخِرَةِ (١١) شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ (١٢) وَرِضْوَانٌ ۚ وَ
مَا (١٣) الدُّنْيَا (١٤) وَالْأَرْضِ (١٥) مَنْ يَشَاءُ يا مَنْ
يَشَاءُ بالروم (وقفاً) (١٦-١٧) فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ
إِلَّا (١٨) أَنْ نَبْرَأَهَا (وقفاً) (١٩) بِمَا آتٰكُمْ (٢٠-٢١)
بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ (٢٢) لَقَدْ أَرْسَلْنَا (٢٣)
شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ (٢٤) مَنْ يَنْصُرُهُ (٢٥-٢٦)
عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ ع ٣ ١٩
(٢٧) مُهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ (٢٨) الْإِنْجِيلَ ۙ (٢٩-٣٠)
رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا
(٣١-٣٢) عَلَيْهِمْ إِلَّا (٣٣) مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ
(٣٤) عَلٰى شَيْءٍ (٣٥) مَنْ يَشَاءُ يا مَنْ يَشَاءُ بالروم (وقفاً)

ع ۲ (۳۶) الْعَظِيمِ ۝ وصل ع ۲

پارہ ۲۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سورۃ المجادلۃ

(۱) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (۲) يَظَّهَّرُونَ
(۳ تا ۵) أُمَّهٰتِهِمْ ن خلف وصلاً إِنْ ن خلف أُمَّهٰتُهُمْ ن خلف
إِلَّا (۶) وَزُورًا ط وَإِنَّ ن خلف وصلاً (۷-۸) غَفُورٌ ۝ خلف وصلاً وَالَّذِينَ
يَظَّهَّرُونَ (۹) أَنْ ن خلف يَتَمَآسَّا (دونوں) (۱۰-۱۱)
عَذَابٌ ن خلف أَلِيمٌ ۝ ن خلف وصلاً إِنَّ (۱۲-۱۳) وَقَدْ ن خلف أَنْزَلْنَا
اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ط خلف وصلاً وَلِلْكٰفِرِينَ (۱۴) مُّهِينٌ ۝ خلف وصلاً يَوْمَ
ع ۱ (۱۵) أَحْصٰهُ اللّٰهُ (۱۶-۱۷) شَيْءٍ ن شَهِيدٌ ۝ خلف وصلاً ع ن
أَلَمْ (۱) وَمَا فِي الْأَرْضِ (۲-۳) مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ ن خلف
إِلَّا (۴) وَلَا خَمْسَةٍ ن خلف إِلَّا (۵) وَلَا أَدْنٰى (۶) مَعَهُمْ ن خلف
أَيْنَ مَا (۷-۸) شَيْءٍ ن عَلِيمٌ ۝ خلف وصلاً ن أَلَمْ (۹) النَّجْوٰى (۱۰-۱۱)
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْإِثْمِ (۱۲) وَإِذَا جَآءُوكَ (۱۳) بِالْإِثْمِ (۱۴)
وَالتَّقْوٰى (۱۵) النَّجْوٰى (۱۶-۱۷) شَيْـًٔا ن خلف إِلَّا (۱۸)

الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۱۹) فِی الْمَجٰلِسِ (۲۰-۲۱) انْشُزُوْا
فَانْشُزُوْا (۲۲) دَرَجٰتٍ (۲۳) وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ یٰۤاَیُّهَا
(۲۴) نَجْوٰىكُمْ (۲۵) وَاَطْهَرُ (وقفاً) (۲۶-۲۷) رَّحِیْمٌ ○
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ (۲۸) نَجْوٰىكُمْ (۱) عَلَیْهِمْ (۲)
شَدِیْدًا اِنَّهُمْ (۳) عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ (۴ تا ۶)
شَیْـًٔا یا شَیَّا (وقفاً) اور وصلاً شَیْـًٔا اُولٰٓئِكَ (۷ تا ۹)
عَلٰی شَیْ (بالسکون) یا عَلٰی شَیِ (بالروم) یا عَلٰی شَیْ (بالسکون)
یا عَلٰی شَیِ (بالروم) وقفاً اور وصلاً عَلٰی شَیْءٍ اَلَآ (۱۰
و ۱۱) عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ (۱۲) فِی الْاَذَلِّیْنَ ○
(۱۳) قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ (۱۴) الْاٰخِرِ (۱۵ تا ۲۱) اٰبَآءَهُمْ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ (۲۲) الْاَنْهٰرُ
(۲۴) الْمُفْلِحُوْنَ ○ (ل ع ۳)

۱ـ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

سورۃ الحشر

(۱) وَمَا فِي الْأَرْضِ (وقفاً) (۲) مِنْ بَنْ أَهْلِ
(۳-۴) مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا (۵)
فَأَتٰهُمُ اللّٰهُ (۶) فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (۷) بُيُوتَهُمْ
(۸) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (۹-۱۰) الْأَبْصَارِ ۝ (۱۱) عَلَيْهِمُ
الْجَلَاءَ (۱۲) فِي الدُّنْيَا (۱۳) فِي الْآخِرَةِ (۱۴) وَمَنْ
يُشَاقِّ اللّٰهَ (۱۵) مِنْ لِّينَةٍ بَنْ أَوْ (۱۶-۱۷) مِنْ خَيْلٍ
وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ (۱۸-۱۹) عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ يا عَلٰى مَنْ
يَّشَاءُ بالروم (وقفاً) (۲۰) شَيْءٍ (۲۱-۲۲) مِنْ بَنْ أَهْلِ
الْقُرٰى (۲۳-۲۴) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۲۵) الْأَغْنِيَاءِ
(۲۶) وَمَا اٰتٰكُمُ (۲۷) وَمَا نَهٰكُمْ (۲۸) وَرِضْوَانًا
وَّيَنْصُرُوْنَ (۲۹) وَالْإِيْمَانَ (۳۰) إِلَيْهِمْ (۳۱-۳۲)
خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ (۳۳) جَاءُوْ (۳۴) بِالْإِيْمَانِ
(۳۵-۳۶) رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع بَنْ اَلَمْ (۱) لِإِخْوَانِهِمُ
الَّذِيْنَ (۲-۳) مِنْ بَنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ بَنْ أُخْرِجْتُمْ
(۴ تا ۶) فِيْكُمْ بَنْ أَحَدًا بَنْ أَبَدًا وَّإِنْ (۷) لَئِنْ

أُخْرِجُوا (٨) الْأَدْبَارَ (٩) لَا نْتُمْ بن اَشَدُّ (١١) جَمِيعًا بن

اِلَّا (١١-١٢) مُحَصَّنَةٍ بن اَوْمِنْ وَّرَآءِ (١٣-١٤) جَمِيعًا وَّ خلف

قُلُوبُهُمْ شَتّٰى (١٥) عَذَابٌ بن اَلِيمٌ ٥ (١٦) لِلْإِنْسَانِ ع ٥

(١) لِغَدٍ وَّاتَّقُوا (٢ تا ٤) فَاَنْسٰهُمْ بن اَنْفُسَهُمْ بن خلف

اُولٰٓئِكَ (٥-٦) الْفَآئِزُوْنَ ٥ (وقفًا) لَوْ بن اَنْزَلْنَا (٧)

الْاَمْثَالُ (٨-٩) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (١٠) وَالْاَرْضِ ع ٣

(١١) الْحَكِيمُ ٥ وصل ع ٢

سورۃ الممتحنہ

(١) وَعَدُوَّكُمْ بن اَوْلِيَآءَ (٢) اِلَيْهِمْ

(٣) بِمَا جَآءَكُمْ (٤) وَاِيَّاكُمْ بن اَنْ

(٥) رَبِّكُمْ بن اِنْ (٦) اِلَيْهِمْ (٧ و ٨)

وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ (٩) اِنْ

يَّثْقَفُوْكُمْ (١٠) ١٢ لَكُمْ بن اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْا

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ (١٣) لَنْ تَنْفَعَكُمْ بن

اَرْحَامُكُمْ (١٤) يُفَصِّلُ (١٥ و ١٦)

لَكُمْ بن اِسْوَةٌ (١٧) لِقَوْمِهِمْ بن

اِنَّا لہ (۱۸-۱۹) مِنْ شَیْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا
مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم) (وقفًا) اور وصلًا مِنْ
شَیْ ءٍ (۲۰-۲۱) فِیْهِمْ اُسْوَةٌ (۲۲-۲۳) الْاٰخِرَ ط وَ
ع مَنْ یَّتَوَلَّ ع (۱) اَنْ یَّجْعَلَ (۲-۳) مَوَدَّةً ط وَ اللّٰهُ
قَدِیْرٌ ط وَ اللّٰهُ (۴) لَا یَنْهٰکُمُ اللّٰهُ (۵) مِنْ دِیَارِکُمْ
اَنْ (۶-۷) اِلَیْهِمْ ط اِنَّ (۸) اِنَّمَا یَنْهٰکُمُ (۹) عَلٰٓی
اِخْرَاجِکُمْ اَنْ (۱۰) وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ (۱۱) اِذَا جَآءَکُمُ
(۱۲) بِاَیْمَانِهِنَّ (وقفًا) (۱۳) عَلَیْکُمْ اَنْ (۱۴ تا ۱۷)
حَکِیْمٌ ۝ وَ اِنْ فَاتَکُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ
اِلَی (۱۸) ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ (۱۹) مُؤْمِنُوْنَ ۝
(وقفًا) (۲۰) اِذَا جَآءَکَ (۲۱-۲۲) شَیْئًا وَّ لَا (۲۳)

لہ بُرَءٰٓؤُا میں وقفًا پہلے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے اور دوسرے ہمزہ میں نَشٰٓؤُا ہود ع کی طرح بارہ وجوہ ہیں ۱۲

لے وقفًا ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ (۲۴) رَّحِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا (۲۵)
خلف — خلف وصلاً
عَلَیْهِمْ (۲۶) مِنَ الْاٰخِرَةِ (۲۷-۲۸) مِنْ
خلف
اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ وَل ۲ ع

سُوْرَةُ الصَّفِّ

(۱) وَمَا فِی الْاَرْضِ (وقفاً) (۲-۳)
مَّرْصُوْصٌ ۝ وَّاِذْ قَالَ مُوْسٰی (۴)
خلف وصلاً
زَاغُوْٓا (۵) التَّوْرٰىةِ (تقلیل) (۶) بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ (۷) فَلَمَّا
خلف
جَآءَهُمْ (۸-۱۱) هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَّمَنْ اَظْلَمُ
خلف وصلاً — خلف
مِمَّنِ افْتَرٰی (۱۲-۱۳) وَهُوَ یُدْعٰٓی اِلَی الْاِسْلَامِ (۱۴)
بِاَفْوَاهِهِمْ (وقفاً) (۱۵) بِالْهُدٰی ۝ ع (۱) هَلْ
خلف
اَدُلُّكُمْ (۲) مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ (۳) وَ
خلف
اَنْفُسِكُمْ (وقفاً) (۴) خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ (۵)
خلف
الْاَنْهٰرُ (۶) وَاُخْرٰی (۷-۸) قَرِیْبٌ ط وَّبَشِّرِ
خلف وصلاً
الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقفاً) (۹) مَنْ اَنْصَارِیْ (۱۰)
خلف

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

۲ لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

ع طَآئِفَةٌ (وقفاً) (١١) ظٰهِرِيْنَ ٥ ص ل ع

سُوْرَةُ الْجُمُعَة

(١) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢) فِي
الْاُمِّيّٖنَ (٣-٤) عَلَيْهِمْ خلف اٰيٰتِهٖ
(٥) مُّبِيْنٍ ٥ وَّاٰخَرِيْنَ خلف وصلاً (٦-٧) مَنْ يَّشَآءُ خلف يا مَنْ خلف
يَّشَآءُ ط (وقفاً) (٨) التَّوْرٰىةَ (تقليل) (٩-١٠) اِنْ زَعَمْتُمْ خلف
اَنَّكُمْ خلف اَوْلِيَآءُ (١١) بِمَا قَدَّمَتْ خلف اَيْدِيْهِمْ
ع (١٢) قُلْ خلف اِنَّ ع (١-٢) مِنْ يَّوْمِ خلف الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا خلف
اِلٰى (٣) خَيْرٌ لَّكُمْ خلف اِنْ (٤) فِي الْاَرْضِ (٥)
ع تِجَارَةً خلف اَوْ (٦) قَآئِمًا (وقفاً) (٧) الرّٰزِقِيْنَ ٥ ص ل ع

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

(١) اِذَا جَآءَكَ (٢) بِاَنَّهُمْ خلف
اٰمَنُوْا (٣) وَاِنْ خلف يَّقُوْلُوْا (٤)
مُّسَنَّدَةٌ ط خلف وصلاً يَحْسَبُوْنَ (٥) عَلَيْهِمْ (٦-٧) اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ٥ (وقفاً) (٨ تا ١٠) عَلَيْهِمْ خلف اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ خلف اَمْ (١١-١٢) لَنْ يَّغْفِرَ خلف اللّٰهُ لَهُمْ ط خلف وصلاً اِنَّ
ع (١٣) وَالْاَرْضِ (١٤-١٥) الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (وقفاً) ع

(۱) لَا تُلْهِكُمْ ن اَمْوَالُكُمْ (۲) وَمَنْ يَّفْعَلْ
(۳) اَنْ يَّاْتِيَ (۴ تا ۶) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا ن اِذَا
ع ۲ ۱۴ جَآءَ (۷) بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ وصل ع ۲/۱۴

سُوْرَةُ التَّغَابُن

(۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ (وقفاً) (۲)
شَيْءٍ ن قَدِيْرٌ (۳ تا ۵) كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط (وقفاً)
(وصلاً) مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ (۶-۷) وَالْاَرْضِ (۸) وَ
الْاَرْضِ له (۹) عَذَابٌ ن اَلِيْمٌ ○ (۱۰) اَبَشَرٌ
يَّهْدُوْنَنَا (۱۱-۱۲) اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى (۱۳)
خَبِيْرٌ يَوْمَ (۱۴) وَمَنْ يُّؤْمِنْ (۱۵) صَالِحًا يُّكَفِّرْ (۱۶)
ع ۱ ۱۵ الْاَنْهٰرُ ع (۱) مِنْ مُّصِيْبَةٍ ن اِلَّا (۲) وَ
مَنْ يُّؤْمِنْ (۳-۴) شَيْءٍ ن عَلِيْمٌ ○ وَاَطِيْعُوا
(۵) الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۶) مِنْ ن اَزْوَاجِكُمْ
(۷) رَّحِيْمٌ ○ ن اِنَّمَا (۸) فِتْنَةٌ ط وَاللّٰهُ (۹-۱۰)

له تَبَوَّءُوْا - وقفاً اٰتَوَكَّؤُا ط ا غ کی طرح ہے ۱۲

لِأَنْفُسِكُمْ ط (وقفاً) وَمَنْ يُّوقَ (١١) حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ

ع ٢ ١٦ (١٢) الْحَكِيمُ ○ وص ع ٢ ١٦

سورة الطلاق

(١) مِنْ بُيُوتِهِنَّ (٢) أَنْ

يَّأْتِينَ (٣) مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ

(٤) وَمَنْ يَّتَعَدَّ (٥) فَقَدْ ظَلَمَ (٦) بِمَعْرُوفٍ ن أَوْ

(٧) بِمَعْرُوفٍ وَّأَشْهِدُوا (٨-٩) الْآخِرِ ط وَمَنْ

يَّتَّقِ (١٠) مَخْرَجًا ○ وَّيَرْزُقْهُ (١١) وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

(١٢ تا ١٤) بَالِغٌ ن أَمْرَهٗ ط قَدْ جَعَلَ (١٥-١٦) شَيْءٍ ن

قَدْرًا ○ وَّالّٰٓئِيْ (١٧) مِنْ نِّسَآئِكُمْ ن إِنِ (١٨)

ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ لا وَّالّٰٓئِيْ (١٩) الْأَحْمَالِ (٢٠) أَنْ

يَّضَعْنَ (٢١) وَمَنْ يَّتَّقِ (٢٢) مِنْ ن أَمْرِهٖ (٢٣)

وَمَنْ يَّتَّقِ (٢٤) أَجْرًا ○ ن أَسْكِنُوهُنَّ

(٢٥) مِنْ وُّجْدِكُمْ (٢٦) فَإِنْ ن أَرْضَعْنَ

له ابدال وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ١٢

(۲۷) بِمَعْرُوْفٍ ج وَإِنْ (۲۸) أُخْرٰى (۲۹)
اٰتٰىهُ اللّٰهُ (۳۰-۳۱) نَفْسًا إِلَّا مَا اٰتٰىهَا
(۳۲-۳۳) عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ (۱) عَنْ ع ۱۷
أَمْرِ (۲) شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا (۳) خُسْرًا ۝
أَعَدَّ (۴) الْأَلْبَابِ ۝ (۵) قَدْ أَنْزَلَ (۶-۷)
رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ (۸) وَمَنْ يُّؤْمِنْ
(۹) صَالِحًا يُّدْخِلْهُ (۱۰) الْأَنْهٰرُ (۱۱) قَدْ أَحْسَنَ
اللّٰهُ (۱۲-۱۳) سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ (۱۴) الْأَمْرُ
(۱۵ تا ۲۰) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ ع ۲
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ يٰاَيُّهَا ۱۸

سورة التحريم

(۱) وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ (۲) وَإِذْ أَسَرَّ
(۳) مَنْ أَنْبَأَكَ (۴) فَقَدْ صَغَتْ
(۵-۶) هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ (۷) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(وقفا) (۸) عَسٰى (۹) أَنْ يُّبْدِلَهٗ (۱۰ تا ۱۲) ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا ۝ (وقفا)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

اور وصلاً وَ اَبْكَارًا ٥ خلف وصلاً يٰٓاَيُّهَا (١٣) نَارًا خلف وَّقُوْدُهَا

ع ١/١٩ (١٤) مَا يُؤْمَرُوْنَ ٥ (وقفاً) ع ١/١٩ (١ تا ٣) عَسٰى رَبُّكُمْ

اَنْ يُّكَفِّرَ خلف (٤) الْاَنْهٰرُ لا (٥) يَسْعٰى (٦-٧) شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ٥ يٰٓاَيُّهَا خلف وصلاً (٨-٩) عَلَيْهِمْ ط وَمَاْوٰىهُمْ

(١٠) نُوْحٍ وَّ خلف اُمَّهٰتٍ (١١-١٢) شَيْئًا وَّ خلف قِيْلَ (١٣-١٤)

ع ٢/٢٠ وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ٥ (١٥) ع ٢/٢٠

پارہ ٢٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

سورة الملك

(١) شَيْءٍ (٢ تا ٤) لِيَبْلُوَكُمْ خلف

اَيُّكُمْ خلف اَحْسَنُ عَمَلًا وَّهُوَ خلف وصلاً (٥)

مَا تَرٰى (٦) مِنْ تَفٰوُتٍ ط (٧-٨) هَلْ تَرٰى

(٩ تا ١٢) يَنْقَلِبْ خلف اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا خلف وَّهُوَ حَسِيْرٌ ٥ خلف

وَلَقَدْ وصلاً زَيَّنَّا (١٣) الدُّنْيَا (١٤) شَهِيْقًا خلف وَّهِيَ (١٥ تا ١٧)

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا (١٨ تا ٢٢) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)

یا شَيِّ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) وقفاً

درج وصلاً مِن شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا (٢٣) كَبِيرٍ ٥ وَ
قَالُوا (٢٤) (٢٤ تا ٢٦) مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ كَبِيرٌ ٥ وَ أَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ (١) الْأَرْضَ (٢-٣) أَنْ يَّخْسِفَ ع ١
بِكُمُ الْأَرْضَ (٤) أَمْ أَمِنْتُمْ (٥) أَنْ
يُّرْسِلَ (٦) أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى (٧) صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ط
(٨-٩) شَيْءٍ بَصِيرٌ ٥ أَمَّنْ (١٠) فِي غُرُورٍ ٥
أَمَّنْ (١١-١٢) يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ (١٣ تا ١٥)
عُتُوٍّ وَّ نُفُورٍ ٥ أَفَمَنْ يَّمْشِي (١٦-١٧) أَهْدٰى
أَمَّنْ يَّمْشِي (١٨) عَلٰى صِرَاطٍ (١٩-٢٠) وَالْأَبْصَارَ وَ
الْأَفْئِدَةَ ط (وقفاً) (٢١) فِي الْأَرْضِ (٢٢) مَتٰى (٢٣)
قُلْ إِنَّمَا (٢٤ تا ٢٩) قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ
أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ
(٣٠) مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (٣١ تا ٣٣) قُلْ أَرَءَيْتُمْ
إِنْ أَصْبَحَ (٣٤-٣٥) فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَاءٍ
مَّعِينٍ ٥ وصل غ ع ٢

سورۃ القلم

(۱) بِمَجْنُونٍ ۝ خلف وصلاً (۲) وَإِنَّ غَيْرَ
مَمْنُونٍ ۝ خلف وصلاً وَإِنَّكَ (۳) مُعْتَدٍ خلف
أَثِيمٍ ۝ (۳ تا ۷) زَنِيمٍ ۝ خلف وصلاً أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ خلف
بَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ (۸) الْأَوَّلِينَ ۝ (۹) إِذْ خلف أَقْسَمُوا
(۱۰) وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ (وقفاً) (۱۱) عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ خلف
(۱۲) مِسْكِينٌ ۝ خلف وصلاً وَغَدَوْا (۱۳-۱۴) أَوْسَطُهُمْ خلف
أَلَمْ خلف أَقُلْ (۱۵) عَلَىٰ بَعْضٍ خلف يَتَلَاوَمُونَ ۝ (۱۶) و
(۱۷) عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ خلف يُبْدِلَنَا (۱۸) الْآخِرَةِ - ع (۱) ع ۲
أَمْ لَكُمْ خلف أَيْمَانٌ (۲) بَالِغَةٌ خلف إِلَىٰ (۳)
سَلْهُمْ خلف أَيُّهُمْ (۴-۵) زَعِيمٌ ۝ خلف وصلاً أَمْ لَهُمْ
شُرَكَاءُ با شُرَكَاءُ (بالروم) (وقفاً) (۶) بِشُرَكَائِهِمْ خلف
إِنْ (۷) عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ خلف (۸) خَاشِعَةً خلف
أَبْصَارُهُمْ (۹) ذَٰلِكَ ط وَقَدْ خلف وصلاً (۱۰) وَمَنْ يُكَذِّبُ خلف
(۱۱) لَهُمْ ط خلف وصلاً إِنَّ (۱۲-۱۳) مَتِينٍ ۝ خلف وصلاً أَمْ تَسْأَلُهُمْ خلف
أَجْرًا (۱۴) إِذْ نَادَىٰ (۱۵) فَاجْتَبَاهُ (۱۶) وَإِنْ خلف

يَكَادُ (۱۷) لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا (۱۸) لِلْعٰلَمِينَ ۝ ع ۲
خلف وصلاً

سورة الحاقة

(۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۲) كَذَّبَتْ
ثَمُودُ (۳-۴) عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
خلف
وَّثَمٰنِيَةَ (۵-۶) صَرْعٰى لا كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
خلف
(۷-۸) فَهَلْ تَرٰى (۹-۱۰) مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ (۱۱)
خلف وصلاً
بِالْخَاطِئَةِ (وقفاً) (۱۲-۱۳) فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
خلف
رَّابِيَةً ۝ اِنَّا (۱۴-۱۵) تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ
خلف وصلاً خلف
اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ (۱۶ تا ۱۸) نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝
خلف خلف خلف
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ (۱۹) دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝
وصلاً خلف
(۲۰) فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ (۲۱ تا ۲۳) يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝
خلف خلف خلف
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط (وقفاً) (۲۴) ثَمٰنِيَةٌ ۝
وصلاً خلف
يَوْمَئِذٍ (۲۵-۲۶) لَا يَخْفٰى (۲۷) مَنْ اُوْتِيَ
وصلاً خلف

لہ ھَآؤُمُ میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل ہے مد وقصر دونوں ہے۔ اور
تحقیق نہیں کیوں کہ یہ متوسط بنفسہ ہے۔ (ابراز المعانی) ۱۲
محمد طاہر رحیمی

(٢٨) كِتَٰبِيَهْ ۚ خلف وصلاً ت إِنِّي (٢٩) فِي ٱلْأَيَّامِ (٣٠) مَنْ ت خلف
أُوتِيَ (٣١) لَمْ ت خلف أُوتَ (٣٢) وَلَمْ ت خلف أَدْرِ (٣٣)
مَآ أَغْنَىٰ (٣٤) مَالِيَهْ ۝ وصلاً هَلَكَ (٣٥) سُلْطَٰنِيَهْ ۝ (وصلاً)
خُذُوهُ (٣٦ - ٣٧) حَمِيمٌ ۝ خلف وصلاً وَلَا طَعَامٌ ت خلف إِلَّا
(٣٨ تا ٤٠) ٱلْخَٰطِـُٔونَ يا ٱلْخَٰطِيُونَ يا
ع ٥ ٱلْخَٰطُونَ ۝ وقفاً ع (١) كَرِيمٍ ۝ خلف وصلاً وَمَا (٢) مَا
تُؤْمِنُونَ ۝ (وقفاً) (٣) ٱلْأَقَاوِيلِ ۝ (٤) مِنْ ت خلف
ع ٦ أَحَدٍ (٥) ٱلْعَظِيمِ ۝ ع ٢

سورۃ المعارج

(١) بِعَذَابٍ خلف وَاقِعٍ (٢)
جَمِيلًا ۝ خلف وصلاً ت إِنَّهُمْ (٣ تا ٥)
بَعِيدًا ۝ خلف وصلاً وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝ خلف وصلاً يَوْمَ (٦) حَمِيمًا ۝ خلف
يُبَصَّرُونَهُمْ وصلاً (٧) وَأَخِيهِ وقفاً ۲ (٨) وَمَن فِي ٱلْأَرْضِ

---

۱ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

۲ تُؤْوِيهِ میں وقفاً قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار اور بعض کے قول پر ادغام ۱۲

(٩ تا ١١) لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (١٢-١٣) مَنْ خلف
اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (١٤ تا ١٦) فَاَوْعٰى[١] ۝ (وقفًا) اِنَّ
الْاِنْسَانَ (١٧) هَلُوْعًا ۝ خلف وصلًا اِذَا (١٨) جَزُوْعًا ۝ خلف وصلًا وَّاِذَا
(١٩) مَنُوْعًا ۝ خلف وصلًا اِلَّا (٢٠) دَآئِمُوْنَ ۝ (وقفًا) (٢١-٢٢)
مَاْمُوْنٍ ۝ (وقفًا) اور وصلًا مَاْمُوْنٍ ۝ خلف وصلًا وَّالَّذِيْنَ
(٢٣-٢٤) عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ خلف اَوْ مَا مَلَكَتْ خلف
اَيْمَانُهُمْ (٢٥) ابْتَغٰى (٢٦-٢٧) بِشَهٰدٰتِهِمْ
قَآئِمُوْنَ ۝ (وقفًا) ع (١ و ٢) مِنْهُمْ خلف اَنْ يُّدْخَلَ (٣) ع ١ ٧
الْاَجْدَاثِ (٤ تا ٧) كَاَنَّهُمْ خلف اِلٰى نُصُبٍ خلف
يُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً خلف اَبْصَارُهُمْ (٨)
يُوْعَدُوْنَ ۝ وقف ع ٢ ٨

سورۃ نوح علیہ السلام

(١) نُوْحًا خلف اِلٰى (٢) اَنِ خلف
اَنْذِرْ (٣-٤) اَنْ يَّاْتِيَهُمْ خلف
عَذَابٌ خلف اَلِيْمٌ ۝ (٥) مُبِيْنٌ ۝ خلف وصلًا اَنِ (٦) وَ

---

[١] اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

أَطِيعُونِ[1] ۝ (وقفاً) (٧ تا ٩) وَيُؤَخِّرْكُمْ خلف إِلَىٰٓ أَجَلٍ
مُّسَمًّى ۝ (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّى خلف وصلاً إِنَّ (١٠-١١)
إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ (وقفاً) (١٢) لَيْلًا خلف وَنَهَارًا (١٣)
فِرَارًا ۝ خلف وصلاً وَإِنِّيٓ (١٤) لَهُمْ خلف إِسْرَارًا ۝ (١٥)
رَبَّكُمْ خلف وصلاً إِنَّهُۥ (١٦) غَفَّارًا ۝ خلف وصلاً يُرْسِلِ (١٧ و
١٨) مِّدْرَارًا ۝ خلف وصلاً وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَٰلٍ خلف وَبَنِينَ (١٩ و
٢٠) جَنَّٰتٍ خلف وَيَجْعَل لَّكُمْ خلف أَنْهَٰرًا ۝ (٢١ تا ٢٣)
وَقَارًا ۝ خلف وصلاً وَقَدْ خَلَقَكُمْ خلف أَطْوَارًا ۝ خلف وصلاً أَلَمْ
(٢٤) طِبَاقًا ۝ خلف وصلاً وَجَعَلَ (٢٥) نُورًا خلف وَجَعَلَ (٢٦)
سِرَاجًا ۝ خلف وصلاً وَٱللَّهُ (٢٧) مِّنَ ٱلْأَرْضِ (٢٨-٢٩) وَ
ع يُخْرِجُكُمْ خلف إِخْرَاجًا ۝ خلف وصلاً وَٱللَّهُ (٣٠) ٱلْأَرْضَ ع
وَوَلَدُهُۥٓ إِلَّا خَسَارًا ۝ خلف وصلاً وَمَكَرُوا۟ (٣) كُبَّارًا ۝ خلف وصلاً وَ
قَالُوا۟ (٤-٥) وَدًّا خلف وَلَا سُوَاعًا ۝ خلف وصلاً وَلَا (٦ تا ٨) وَ
نَسْرًا ۝ خلف وصلاً وَقَدْ خلف أَضَلُّوا۟ كَثِيرًا ۝ خلف وصلاً وَلَا (٩) مِّمَّا

---

[1] تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢

خَطِيْٓـٰتِهِمْ خلف مَّ اُغْرِقُوْا (١٠) اَنْصَارًا ۝ خلف وصلاً وَّقَالَ (١١) عَلَى
الْاَرْضِ (١٢) دَيَّارًا ۝ خلف وصلاً مَّ اِنَّكَ (١٣ تا ١٥) بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا خلف وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط (وقفًا) (١٦)
اِلَّا تَبَارًا ۝ وص ع ٢ ١٠

سُوْرَةُ الْجِنّ

(١) قُلْ خلف مَّ اُوْحِيَ (٢) عَجَبًا ۝ خلف وصلاً يَّهْدِيْ (٣ و
٤) اَحَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى (٥ ـ ٦)
صَاحِبَةً خلف وَّلَا وَلَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّهٗ (٧) شَطَطًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا
(٨) الْاِنْسُ (٩) كَذِبًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّهٗ (١٠) مِّنَ الْاِنْسِ
(١١ و ١٢) فَزَادُوْهُمْ مَّ رَهَقًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّهُمْ (١٣ تا ١٥)
كَمَا ظَنَنْتُمْ خلف مَّ اَنْ لَّنْ خلف يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا
(١٦ ـ ١٧) شَدِيْدًا خلف وَّ شُهُبًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا (١٨ ـ ١٩) فَمَنْ خلف
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ (٢٠) رَّصَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا (٢١)
اَشَرٌّ خلف مَّ اُرِيْدَ (٢٢ ـ ٢٣) فِي الْاَرْضِ اَمْ خلف
اَرَادَ (٢٤) رَشَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا (٢٥) قِدَدًا ۝ خلف وصلاً وَّ
اَنَّا (٢٦) فِي الْاَرْضِ (٢٧) هَرَبًا ۝ خلف وصلاً وَّ اَنَّا

(۲۸) الْهُدٰى (۲۹) فَمَنْ يُّؤْمِنْ (۳۰ - ۳۱)
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا (۳۲) فَمَنْ اَسْلَمَ
(۳۳) رَشَدًا ۝ وَّاَمَّا (۳۴) حَطَبًا ۝ وَّاَنْ
(۳۵) وَمَنْ يُّعْرِضْ (۳۶) صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ (۳۷)
ع ۱۱ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ ع - (۱) قُلْ اِنَّمَآ (۲)
قُلْ اِنِّيْ (۳) ضَرًّا وَّلَا (۴ - ۵) قُلْ اِنِّيْ
لَنْ يُّجِيْرَنِيْ (۶ - ۷) اَحَدٌ ۝ وَّلَنْ اَجِدَ (۸)
مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا (۹) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ (۱۰ - ۱۱)
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ (۱۲ - ۱۳) قُلْ
اِنْ اَدْرِيْٓ (۱۴ - ۱۵) اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى
(۱۶) قَدْ اَبْلَغُوْا (۱۷ تا ۲۱) بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ
ع ۲ ۱۲ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ ع يٰٓاَيُّهَا

سورۃ المزمل

(۱) قَلِيْلًا ۝ اَوْ (۲) تَرْتِيْلًا ۝
اِنَّا (۳) ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ (۴ - ۵)
وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ (۶) طَوِيْلًا ۝ وَّاذْكُرِ

(۳) وَتَبَتَّلْ ﴿ اِلَيْهِ (۸) رَبُّ الْمَشْرِقِ (۹)
خلف

وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ (۱۰) جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ
خلف وصلاً خلف وصلاً

(۱۱) قَلِيْلًا ۝ ﴿ اِنَّ (۱۲ تا ۱۷) اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ وَطَعَامًا
خلف وصلاً خلف خلف وصلاً

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا ﴿ اَلِيْمًا ۝ يَّوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
خلف خلف وصلاً خلف

(۱۸) مَّهِيْلًا ۝ ﴿ اِنَّا (۱۹) فَعَصٰى (۲۰) اَخْذًا
خلف وصلاً خلف

وَّبِيْلًا ۝ (۲۱) يَوْمًا يَّجْعَلُ (۲۲) مَفْعُوْلًا ۝ ﴿ اِنَّ
خلف خلف وصلاً

(۲۳) فَمَنْ شَآءَ (۲۴) سَبِيْلًا ۝ ع ﴿ اِنَّ (۱) اَدْنٰى ع ۱ / ۱۳
خلف ۱۳ وصلاً

(۲) مِنَ الْقُرْاٰنِ (وقفاً) (۳) مَّرْضٰى (۴) فِي الْاَرْضِ

(۵) حَسَنًا ؕ وَّمَا (۶-۷) خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَّ
خلف وصلاً خلف خلف وصلاً

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ (۸) رَّحِيْمٌ ۝ ع ۲ / ۱۴ يٰٓاَيُّهَا ع ۲ / ۱۴
خلف وصلاً

سورۃ المدثر

(۱) فَاَنْذِرْ ۝ (وقفاً) (۲) وَالرُّجْزَ
تسہیل

(۳) يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ (۴) وَحِيْدًا ۝ وَّ
خلف خلف وصلاً

لہ فَاقْرَءُوْا میں وقفاً دو وجوہ ہیں۔ تسہیل فَاقْرَءُوْا (۲)

حذف فَاقْرُوْا۔ ۱۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

جَعَلْتُ (۵-۶) مَمْدُوْدًا ۙ خلف وصلًا وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ خلف وصلًا وَّ
مَهَّدْتُّ (۷) اَنْ ؔ خلف اَزِيْدَ (۸) صَعُوْدًا ۙ خلف وصلًا ؔ اِنَّهٗ
(۹-۱۰) سِحْرٌ يُّؤْثَرُ خلف (وقفًا) (۱۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۱۲-۱۳)
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ص (وقفًا) اور وصلًا مَلٰٓئِكَةً ص خلف وصلًا وَّمَا
(۱۴) عِدَّتَهُمْ ؔ خلف اِلَّا (۱۵) اِيْمَانًا خلف وَّلَا (۱۶) مَّرَضٌ خلف
وَّالْكٰفِرُوْنَ (۱۷) مَنْ يَّشَآءُ خلف (۱۸-۱۹) مَنْ خلف
ع يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ خلف (بالروم) (وقفًا) (۲۰) ذِكْرٰى ع ۱۵
اِذْ ؔ خلف اَدْبَرَ ۙ (۲ تا ۵) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ ؔ خلف اَنْ
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (وقفًا) (۶) رَهِيْنَةٌ ۙ خلف وصلًا ؔ اِلَّا
(۷-۸) فِيْ جَنّٰتٍ ؕ تف يَّتَسَآءَلُوْنَ ۙ خلف وصلًا (وقفًا) (۹)
الْخَآئِضِيْنَ ۙ (وقفًا) (۱۰) حَتّٰٓى اَتٰىنَا (۱۱ تا ۱۳)
مِنْهُمْ ؔ خلف اَنْ يُّؤْتٰى (۱۴) الْاٰخِرَةَ ۙ (۱۵) فَمَنْ
شَآءَ (۱۶) اِنْ يَّشَآءَ خلف اللّٰهُ ؕ (۱۷-۱۸) التَّقْوٰى وَاَهْلُ
ع الْمَغْفِرَةِ ۙ ع ۱۶

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ

(۱) الْاِنْسَانُ (۲) بَلٰى (۳ و ۴)

الْاِنْسَانُ (دونوں) (۵) يَوْمَئِذٍ سَ اَيْنَ (۶)
الْاِنْسَانُ (۷ و ۸) وَ اٰخَرِ ○ (وقفًا) بَلِ
الْاِنْسَانُ (۹ تا ۱۱) بَصِيْرَةٌ ○ وَّلَوْ سَ اَلْقٰى
(۱۲) وَ قُرْاٰنَه (وقفًا) (۱۳) قُرْاٰنَه (وقفًا) (۱۴)
بَلْ تُحِبُّوْنَ (۱۵ تا ۱۹) الْاٰخِرَة ○ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ○ سَ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○ وَ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۲۰) اَنْ يُّفْعَلَ (۲۱-۲۲) مَنْ (بغیر سکتہ کے)
ع ۱۷ رَاقٍ ○ وَّظَنَّ ع ۱۷ - (۱) وَلَا صَلّٰى (۲) وَتَوَلّٰى
(۳ تا ۹) يَتَمَطّٰى ○ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ (وقفًا) ثُمَّ
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ (وقفًا) (۱۰ تا ۱۳) الْاِنْسَانُ اَنْ
يُّتْرَكَ سُدًى ○ (وقفًا) اور وصلاً سُدًى ○ سَ اَلَمْ
(۱۴ - ۱۵) تُمْنٰى (۱۶) فَسَوّٰى (۱۷-۱۸) وَالْاُنْثٰى ○
ع ۱۸ (۱۹ تا ۲۱) اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ○ دل ع ۱۸

ل اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

سورۃ الدھر (الانسان)

(١ تا ٣) هَلْ أَتَىٰ عَلَى
الْإِنسَانِ (٤ - ٥) شَيْـًٔا
مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا (٦) الْإِنسَانَ (٧) مِن نُّطْفَةٍ
أَمْشَاجٍ (٨) بَصِيرًا ۝ إِنَّا (٩ و ١٠) إِمَّا شَاكِرًا
وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا ١ (١١ تا ١٣) وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝
إِنَّ الْأَبْرَارَ (١٤) عَيْنًا يَشْرَبُ (١٥) تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ
(١٦) مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ (١٧ تا ٢٠) مِسْكِينًا وَ
يَتِيمًا وَأَسِيرًا (وقفًا) اور وصلًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا
(٢١ - ٢٢) جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا (٢٣) فَوَقَاهُمُ
اللَّهُ (٢٤ تا ٢٧) وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم
(٢٨) جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ (٢٩) الْأَرَائِكِ (وقفًا) (٣٠ تا ٣٢)
شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ (٣٣ و ٣٤)
تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم (٣٥) مِن فِضَّةٍ

---

١ سَلَاسِلَا میں بغیر الف کے وقف کرتے ہیں۔ یعنی سَلَاسِل ١٢

٢ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

وَّ اَكْوَابٍ (۳۶-۳۷) قَوَارِيْرَاْ (دونوں بغیر الف کے)
(۳۸) تَقْدِيْرًا ۝ وَّ يُسْقَوْنَ (۳۹ تا ۴۱) تُسَمّٰى
خلف وصلاً
سَلْسَبِيْلًا ۝ وَّ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ ؀ (۴۲)
خلف وصلاً
مَنْثُوْرًا ۝ وَّ اِذَا (۴۳) نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا (۴۴) عٰلِيَهُمْ
خلف وصلاً خلف
(۴۵ تا ۴۷) خُضْرٌ ؀ وَّ اِسْتَبْرَقٌ (وقفاً) اور وصلاً
خلف اور تحقیق بھی
وَ اِسْتَبْرَقٌ ؀ وَّ حُلُّوْا (۴۸ - ۴۹) مِّنْ فِضَّةٍ
خلف خلف
وَّ سَقٰهُمْ طَهُوْرًا ۝ (۵۰) اِنَّ (۵۱) جَزَآءً
وصلاً خلف وصلاً خلف
وَّ كَانَ (۵۲) مَشْكُوْرًا ۝ اِنَّآ (۱ تا ۳) ع ۹
خلف وصلاً
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَّاذْكُرِ (۴ تا ۶)
خلف خلف خلف وصلاً
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝ (وقفاً) اور وصلاً وَّ اَصِيْلًا ۝ وَّ
خلف خلف وصلاً

؀ لُؤْلُؤًا میں وقفاً لُوْلُوَا ہے یعنی پہلے ہمزہ کا واو مدہ سے اور دوسرے کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے ۱۲

؀ تر اور ق کا جر پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

؀ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

مِنْ (٧) طَوِيلًا ۝ ن اِنَّ (٨) تَنزِيلًا ۝ ن اِنَّ
خلف وصلا — خلف وصلا

(٩) فَمَن شَاءَ (١٠ و ١١) سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ
خلف وصلا

اِلَّا أَن يَشَاءَ اللّٰهُ (١٢-١٣) حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ
خلف — خلف وصلا

٢ ع ٢٠ مَن يَشَاءُ (١٤ تا ١٦) عَذَابًا ن أَلِيمًا ۝ وَ
خلف — خلف — خلف وصلا

الْمُرْسَلٰتِ

سورة المرسلات

(١) عَصْفًا ۝ وَالنّٰشِرٰتِ (٢ تا ٤)
خلف وصلا

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا ن
خلاد — خلف

أَوْ نُذْرًا ۝ ن اِنَّمَا (٥) يَوْمٍ ن أُجِّلَتْ (٦) وَمَا
خلف وصلا — خلف

أَدْرٰىكَ (٧) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ (٨) الْأَوَّلِينَ ۝ (٩)
خلف

الْآخِرِينَ ۝ (١٠) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ (١١-١٢) قَرَارٍ تقليل
خلف

مَّكِينٍ ۝ ن اِلٰى (١٣) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ (١٤ تا ١٨) الْأَرْضَ
خلف وصلا — تسہیل خلف

كِفَاتًا ۝ ن أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ (وقفا) اور وصلا
خلف وصلا — خلف

---

١ اس میں خلادؒ کے لیے اظہار وادغام دونوں ہیں اور ادغام اولیٰ ہے ١٢ ٢ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

وَّ اَمْوَاتًا ۝ۙ وَّجَعَلْنَا (۱۹) شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰکُمْ
(۲۰-۲۱) فُرَاتًا ۝ؕ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ (۲۲) لَا ظَلِیْلٍ
وَّلَا (۲۳ تا ۲۵) صُفْرٌ ۝ؕ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ (دونوں)
(۲۶) وَالْاَوَّلِیْنَ ۝ (۲۷) وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ ع ۱ ۲۱ (۱ تا ع ۱ ۲۱
۳) فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ۙ وَّفَوَاکِهَ [1] (۴)
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ (۵) قَلِیْلًا اِنَّکُمْ (۶-۷) وَیْلٌ
یَّوْمَئِذٍ (دونوں) (۸ - ۹) یُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) اور وصلاً ع ۲ ۲۲
یُؤْمِنُوْنَ ۝ وصل ع ۲ ۲۲

پارہ ۳۰ عَمَّ

سُوْرَةُ النَّبَا

(۱) عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفاً) (۲ تا
۶) الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ۙ وَّالْجِبَالَ
اَوْتَادًا ۝ۙ وَّخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا ۝ۙ وَّجَعَلْنَا

---

[1] هَنِیْٓـًٔا کو وقفاً هَنِیًّا پڑھتے ہیں ۱۲

(٧) سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا (٨) لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا (٩
مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا (١٠ تا ١٢) شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا (١٣ تا ١٦) حَبًّا وَّ
نَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ (١٧
مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ (١٨) اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ
(١٩-٢٠) فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ (٢١
(٢٢) فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ (٢٣-٢٤)
مَاٰبًا ۝ (وقفًا) لّٰبِثِيْنَ (٢٥ تا ٢٩) بَرْدًا وَّلَا
شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً
وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ (٣٠) حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا
(٣١ تا ٣٣) كِذَّابًا ۝ وَّكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
ع (٣٤-٣٥) فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ
(١ تا ٢) وَّاَعْنَابًا ۝ (وقفًا) اور وصلاً وَّاَعْنَابًا ۝ وَّ

---

۱ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

كَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَّكَأْسًا (۴) لَغْوًا وَّلَا (۵)

الْأَرْضِ (۶) الرَّحْمٰنُ (۷) خِطَابًا ۝ يَوْمَ

(۸) مَنْ أَذِنَ (۹) فَمَنْ شَآءَ (۱۰ و ۱۱) مَآبًا ۝

(وقفًا) اور وصلاً مَآبًا ۝ إِنَّآ (۱۲) قَرِيبًا ۝ يَوْمَ

(۱۳ - ۱۴) تُرَابًا ۝ وَالنّٰزِعٰتِ

ع ۲

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

(۱-۲) غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ

نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ (۳) أَمْرًا ۝

يَوْمَ (۴ تا ۷) قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ (۸) نَّخِرَةً ۝ (۹)

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ (۱۰ تا ۱۳) هَلْ أَتٰىكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ إِذْ نَادٰهُ (۱۴) طُوًى ۝ (وقف)

اِذْهَبْ إِلٰى (۱۵) طَغٰى (۱۶) أَنْ تَزَكّٰى

لہ اَلْمَرْءُ اس میں وقفًا تین وجوہ ہیں (۱) اَلْمَرْ (بالسکون) (۲) اَلْمَرْ (بالاشمام) (۳) اَلْمَرْ (بالروم) ۱۲

(۱۷ تا ۲۰) فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ (۲۱)
وَعَصٰى (۲۲) يَسْعٰى ۝ (۲۳) فَنَادٰى ۝ (۲۴ و ۲۵)
الْاَعْلٰى ۝ (۲۶ تا ۲۸) الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ (۲۹ و
ع ۳۰) لِمَنْ يَّخْشٰى ۝ ع - (۱ تا ۴) ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ (بالروم) وتفًا بَنٰىهَا
(۵) فَسَوّٰىهَا (۶ - ۷) ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ
(۸) وَمَرْعٰىهَا (۹) اَرْسٰىهَا (۱۰ - ۱۱) وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝
(وقفًا) فَاِذَا جَآءَتِ (۱۲) الْكُبْرٰى (۱۳ - ۱۴)
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (۱۵ - ۱۶) لِمَنْ يَّرٰى (۱۷)
مَنْ طَغٰى ۝ (۱۸) الدُّنْيَا (۱۹ - ۲۰) الْمَاْوٰى (وقفًا)
(۲۱) خَافَ (۲۲) الْهَوٰى (۲۳ - ۲۴) الْمَاْوٰى (وقفًا)
(۲۵) مُرْسٰىهَا (۲۶) مِنْ ذِكْرٰىهَا (۲۷) مُنْتَهٰىهَا
(۲۸ - ۲۹) مَنْ يَّخْشٰىهَا (۳۰ تا ۳۲) اِلَّا عَشِيَّةً خلف
ع اَوْ ضُحٰىهَا ۝ صل ع

لہ اور تحقیق بھی ۱۲

سورۃ عبس

(۱ تا ۴) وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝
(۵) يَزَّكّٰٓى (۶-۷) فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى
(۸) اسْتَغْنٰى (۹) تَصَدّٰى (۱۰) اَلَّا يَزَّكّٰى ۝
(۱۱ تا ۱۳) جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى (۱۴)
تَلَهّٰى (۱۵) فَمَنْ شَآءَ (۱۶) الْاِنْسَانُ
(۱۷-۱۸) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ (۱۹) فَاَقْبَرَهٗ ۝
(وقفاً) (۲۰) اِذَا شَآءَ (۲۱) الْاِنْسَانُ (۲۲)
الْاَرْضَ (۲۳ تا ۳۰) حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّ
فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۝ (وقفاً) (۳۱-۳۲) وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝
(وقفاً) فَاِذَا جَآءَتِ (۳۳) مِنْ اَخِيْهِ ۝ (۳۴)
وَاُمِّهٖ (وقفاً) (۳۵-۳۶) شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۳۷-۳۸) مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَّوُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ (۳۹) قَتَرَةٌ ۝ (۴۰) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَجَرَةُ ۝

(Marginal notes: خلف، خلف وصلاً، خلف تسہیلہ، وصلاً)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

از سورة التکویر تا سورة الناس [1]

سُئِلَتْ (۱)

یا سُئِلَتْ (وقفاً) (۲) نُشِّرَتْ (۳) سُعِّرَتْ

(۴) اَمِیْنٍ ۝ خلف وصلاً وَمَا (۵ تا ۸) بِمَجْنُوْنٍ ۝ خلف وصلاً وَ

لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ (۹) بِضَنِیْنٍ ۝ خلف وصلاً وَ

مَا (۱۰ تا ۱۲) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ خلف اَنْ

یَّسْتَقِیْمَ ۝ (۱۳) اَنْ خلف یَّشَآءَ (۱۴) الْعٰلَمِیْنَ ۝ وصل ع

(۱) وَاَخَّرَتْ ۝ (وقفاً) (۲) الْاِنْسَانُ (۳)

فَسَوّٰىكَ (۴) مَاشَآءَ (۵) بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

(۶ - ۷) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ خلف وصلاً وَاِنَّ

---

[1] المَوْءٗدَةُ میں وقفاً نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے ۱۲

[2] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

[3] یہاں سے تمام سورتوں کو اکٹھا ہی بیان کیا جائے گا۔ ناظرین رکوع کے ختم کو سورت کا اختتام سمجھیں ۱۲

(۸) جَحِيمٍ ۝ تَصْلَوْنَهَا (۹) بِغَآئِبِينَ ۝ خلف وقفاً
(وقفاً) (۱۰ و ۱۱) آدْرٰىكَ (دونوں) (۱۲ تا ۱۶)
شَيًّا یا شَيَّا (وقفاً) اور وصلاً شَيَّاً خلف وصلاً وَالْاَمْرُ
يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ ۝ وصل ع (۱) وَاِذَا كَالُوهُمْ خلف اَوْ ع
(۲) عَظِيمٍ ۝ خلف وصلاً يَوْمَ (۳-۴) سِجِّينٍ ۝ خلف وصلاً وَمَا اَدْرٰىكَ
(۵-۶) مَرْقُومٌ ۝ خلف وصلاً وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ خلف (۷ تا ۹) مُعْتَدٍ خلف
اَثِيمٍ خلف وصلاً اِذَا تُتْلٰى (۱۰) الْاَوَّلِينَ ۝ (۱۱-۱۲)
بَلْ رَّانَ (بغیر سکتہ کے) (۱۳-۱۴) الْاَبْرَارِ تقلیل (۱۵) وَمَآ
اَدْرٰىكَ (۱۶) مَرْقُومٌ ۝ خلف وصلاً يَّشْهَدُهُ (۱۷) اِنَّ
الْاَبْرَارَ (۱۸) عَلَى الْاَرَآئِكِ (۱۹) مِسْكٌ خلف وصلاً وَ
فِي (۲۰) عَيْنًا خلف يَشْرَبُ (۲۱-۲۲) اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ (۲۳) عَلَيْهِمْ (۲۴) عَلَى
الْاَرَآئِكِ (۲۵) هَلْ ثُوِّبَ (۲۶) يَفْعَلُونَ ۝ وصل ع ع
(۱) الْاَرْضُ (۲) الْاِنْسَانُ (۳) كَادِحٌ خلف
اِلٰى (۴) مَنْ اُوتِيَ خلف (۵-۶) حِسَابًا خلف

يَسِيرًا ۙ وَّيَنقَلِبُ (٧-٨) مَسْرُورًا ۙ وَّأَمَّا
خلف وصلاً خلف وصلاً
مَنْ أُوتِيَ (٩ تا ١١) ثُبُورًا ۙ وَّيَصْلَىٰ
خلف خلف وصلاً
سَعِيرًا ۙ إِنَّهُ (١٢) مَسْرُورًا ۙ إِنَّهُ (١٣ و
خلف وصلاً خلف وصلاً
١٤) أَن لَّن يَحُورَ ۚ بَلَىٰ ۚ (١٥) لَتَرْكَبُنَّ (١٦)
خلف
لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (١٧) عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ
(١٨-١٩) بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۙ إِلَّا (٢٠ تا ٢٢)
خلف خلف وصلاً
ع ٩ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۙ وَالسَّمَاءِ
خلف خلف وصلاً
(١) وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ (٢-٣) الْأُخْدُودِ ۙ
خلف
(٤) قُعُودٌ ۙ وَّهُمْ (٥) شُهُودٌ ۙ وَّمَا (٦-٧)
خلف وصلاً خلف وصلاً
مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا (٨) وَالْأَرْضِ ط
خلف خلف
(٩-١٠) شَيْءٍ شَهِيدٌ ۙ إِنَّ (١١) الْأَنْهَارُ
خلف وصلاً
(١٢) لَشَدِيدٌ ۙ إِنَّهُ (١٣) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ
خلف وصلاً
(١٤-١٥) هَلْ أَتَاكَ (١٦-١٧) فِي تَكْذِيبٍ ۙ
خلف خلف وصلاً
ع ١٠ وَّاللَّهُ مِن وَّرَائِهِم (١٨-١٩) مَّحْفُوظٍ ۙ
خلف خلف
وَّالسَّمَاءِ (١) وَمَا أَدْرَاكَ (٢) الْإِنسَانُ
وصلاً

(٣) دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ (٤) وَالتَّرَآئِبِ (وقفاً)(٥)
خلف وصلاً
لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ (٦) السَّرَآئِرُ ۝ (وقفاً)(٧-٨)
خلف وصلاً
مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ (٩) وَالْاَرْضِ
خلف وصلاً — خلف
(١٠) فَصْلٌ ۝ وَّمَا (١١) كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ (١٢)
خلف وصلاً — خلف وصلاً
رُوَيْدًا ۝ وصل ع ١١ (١-٢) الْاَعْلَى ۝ (٣) فَسَوّٰى ع ١١
(٤) فَهَدٰى (٥) الْمَرْعٰى (٦-٧) غُثَآءً خلف
اَحْوٰى (٨-٩) فَلَا تَنْسٰى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ (١٠)
وَمَا يَخْفٰى (١١ تا ١٣) لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ خلف
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (١٤-١٥) مَنْ يَّخْشٰى خلف
(١٧) الْاَشْقَى (وقفاً) (٨) الْكُبْرٰى (١٩ تا ٢١)
وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ خلف اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (٢٢-٢٣)
فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ (٢٤ تا ٢٧) الدُّنْيَا ۝
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝ (وقفاً) (٢٨-٢٩)
خلف
الْاُوْلٰى (٣٠-٣١) وَمُوْسٰى ۝ وصل ع ١٢ (١-٢) ع ١٢

؎ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

هَلْ اَتٰىكَ (۳) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۴) تَصْلٰى
(۵-۶) تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ (۷) طَعَامٌ
اِلَّا (۸-۹) مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۱۰ تا ۱۳)
مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝ اَفَلَا
(۱۴) الْاِبِلِ (۱۵) الْاَرْضِ (۱۶) فَذَكِّرْ اِنَّمَا
(۱۷-۱۸) عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا (خلاد کے لیے
اشمام و خالص صاد دونوں وجوہ) (۱۹) مَنْ تَوَلّٰى (۲۰)
ع الْاَكْبَرَ ۝ (۲۱) حِسَابَهُمْ ۝ ول ع ۱۲ (۱-۲) عَشْرٍ ۝ وَّ ۱۲
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (۳) حِجْرٍ ۝ اَلَمْ (۴) بِعَادٍ ۝
اِرَمَ (۵) ذِى الْاَوْتَادِ ۝ (۶) عَلَيْهِمْ (۷) عَذَابٍ ۝
اِنَّ (۸) الْاِنْسَانُ (۹-۱۰) ابْتَلٰىهُ (دونوں) (۱۱)
اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ (۱۲) الْاَرْضُ (۱۳-۱۴)
دَكًّا ۝ وَّجَآءَ (۱۵) صَفًّا ۝ وَّجِآىْٓءَ (۱۶ تا ۱۹)

ل اس کا حکم بھی الْمُصَيْطِرُوْنَ (طور ع) ہی کی طرح ہے ۱۲

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى
(۲۰) أَحَدٌ ○ وَّلَا (۲۱) أَحَدٌ ○ يٰٓأَيَّتُهَا (۲۲) الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۳)
جَنَّتِي ○ وصل ع ۱۴ (۱) وَ وَالِدٍ وَّمَا (۲ تا ۴) الْإِنْسَانَ ع ۱۴
فِي كَبَدٍ ○ س أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ (۵)
أَحَدٌ ○ يَقُولُ (۶) لُبَدًا ○ س أَيَحْسَبُ (۷)
أَحَدٌ ○ س أَلَمْ (۸) وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ (۹) وَ
مَآ أَدْرٰىكَ (۱۰-۱۱) رَقَبَةٍ ○ س أَوْ س إِطْعَامٌ
(۱۲-۱۳-۱۲) مَسْغَبَةٍ ○ يَّتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ○ أَوْ (۱۴ تا
۱۹) هُمْ س أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ○ (وقفًا) عَلَيْهِمْ
نَارٌ مُّوصَدَة ○ (وقفًا) اور وصلًا مُّؤْصَدَةٌ ○ وصل ع ۱۵
وَالشَّمْسِ (۱) وَضُحٰهَا (۲) إِذَا جَلّٰهَا (۳)
يَغْشٰهَا (۴-۵) وَمَا بَنٰهَا ○ وَالْأَرْضِ (۶-۷)
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۸ تا ۱۴) وَتَقْوٰهَا ○
قَدْ س أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ○ وَقَدْ خَابَ
مَنْ دَسّٰهَا ○ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا

(۱۵) اَشْقٰىهَا (۱۶) وَسُقْيٰهَا (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸)
فَسَوّٰىهَا (۱۹-۲۰) عُقْبٰهَا ○ وَاللَّيْلِ ع (۱) اِذَا يَغْشٰى
(۲) اِذَا تَجَلّٰى (۳-۴) وَالْاُنْثٰى ○ (۵) لَشَتّٰى (۶
تا ۸) مَنْ خلف اَعْطٰى وَاتَّقٰى (۹) بِالْحُسْنٰى (۱۰)
لِلْيُسْرٰى (۱۱) وَاسْتَغْنٰى (۱۲) بِالْحُسْنٰى (۱۳)
لِلْعُسْرٰى (۱۴) اِذَا تَرَدّٰى (۱۵) لَلْهُدٰى (۱۶ تا
۱۸) لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ○ (۱۹ تا ۲۲) تَلَظّٰى ○ ع
لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقٰى (وقفًا) (۲۳) وَتَوَلّٰى
(۲۴-۲۵) الْاَتْقٰى ○ (۲۶) يَتَزَكّٰى (۲۷)
تُجْزٰى (۲۸-۲۹) الْاَعْلٰى ○ (۳۰-۳۱)
ع يَرْضٰى ○ وَالضُّحٰى ع (۱) وَالضُّحٰى (۲-۳) وَمَا قَلٰى ○
وَلَلْاٰخِرَةُ (۴-۵) الْاُوْلٰى ○ (۶) فَتَرْضٰى [1] (۷)
۸) فَاٰوٰى ○ (۹) فَهَدٰى (۱۰-۱۱) فَاَغْنٰى وقفًا
ع (۱۲ تا ۱۴) فَحَدِّثْ ○ خلف وصلاً ع اَلَمْ (۱) يُسْرًا ○ خلف وصلاً اِنَّ

---

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(۲) فَارْغَبْ ○ وصل عِ۱۹ (۱) اَلْاَمِيْنِ ○ (۲) اَلْاِنْسَانَ عِ۱۹
(۳) فَلَهُمْ اَجْرٌ (۴) اَلْحٰكِمِيْنَ ○ وصل عِ۲۰ (۱)
اَلْاِنْسَانَ (۲) اَلْاَكْرَمُ ○ (۳-۴) اَلْاِنْسَانَ (دونوں)
(۵ تا ۸) لَيَطْغٰىٓ ○ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (۹)
الرُّجْعٰى (۱۰ تا ۱۲) يَنْهٰى ○ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى
(۱۳ تا ۱۵) الْهُدٰىٓ ○ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى (۱۶)
وَتَوَلّٰى (۱۷) يَرٰى (۱۸) خَاطِئَةٍ (وقفاً) (۱۹) وَ
(۲۰) وَاقْتَرِبْ ○ وصل عِ۲۱ اِنَّا (۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ عِ۲۱
(۲) مِّنْ اَلْفِ (۳) الْفَجْرِ ○ وصل عِ۲۲ (۱) مِنْ رکوع ۲۲
اَهْلِ (۲) قَيِّمَةٌ ○ وَمَا (۳) مَا جَآءَتْهُمُ
(۴) مِنْ اَهْلِ (۵) الْاَنْهٰرُ (۶) رَبَّهٗ ○ وصل عِ۲۳ عِ۲۳
اِذَا (۱-۲) الْاَرْضُ (دونوں) (۳) الْاِنْسَانُ (۴)
اَوْحٰى (۵ و ۶) يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ (۷-۸) لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ (۹-۱۰) خَيْرًا يَّرَهٗ ○

لہ اشمام پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

ع ٢٤ وَمَنْ يَّعْمَلْ (١١-١٢) شَرًّا يَّرَهٗ ○ وصل ع٢٤ (١)
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا (٢-٣) جَمْعًا ○ س اِنَّ الْاِنْسَانَ
(٤) لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ (٥) لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ
ع ٢٥ (٦) لَشَدِيْدٌ ○ س اَفَلَا (٧) لَخَبِيْرٌ ○ وصل ع٢٥
بِ الْقَارِعَةُ (١) وَمَآ اَدْرٰىكَ (٢) رَّاضِيَةٍ ○ وَ
اَمَّا (٣ تا ٦) هَاوِيَةٌ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ○ نَارٌ (وصلاً)
ع ٢٦ حَامِيَةٌ ○ وصل ع٢٦ اَلْهٰكُمُ (اور خلف کے لیے دوسری وجہ
ع ٢٧ یہ) حَامِيَةٌ ○ س اَلْهٰكُمُ (١) النَّعِيْمِ ○ وصل ع٢٧ (١-٢)
ع ٢٨ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ س اِلَّا (٣) بِالصَّبْرِ ○ وصل ع٢٨
(١-٢) جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ (٣) وَمَآ اَدْرٰىكَ (٤ و ٥)
اَلْاَفْـِٕدَةِ ○ (وقفاً) (٦-٧) عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ○ (وقفاً) (٨
ع ٢٩ تا ١٠) فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ○ وصل ع٢٩ س اَلَمْ (١ تا ٣) فِيْ
تَضْلِيْلٍ ○ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا س اَبَابِيْلَ ○
ع ٣٠ (٤-٥) مَاْكُوْلٍ ○ وصلاً ع٣٠ لِاِيْلٰفِ اور وقفاً مَاْكُوْلٍ ○ ع٣٠

له اس میں خلادؒ کے لیے ادغام واظہار دونوں ہیں اور ادغام اولیٰ ہے ١٢

(١) قُرَيْشٍ ۝ سؔ الْفِهِمْ (٢-٣) مِنْ جُوْعٍ ۛ وَّاٰمَنَهُمْ خلف وصلاً
مِّنْ خَوْفٍ ۝ وصل ع سؔ اَرَءَيْتَ ۔ اور خَوْفٍ ۝ اَرَءَيْتَ خلف وصلاً
(١) يُرَآءُوْنَ (وقفاً) (٢) الْمَاعُوْنَ ۝ وصل ع (١) وَانْحَرْ ۝ سؔ اِنَّ خلف وصلاً
(٢-٣) الْاَبْتَرُ ۝ وصل ع (١-٢) وَلِيَ دِيْنِ ۝ وصل ع (١) اِذَا
جَآءَ (٢) تَوَّابًا ۝ وصل ع (١-٢) اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ خلف
مَآ اَغْنٰى (٣) سَيَصْلٰى (٤-٥) لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ خلف وصلاً
(وقفاً) (٦) حَمَّالَةَ (٧) مِنْ مَّسَدٍ ۝ وصل ع (١-٣) كُفُوًا سؔ خلف
اَحَدٌ ۝ وصل ع (١) قُلْ سؔ اَعُوْذُ (٢) غَاسِقٍ سؔ اِذَا خلف
(٣-٤) حَاسِدٍ سؔ اِذَا حَسَدَ ۝ وصل ع (١) قُلْ سؔ خلف
اَعُوْذُ ۔ ع ۴

۱؎ اور وقفاً کُفْوًا یا کُفُوًا پڑھتے ہیں ۱۲

تمت وبالخير عمت

واٰخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين

احقر العباد رحیم بخش ۔ پانی پتی ۔ عفا اللہ عنہ

حمزہ کی قرأت کی وہ وجوہ جو اُن کے لیے طیبہ کے طرق سے ہیں اور حرز میں نہیں ہیں

سورۃ ام القرآن اَلصِّرَاطُ اور صِرَاطٌ میں ہر جگہ خلاد کے لیے چار طریق ہیں۔ ۱ صرف فاتحہ کے پہلے یعنی اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں اشمام ۲ فاتحہ کے دونوں میں اشمام اور باقی میں خالص صاد۔ ۳ صرف اَلْ والے میں ہر جگہ اشمام فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور باقی میں خالص صاد۔ ۴ تمام قرآن میں خالص صاد یعنی اَلْ والے ہوں خواہ اَلْ کے بغیر۔ نیز فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور ان میں سے پہلا طریق حرز و طیبہ دونوں میں ہے اور باقی تین صرف طیبہ میں ہیں۔

المدّ والقصر ۱ شَیْءٌ۔ شَيْئًا کی یاء میں (وصلًا سکتہ وعدم سکتہ کی طرح) توسط بھی ہے اور یہ یاد رکھیں کہ یہ توسط سکتہ ہی کے ساتھ صحیح ہے۔ عام ہے کہ صرف

آلْ پر سکتہ پڑھ رہے ہوں یا آلْ اور ساکن منفصل دونوں پر پڑھتے آرہے ہوں۔ پس اگر آلْ اور ساکن منفصل میں عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر شَیْءٍ شَیْئًا میں توسط نہ ہوگا۔ ۲ـ لا جنسیہ جس کے بعد تنوین کے بغیر فتحہ والا اسم ہو جیسے لَا رَیْبَ۔ لَا رَآدَّ۔ فَلَا مَرَدَّ لَا خَیْرَ۔ لَا ضَیْرَ۔ لَا مَوْلٰی۔ اس لا کے الف میں ہر جگہ تین الفی مد جو نفی کی تاکید کے لیے ہے۔

بَابُ السَّکْتِ

سکتہ کے بارے میں ان کے لیے ناقلین سے سات طریق آئے ہیں (۱) دونوں روایتوں سے صرف شَیْءٍ اور آلْ میں سکتہ (۲) ان دونوں کے ساتھ مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ۔ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا جیسے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدہ نہ ہو اور اس کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں آرہا ہو (۳) ان تینوں کے ساتھ اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو ہمزہ سے پہلے اسی کلمہ میں آرہا ہو جس میں ہمزہ ہے جیسے یَسْئَلُوْنَ یَجْئَرُوْنَ النَّشْاَۃَ۔ یَنْئَوْنَ۔ وَلَا تَسْئَمُوْا۔ لَا یَسْئَمُوْنَ۔ لَا یَایْئَسُ۔ اِسْتَیْئَسَ اِسْتَیْئَسُوْا۔ وَلَا تَایْئَسُوْا وغیرہ (۴) ان چاروں کے ساتھ ہمزہ سے پہلے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدہ ہو لیکن منفصل نہ ہو جیسے بِمَآ اُنْزِلَ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا (۵) ان پانچوں کے ساتھ اس مدّ پر بھی سکتہ جو متصل ہو جیسے جَآءَ جِیْٓءَ - شَیْءٍ لیکن نشر میں فرماتے ہیں کہ مدہ میں جو مد ہوتا ہے وہی سکتہ کے بجائے کافی ہے اس لیے مدہ پر سکتہ کی حاجت نہیں۔ پس اس تحقیق پر عمل کرنے کی صورت میں چوتھا اور پانچواں یہ دو طریق کم ہو جائیں گے (۶) سکتہ صرف خلف کے لیے ہے خلاد کے لیے نہیں ہے (۷) خلف وخلاد دونوں ہی کے لیے سکتہ نہیں ہے۔ اور حمزہ کا طریق معلوم ہو ہی چکا ہے کہ اس سے خلف کے لیے شَیْءٍ اور اَلْ میں صرف سکتہ اور اس ساکن منفصل میں جو مدہ نہ ہو سکتہ اور عدم سکتہ دونوں ہیں۔ اور خلاد کے لیے شَیْءٍ اور اَلْ میں دونوں وجوہ ہیں۔ اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے۔

بَابُ وَقْفِ حَمْزَة

حمزہ سے تو وقفاً اسی ہمزہ میں تبدیلی کرتے ہیں۔ جو متوسط اور متطرفہ ہو اور مبتدئہ میں اس شرط سے کرتے ہیں کہ اس سے پہلے وہ ساکن منفصل ہو جو مدہ نہ ہو جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ وغیرہ اور طیبہ سے اس مبتدئہ میں بھی تخفیف کرتے ہیں جو مدہ کے بعد ہو نیز اس میں بھی جو متحرک حرف کے بعد ہو۔ اور تفصیل یہ ہے الف وہ مبتدئہ جو واو۔ یا مدہ کے یا مین کے بعد ہو جیسے فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ۔ ابْنَیْ اٰدَمَ۔ خَلَوْا اِلٰی۔ اس میں چار وجوہ ہیں ۱ نقل وحذف فِیَ انْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهِیِ اخْوَانًا۔ قَالُوَ امَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوُ مَّهٰتُهُمْ۔ ابْنَیَ ادَمَ۔ خَلَوَ الٰی۔ ۲ ابدال وادغام فِیَّ انْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهِیِّ اخْوَانًا۔ قَالُوَّ امَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوُّ مَّهٰتُهُمْ۔

ابْنَیْ اٰدَمَ۔ خَلَقَ الٰی۔ ۳ واؤ اور یا پر سکتہ اور قصر اور ہمزہ کی تحقیق ۴ سکتہ کے بغیر ہمزہ کی تحقیق اور اس تقدیر پر واو۔ یا مد ہیں مد اور لین میں قصر ہوگا۔ (ب) وہ متبدیہ جو الف کے بعد ہو جیسے بِمَآ اُنْزِلَ۔ فَلَمَّآ اٰضَآءَتْ اس میں بھی چار ہیں ۱ الف میں مد اور ہمزہ کی تحقیق ۲ الف پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق ۳ الف میں مد اور ہمزہ کی تسہیل ۴ الف میں قصر اور ہمزہ کی تسہیل۔ اور اَضَآءَتْ میں چوں کہ الف کے بعد متوسط بھی آرہا ہے جس میں مد و تسہیل اور قصر و تسہیل دو وجوہ ہیں۔ اس لیے مذکورہ بالا چار وجوہ کو دوسرے کی دو میں ضرب دینے سے کل وجوہ آٹھ ہو جائیں گی۔ لیکن اول میں مد و تسہیل پر ثانی میں بھی صرف مد و تسہیل ہے نہ کہ قصر و تسہیل بھی۔ اور اسی طرح اول میں قصر و تسہیل کی صورت میں ثانی میں صرف قصر و تسہیل ہے نہ کہ مد و تسہیل بھی۔ پس یہ دو کم ہو کر کل وجوہ چھ رہ جاتی ہیں۔ اور جآءَ اٰضَآءَ میں وقفاً بارہ وجوہ ہیں' جو اول کی مذکورہ بالا چار کو ثانی کی تین (طول۔ توسط۔ قصر) میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں

(ج) وہ متبدیہ جو حرکت کے بعد ہو چونکہ اس سے پہلے حرف پر تینوں حرکتیں آتی ہیں اور ہمزہ پر بھی تینوں ہی آتی ہیں۔ اس لیے اس ہمزہ کی قسمیں نو ہو جاتی ہیں۔ ۱ تا ۳ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا۔ جیسے قَالَ اَدَ لَمْ۔ نُعَلِّمُکَ اِنَّکَ۔ جَآءَ اُمَّةً اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ۴ کسرہ کے بعد فتحہ والا جیسے ثَلٰثَةِ یَ اَیَّامٍ اس میں تحقیق اور فتحہ والی یا سے ابدال دونوں ہیں۔ ۵۔۶ کسرہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا۔ جیسے

وَالَّیۡلِ اِذَا۔ الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں
ے ضمہ کے بعد فتحہ والا جیسے تَرَبُّصُ اَرۡبَعَۃِ اس میں تحقیق اور فتحہ والے
واؤ سے ابدال ہے۔ ے وہ ضمہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا جیسے الۡاِنۡسَانُ
اِذَا۔ النَّاسُ اُولٰٓئِکَ اس میں بھی تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔

باب ادغام حروف قربت مخارجہا

ے فا سے پہلے جزم والی با کے پانچوں کلمات
یَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ۔ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ۔ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ۔ فَاذۡهَبۡ
فَاِنَّ۔ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ میں خلاد کے لیے ادغام و اظہار دونوں ہیں۔
نہ کہ حمزہ کی طرح یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ میں دونوں ورنہ باقی چار میں صرف
ادغام۔

ے۲ وَیُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ بقرہ ع میں دونوں روایتوں سے اظہار
بھی ہے۔

باب الامالۃ

ے الۡاَبۡرَارِ۔ الۡاَشۡرَارِ۔ قرار جیسے وہ کلمات جن میں الف دو راؤں کے درمیان ہو
اور دوسری را پر کسرہ ہو ان میں حمزہ سے تو دونوں راویوں کے لیے صرف
تقلیل ہے۔ اور طیبہ سے خلف کے لیے تقلیل و امالہ دونوں اور خلاد کے
لیے تقلیل۔ امالہ۔ فتح۔ تین وجوہ ہیں۔

ے۲ الۡبَوَارِ۔ الۡقَهَّارِ۔ میں دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح فتح
بھی ہے۔

۳ التوریٰۃ میں ہر جگہ دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح امالہ بھی ہے

۴ یٰسٓ کی یا میں امالہ کی طرح تقلیل بھی ہے۔

امالۃ ھاء التانیث وقفاً تانیث کی ہا اور اس سے پہلے حرف میں جو رحمۃ۔ ثلثۃ۔ المیمنۃ۔ المشئمۃ۔ متربۃ جیسے کلمات میں ہے کسائی کی طرح امالہ بھی ہے اور اسی تفصیل سے ہے جو تنویر اور عنایات رحمانی اور المرآۃ النیرہ میں کسائی کے لیے درج ہے کہ جمہور ائمہ محققین کے قول مختار کے مطابق خص ضغط قظ حاع کے دس حرفوں میں تو مطلقاً صرف فتح ہے اور اکہر کے چار حرفوں سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو تو ان میں بھی مطلقاً فتح ہے اور امالہ منع ہے اور اگر ان چار حرفوں سے پہلے کسرہ یا یا ساکنہ ہو تو پھر امالہ ہے لیکن فطرت میں امالہ پڑھتے ہوئے فتح بھی جائز ہے اور فجثت زینب لذود شمس کے پندرہ حرفوں میں مطلقاً امالہ ہے۔ اور ایک قول پر اہ کے دو حرف بھی خص ضغط قظ حاع کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول سے بارہ حرف میں امالہ منع ہے اور حرزہ وطیبہ دونوں کے ملانے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حمزہ کے لیے خص ضغط قظ حاع کے دس حرف میں مطلقاً اور اکہر کے چار حروف میں فتحہ یا ضمہ کے بعد کل چودہ حرف میں دونوں قصیدوں سے صرف فتح ہے۔ اور فجثت زینب لذود شمس کے پندرہ حرف میں مطلقاً اور اکہر کے چار حرف میں کسرہ یا یا ساکنہ کے بعد کل انیس حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں یعنی فتح دونوں قصیدوں سے اور امالہ صرف طیبہ سے ہے اور ایک قول پر اہ کے دو حرف بھی خص ضغط قظ حاع کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول سے بارہ حرف میں مطلقاً اور کذ کے دو حرف میں صرف فتحہ یا ضمہ کے بعد دونوں قصیدوں سے صرف فتح اور فجثت الخ کے پندرہ میں مطلقاً اور صرف کذک د میں کسرہ یا یا ساکنہ کے بعد کل سترہ حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں۔

۳۔ التّوریٰۃ میں ہر جگہ دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح امالہ بھی ہے۔

۴۔ یٰسٓ کی یا میں امالہ کی طرح تقلیل بھی ہے۔

اِمَالَۃُ ھَاءِ التَّانِیث وقفاً تانیث کی ہا اور اس سے پہلے حرف میں جو رَحْمَۃٍ۔ ثَلٰثَۃٍ۔ الْمَیْمَنَۃِ۔ الْمَشْئَمَۃِ۔ مَتْرَبَۃٍ جیسے کلمات میں ہے کسائی کی طرح امالہ بھی ہے اور اسی تفصیل سے ہے جو تنویر اور عنایات رحمانی اور المرآۃ النیرہ میں کسائی کے لیے درج ہے کہ جمہور ائمہ محققین کے قول مختار کے مطابق خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ حَاعٍ کے دس حرفوں میں تو مطلقاً صرف فتح ہے اور اَکْھَرٍ کے چار حرفوں سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو تو ان میں بھی مطلقاً فتح ہے اور امالہ منع ہے اور اگر ان چار حرفوں سے پہلے کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو پھر امالہ ہے لیکن فِطْرَتَ میں امالہ پڑھتے ہوئے فتح بھی جائز ہے اور فَجِثْتَ زَیْنَبَ لِذَوْدٍ شَمْسٍ کے پندرہ حرفوں میں مطلقاً امالہ ہے۔ اور ایک قول پر اٰہٖ کے دو حرف بھی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ حَاعٍ کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول پر بارہ حرف میں امالہ منع ہے اور حرزہ وطیبہ دونوں کے ملانے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حمزہ کے لیے خص ضغط قظ حاع کے دس حرف میں مطلقاً اور اکھر کے چار حروف میں فتحہ یا ضمہ کے بعد کل چودہ حرف میں دونوں قصیدوں سے صرف فتح ہے۔ اور فجثت زینب لذود شمس کے پندرہ حرف میں مطلقاً اور اکھر کے چار حرف میں کسرہ یا یاء ساکنہ کے بعد کل انیس حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ کی فتح و امالہ دونوں ہیں یعنی فتح دونوں قصیدوں سے اور امالہ صرف طیبہ سے ہے اور ایک قول پر اٰہ کے دو حرف بھی خص ضغط قظ حاع کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول پر بارہ حرف میں مطلقاً اور اکذ کے دو حرف میں صرف فتحہ یا ضمہ کے بعد دونوں قصیدوں سے صرف فتح اور فجثت الخ کے پندرہ میں مطلقاً اور صرف اکذ کے دو میں کسرہ یا یاء ساکنہ کے بعد کل سترہ حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں۔

تقریظ

از استاذنا شیخ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی مدظلہ العالی

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، امابعد

میں نے قراءۃ ابن عامر و قراءۃ حمزہ و قراءۃ کسائی کو من اولہ الی آخرہ حرف بحرف سنا۔ بحمدہ تعالیٰ نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں۔ اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب صدر مدرس درجہ قرآءت خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلباء کے لیے بیش بہا نعمت ہیں۔ ع مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ شائقین اور طلباء خود اندازہ کریں گے۔ اور جب ان تالیفات سے منتفع ہوں گے تو اس اقرار پر مجبور ہوں گے کہ بلاشک یہ گرامی قدر جواہر ہیں۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعت قبولیت سے مزین فرمائے اور مزید خدمت کے لیے بھی توفیق مرحمت

(قاری) فتح محمد (صاحب)
دار العلوم انک وارڈ۔ کراچی